www.kitabosunnat.com

خوشبودار پھول-

عَاصِفٌ (اسم فاعل واحد مذکر)

(۱)طوفانی ہوا-طوفان(طوفان بادوباراں)

عَصَفَ يَعْصِفُ عَصْفاً وَ عُصُوْفاً (ض)

ہوا کا تندوتیز چلنا-

جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ (۱۸:۱۰)

ان پر ناگہانی طوفانی ہوا چل پڑی- دن یا وقت کی صفت

(۲)طوفان

اِشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ (۱۴:۲۲)

آندھی کے دن اس پر زور کی ہوا چلے-لسان اورابن کثیر کی تفسیر کے مطابق یوم عاصف کے معنی ہیں تیز وتند ہوا والا دن اور آیت کا ترجمہ یہ ہوگا کہ تندوتیز ہوا والے دن-

عَاصِفَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)

طوفانی ہوا-

اَلْعَاصِفَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث)

طوفانی ہوائیں-

عَصْفاً منصوب-سنسناتی ہوئی

فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا (۷۷:۲)

اور قسم ہے ان ہواؤں کی جو تیزی سے سنسناتی ہیں-یعنی تباہی اور بربادی لانے والی خوفناک ہوا-

ع ص م ☆

يَعْصِمُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)-وہ بچاتا ہے-

عَصَمَ يَعْصِمُ عَصْمًا (ض)

محفوظ رکھنا-بچانا' دفاع کرنا- حفاظت سے رکھنا-

عَاصِمٌ (اسم فاعل واحد مذکر)

بچانے والا-

عِصَمٌ (اسم جمع)تعلقات'

روابط'بندھن-

مفرد:عِصْمَةٌ روک'پرہیز'احتیاط (عصمت)پاکیزگی-

اِعْتَصَمُوْا باب افتعال(فعل ماضی جمع مذکر غائب)انہوں نے مضبوطی سے تھام لیا-

اِعْتَصَمَ اِعْتِصَاماً مضبوطی سے تھامنا

يَعْتَصِمْ باب افتعال-ساکن

(فعل مضارع واحد مذکر غائب)وہ مضبوطی سے تھامتا ہے-

اِعْتَصِمُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر)

مضبوطی سے تھام رکھو-

اِسْتَعْصَمَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)- بچالیا-

اِسْتَعْصَمَ اِسْتِعْصَاماً بچالینا-اپنے آپ کو محفوظ رکھنا-اپنے آپ کو گناہ سے روک لیا یا بچالیا-

ع ص و ☆

عَصَا (اسم)لاٹھی

جمع عِصِيٌّ لاٹھیاں-

ع ص ی ☆

عَصٰى معتل(فعل ماضی واحد مذکر غائب)-اس نے نافرمانی کی-

عَصَانِيْ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)اس نے میری نافرمانی کی-

عَصٰى يَعْصِيْ عَصْياً وَ مَعْصِيَةً (ض)

نافرمانی کرنا-بغاوت کرنا-مخالفت کرنا-مزاحمت کرنا-نوٹ:فعل کا تیسرا حرف ی-آخر میں ضمیر متصل "نی" آنے کی وجہ سے الف میں تبدیل ہوگیا-

عَصَيْتَ (معتل)(فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے نافرمانی کی/بغاوت کی-

عَصَيْتُ (معتل)(فعل ماضی واحد متکلم)میں نے نافرمانی کی-

عَصَوْا (معتل)(فعل ماضی جمع مذکر غائب)انہوں نے نافرمانی کی-

عَصَيْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)

ہم نے نافرمانی کی-

يَعْصِ (ساکن)(فعل مضارع واحد مذکر غائب)-کہ نافرمانی کرے

أَعْصِيْ (معتل)(فعل مضارع واحد متکلم)میں نافرمانی کرتا ہوں-

لَا أَعْصِيْ میں نافرمانی نہیں کروں گا-

يَعْصُوْنَ (معتل)(فعل مضارع جمع مذکر غائب)وہ نافرمانی کرتے ہیں-

يَعْصِيْنَ (معتل)(فعل مضارع جمع مؤنث غائب)وہ عورتیں نافرمانی کریں گی-

لَا يَعْصِيْنَكَ وہ تیری نافرمانی نہیں کریں گی-

عَصِيًّا (معتل)(اسم فاعل)

نافرمان-باغی

عِصْيَانٌ (معتل)(اسم مصدر)

بغاوت-نافرمانی

مَعْصِيَةٌ (معتل-مصدر میمی)

نافرمانی معصیت-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع ض د ☆

عَضُدَ (اسم)(۱) بازو کا اوپری حصہ۔
عَضَدَ یَعْضُدُ عَضْداً (ن) مدد کرنا
قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَکَ بِاَخِیْکَ (۳۵:۲۸)
اللہ نے فرمایا: "ہم تیرے بھائی کے ذریعے تیرا بازو مضبوط کریں گے۔
(۲) حامی
وَمَاکُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّیْنَ عَضُدًا (۵۱:۱۸)
اور میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو مددگار بناتا۔

ع ض ض ☆

عَضُّوْا (فعل مضاعف) (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے کاٹا
عَضَّ یَعَضُّ عَضًّا وَ عَضِیْضًا (ن) حسرت کے مارے ہاتھ کاٹنا۔ دانت پیسنا
یَعَضُّ (فعل مضاعف) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کاٹتا ہے۔ انتہائی مایوسی اور دکھ میں کاٹتا ہے۔

ع ض ل ☆

لَا تَعْضُلُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) (ناجائز طور پر) نہ روکو۔ س
عَضَلَ یَعْضُلُ عَضْلاً (ن) ناجائز طور پر روکنا۔
فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ یَّنْكِحْنَ (۲۳۲:۲)
تو ان عورتوں کو نکاح کرنے سے مت روکو

ع ض ه ☆
ع ض و ☆

عِضِیْنَ (اسم جمع) ٹکڑے یا جادوگری
عَضَهَ یَعْضَهُ عَضْهًا (ف) جھوٹ بولنا۔ تہمت لگانا۔
عَضَا یَعْضُوْ عَضْواً (ن) ٹکڑوں میں تقسیم کرنا۔ مفرد: عِضَةٌ ٹکڑا عِضَةٌ کی جمع عِضُوْنَ اور نصبی حالت عِضِیْنَ
اَلَّذِیْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِیْنَ (۹۱:۱۵)
جنہوں نے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا (آیت کا مطلب یہ بھی ہوسکتا ہے کہ "جنہوں نے قرآن کو جھوٹ اور سحر سمجھا)

ع ط ف ☆

عِطْفٌ (اسم گردن)
ثَانِیَ عِطْفِهٖ لِیُضِلَّ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ (۹:۲۲)
(اور تکبر سے) گردن موڑ لیتا ہے تاکہ لوگوں کو اللہ کے راستے سے گمراہ کردے (یعنی اپنے آپ کو بڑا سمجھتے ہوئے) اور متکبرانہ انداز سے (ابن کثیرؒ)

ع ط ل ☆

عُطِّلَتْ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب)۔ معطل کردی گئی
عَطَّلَ تَعْطِیْلاً (باب تفعیل) چھین لینا (کسی کو اس کی جائیداد سے محروم کرنا) غیر محفوظ کرچھوڑنا
عَطِلَ یَعْطَلُ عَطَالَةً (ن) بے کار ہونا۔ بے روزگار ہونا۔
مُعَطَّلَةٌ (اسم مفعول واحد مؤنث) بے کار۔ معطل

ع ط و ☆

اَعْطٰی باب افعال۔ فعل معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے عطا کیا۔ دیا
اَعْطٰی یُعْطِیْ اِعْطَاءً دینا۔ پیش کرنا۔ عطا کرنا۔
عَطَا یَعْطُوْ عَطْوًا (ن) لینا (بالخصوص ہاتھ سے)
اَعْطَیْنَا باب افعال، فعل معتل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے دیا/عطا کیا
اِنَّآ اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ (۱:۱۰۸)
ہم نے آپ کو کوثر عطا کیا۔
یُعْطِیْ باب افعال، فعل معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ عطا کرتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

یُعْطُوْا باب افعال- معتل
(فعل مضارع جمع مذکر غائب)- وہ ادا کریں-
اُعْطُوْا باب افعال - معتل
(فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) انہیں دیا گیا-
یُعْطَوْا باب افعال - معتل
(فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب)- انہیں دیا جائے-
فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ یُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ یَسْخَطُوْنَ
(۵۸:۹)
تو اگر انہیں اس میں سے خاطر خواہ مل جائے تو خوش رہیں اور اگر (اس قدر) نہ ملے تو جھٹ خفا ہو جائیں-
آیت (۹:۳۰) میں وارد لفظ یُعْطُوْا (فعل مضارع صیغہ جمع مذکر غائب) بمعنی وہ عطا کرتے ہیں/ یا دیتے ہیں- اور یُعْطَوْا (فعل مضارع مجہول) بمعنی انہیں دیا جاتا ہے اور آیت (۵۸:۹) میں وارد لفظ لَمْ یُعْطَوْا 'انہیں نہیں دیا جاتا' کا باہم موازنہ کریں (اور فرق سمجھیں)-
تَعَاطٰی باب تفاعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) لے لیا-
تَعَاطًا تَعَاطِیًا باب تفاعل کے بنیادی معنوں کیلئے دیکھئے: ع ط و
عَطَاءٌ (اسم) تحفہ بخشش

ع ظ م ☆

یُعَظِّمْ باب تفعیل ساکن
(فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ تعظیم کرتا ہے-
عَظَّمَ تَعْظِیْمًا تعظیم کرنا
عَظُمَ یَعْظُمُ عِظَمًا وَ عَظَامَةً (ک) اہم ہونا- عظیم ہونا-
یُعَظِّمْ باب تفعیل (ساکن)
(فعل مضارع واحد مذکر غائب) بڑا بنائے گا-
اَعْظَمَ اِعْظَامًا کسی کی تعظیم کرنا اہمیت دینا- اس کی بڑائی کرنا-
عَظْمٌ اَلْعَظْمُ (اسم) ہڈی
جمع اَعْظُمٌ، عِظَامٌ ہڈیاں
عِظَامًا، اَلْعِظَامَ منصوب اَلْعِظَامِ مجرور: (اسم جمع) ہڈیاں-
مفرد: عَظْمٌ
اَلْعَظِیْمُ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر)- عظیم' بہت بڑا- (یعنی تمام تر تمام سے بلند و بالا ذات باری کے صفاتی اسمائے الحسنیٰ میں سے ایک نام-
وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ (۲۵۵:۲)
اور وہ بلند اور عظیم ہے-
(۲) طاقتور
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ (۱۲۹:۹)
وہ عرش عظیم کا رب ہے-
عَظِیْمٌ عَظِیْمًا منصوب- طاقتور عظیم' بڑا' بھاری
اَعْظَمُ (اسم تفضیل) زیادہ بڑا

ع ف ر ☆

عِفْرِیْتٌ (اسم) جن
عَفَرَ یَعْفِرُ عَفْرًا (ض) رگڑنا- الٹنا- یا مٹی میں چھپانا
عَفَرٌ وَ عَفْرٌ گرد و غبار- مٹی
عفریت سے مراد کوئی ایسی چیز ہے جو معمول کی حد سے بڑھی ہوئی ہو- یہ غالباً جنات کے لئے بولا جاتا ہے اور برائی کا مفہوم لئے ہوئے ہے- جس میں شرارت اور حسد شامل ہو- جمع عفاریت

ع ف و ☆

عَفَا فعل معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) اس نے معاف کر دیا-
عَفَا یَعْفُوْ عَفْوًا (ن) معاف کر دینا
لِ، عَنْ (۱) معاف کر دینا (۲) عن کثرت سے ہونا (۳) نظر انداز کرنا (۴) دستبردار ہونا-
وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ (۱۵۲:۳)
اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا-
عَفَوْا فعل معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ کثرت سے بڑھے
ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّیِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰی عَفَوْا (۹۵:۷)
پھر ہم نے تکلیف کو آسودگی سے بدل دیا- یہاں تک کہ وہ (مال و اولاد میں) زیادہ ہو گئے-
یَعْفُوَ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۳) معاف کر دے
عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّعْفُوَ عَنْهُمْ (۹۹:۴)
قریب ہے کہ خدا ایسوں کو معاف کر دے-
(۴) صرف نظر کرنا- معاف کر دینا-
یَعْفُوْا عَنْ كَثِیْرٍ (۱۵:۵)
تمہارے بہت سے قصور معاف کر دیتا ہے
(۵) دستبردار ہونا-
اَوْ یَعْفُوَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ عُقْدَةُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

النِّکاح (۲:۲۳۷)
یا مرد جس کے ہاتھ میں عقد نکاح ہے اپنے حق سے دستبردار ہو۔
نوٹ:- (۱) جہاں فعل عفا کے بعد عَن آئے (یا لِ جیسے کہ مجہول کے صیغے میں) تو اس کے معنی مضاف کرنا ہوتے ہیں۔ اور جہاں یہ فعل 'عن' کے صلے کے بغیر آئے وہاں اس کا معنی دستبردار ہونا نظر انداز کرنا ہوتا ہے۔ لیکن یہ قاعدہ کلیہ نہیں ہے (۲) یَعْفُوْ کو زائد الف کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ یَعْفُوْا بحالت مرفوع۔ ورنہ اسے بغیر الف کے لکھا جاتا ہے اور "وْ" پڑھی جاتی ہے۔

یَعْفُ فعل معتل (ساکن) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ معاف کرتا ہے۔

یَعْفُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ دستبردار ہوتے ہیں یا وہ عورتیں دستبردار ہونے پر راضی ہوتی ہیں۔

لِیَعْفُوْا لام تعلیل، (فعل معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔ تا کہ وہ معاف کریں۔

تَعْفُوْا فعل معتل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تم دستبردار ہوتے ہو۔

وَاَنْ تَعْفُوْا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی (۲:۲۳۷)
اگر تم مرد لوگ ہی اپنا حق چھوڑ دو تو یہ پرہیزگاری کی بات ہے۔
(۲) معاف کرنا۔ درگزر کرنا۔
اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ (۴:۱۴۹)
یا برائی سے درگزر کرو گے۔
وَاِنْ تَعْفُوْا وَ تَصْفَحُوْا وَ تَغْفِرُوْا (۶۴:۱۴)
اور اگر معاف کر دو درگزر کرو اور بخش دو۔
نوٹ:- اس آیت میں فعل تَعْفُوْا کے بعد عَن نہیں آیا اس کے باوجود اس کے معنی معاف کرنا ہے۔

تَعْفُ ساکن، فعل معتل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم معاف کرتے ہیں

اُعْفُ فعل معتل (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو معاف کر۔

اُعْفُوْا۔ معتل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم معاف کرو

عُفِیَ ۔ لَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے معاف کیا گیا۔

فَمَنْ عُفِیَ لَهٗ مِنْ اَخِیْهِ شَیْءٌ (۲:۱۷۸)
اگر قاتل کو اس کے (مقتول) بھائی کے قصاص میں سے کچھ معاف کر دیا جائے۔
(۱) معافی

اَلْعَفْوُ (اِ م) (۱) معافی مہربانی

خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ (۷:۱۹۹)
عفو و درگزر سے کام لیجئے اور شایان شان کام کا حکم دیجئے (ماجد) درگزر سے کام لیجئے اور مہربانی کا حکم دیجئے (پکتھال)
(۲) زائد
وَیَسْئَلُوْنَکَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ قُلِ الْعَفْوَ (۲:۲۱۹)
اور یہ بھی تم سے پوچھتے ہیں کہ خدا کی راہ میں کون سا مال خرچ کریں؟ کہہ دو کہ جو ضرورت سے زیادہ ہو۔

ع ف ف ☆

لِیَسْتَعْفِفْ باب استفعال مضاعف (لام امر واحد مذکر غائب) (۱) وہ بچے (ازراہ کرم)

اِسْتَعَفَّ یَسْتَعِفُّ اِسْتِعْفَافًا
بچا رہنا۔ پرہیز کرنا۔ پاکباز رہنا
عَفَّ یَعِفُّ عَفًّا وَ عِفَّةً وَ عِفَافًا
ناجائز امور سے پرہیز کرنا۔ متقی پرہیزگار
نوٹ:- یہ فعل مضاعف ہے مجزی حالت میں فک ادغام ہو جاتا ہے اور دونوں حرف الگ الگ پڑھے جاتے ہیں مثلاً لِیَسْتَعْفِفْ یَسْتَعِفُّ اول تو یَسْتَعْفِفْ مجرور نہیں کیونکہ لِ حرف جر نہیں بلکہ لام امر ہے رہا فکِ ادغام کا مسئلہ تو اس کا سبب باب استفعال میں فا کلمہ ساکن ہو جاتا ہے اور اس کے بعد عین کلمہ بھی ساکن ہے۔ اور امر کا آخری حرف بھی مبنی بر سکون ہوتا ہے تو اس طرح ادغام کی صورت میں دو ساکنوں کا اجتماع لازم آتا ہے جو قواعد کی رو سے جائز نہیں لہٰذا التقاء ساکنین سے بچنے کے لئے فکِ ادغام ہوا (مترجم)
وَمَنْ کَانَ غَنِیًّا فَلْیَسْتَعْفِفْ (۴:۶)
اور (اولیاء میں سے) جو کوئی مالدار ہو تو اسے (ازراہ مروت) (خرچ لینے سے) رکنا چاہئے (پکتھال)۔
(۲) پاکباز رہنا۔
وَلْیَسْتَعْفِفِ الَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ نِکَاحًا (۲۴:۳۳)
اور جن کو بیاہ کا مقدور نہ ہو وہ پاک دامنی کو اختیار کئے رہیں۔
نکاح کے لئے دیکھئے ن ک ح

یَسْتَعْفِفْنَ باب استفعال مضاعف منصوب (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں پاکدامنی اختیار کئے رہیں۔

اَلتَّعَفُّفُ (باب تفعّل اسم مصدر) (گداگری سے) پرہیز

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَفُوٌّ مرفوع عَفُوًّا منصوب (اسم)
سب سے زیادہ معاف کرنے والا - اسماء الحسنیٰ میں سے ذات باری کا ایک صفاتی نام

عَافِیْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
معاف کرنے والے - مفرد: عَافِیٌ عَافٍ

ع ق ب ☆

یُعَقِّبْ باب تفعیل ساکن
(فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ پیچھے دیکھتا ہے -

عَقَّبَ یُعَقِّبُ تَعْقِیْبًا پیچھا کرنا
بعد میں آنا - پیچھے دیکھنا -

عَقَبَ یَعْقُبُ عَقْبًا وَ عُقُوْبًا وَ عَاقِبَةً (ن)
پیرو ہونا - جانشین ہونا - بعد میں آنا -

وَلّٰی مُدْبِرًا وَّلَمْ یُعَقِّبْ (۱۰:۲۷)
وہ پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا -

عَاقَبَ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے سزا دی -

عَاقَبَ مُعَاقَبَةً وَ عِقَابًا
ایک دوسرے کے ساتھ بدلے میں کوئی عمل کرنا - سزا دینا - مارنا پیٹنا -

عَاقَبْتُمْ باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے سزا دی -

عَاقِبُوْا باب مفاعلہ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو سزا دے

عُوْقِبَ باب مفاعلہ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے سزا دی گئی -
لفظی ترجمہ: اسے سزا دی گئی - سیاق کلام کے پیش نظر ترجمہ: اسے تکلیف دی گئی -

عُوْقِبْتُمْ باب مفاعلہ (فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر) تمہیں سزا دی گئی یا تمہیں ستایا گیا -

وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَاعُوْقِبْتُمْ بِهٖ (۱۶:۱۲۶)
اور اگر تم ان کو تکلیف دینا چاہو تو اتنی ہی دو جتنی تکلیف تم کو ان سے پہنچی ہے -

اَعْقَبَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) انجام سے دوچار کرنا -

فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِیْ قُلُوْبِهِمْ (۹:۷۷)
تو اس نے انجام کار ان کے دلوں میں نفاق ڈال دیا -

عُقْبٌ مرفوع عُقْبًا منصوب
(اسم) حتمی خاتمہ

عَقِبٌ (اسم) اولاد جانشین - اخلاف - لفظی ترجمہ خاتمہ - بعد

وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِیْ عَقِبِهٖ (۲۸:۴۳)
اور یہی بات اپنے پیچھے اپنی اولاد میں چھوڑ گئے - (۲) ایڑھی

عَقِبَیْهِ مرکب لفظ عَقِبَیْنِ اسم ثنی اس کی دو ایڑھیاں

مِمَّنْ یَّنْقَلِبُ عَلٰی عَقِبَیْهِ (۲:۱۴۳)
ان میں سے جو الٹے پاؤں پھر جاتا ہے -

اَعْقَابٌ (اسم جمع) ایڑھیاں
مفرد: عَقِبٌ

عِقَابٌ اَلْعِقَابُ (اسم مصدر) سزا
وہ سزا جو گناہوں کے نتیجے میں دی جائے

عِقَابِ (مرکب لفظ محذوف الآخر) عِقَابِیْ میرا عتاب یا میرا غضب

اَلْعَقَبَةُ (اسم) گھاٹی
فرائض کی ادائیگی کا مشکل راستہ

عُقْبٰی (اسم) انجام - آخرت
نوٹ: اگر اس لفظ کے آخر میں کوئی ضمیر متصل شامل کی جائے تو آخری "ی" الف سے بدل جاتی ہے - مثلاً: عُقْبَاهَا اس کی آخرت یا اس کا انجام -

عَاقِبَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
خاتمہ

اَلْعَاقِبَةُ (اسم معرفہ) اچھا یا نیک انجام

مُعَقِّبٌ (باب تفعیل اسم فاعل)
لوٹانے والا - نظر ثانی کرنے والا -

مُعَقِّبَاتٌ (جمع) اپنے فرائض متواتر اور مسلسل انجام دینے والے (فرشتے ایک دوسرے کے پیچھے لگاتار آنے والے)

ع ق د ☆

عَقَدَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے عہد باندھا -

عَقِدَ یَعْقَدُ عَقْدًا (س)
رسی باندھنا - گانٹھ لگانا - بند کرنا - بطور محاورہ عہد و پیمان کو پختہ کرنا - عہد و پیمان کرنا -

وَالَّذِیْنَ عَقَدَتْ اَیْمَانُكُمْ (۴:۳۳)
اور جن لوگوں سے تم عہد کر چکے ہو -

عَقَدْتُّمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے عہد کیا -

وَلٰكِنْ یُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَیْمَانَ (۵:۸۹)
لیکن پختہ قسموں پر (جن کے خلاف کرو گے) تو مواخذہ کرے گا -

نوٹ: - درج بالا دو آیتوں میں اَیْمَانَ کا لفظ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مختلف معنوں میں آیا ہے دیکھیے م ن

الْعُقُوْدُ (اسم جمع) عہدوپیمان

مفرد: عَقْدٌ

عُقْدَةٌ (اسم) گانٹھ جمع عُقَدٌ

عُقْدَةُ النِّكَاحِ نکاح کی گانٹھ

الْعُقَدُ گانٹھیں مفرد عُقْدَةٌ

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ (۴:۱۱۳)

اور گانٹھوں پر پھونکنے والیوں کے شر سے (یعنی جادوگر عورتیں جو رسی یا ڈوری پر گانٹھیں لگائیں اور ان پر (جادو) پھونکیں تاکہ اپنے شکار لوگوں کو نقصان پہنچائیں (عبدالماجد دریا آبادی)

ع ق ر ☆

عَقَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے کونچیں کاٹ دیں-

عَقَرَ يَعْقِرُ عَقْرًا (ض)

کاٹنا - زخمی کرنا - (مویشی کی) کونچیں کاٹنا یا ذبح کرنا-

عَقَرُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے کونچیں کاٹ دیں-

عَاقِرٌ مرفوع عَاقِرًا منصوب (اسم فاعل) لق ودق بنجر - بانجھ - بارآور نہ ہونا - عورت کا بانجھ پن-

عَقُرَ يَعْقُرُ عُقْرًا (ک)

ع ق ل ☆

عَقَلُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے سمجھا/جان لیا

عَقَلَ يَعْقِلُ عَقْلًا (ض)

لفظی ترجمہ: رسی سے اونٹ کے زانو باندھنا-

بطور محاورہ: سمجھنا استیعاب کرنا-

عَقَلُوْهُ انہوں نے اسے سمجھ لیا

يَعْقِلُوْنَ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سمجھتا ہے-

يَعْقِلُ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سمجھتے ہیں-

تَعْقِلُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم سمجھتے ہو-

نَعْقِلُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم سمجھتے ہیں-

ع ق م ☆

عَقِيْمًا منصوب عَقِيْمٌ (اسم فاعل) بانجھ

عَقُمَ يَعْقُمُ عُقْمًا (ک) بانجھ رحم

وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ (۲۹:۵۱)

اور اس نے کہا: (اے ہے ایک تو بڑھیا دوسرے بانجھ) بطور محاورہ:

عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ (۵۵:۲۲)

نامبارک و نامسعود دن کا عذاب - (یعنی المناک دن کیونکہ اس دن کے بعد دوسرا دن نہ ہوگا)

الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ (۴۱:۵۱)

بانجھ (یعنی تباہ کن) ہوا-

ع ک ف ☆

يَعْكُفُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب)

عَكَفَ يَعْكُفُ عُكُوْفًا (ض، ن)

عَلٰى

گھیرے رہنا - چمٹنا - چپکنا - پھاڑنا - مستقل طور پر چمٹے رہنا - ثابت قدم رہنا - مسلسل کسی ایک جگہ رہنا-

فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ (۱۳۸:۷)

پھر ان کا گزر ایک ایسی قوم پر ہوا جو اپنے بتوں سے چمٹے ہوئے تھے (ماجد) وہ ایسی قوم کے پاس آئے جو اپنے بتوں کے گرویدہ تھے (پکتھال) پکتھال نے یہ ترجمہ سیاق کلام کے پیش نظر مجبور ہو کر کیا ہے-

عَاكِفًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) (۱) ثابت قدم یا وہ شخص جو جاں نثار اور فدا کار ہو-

وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا (۹۷:۲۰)

اور اپنے معبود کو دیکھو جس کے تم معتکف رہے ہو (ماجد) یعنی جس کے سرگرم پجاری رہے ہو-

(۲) باسی - رہنے والا - مقیم-

سَوَآءَ ۨ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ (۲۵:۲۲)

یکساں ہے خواہ وہ وہاں کا رہنے والا ہو - یا باہر سے آنے والا اجنبی-

عَاكِفُوْنَ، عَاكِفِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) معتکف - ڈیرہ ڈالے ہوئے-

وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِي الْمَسٰجِدِ (۱۸۷:۲)

جب تم مسجدوں میں اعتکاف کئے ہوئے ہو

مَعْكُوْفًا منصوب مَعْكُوْفٌ اسم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مفعول) رکا ہوا

ع ل ق ☆

عَلَق (اسم) لوتھڑا-
جونک خون کا لوتھڑا
اَلْعَلَقَة عَلَقَة (اسم) لوتھڑا
مُعَلَّقَة باب تفعیل (اسم مفعول واحد مؤنث) لٹکی ہوئی-
عَلَّقَ تَعْلِيقًا (باب تفعیل) لٹکانا- مُعلّق کرنا- یعنی ایسی عورت جو نہ عقد نکاح میں اور نہ مطلقہ ہو بلکہ کسی کے ساتھ شادی کرنے میں آزاد ہو-
عَلِقَ يَعْلَقُ عَلَقًا (س) لٹکانا- ملتوی رکھنا- چمٹائے رکھنا-

ع ل م ☆

عَلِمَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے جان لیا
عَلِمَ يَعْلَمُ عِلْمًا (س) جاننا مانوس ہونا- معلوم کرنا- سمجھ لینا
عَلِمْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے جان لیا-
عَلِمُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے جان لیا
عَلِمْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے جان لیا-
عَلِمْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے جان لیا-
يَعْلَمُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ جانتا ہے-
لَيَعْلَمَنَّ لام تاکید و نون ثقیلہ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ یقیناً جان لے گا-
تَعْلَمُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو جانتا ہے-
تَعْلَمْ (ساکن) تو جانے
لَمْ يَعْلَمْ اس نے نہیں جانا
أَلَمْ تَعْلَمْ کیا تو نے نہیں جانا
أَعْلَمُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں جانتا ہوں-
يَعْلَمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جانتے ہیں-
يَعْلَمُوْا (محذوف لاآخر ساکن) کہ وہ جانیں-
لِيَعْلَمُوْا تا کہ وہ جان لیں
أَلَمْ يَعْلَمُوْا کیا انہوں نے نہیں جان لیا
تَعْلَمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم جانتے ہو-
تَعْلَمُوْا (ساکن آخری حرف محذوف) کہ تم جان لو-
حَتّٰى تَعْلَمُوْا تاوقتیکہ تم جان لو
لِتَعْلَمُوْا تا کہ تم جان لو
لَمْ تَعْلَمُوْا تم نے نہیں جانا
اِعْلَمْ (فعل امر واحد مذکر) تو جان لے-
اِعْلَمُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم جان لو-
لِيُعْلَمَ لام تعلیل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) تا کہ وہ معلوم ہو
عَلَّمَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے سکھایا- عَلَّمَ تَعْلِيْمًا سکھانا-
عَلَّمْتُمْ باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے سکھایا-
عَلَّمْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے سکھایا-
عَلَّمْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے سکھایا-
عَلَّمْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے سکھایا
يُعَلِّمُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سکھاتا ہے-
يُعَلِّمَانِ باب تفعیل (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) وہ دو سکھاتے ہیں-
يُعَلِّمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سکھاتے ہیں-
تُعَلِّمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم سکھاتے ہو-
تُعَلِّمَنِ مرکب لفظ (تعلم+ن)
تُعَلِّمَنِيْ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو مجھے سکھاتا ہے-
نُعَلِّمُ (فعل مضارع جمع متکلم)
لِنُعَلِّمَهٗ تا کہ ہم اسے سکھائیں-
عُلِّمْتَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر حاضر) تجھے سکھایا گیا-
عُلِّمْتُمْ (فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر) تم کو سکھایا گیا-
عُلِّمْنَا (فعل ماضی مجہول جمع متکلم) ہمیں سکھایا گیا-
يَتَعَلَّمُوْنَ باب تفعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سیکھتے ہیں- تَعَلَّمَ تَعَلُّمًا سیکھنا- علم حاصل کرنا-
اَلْعِلْمُ، عِلْمٌ علم- اطلاع- سیکھنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَالِمٌ (اسم فاعل واحد مذکر) جاننے والا۔
عُلَمَاءُ، اَلْعُلَمَاءُ جمع مکسر، عالم لوگ
عَالِمُوْنَ، عَالِمِیْنَ جمع سالم۔ عالم لوگ
اَلْعَلِیْمُ (اسم فاعل بروزن فعیل) جاننے والا۔ اسمائے حسنیٰ میں سے ذات باری کا ایک صفاتی نام۔
عَلِیْمٌ، عَلِیْمًا منصوب۔ جاننے والا عَلِیْم ایسا عالم جس کے لئے علم ایک ذاتی صفت بن گیا ہو۔
عَلَّامٌ (اسم مبالغہ) علّامہ۔ بہت بڑا عالم۔
مَعْلُوْمٌ، اَلْمَعْلُوْمُ (اسم مفعول واحد مذکر) جانی پہچانی چیز۔
مَعْلُوْمَاتٌ اطلاعات (معلوم چیزیں۔ جانی ہوئی باتیں
مُعَلَّمٌ (اسم مفعول باب تفعیل) سکھایا ہوا شخص۔
عَلَامَاتٌ (اسم جمع) نشانیاں۔ مفرد: عَلَامَةٌ
اَلْعَالَمِیْنَ (اسم جمع) بہت سے عَالَم مفرد: عَالَمٌ
نوٹ:۔ عالمین عالم کی جمع سے مراد تمام موجودات ہیں خواہ وہ مادی ہوں یا روحانی اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ عالم صرف وہی نہیں جو انسان نے اب تک دریافت کیا ہے بلکہ بہت سے عالَم ابھی دریافت ہونا باقی ہیں۔ یا مستقبل میں دریافت ہونے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اسی وسیع مفہوم میں رب العالمین یعنی تمام عالموں کا رب ہے۔ قرآن کریم میں بعض مقامات پر یہ لفظ عالمین تمثیلی انداز میں استعمال ہوا ہے جس سے مراد کسی مخاطب شخص یا معاشرے کے گردو پیش کے لوگ ہیں مثلاً:

يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَي الْعٰلَمِيْنَ (۲:۴۷)

اے یعقوبؑ کی اولاد! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کئے تھے اور یہ کہ میں نے تم کو جہاں کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی۔

ع ل ن ☆

اَعْلَنْتُ باب افعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے اعلان کیا۔
اَعْلَنَ اِعْلَانًا (باب افعال): اعلان کرنا۔ کھلے بندوں، نمایاں طور پر بات کہنا
عَلَنَ يَعْلُنُ عَلَنًا وَ عَلَانِيَةً (ض، ن) کھلنا۔ نمایاں ہونا۔
اَعْلَنْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے اعلان کیا۔
يُعْلِنُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اعلان کرتے ہیں۔
تُعْلِنُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم اعلان کرتے ہو۔
نُعْلِنُ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم اعلان کرتے ہیں۔
عَلَانِيَةً (منصوب) برسرعام اعلانیہ۔ کھلے بندوں

ع ل و ☆

عَلَا فعل معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ غالب آیا۔ بلند ہوا
عَلَا يَعْلُوْ عُلُوًّا (ن) بلند ہونا اوپر ہوا، بلند ہوا۔ چڑھا۔ غالب ہوا۔ اپنے آپ کو بڑا کیا۔ متکبر ہوا۔
عَلَوْا فعل معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) لفظی ترجمہ: وہ غالب آئے۔

وَلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا (۱۷:۷)

اور جس چیز پر غلبہ پائیں، اسے بُری طرح تباہ کردیں (بلکھال)۔ ان کے قبضے میں جو چیز آئے اسے بُری طرح تباہ و برباد کردیں۔
لَا تَعْلُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) بڑے نہ بنو۔ اپنے آپ کو بڑا نہ سمجھو۔

اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ (۲۷:۳۱)

کہ مجھ سے سرکشی نہ کرو اور مطیع و فرماں بردار بن کر میرے پاس آؤ۔
لَتَعْلُنَّ فعل معتل (لام تاکید ونون ثقیلہ) تم یقیناً غالب آجاؤ گے۔
تَعَالٰى باب تفاعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ بلندو برتر ہے۔

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ (۶:۱۰۰)

وہ ان باتوں سے جو اس کی نسبت وہ بیان کرتے ہیں، پاک و بلندو برتر ہے۔
تَعَالَوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم آؤ۔
تَعَالَ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو آ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تَعَالَيْنَ (فعل امر جمع مؤنث
تم (عورتیں) آؤ۔
تَعَالِی (فعل امر واحد مؤنث
حاضر) تو (عورت) آ
اِسْتَعْلٰی باب استفعال (فعل
ماضی واحد مذکر غائب) وہ سب کے اوپر ہوا۔
اِسْتَعْلٰی اِسْتِعْلَاءً سب سے اوپر ہونا
وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى
(۲۰:۶۴)
اور آج جو غالب رہا وہی کامیاب ہوا۔
عَالٍ (اسم فاعل واحد مذکر، ساکن
فعل معتل) ظالم، متکبر
عَالِيًا فعل معتل (اسم فاعل)
عَالِیٌ ظالم، خود پسند، متکبر
عَالِیْ فعل معتل (اسم فاعل)
عَالِيَهَا: اس کی اوپر والی جگہ (۱) اوپر کی طرف
جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا (۱۱:۸۲)
ہم نے اس (بستی) کو نیچے اوپر کردیا۔
(۲) اوپر
عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ (۷۶:۲۱)
ان کے (بدنوں کے) اوپر دیبا کے سبز ریشمی
کپڑے ہوں گے۔
عَالِيْنَ، اَلْعَالِيْنَ (اسم فاعل جمع
مذکر) خود پسند۔ متکبر۔ اپنے آپ کو بڑا
سمجھنے والے۔
عَالِيَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
بلند۔ اونچی
اَلْعُلٰى (اسم تفضیل جمع مؤنث)
بلندیاں
عُلْيَا (واحد مؤنث) اَعْلٰى (واحد مذکر)
اَلْعُلْيَا (اسم تفضیل واحد
مؤنث) اونچی غیر ذوی العقول کی جمع

عُلُوًّا (فعل معتل، اسم مصدر)
(منصوب) بہت بلندی۔
عَلِیٌّ (اسم فاعل واحد مذکر)
اعلیٰ ترین
عَلِيًّا (منصوب) بلند و بالا
اَلْاَعْلٰى اسم تفضیل (واحد مذکر
بزرگ و برتر
اَلْاَعْلَوْنَ (جمع مذکر)، عظیم اور
بڑے لوگ، غالب لوگ
عِلِّيُّوْنَ، عِلِّيِّيْنَ بلند ترین مقامات
مفرد: عِلِّيَّةٌ
ساتویں آسمان پر ایک مقام جہاں مومنوں
کی روح چڑھیں گی۔
اَلْمُتَعَالُ باب افتعال (اسم
فاعل) بلند و برتر۔

ع ل ی ☆

عَلٰى حرف جار (۱) پر، اوپر (حقیقی
طور پر۔
وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ
تُحْمَلُوْنَ (۲۳:۲۲)
ان (مویشیوں) پر اور کشتیوں پر تم سوار
ہوتے ہو۔ ب: معنوی لحاظ سے:
وَاَنِّیْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى
الْعٰلَمِيْنَ (۲:۴۷)
میں نے تمہیں جہانوں پر فضیلت دی
(۲) لئے
وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ
قَبْلُ (۲۸:۱۲)
اور ہم نے پہلے ہی اس پر دائیوں کے دودھ
حرام کردیئے تھے۔

(۳) وقت پر
وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ
مِّنْ اَهْلِهَا (۲۸:۱۵)
اور ایسے وقت شہر میں داخل ہوئے کہ وہاں
کے باشندے بے خبر ہو رہے تھے۔
(۴) زیر نگرانی سامنے۔
وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِیْ (۲۰:۳۹)
اور اس لئے کہ تم میرے سامنے پرورش پاؤ
(۵) کس طرف۔ جانب
فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ
(۱۹:۱۱)
پھر وہ (عبادت کے) حجرے سے نکل کر
اپنی قوم کی طرف آئے۔
(۶) پر۔
يٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِیْ
جَنْۢبِ اللّٰهِ (۳۹:۵۶)
حسرت اس کوتاہی پر جو میں نے خدا کے حق
میں کی۔
(۷) بوجہ (وجہ بیان کرنے کے لئے)
قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى
اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ
رُشْدًا (۱۸:۶۶)
موسیٰؑ نے ان سے کہا کہ جو علم آپ کو سکھایا
گیا ہے اگر آپ اس میں مجھے کچھ بھلائی کی
باتیں سکھائیں تو میں آپ کی پیروی میں
رہوں۔ (۸) بشرطیکہ۔
قَالَ اِنِّیْٓ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ
اِحْدَى ابْنَتَیَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِیْ
ثَمٰنِیَ حِجَجٍ (۲۸:۲۷)
انہوں نے موسیٰؑ سے) کہا کہ میں چاہتا
ہوں کہ اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کو تم
سے بیاہ دوں اس شرط پر کہ تم آٹھ برس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

میری خدمت کرو-

فَشٰرِبُوْنَ عَلَیْهِ مِنَ الْحَمِیْمِ (۵۶:۵۴)

اور اس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے-

(ا) خلاف

عَلَیْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ (۹:۹۸)

انہی پر (ان ہی کے خلاف) بری گردش آئے-

ع م د ☆

تَعَمَّدَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے جان بوجھ کر کیا

تَعَمَّدَ تَعَمُّدًا جان بوجھ کر کوئی کام کرنا

عَمَدَ یَعْمِدُ عَمْدًا (ض)

ارادہ کرنا - حمایت کرنا - ستون کھڑے کرنا-

مُتَعَمِّدًا باب تفعّل (منصوب) (اسم فاعل) جان بوجھ کر-

عَمَدٌ (اسم جمع) ستون

مفرد: عِمَادٌ بلند و بالا ڈھانچہ-

اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ (۸۹:۷)

اونچے اونچے ستونوں والے ارم

تفصیل کے لئے دیکھئے- ا ر م

ع م ر ☆

عَمَرُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ بس گئے-

عَمَرَ یَعْمُرُ عِمَارَةً (ن) بسنا - جگہ آباد کرنا - قصد کرنا

یَعْمُرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ قصد کرتا ہے-

یَعْمُرُوْا ن محذوف' (فعل مضارع جمع مذکر غائب) تعمیر کریں-

اَنْ یَعْمُرُوْا کہ وہ تعمیر کریں (فعل مضارع جمع متکلم) کہ وہ تعمیر کریں

نُعَمِّرْ باب تفعیل (ساکن) ہم عمر دراز دیتے ہیں

عُمِّرَ (باب تفعیل) - اللہ نے عمر دراز کی

یُعَمَّرُ باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اسے لمبی عمر دی جاتی ہے-

اِعْتَمَرَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے عمرہ ادا کیا-

اِعْتَمَرَ باب افتعال عُمْرَةً عمرہ ادا کرنا عُمْرَةً ایک طرح کا حج ہے جس میں کچھ مناسک ادا کرنا ہوتے ہیں-

لفظی ترجمہ: زیارت یا زیارت کرنا ہے اور اصطلاحی طور پر مکہ میں خانہ کعبہ کی احرام باندھ کر زیارت کرنا' سات مرتبہ خانہ کعبہ کا طواف کرنا صفا اور مروہ دو پہاڑیوں کے درمیان سعی کرنا' اور آخر میں حلق یا قصر کرنا عمرہ اور حج میں فرق یہ ہے کہ حج کے لئے مخصوص تاریخ مقرر ہے اور کچھ دوسرے مناسک بھی ہیں جبکہ عمرہ سال کے کسی وقت بھی ادا کیا جاسکتا ہے-

اِسْتَعْمَرَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) آباد کرنا' بسانا-

اِسْتَعْمَرَ اِسْتِعْمَارًا لوگوں کو کسی جگہ آباد کرنا- نوٹ:- موجودہ سیاسی اصطلاح استعمار بمعنی نوآبادکاری نظام کا اس کے لفظی ترجمہ سے کچھ واسطہ نہیں ہے-

عُمُرٌ (اسم) زندگی

لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِیْ سَكْرَتِهِمْ یَعْمَهُوْنَ (۱۵:۷۲)

تمہاری جان کی قسم! وہ اپنی مستی میں مدہوش (ہو رہے) تھے-

عُمُرًا منصوب (اسم) عمر بھر

الْعُمُرُ مرفوع

الْعُمْرَةُ (اسم) عمرہ دیکھئے مادہ

عِمَارَةَ (اسم مصدر) تعمیر کرنا

چرانا - قصد کرنا-

الْمَعْمُوْرُ (اسم مفعول) آباد بھرا ہوا-

وَالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ (۵۲:۴)

اور آباد گھر کی قسم!

اَلْبَیْتُ الْمَعْمُوْرُ خانہ کعبہ کا اصل نمونہ ہے یا خانہ کعبہ کے مطابق یا عین اس کے اوپر آسمان میں واقع ہے روزانہ ہزاروں فرشتے اس کی زیارت کرتے ہیں اس کا طواف کرتے ہیں اور عبادت کرتے ہیں (ابن کثیر' بخاری - مسلم)

مُعَمَّرٌ' باب تفعیل (اسم مفعول) عمر رسیدہ آدمی-

ع م ق ☆

عَمِیْقٌ (اسم فاعل) گہرا

عَمُقَ یَعْمُقُ عَمَاقَةً وَ عُمْقًا (ک) (وادی یا کنویں کا) گہرا ہونا-

ع م ل ☆

عَمِلَ (فعل ماضی واحد مذکر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

غائب) اس نے عمل کیا۔

عَمِلَ يَعْمَلُ عَمَلاً (س)

عمل کرنا، سرانجام دینا۔ عمل کرنا۔ تعمیر کرنا

عَمِلَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے کیا

عَمِلُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے عمل کیا۔

عَمِلْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے عمل کیا۔

نوٹ:۔ اکثر اوقات فعل عمل سے پہلے حرف شرط مَن آتا ہے یا مَا، مِن یا اشاری ضمائر آتی ہیں تو اس صورت میں اصل ماضی کے معنی "اس نے کیا" کے بدلے کس نے / جس نے کیا، معنی ہو جاتے ہیں۔

يَعْمَلُ مرفوع يَعْمَلْ ساکن

يَعْمَلَ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کرتا ہے / کرے گا۔ کرے۔

تَعْمَلُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ عمل کرتی ہے۔ عربی قواعد کی رو سے اپنے فاعل، جمع سے پہلے آنے کی صورت میں صیغہ واحد سے مراد جمع ہوتی ہے۔

أَعْمَلُ / أَعْمَلْ ساکن أَعْمَلَ منصوب۔ (فعل مضارع واحد متکلم) میں کرتا ہوں / کروں گا / کروں۔

يَعْمَلُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ عمل کرتے ہیں۔

تَعْمَلُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم عمل کرتے ہو۔

نَعْمَلُ مرفوع نَعْمَلَ منصوب نَعْمَلْ ساکن ہم کرتے ہیں / کریں گے / کریں

اِعْمَلْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو عمل کر۔

اِعْمَلُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم عمل کرو۔

عَمَلٌ (مرفوع) عَمَلاً (منصوب)

اَلْعَمَلُ (اسم) کارنامہ۔ کام۔ عمل درآمد۔ کارگزاری

اَعْمَالٌ (اسم جمع) کارنامے۔ کام۔ کارگزاریاں

مفرد: عَمَلٌ

عَامِلٌ (اسم فاعل واحد مذکر) عمل کرنے والا۔

عَامِلُوْنَ ۔ عَامِلِيْنَ ۔ اَلْعَامِلُوْنَ ۔ اَلْعَامِلِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) کام کرنے والے۔

عَامِلَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ (۸۸:۳) سخت مشقت اٹھانے والے تھکے ماندے (یعنی دوزخ کی آگ کے ذریعے)۔

ع م م ☆

عَمَّا عَمَّ : دیکھیے ع ن

عَمٌّ (اسم) چچا

أَعْمَامٌ (اسم، جمع) چچے مفرد عَم

عَمَّاتٌ (اسم جمع) پھوپھیاں

مفرد: عَمَّةٌ نوٹ:۔ قرآن کریم میں اس لفظ کے بعد ہمیشہ مخاطب کی خبر آئی ہے مثلاً: عَمٌّ (تمہارا چچا) أَعْمَامُكُمْ تمہارے چچے اور عَمّٰتُكُمْ تمہاری پھوپھیاں۔

ع م ہ ☆

يَعْمَهُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سرگرداں پھرتے ہیں۔

عَمِهَ يَعْمَهُ عَمَهًا (س) سرگرداں ہونا، حیران ہونا۔ سیدھا راستہ نہ پانا۔ الجھ جانا۔

ع م ی ☆

عَمِيَ فعل معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ اندھا ہوا۔

عَمِيَ يَعْمَى عَمًى (س) اندھا ہو جانا

عَمِيَتْ فعل معتل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) لفظی ترجمہ: وہ اندھی ہو گئی۔

فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ (۲۸:۶۶) تو وہ اس روز خبروں سے اندھے ہو جائیں گے۔ یعنی خوش خبریاں مدھم پڑ جائیں گی۔

عَمُوْا (فعل معتل) (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ اندھے ہو گئے۔

تَعْمَى فعل معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ اندھی ہو جاتی ہے۔

عُمِّيَتْ فعل معتل (باب تفعیل) (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) اس عورت کو گمنام کر دیا گیا۔

عَمَّى تَعْمِيَةً اندھا کر دینا۔

أَعْمَى باب افعال (فعل ماضی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

واحد مذکر غائب) اس نے اندھا کر دیا

أَعْمٰى إِعْمَاءً ا کسی کو اندھا کرنا-

الْعَمٰى عَمًى (اسم مصدر) اندھا کر دینا

فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى (۴۱:۱۷)

پس انہوں نے ہدایت کے مقابلے میں اندھا دھند رہنا پسند کیا-

عَمُوْنَ / عَمِيْنَ منصوب (اسم جمع) اندھے- جو اندھے ہو گئے ہوں- مفرد عَمٍ جو اپنی روحانی بصیرت ضائع ہونے کے باعث نہ دیکھ سکتے ہوں-

أَعْمٰى / الأَعْمٰى (اسم) اندھا

عُمْىٌ / عُمْيًا (اسم جمع) اندھے
مفرد: أَعْمٰى

عُمْيَانًا (اسم جمع) اندھے
مفرد: عَمٍ

ع ن ☆ ☆

عَنْ حرف جار (۱) بابت

یہ حرف درج ذیل معانی کے لئے استعمال ہوتا ہے: سے- میں سے- باوجود- بابت

وَلَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ (۲:۱۱۹)

آپ سے دوزخیوں کے بارے میں نہ پوچھا جائے گا-

(۲) ساتھ سے-

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ (۲:۱۲۰)

اور یہود آپ سے ہرگز خوش نہ ہوں گے-

(۳) سے-

اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ (۲۱:۱۰۱)

وہ لوگ وہاں سے ہٹا دیئے جائیں گے-

(۴) بدلے- بجائے-

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا (۲:۴۸)

اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ کام نہ آئے- یعنی کسی کے بدلے/ بجائے کچھ نہ کر سکے-

(۵) وجہ سے-

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ (۹:۱۱۴)

اور حضرت ابراہیمؑ کا اپنے باپ کے لئے استغفار کرنا- ایک وعدے کے سبب سے تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے-

(۶) سے، جس طرح ب

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى (۵۳:۳)

اور نہ وہ اپنی خواہش نفس سے اپنے منہ سے بات نکالتے ہیں-

(۷) سے، جیسے مِنْ

اَللّٰهُ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ (۳:۹۷)

اللہ تعالیٰ جہانوں سے بے نیاز ہے-

عَمَّا مرکب لفظ- عَنْ + مَا
اس سے/کس سے-

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (۲:۷۴)

اللہ اس سے بے خبر نہیں جو کچھ تم کرتے ہو-

عَمَّ مرکب لفظ - عَنْ + مَ
مَا کی مخفف صورت جو حرف استفہام کے جملوں میں استعمال ہوتی ہے-

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ (۷۸:۱)

وہ ایک دوسرے سے کس چیز کے بارے میں پوچھتے ہیں؟

ع ن ب ☆

عِنَبٌ (اسم) انگور
عِنَبًا منصوب

أَعْنَابٌ (اسم جمع) انگور (بصیغہ جمع) مفرد: عِنَبٌ

ع ن ت ☆

عَنَتٌ جرم، بدبختی-

عَنَتِ الْوُجُوْهُ کے لئے دیکھئے ع ن و

عَنِتُّمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم زیر بار ہو گئے-

عَنِتَ يَعْنَتُ عَنَتًا (س) مشکل درپیش ہونا، مصیبت میں گرفتار ہونا- زیر بار ہونا-

لَعَنِتُّمْ لام جواب شرط- تم بلاشبہ یقیناً زیر بار ہو جاتے-

أَعْنَتَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے زیر بار کیا-

أَعْنَتَ إِعْنَاتًا (باب افعال) مشکل سے گزارنا- بوجھ لادنا-

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ (۲:۲۲۰)

اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں زیر بار کر دیتا-

الْعَنَتُ (اسم مصدر) جرم یا گناہ میں مبتلا ہونا-

عَنِتَ عَنَتًا (س) ارتکاب جرم کرنا- یا گناہ کرنا-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع ن د ☆

عَنِيْدٌ/ عَنِيْداً منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) ظالم' مخالف' ضدی

عَنَدَ يَعْنُدُ عُنُوْداً (ن' ک) عَنِدَ يَعْنَدُ عَنَداً (س)

زوال پذیر ہونا - راستے سے ہٹنا -

عَانَدُ باب مفاعلہ - مزاحمت کرنا - باغی ہونا -

عِنْدَ ایک حرف جو بطور حرف عطف استعمال ہوتا ہے - (۱) ساتھ' پاس (حقیقی معنوں میں)

عِنْدَ کے معنی پاس' ہیں خواہ حقیقی معنوں میں ہو یا معنوی لحاظ سے - اس سے مراد عہدہ' منصب یا عظمت یا رائے بھی ہے (راغب)

لَوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا (۱۵۶:۳)

اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ تو وہ مرتے اور نہ ہی قتل ہوتے -

وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا (۳۷:۳)

انہوں نے اس (مریمؑ) کے پاس کچھ رزق پایا یعنی اس کے نزدیک - معنوی اعتبار سے (۲) نزدیک -

ذَالِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ (۵۴:۲)

یہ تمہارے پروردگار کے نزدیک تمہارے لئے بہتر ہوتا -

(۳) عظمت و بزرگی کے اظہار کے لئے یا قریب کے لئے

بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ (۱۶۹:۳)

بلکہ وہ اپنے پروردگار کے ہاں (قرب میں) زندہ ہیں -

ع ن ق ☆

عُنُقٌ (اسم) گردن

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ (۲۹:۱۷)

اور اپنے ہاتھ کو نہ تو اپنی گردن سے بندھا ہوا یعنی بہت تنگ کر لو -

یہ جملہ بطور استعارہ اور محاورہ ہے جس کے معنی یہ ہیں کہ نہ تو بخیل بنو اور.......

وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ (۱۳:۱۷)

اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو (بصورت کتاب) اس کے گلے میں لٹکا دیا ہے -

یہاں بھی عُنُقٌ بطور استعارہ استعمال ہوا ہے جس کے معنی کالر ہیں جو الگ نہیں کیا جا سکتا -

اَعْنَاقٌ (اسم جمع) گردنیں -

مفرد: عُنُقٌ - اَعْنَاقٌ بطور جمع حقیقی معنوں میں وارد ہوا ہے جبکہ اس کا مفرد عُنُقٌ بطور استعارہ استعمال میں آیا ہے -

☆ ☆ ☆ ☆

اَلْعَنْكَبُوْتُ (اسم) مکڑی

ع ن و ☆

عَنَتْ (فعل معتل) (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ جھک گئی

عَنَا يَعْنُوْ عَنَاءً و عُنُوَّةً (ن) - ل عاجزانہ انقیاد - گردن جھکا دینا -

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ (۱۱۱:۲۰)

اور حی و قیوم (خدا) کے سامنے چہرے نیچے ہو جائیں گے -

ع ه د ☆

عَهِدَ - اِلٰى (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے عہد لیا -

عَهِدَ يَعْهَدُ عَهْداً (س) - اِلٰى عہد لینا - ذمہ لگانا - نافذ کرنا -

بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ (۱۳۴:۷)

جیسا کہ اس نے تم سے عہد کر رکھا ہے -

عَهِدْنَآ (فعل ماضی جمع متکلم)

ہم نے ذمے لگا دی -

وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ (۱۲۵:۲)

ہم نے ابراہیمؑ کے ذمے لگا دیا -

اَعْهَدْ ساکن (فعل مضارع واحد متکلم) میں عہد لیتا ہوں -

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ (۶۰:۳۶)

اے بنی آدم! کیا میں نے تم سے عہد نہیں لیا -

عَاهَدَ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے معاہدہ کیا -

عَاهَدَ مُعَاهَدَةً (باب مفاعلہ) عہد لینا معاہدہ کرنا - حلف اٹھانا -

عَاهَدُوْا باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے معاہدہ کیا -

عَاهَدْتُمْ باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے معاہدہ کیا -

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَهْدٌ (اسم مصدر) عہد نامہ
لفظی ترجمہ:- عہد
كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَاللهِ (۹:۷)
مشرکوں کا خدا کے ساتھ کوئی عہد نامہ کیسے ہوسکتا ہے- (۲) حلف
وَكَانَ عَهْدُ اللهِ مَسْئُوْلاً (۱۵:۳۳)
اور خدا کے ساتھ (کیے گئے) اقرار کی ضرور پرسش ہوگی (۳) عہد
اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلاً (۳:۷۷)
جو لوگ خدا کے ساتھ (کیے گئے) اقراروں کو اپنی قسموں کو بیچ ڈالتے ہیں- (۴) عہد نامہ- وعدہ- مقررہ وقت-
اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ (۲۰:۸۶)
کیا تمہارے لئے عہد نامہ کو بہت زیادہ وقت گزر اتھا (ماجد)-
کیا تمہارے لئے مقررہ وقت بہت لمبا ہوگیا تھا (پکھتال)-
کیا تب دیا گیا وقت تمہیں بہت لمبا دکھائی دیا (محمد علی)

ع ه ن ☆

اَلْعِهْنُ (اسم) اون
كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ (۱۰۱:۵)
دھنی ہوئی اون کی طرح-

ع و ج ☆

عِوَجٌ مرفوع عِوَجاً منصوب
اسم مصدر- ٹیڑھ- کجی
عَوِجَ يَعْوَجُ عِوَجاً (س)
ٹیڑھا ہونا- جھکا ہونا- مسخ ہونا- خراب ہونا-

ع و د ☆

عَادَ (فعل معتل) (فعل ماضی)
واحد مذکر غائب)- وہ لوٹا
عَادَ يَعُوْدُ عَوْداً وَ عَوْدَةً وَ مَعَاداً (ن)
واپس ہونا- دور (متعدی)
عَادُوْا فعل معتل (فعل ماضی
جمع مذکر غائب) وہ واپس لوٹے- لَعَادُوْا
لام تاکید- وہ یقیناً واپس آتے/ وہ یقیناً واپس آئے ہوتے-
عُدْتُمْ فعل معتل (فعل ماضی
جمع مذکر حاضر) تم واپس لوٹے
عُدْنَا فعل معتل (فعل ماضی
جمع متکلم) ہم واپس لوٹے-
يَعُوْدُوْنَ فعل معتل (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) وہ واپس لوٹتے ہیں-
يَعُوْدُوْا (محذوف الآخر) کہ وہ واپس لوٹیں-
اَنْ يَعُوْدُوْا منصوب: تاکہ وہ لوٹیں
تَعُوْدُوْنَ فعل معتل (فعل مضارع
جمع مذکر حاضر) تم واپس لوٹتے ہو-
تَعُوْدُوْا فعل معتل (محذوف الآخر)
کہ تم لوٹو
لَتَعُوْدُنَّ فعل معتل لام تاکید و نون ثقیلہ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم یقیناً واپس لوٹو گے-
نَعُوْدُ فعل معتل (فعل مضارع
جمع متکلم) ہم واپس لوٹتے ہیں-
نَعُدْ (فعل معتل محذوف الآخر) ہم واپس لوٹیں گے-
يُعِيْدُ باب افعال (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) (۱) وہ اعادہ کرے گا-
اَعَادَ اِعَادَةً لوٹانا- دھرانا- بحال ہونا
اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ (۱۰:۴)
یقیناً وہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا اور وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا- (۲) بحال ہونا
اَعَادَ فعل متعدی ہے جس کے معنی کسی کو لوٹانا ہے یا لوٹنے سے روکنا ہے لیکن آیت ۳۴:۴۹ میں اس فعل کا مطلب لوٹنا محسوس ہوتا ہے یعنی یہاں یہ فعل لازم ہے- بہر حال ایک محاورہ ہے کہ فُلَانٌ مَا يُعِيْدُ وَمَا يُبْدِءُ اَىْ لَمْ يَكُنْ لَهٗ حِيْلَةٌ یعنی ایک شخص ایسا ہے جو نہ ابداء کرتا ہے نہ اعادہ یعنی اس کے جینے کا کوئی امکان نہیں-" نہ جائے رفتن نہ پائے ماندن"
قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ (۳۴:۴۹)
کہہ دو کہ حق آچکا اور (معبود) باطل نہ پہلی بار پیدا کرسکتا ہے نہ دوبارہ پیدا کرے گا-
يُعِيْدُ- كُمْ (مرکب لفظ محذوف الآخر) (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تمہیں دوبارہ پیدا کریں گے-
نُعِيْدُ فعل معتل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم واپس کرتے ہیں-
اَعِيْدُوْا فعل معتل باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم لوٹاؤ
عَائِدُوْنَ فعل معتل (اسم فاعل
جمع مذکر) واپس لوٹنے والے-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَعَاذ فعل معتل (اسم ظرف)
گھر وہ جگہ جہاں ہر شخص مجبوراً واپس آئے گا۔

ع و ذ ☆

عُذْتُ فعل معتل (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے پناہ لی۔
عَاذَ یَعُوْذُ عَوْذًا وَ عِیَاذًا وَ مَعَاذًا (ن)
کسی سے کسی کی پناہ مانگنا۔ کسی شخص یا خطرے سے کسی کی پناہ مانگنا۔
اَعُوْذُ فعل معتل) فعل مضارع واحد متکلم) میں پناہ مانگتا ہوں۔
یَعُوْذُوْنَ فعل معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پناہ مانگتے ہیں۔
اُعِیْذُ فعل معتل باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں پناہ میں دیتا ہوں۔
اَعَاذَ اِعَاذَةً باب افعال دوسرے کو پناہ مانگنے پر مائل/مجبور کرنا۔
اِنِّیٓ اُعِیْذُھَابِکَ (۳:۳۶)
میں اس (مریم) کو تیری پناہ میں دیتی ہوں
اِسْتَعِذْ فعل معتل۔ باب استفعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) پناہ طلب کر۔
اِسْتَعَاذَ ۔ اصل مادہ کی طرح
مَعَاذَ (اسم فاعل، فعل معتل) پناہ۔
مَعَاذَ اللّٰہِ خدا کی پناہ (محاورہ)

ع و ر ☆

عَوْرَةٌ (اسم) (۱) برہنہ۔
(مرد یا عورت کے) اعضائے مخصوصہ جنہیں ننگا کرنے سے انسان شرم محسوس کرتا ہے دشمنوں کے لئے کوئی کھلی چھوڑی ہوئی چیز اپنے آپ کو ظاہر کرنے کا مناسب وقت۔
اِنَّ بُیُوْتَنَا عَوْرَةٌ وَّمَا ھِیَ بِعَوْرَةٍ (۳۳:۱۳)
بے شک ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں حالانکہ وہ کھلے نہیں تھے۔
(۲) برہنگی
عَوْرَاتٌ (اسم، جمع) برہنگی
مفرد: عَوْرَةٌ
اَوِ الطِّفْلِ الَّذِیْنَ لَمْ یَظْهَرُوْا عَلٰی عَوْرٰتِ النِّسَآءِ (۲۴:۳۱)
یا وہ بچے جو عورت کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں۔ (۳) پردہ
ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّکُمْ (۲۴:۵۸)
تمہارے لئے تین اوقات خلوت (پردے) کے ہیں۔

ع و ق ☆

اَلْمُعَوِّقِیْنَ فعل معتل باب تفعیل (اسم فاعل جمع مذکر) روکنے والے
عَاقَ یَعُوْقُ عَوْقًا (ن) وَ عَوَّقَ تَعْوِیْقًا
(باب تفعیل) روکنا۔ بند کرنا۔ قید میں رکھنا۔ منع کرنا۔

ع و م ☆

عَامٌ مرفوع عَامًا منصوب سال
جمع:۔ اَعْوَامٌ
عَامَیْنِ (مثنی) دو سال

ع و ن ☆

اَعَانَ باب افعال فعل معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے مدد کی۔
یُعِیْنُ اِعَانَةً ۔ عَلٰی اَعَانَ
اعانت کرنا، مدد کرنا۔ ساتھ دینا
اَعِیْنُوْا باب افعال فعل معتل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم مدد کرو۔ اَعِیْنُوْنِیْ تم میری مدد کرو۔
تَعَاوَنُوْا باب مفاعلہ۔ فعل معتل فعل امر جمع مذکر حاضر) تم ایک دوسرے کی مدد کرو۔
تَعَاوَنَ تَعَاوُنًا (باب تفاعل)
تعاون کرنا۔ باہم مدد کرنا۔
نَسْتَعِیْنُ باب استفعال فعل معتل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم مدد طلب کرتے ہیں۔
اِسْتَعَانَ اِسْتِعَانَةً (باب استفعال) مدد طلب کرنا۔
اِسْتَعِیْنُوْا باب استفعال، فعل معتل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم مدد طلب کرو
اَلْمُسْتَعَانُ باب استفعال، فعل معتل (اسم مفعول واحد مذکر) جس سے مدد مانگی جائے۔
عَوَانٌ (اسم) درمیانی عمر کا
عَانَ یَعُوْنُ عَوْنًا (ن) درمیانی عمر کا ہونا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع ی ب ☆

اَعِیْبَ فعل معتل، منصوب (فعل مضارع واحد متکلم) میں عیب لگاتا ہوں۔

عَابَ یَعِیْبُ عَیْباً (ض) نقصان ہونا یا نقصان کرنا/عیب لگانا۔

ع ی ر ☆

اَلْعِیْرُ (اسم) کاروان۔ قافلہ

ع ی ش ☆

عِیْشَةٌ (اسم مصدر) روزی زندگی

عَاشَ یَعِیْشُ عَیْشاً وَ عِیْشَةً وَ مَعَاشاً وَ مَعِیْشَةً (ض) ایک مخصوص انداز میں زندہ رہنا۔

مَعِیْشَةٌ (اسم مصدر) روزی/روزگار

مَعَایِشُ (اسم جمع) روزی۔ روزگار (بصیغہ جمع) مفرد مَعِیْشَةٌ

مَعَاشاً منصوب (اسم ظرف) روزی تلاش کرنے کا وقت

ع ی ل ☆

عَیْلَةٌ (اسم) غربت و ناداری

عَائِلاً منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) معذور۔ نادار

عَالَ یَعِیْلُ عَیْلاً وَ عَیْلَةً (ض) نادار ہو جانا/معذور ہو جانا۔

ع و ل ☆

تَعُوْلُوْا (فعل معتل) (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم ایک ہی طرف جھک جاؤ۔ یعنی بے انصافی کرو

عَالَ یَعُوْلُ عَوْلاً (ن) حلف اٹھانا۔ دوسروں کو نظر انداز کر کے ایک طرف مڑنا یعنی بے انصاف بن جانا۔

ذٰلِکَ اَدْنٰی اَلَّا تَعُوْلُوْا (۴:۳) اس سے تم بے انصافی سے بچ جاؤ گے۔

ع ی ن ☆

عَیْنٌ (اسم) (۱) چشمہ (پانی کا)

فِیْهَا عَیْنٌ جَارِیَةٌ (۸۸:۱۲) اس میں بہتے چشمے ہوں گے۔

عَیْنَانِ، عَیْنَیْنِ اسم تثنیہ دو چشمے

عُیُوْنٌ (اسم جمع) چشمے

اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ (۱۵:۴۵) بے شک پرہیزگار باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔ اَلْعَیْنُ (۲) آنکھ

وَالْعَیْنَ بِالْعَیْنِ (۵:۴۵) اور آنکھ کے بدلے آنکھ۔ عَیْنَاهُ اس کی دو آنکھیں۔ عَیْنَاکَ تیری دو آنکھیں۔

عَیْنَا مثنی عَیْنَاکَ مرکب لفظ محذوف الآخر۔ تیری دو آنکھیں

عَیْنَیْ منصوب عَیْنَیْکَ مرکب لفظ تیری دو آنکھیں۔

عَیْنَانِ مثنی + ک محذوف الآخر عَیْنَاکَ

عَیْنَیْنِ مثنی ک محذوف الاخر عَیْنَیْکَ

اَعْیُنٌ (اسم، جمع) آنکھیں مفرد عَیْنٌ

عِیْنٌ (اسم جمع) بڑی بڑی آنکھوں والے/والیاں۔ مفرد: عَیْنَاءُ

مَعِیْنٌ (اسم ظرف) پانی کا چشمہ

ع ی ی ☆

عَیِیْنَا فعل معتل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم خستہ ہو گئے۔ ہم تھک کر چور ہو گئے۔

عَیِیَ یَعْیٰی عَیَاءً (س) کچھ کرنے کے لئے راہ نہ پانا۔

اَفَعَیِیْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ (۵۰:۱۵) کیا ہم پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے ہیں۔

یَعْیٰی فعل معتل۔ تھکتا ہے

وَلَمْ یَعْیَ بِخَلْقِهِنَّ (۴۶:۳۳) وہ انہیں پیدا کر کے تھک نہیں گیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الغارُ دیکھئے غ و ر

غاوِیْنَ/ الْغاوِیْنَ / الْغاوٗنَ دیکھئے غ و ی

الْغاشِیَۃُ دیکھئے غ ش ی

الْغائطُ دیکھئے غ و ط

الْغائِبِیْنَ دیکھئے غ ی ب

غ ب ر ☆

غَبَرَۃٌ (اسم) گردوغبار: استعارہ غم واندوہ

غَبَرَ یَغْبُرُ غُبُوْرًا (ن) وَاَغْبَرَ باب افعال وَ اغْبَرَّ باب افعلال- غبار آلود کرنا/غبار آلود ہونا-

الْغابِرِیْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) پیچھے رہ جانے والے-

غَبَرَ یَغْبُرُ غُبُوْرًا (ن) رہ جانا- الگ ہونا-

نوٹ: اس لفظ کے دو متضاد معنی ہیں ایک پیچھے رہ جانا اور دوسرا ''الگ ہونا'' قرآن کریم پہلا ترجمہ مراد ہے-

غ ب ن ☆

التَّغابُنُ (باب تفاعل اسم مصدر) باہم نفع نقصان

تَغابَنَ تَغابُنًا (باب تفاعل) ایک دوسرے کو دھوکا دینا-

یَوْمَ یَجْمَعُکُمْ لِیَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِکَ یَوْمُ التَّغابُنِ (۶۴:۹)

جس دن وہ تم کو اکٹھا ہونے (یعنی قیامت) کے دن اکٹھا کرے گا وہ نفع /نقصان اٹھانے یعنی ہار جیت کا دن-

(یعنی قیامت کا دن جس دن کچھ لوگ جو اپنی دنیوی زندگی میں عیش وعشرت والے لوگ گھاٹے میں رہیں گے- دوسری طرف کچھ لوگ جنہیں دنیوی زندگی میں کوئی آسائش حاصل نہ تھی نفع میں رہیں گے (ابن کثیر، زمخشری)

غ ث و ☆

غُثاءٌ (اسم) (۱) کوڑا کرکٹ (طوفان سے اڑ جانے والا)

فَجَعَلْنٰھُمْ غُثاءً (۲۳:۴۱)

تو ہم نے ان کو کوڑا کر ڈالا-

(۲) بھوسا- چاکر- کوڑا

فَجَعَلَہٗ غُثاءً اَحْوٰی (۸۷:۵)

پھر اس کو سیاہ رنگ کا کوڑا کر دیا-

غ د ر ☆

یُغادِرُ باب مفاعلہ (فعل مضارع- واحد مذکر غائب) روانہ ہو جاتا ہے- چھوڑ کر چل دیتا ہے-

غادَرَ مُغادَرَۃً چھوڑنا- پیچھے چھوڑنا

غَدَرَ یَغْدِرُ غَدْرًا (ن، ض) عہد توڑنا- غداری کرنا-

نُغادِرْ ساکن باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم روانہ ہوتے ہیں-

لَمْ نُغادِرْ ہم نہیں گئے-

غ د ق ☆

غَدَقًا (اسم مصدر) منصوب کثرت سے-

غَدِقَ یَغْدَقُ غَدَقًا (س) وَاَغْدَقَ باب افعال- چشمے کے پانی کی کثرت- موسلا دھار بارش-

غ د و ☆

غَدَوْتَ فعل معتل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو صبح کو نکلا

غَدَا یَغْدُوْ غُدُوًّا (ن) صبح کو نکلنا- جلدی آگے جانا- (کسی وقت) الگ ہو جانا-

غَدَوْا فعل معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ باہر نکل گئے-

اُغْدُوْا (فعل معتل) (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم آگے جاؤ-

غَدٍ مجرور غدًا منصوب (اسم) آئندہ کل-

غُدُوٌّ غُدُوًّا منصوب (اسم) صبح

اَلْغَداۃُ صبح

غَداءٌ دن کا کھانا-

غ ر ب ☆

غَرَبَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

غائب) غروب ہوگئی۔
غَرَبَ يَغْرُبُ غَرْبًا وَ غُرُوْبًا (ن)
غائب ہونا۔ غروب ہونا
(سورج یا ستاروں وغیرہ کا)
تَغْرُبُ (فعل مضارع واحد
مؤنث غائب)۔ غروب ہوتی ہے۔
اَلْغُرُوْبُ (اسم مصدر)
غروب آفتاب۔
اَلْغَرْبِيُّ (صفت نسبتی مذکر) مغربی
غَرْبِيَّةٌ (صفت نسبتی مؤنث) مغربی
مَغْرَبُ / اَلْمَغْرِبُ
(اسم ظرف مفرد) (مغرب) غروب
آفتاب کی جگہ
اَلْمَغْرِبَيْنِ (اسم ظرف مثنی)
دو مغرب۔
اَلْمَغَارِبُ (اسم ظرف جمع) مغرب
غُرَابًا منصوب اَلْغُرَابُ
(اسم) کوا
غَرَابِيْبُ (اسم جمع) سیاہ فام
مفرد: غِرْبِيْبٌ کوا

غ ر ر ☆

غَرَّ (مضاعف) (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) اس نے دھوکا دیا۔
غَرَّ يَغُرُّ غَرًّا وَ غُرُوْرًا (ن)
دھوکا دینا / فریب دینا
غَرَّتْ (مضاعف) (فعل
ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے
فریب دیا۔
يَغْرُرْ ساکن (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) دھوکا / فریب دے۔

فَلَا يَغْرُرْكَ تجھے دھوکا نہ دے۔
يَـغُـرَّنَّ نون تاکید) فعل مضارع واحد
مذکر غائب)
وہ ضرور دھوکا دے گا
لَا يَغُرَّنَّكَ تجھے دھوکا نہ دے۔
غُرُوْرٌ، غُرُوْرًا (اسم مصدر) دھوکہ
فریب۔
اَلْغَرُوْرُ (اسم) دغا۔ دھوکا۔
فریب
نوٹ: غـرور بـضـم الـغـيـن اسم مصدر
ہے۔ اور اس کا مطلب دغا / دھوکا فریب
دینا ہے جبکہ غَرُوْرٌ بفتح الغین کا مطلب
دھوکا کھانے کے اسباب اور مقصد ہے۔

غ ر ف ☆

اِغْتَرَفَ باب افتعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) ڈوئی
اِغْتَرَفَ اِغْتِرَافًا چلو سے پانی
لینا / پینا۔
غُرْفَةٌ (اسم) پانی کا چلو
اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهٖ
(۲۴۹:۲)
سوائے اس کے کہ جو کوئی اپنے ہاتھ سے چلو
بھر پانی پی لے (پکتھال)۔ سوائے اس
کے جو ہاتھ کے چلو بھر لے (عبدالماجد دریا
آبادی)
اَلْغُرْفَةُ (اسم) بالاخانہ
غُرَفٌ، غُرُفَاتٌ (جمع)
غُرَفٌ" غُرَفًا اَلْغُرُفَاتُ بالاخانے

غ ر ق ☆

اَغْرَقْنَا باب افعال (فعل ماضی
جمع متکلم) ہم نے غرق کر دیا۔
يُغْرِقُ باب افعال، منصوب
وہ غرق کرتا ہے۔
غَرِقَ يَغْرَقُ غَرَقًا (س)
پانی میں ڈوب جانا
لِتُغْرِقَ باب افعال (لام تعلیل
(فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تاکہ تو
غرق کر دے۔
نُغْرِقْ باب افعال (فعل
مضارع جمع متکلم) ہم غرق کریں گے۔
اُغْرِقُوْا باب افعال (فعل ماضی
مجہول جمع مذکر غائب) وہ غرق کئے گئے۔
اَلْغَرَقُ (اسم مصدر) ڈوبنا
غَرْقًا منصوب (اسم مصدر) وسیع
پیمانے پر تباہی
وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا (۱:۷۹)
فرشتوں کی قسم! جو بڑی سختی سے کھینچتے ہیں
(عبدالماجد دریا آبادی)۔ ان فرشتوں کی
قسم! جو تباہی کے لئے کھینچ نکالتے ہیں۔
یعنی مشرکوں کی روحوں کو ان کے سینوں سے
کھینچ نکالتے ہیں۔
مُغْرَقُوْنَ / اَلْمُغْرَقِيْنَ (منصوب)
(اسم مفعول جمع مذکر) غرق ہونے والے
لوگ۔

غ ر م ☆

اَلْغَارِمِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مقروض لوگ۔

غَرِمَ یَغْرَمُ غُرْمًا (غُرْمًا) وَ غَرَامَةٌ وَ مَغْرَمًا (س) مقروض ہونا (جرمانے / ٹیکس کی) ادائیگی کے لئے مقروض۔

غَرَامًا منصوب (اسم) عذاب مسلسل۔

مَغْرَمٌ (اسم مصدر) جبری قرض واجب الادا قرض۔

مُغْرَمُوْنَ (اسم مفعول جمع مذکر) قرض میں پھنسے ہوئے لوگ یا کسی اور کے زیر بار۔

غ ر و ☆

اَغْرَیْنَا باب افعال۔فعل معتل ہم نے تحریک کی ہے۔ہم نے موقع پیدا کیا ہے۔

اَغْرٰی اِغْرَاءً ا ۔ ب ۔ یَیْنَ (باب افعال) کچھ کرنے کے لئے شدید خواہش کے ذریعے کسی کو آمادہ کرنا۔ مائل کرنا۔ مجبور کرنا دباؤ ڈالا۔

لَنُغْرِیَنَّ لام تاکید و نون ثقیلہ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم یقیناً آمادہ کریں گے۔

وَالْمُرْ جِفُوْنَ فِی الْمَدِیْنَةِ لَنُغْرِ یَنَّکَ بِھِمْ (۳۳:۶۰)

اور جو مدینے کے اندر بری بری خبریں اڑایا کرتے ہیں اپنے کردار سے باز نہ آئیں تو ہم تم کو ان کے پیچھے لگادیں گے۔

غ ز ل ☆

غَزْلٌ (اسم) کاتا ہوا دھاگہ

غَزَلَ یَغْزِلُ غَزْلاً (ض) کاتنا

غ ز و ☆

غُزًّی فعل معتل (اسم فاعل جمع مذکر) بروزن رُکَّعٌ مفرد: غازی جنگجو۔

غَزَا یَغْزُوْ غَزْوًا (ن) آگے بڑھنا دشمن کے ملک پر حملہ کرنا۔

غَازٍ (اسم فاعل واحد مذکر) جمع مکسر: غُزًّی غَزْوَةٌ جمع: غَزَوَاتٌ جنگ۔

غ س ق ☆

غَسَقٌ (اسم مصدر) تاریک ہوا

غَسَقَ یَغْسِقُ غَسْقًا (ض) گھپ اندھیرا چھا جانا۔

غَاسِقٌ (اسم فاعل واحد مذکر) تاریکی۔ تاریکی پھیلانے والا۔

غَسَّاقٌ / غَسَّاقًا اسم مبالغہ گلن سڑن (عبدالماجد دریا آبادی) دوزخیوں کے جسموں سے بہنے والی پیپ۔شل کرنے والی سردی (پکتھال)

غ س ل ☆

فَاغْسِلُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم غسل کرو/ دھولو۔

غَسَلَ یَغْسِلُ غَسْلاً غُسْلاً (ض) دھونا۔پاک کرنا۔

تَغْتَسِلُوْا محذوف الآخر (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم دھولو/غسل کرلو۔

اِغْتَسَلَ اِغْتِسَالًا باب افتعال غسل کرنا

حَتّٰی تَغْتَسِلُوْا تا آنکہ تم غسل کرلو

مُغْتَسَلٌ (اسم مفعول واحد مذکر) نہانے کی جگہ (راغب) پانی (عبدالماجد دریا آبادی)۔چشمہ (پکتھال)۔

نوٹ:۔ قواعد صرف کی رو سے مزید فیہ باب سے اسم مفعول بھی اسم ظرف کا کام کر دیتا ہے۔

غِسْلِیْنٌ (اسم) گلن سڑن۔ دھوون۔ دوزخیوں کے جسموں سے بہنے والی پیپ۔

غ ش ی ☆

غَشِیَ (فعل معتل) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) چھا گیا۔ڈھانکا

غَشِیَ یَغْشٰی غَشَایَةٌ وَ غَشَاوَةٌ (س) ڈھانکنا چھپانا۔

فَغَشِیَھُمْ مِّنَ الْیَمِّ مَاغَشِیَھُمْ (۲۰:۷۸)

تو دریا کی موجوں نے ان پر چڑھ کر ان کو ڈھانک لیا۔

یَغْشٰی فعل معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) ڈھانکتا ہے۔ یغشا الف کے ساتھ۔ چھا جاتا ہے۔ ضمیر متصل کے ساتھ لگنے سے ی کو الف میں تبدیل کیا گیا۔

وَالَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی (۹۲:۱)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رات کی قسم جب وہ (دن کو) چھپا لے۔
وَالَّيْلِ إِذَا يَغْشٰهَا (۹۱:۴)
اور قسم ہے رات کی جب اسے (دنیا کو) چھپالے۔
نوٹ:۔ ھا کی ضمیر یا تو دنیا کے لئے ہے یا تاریکی کے لئے۔
تَغْشٰی فعل معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب)۔ڈھانکتی ہے۔
غَشّٰی باب تفعیل (فعل معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ ڈھانک لیا۔
غَشّٰی تَغْشِيَة ثلاثی مادہ کی طرح
يُغَشِّي باب تفعیل فعل معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ڈھانکتا ہے۔
أَغْشَيْنَا باب افعال (فعل معتل) (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے ڈھانک لیا۔
أَغْشٰی إِغْشَاءً ا ڈھانکنا پردہ تان لینا۔ ڈھکوانا۔
يُغْشِي باب افعال (فعل معتل) فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ڈھانکتا ہے۔
أُغْشِيَتْ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) وہ ڈھانکی گئی
يُغْشٰی باب افعال (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب)۔ وہ ڈھانکا جاتا ہے یا اس پر پردہ ڈالا جاتا ہے (یعنی وہ بے ہوش ہوجاتا ہے۔ یا اس پر غشی طاری ہوتی ہے)۔
تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ (۱۹:۳۳)
ان کی آنکھیں اس شخص کی طرح گھورتی ہیں جس پر موت کی غشی طاری ہوتی ہے۔
تَغَشّٰی باب تفعل۔فعل معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے ڈھانپ لیا۔
تَغَشّٰی تَغَشِّيًا ڈھانپنا۔ ثلاثی مادے کی طرح۔ تَغَشّٰا بعد میں ضمیر متصل آنے سے آخری ی الف میں بدلے گی۔
فَلَمَّا تَغَشّٰهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا (۷:۱۸۹)۔
جب اس (مرد) نے اسے (بیوی کو) ڈھانپ لیا تو اسے خفیف سا حمل ہوگیا۔
اسْتَغْشَوْا باب استفعال۔فعل معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) انہوں نے اپنے آپ کو ڈھانپ لیا۔
اسْتَغْشٰی باب استفعال۔اپنے آپ کو پردے میں لپیٹنا۔ اپنے آپ کو ڈھانپنا
يَسْتَغْشُوْنَ (باب استفعال۔فعل معتل) (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اپنے آپ کو ڈھانپتے ہیں۔
غَاشِيَةٌ / الْغَاشِيَةُ فعل معتل (اسم فاعل واحد مؤنث)۔ بہت شدید ڈھانپنا۔ لفظی ترجمہ: وہ چیز جو ڈھانپے
(۱) یعنی قیامت۔
هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ (۸۸:۱)
کیا تمہیں ڈھانپنے والی کی خبر ملی ہے۔ یعنی قیامت کی جو اپنی دہشت سے بُری طرح ڈھانپ لے گی۔
(۲) سخت عذاب
اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ (۱۲:۱۰۷)
کیا وہ اس بات سے بے خوف ہیں کہ ان پر خدا کا عذاب نازل ہوکر ان کو ڈھانپ لے۔
الْمُغْشِيُّ (اسم مفعول/فعل معتل بے ہوش آدمی۔ وہ شخص جسے بے ہوش کیا گیا ہو۔
غَوَاشٍ (فعل معتل/اسم جمع) پردے مفرد: غَاشِيَةٌ
غِشَاوَةٌ (اسم) پردہ ڈھانپنے والی

غ ص ب ☆

غَصْبًا (اسم مصدر) کسی سے ناجائز طور پر کوئی چیز زبردستی لے لینا۔
غَصَبَ يَغْصِبُ غَصْبًا - عَلٰی (ض) مجبور کرنا۔ مِنْ زبردستی ناجائز طور پر لینا
وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا (۱۸:۷۹)
ان کے سامنے کی طرف ایک بادشاہ تھا جو ہر ایک کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا۔

غ ص ص ☆

غُصَّةٌ (اسم) ہر چیز مثلاً: خوراک وغیرہ جس سے گلا گھٹ جائے۔ جمع غُصَصٌ
غَصَّ يَغَصُّ غَصًّا (ن) غصے کے مارے گلا گھٹ جانا۔ دکھی ہونا۔
وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ (۷۳:۱۳)
اور کھانا جو گلا گھونٹ دے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

غ ض ب ☆

غَضِبَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ ناراض ہوا۔
غَضِبَ یَغْضَبُ غَضَباً (س) ناراض ہونا۔غضبناک ہونا۔غصہ۔غضب
اَلْمَغْضُوْبُ ۔ عَلَیْهِ (اسم مفعول) غضب کا شکار۔
غَیْرِالْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ (۱:۷) نہ ان لوگوں میں سے جن پر غضب ہوا (عبدالماجد دریا آبادی) نہ ان کی راہ جنہوں نے تیرا غضب مول لیا (پکتھال)۔ نہ وہ جن پر تیرا غضب ہوا (محمد علی)۔ نہ وہ جن سے تو ناراض ہوا ہے (سیل)۔ نہ وہ جن پر تو غضبناک ہے (آربیری)
غَضْبَانَ (اسم) ناخوش۔ناراض غضبناک۔
مُغَاضِباً باب مفاعلہ: منصوب جمع غِضَابٌ اسم فاعل
غَاضَبَ مُغَاضَبَةً وَ غِضَاباً ناراض ہوکر ناراضگی کی حالت میں۔

غ ض ض ☆

یَغُضُّوْنَ (مضاعف) (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ (آواز) نیچے کرتے ہیں۔ وہ (نظریں) نیچی کرتے ہیں۔(مترجم)
غَضَّ یَغُضُّ غَضًّا (ن) آواز یا نظریں نیچے کرنا۔

یَغُضُّوْا منصوب وہ (اپنی نظریں) نیچے کریں۔
یَغْضُضْنَ (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں اپنی نظریں نیچے کریں
اُغْضُضْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) نظر نیچے کر۔

غ ط ء ☆

غِطَاءٌ دیکھئے غ ط و

غ ط ش ☆

اَغْطَشَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ اس نے تاریک کر دیا
اَغْطَشَ اِغْطَاشاً کسی چیز یا شخص کو تاریک کرنا۔
غَطَشَ یَغْطِشُ غَطْشاً (ض) تاریک ہونا۔

غ ط و ☆

غطا (اسم) پردہ
غَطَا یَغْطُوْ غَطْواً (ن) ڈھانکنا۔پردہ ڈالنا۔

غ ف ر ☆

غَفَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے معاف کیا۔
غَفَرَ یَغْفِرُ غَفْراً (ض) معاف کرنا
غُفْرَاناً (ض)۔ ل درگزر۔بخشش معافی۔
غَفَرْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے معاف کیا۔
یَغْفِرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ معاف کرتا ہے۔
یَغْفِرْ (جواب شرط) ساکن وہ معاف کرے۔
یَغْفِرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ معاف کرتے ہیں۔
یَغْفِرُوْا منصوب کہ وہ معاف کریں
تَغْفِرْ (ساکن) فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو معاف کرے
تَغْفِرُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم معاف کرو
نَغْفِرْ ساکن (فعل مضارع جمع متکلم) ہم معاف کریں
اِغْفِرْ (فعل امر واحد مذکر حاضر تو معاف کر
یُغْفَرُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اسے معاف کر دیا جائے گا۔
سَیُغْفَرُلَنَا (۱۶۹:۷)
ہم بخش دیئے جائیں گے۔
مَغْفِرَةٌ مصدر میمی۔معافی۔بخشش
غُفْرَانٌ (اسم مصدر) معافی۔بخشش
غُفْرَانَکَ رَبَّنَا (۲۸۵:۲)
اے ہمارے پروردگار! تیری بخشش
غَافِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر) معاف کرنے والا۔بخشنے والا۔
اَلْغَافِرِیْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بخشنے والے۔

غَفُوْرٌ/ اَلْغَفُوْرُ اسم مبالغہ۔سب سے زیادہ بخشنے والا۔ ذات باری کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام۔

غَفُوْراً منصوب۔بخشنے والا

غَفَّارٌ (اسم مبالغہ) بہت زیادہ معاف کرنے والا۔ ذات باری کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام۔

اِسْتَغْفَرَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے استغفار کیا

اِسْتَغْفَرْتَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر)

اسْتَغْفَرْتَ تو نے استغفار کیا

يَسْتَغْفِرْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ استغفار کرتا ہے۔

ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ (۴:۱۱۰)

پھر خدا سے بخشش مانگے۔

ساکن فعل کو دوسرے لفظ سے ملانے کی صورت میں ساکن حرف کو زیر دی جاتی ہے۔

تَسْتَغْفِرْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر حاضر)۔(خواہ) تو بخشش مانگ

تَسْتَغْفِرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم استغفار کرتے ہو۔

يَسْتَغْفِرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب)۔وہ استغفار کرتے ہیں۔

يَسْتَغْفِرُوْا منصوب کہ وہ استغفار کریں۔

لَاَسْتَغْفِرَنَّ (لام تاکید و نون ثقیلہ) فعل۔میں یقیناً استغفار کروں گا۔

اِسْتَغْفِرْ باب استفعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو استغفار کر

اِسْتَغْفِرِيْ باب استفعال (فعل امر واحد مؤنث حاضر) تو (عورت) استغفار کر۔

اِسْتَغْفِرُوْا باب استفعال (فعل امر جمع مذکر حاضر)۔تم استغفار کرو۔

مُسْتَغْفِرِيْنَ باب استفعال (اسم فاعل جمع مذکر) استغفار کرنے والے لوگ

اِسْتِغْفَارٌ باب استفعال (اسم مصدر) بخشش مانگنا۔

غ ف ل ☆

تَغْفُلُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم غافل ہوتے ہو/ غفلت کرتے ہو۔

غَفَلَ يَغْفُلُ غَفْلَةً وَ غُفُلاً (ن) بے توجہ ہونا۔نظر انداز کرنا۔عدم دلچسپی

اَغْفَلْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے غافل کر دیا۔

اَغْفَلَ اِغْفَالاً باب افعال غافل کر دینا

غَافِلٌ (اسم فاعل واحد مذکر) بے توجہ۔غافل۔

غَافِلاً منصوب بے خبر۔بے دھیان

غَافِلُوْنَ/ اَلْغَافِلُوْنَ مرفوع (اسم فاعل جمع مذکر) غافل لوگ۔

غَافِلِيْنَ / اَلْغَافِلِيْنَ منصوب غفلت کرنے والے لوگ۔

اَلْغَافِلَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث) سیدھی سادی عورتیں۔

غَفْلَةٌ (اسم مصدر) غفلت بے توجہی

غ ل ب ☆

غَلَبَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ چھا گئی (ماجد) غالب آ گئی۔فتح حاصل کی۔

غَلَبَ يَغْلِبُ غَلَباً وَ غَلَبَةً (ض) غلبہ پانا۔جیت لینا۔فتح کر لینا۔

كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً (۲:۲۴۹)

بسا اوقات تھوڑی سی جماعت نے خدا کے حکم سے بڑی جماعت پر فتح حاصل کر لی ہے۔

غَلَبُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ غالب آ گئے۔

قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰى اَمْرِهِمْ (۱۸:۲۱)

جو لوگ ان کے معاملے میں غلبہ رکھتے تھے کہنے لگے۔

يَغْلِبْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ غلبہ پاتا ہے

اَغْلِبَنَّ نون تاکید (فعل مضارع واحد متکلم) میں یقیناً غلبہ پاؤں گا۔

يَغْلِبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ غلبہ پائیں گے۔

سَيَغْلِبُوْنَ وہ عنقریب غلبہ پائیں گے

يَغْلِبُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ غلبہ پائیں۔

تَغْلِبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم غلبہ پاؤ گے۔

غُلِبَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب)۔وہ مغلوب ہو گئی۔

غُلِبُوْا (فعل ماضی مجہول جمع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مذکر غائب)-وہ مغلوب ہو گئے-
یُغْلَبُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب)وہ مغلوب ہوں گے-
تُغْلَبُوْنَ (جمع مذکر حاضر) تم مغلوب ہو گے-
غَالِبٌ (اسم فاعل واحد مذکر) غلبہ پانے والا-
وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِہٖ (۲۱:۱۲)
اور خدا اپنے کام پر غالب ہے-
(۲) غلبہ پانے والا-
اِنْ یَّنْصُرْکُمُ اللّٰہُ فَلَا غَالِبَ لَکُمْ (۱۶۰:۳)
اگر خدا تمہارا مددگار ہے تو تم پر کوئی غلبہ پانے والا نہیں ہے-
غَالِبُوْنَ/ اَلْغَالِبُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) غلبہ پانے والے-
اَلْغَالِبِیْنَ (منصوب) غلبہ پانے والے
مَغْلُوْبٌ (اسم مفعول) جس پر غلبہ پایا گیا ہو/کمزور-
فَدَعَا رَبَّہٗ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ (۱۰:۵۴)
تو انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ میں (ان کے مقابلے میں) کمزور ہوں تو (ان سے) بدلہ لے-
غَلَبٌ (اسم مصدر) غلبہ پانا-
درختوں کا گھنا جنگل-
غُلْبًا منصوب (اسم) گھنے-پرپیچ
مفرد: اَغْلَبُ
وَحَدَآئِقَ غُلْبًا (۳۰:۸۰)
اور گھنے پرپیچ باغات-

غ ل ظ ☆

اِسْتَغْلَظَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ مضبوط اور موٹا ہوا
غَلَظَ یَغْلِظُ وَ غَلُظَ یَغْلُظُ غِلَظًا وَ غِلَاظَۃً (ض، ک)
موٹا ہونا- بھاری ہونا- بڑا ہونا- کھردرا ہونا- سخت ہونا- غیر مہذب ہونا-
اُغْلُظْ (فعل امر واحد مذکر) سخت ہو جا، سختی سے پیش آ-
وَاغْلُظْ عَلَیْہِمْ (۷۳:۹)
اور ان کے ساتھ سختی کرو (ماجد) اور ان کے خلاف مضبوط رہو (علی) (یعنی منافقوں کے خلاف)
غَلِیْظٌ (اسم فاعل واحد مذکر) بطور محاورہ و استعارہ
غَلِیْظًا منصوب، سخت (خوفناک)
وَمِنْ وَّرَآئِہٖ عَذَابٌ غَلِیْظٌ (۱۷:۱۴)
اور اس کے پیچھے سخت عذاب ہوگا- (۲) سخت-
وَلَوْ کُنْتَ فَظًّا غَلِیْظَ الْقَلْبِ (۱۵۹:۳)
اور اگر آپ ترش رو اور سنگ دل ہوتے-
(۳) پختہ
وَاَخَذْنَ مِنْکُمْ مِّیْثَاقًا غَلِیْظًا (۲۱:۴)
ان عورتوں نے تم سے مضبوط و پختہ عہد لیا ہے-
غِلَاظٌ (اسم جمع تند و سخت مزاج)
مفرد: غَلِیْظٌ

عَلَیْہَا مَلٰٓئِکَۃٌ غِلَاظٌ (۶:۶۶)
اس پر تندخو اور سخت مزاج فرشتے مقرر ہیں- یعنی دوزخیوں کے ساتھ نرم سلوک کرنے والے نہیں-
غِلْظَۃٌ (اسم) تندخوئی-ضد-نرمی

غ ل ف ☆

غُلْفٌ (اسم مصدر) بند، لپٹے ہوئے-مفرد: اَغْلَفُ
غَلَفَ یَغْلُفُ غَلْفًا (ن)
ڈھکن دے کر محفوظ کرنا (یا غلاف سے ڈھکنا)
وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ (۸۸:۲)
انہوں نے کہا کہ ہمارے دل پردے میں ہیں- (تاکہ وہ کچھ نہ سیکھیں یا حق قبول کرنے کے لئے کچھ سننے سے غلاف میں لپٹے ہوئے ہیں-

غ ل ق ☆

غَلَّقَتْ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے بند کر دیا-
غَلَّقَ تَغْلِیْقًا (باب تفعیل) تالا لگانا (دروازہ) بند کرنا
غَلَقَ یَغْلِقُ غَلْقًا (ف)
بند کرنا، چٹخنی لگانا (کسی ملک میں) دور تک اندر جانا-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

غ ل ل ☆

غَلَّ مضاعف (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے چھپالیا/ دھوکا دیا۔ فریب دیا۔خیانت کی۔
غَلَّ يَغُلُّ غَلًّا (ن)
ایک چیز دوسری چیز میں ملا دینا/ ملاوٹ کرنا چھپانا۔ خیانت کرنا۔ دھوکا دینا۔ بے وفائی کرنا۔ گردن میں لوہے کا کالر ڈالنا۔ یا طوق ڈالنا۔
يَغُلُّ مضاعف (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چھپاتا ہے۔
يَغْلُلْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چھپالے۔ سکون کی حالت میں فک ادغام ہوتا ہے اور مدغم حروف الگ الگ پڑھے جاتے ہیں۔
وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغُلَّ وَمَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (۳:۱۶۱)
اور یہ نبی کے شایانِ شان نہیں کہ وہ خیانت کرے (یعنی یہ بات قابل تصور نہیں) اور جو کوئی خیانت کرے اسے وہ خیانت کی ہوئی چیز قیامت کے روز خدا کے روبرو حاضر کرنا ہوگی۔
غُلَّتْ (فعل مجہول مضاعف واحد مؤنث غائب) اسے بیڑیاں ڈال دی گئیں۔
مَغْلُولَةٌ (اسم مفعول واحد مؤنث غائب) بیڑیوں میں جکڑی ہوئی۔ پابند سلاسل۔
وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُولَةٌ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ (۵:۶۴)
اور یہود کہتے ہیں کہ خدا کا ہاتھ (گردن سے) بندھا ہوا ہے یعنی اللہ بخیل ہے۔انہی کے ہاتھ باندھے جائیں۔
غُلُّوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) بیڑیاں ڈال دو۔
خُذُوهُ فَغُلُّوهُ (۶۹:۳۰)
اسے پکڑو اور بیڑیوں میں جکڑلو
أَغْلَالٌ (اسم جمع) گردن کے لئے آہنی کالر۔ بیڑیاں۔ ہتھکڑیاں۔
مفرد: غُلٌّ

غ ل م ☆

غُلَامٌ (اسم) لڑکا۔نوجوان
غُلَامَيْنِ (اسم تثنی) دو لڑکے
غِلْمَانٌ (اسم جمع) لڑکے

غ ل و ☆

لَا تَغْلُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم مبالغہ/غلو نہ کرو۔
غَلَا يَغْلُو غُلُوًّا (ن)
آخری حد سے بڑھنا۔مبالغہ کرنا۔
يٰٓأَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ (۴:۱۷۱)
اے اہل کتاب! اپنے دین (کی بات) میں حد سے نہ بڑھو۔

غ ل ی ☆

يَغْلِيْ فعل معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) ابلتا ہے۔کھولتا ہے۔
غَلْيٌ (اسم مصدر) ابلنا/کھولنا (برتن کا) اُبلنا۔(مائع کا) کھولنا۔

غ م ر ☆

غَمْرَةٌ (اسم) (۱) سرگرداں ہونا
لفظی ترجمہ: وہ پانی جو انسان کے قد و قامت سے اوپر آجائے۔
غَمَرَ يَغْمُرُ غَمَارَةً وَ غُمُوْرَةً (ن)
زیادہ ہونا۔لبریز ہونا۔پانی میں ڈوب جانا
فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ (۲۳:۵۴)
سو آپ انہیں ایک مدت تک اپنی سرگردانی (یا غفلت یا غلطی اور ضد و ہٹ دھرمی اور حیرانگی کی حالت میں رہنے دیں۔ (ولیم لین) (۲) غفلت۔جذبات سے مغلوب
بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا (۲۳:۶۳)
بلکہ ان کے دل اس بات سے غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ (۳) (موت کے) دورے۔دردیں۔سختیاں
غَمَرَاتٌ (اسم جمع) موت (کی تکلیف) کے دورے
وَلَوْ تَرٰٓى إِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ (۶:۹۳)
اور کاش تم ان ظالم یعنی مشرک لوگوں کو اس وقت دیکھو جب وہ موت کی سختیوں میں مبتلا ہوں۔

غ م ز ☆

يَتَغَامَزُوْنَ باب تفاعل (فعل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مضارع جمع مذکر غائب) وہ ایک دوسرے
پر حقارت سے اشارے کنایے کرتے ہیں
تَغَامَزَ تَغَامُزاً ایک دوسرے پر اشارہ
بازی کرنا۔
غَمَزَ يَغْمِزُ غَمْزاً (ض' ن)
آنکھ یا ابرو سے اشارہ بازی کرنا۔

غ م ض ☆

تُغْمِضُوْا (فعل مضارع جمع مذکر
حاضر)۔ کہ تم چشم پوشی کرو۔
اَغْمَضَ إِغْمَاضاً (باب افعال)
چشم پوشی کرنا۔
وَلَسْتُمْ بِآخِذِيْهِ اِلَّا اَنْ تُغْمِضُوْا
فِيْهِ (۲:۲۶۷)
اور بجز اس کے کہ (لیتے وقت) آنکھیں بند
کر لو تم ان کو کبھی نہ لو۔

غ م م ☆

غَمٌّ / اَلْغَمُّ (اسم) غم۔ دکھ
غَمَّ يَغُمُّ غَمًّا (ن) ڈھانپنا۔ پردہ ڈالنا
غَمًّا منصوب دکھی ہونا۔ ماتم کرانا۔
اَلْغُمَّةُ دکھ پریشانی
اَلْغَمَامُ (اسم) بادل

غ ن م ☆

غَنِمْتُمْ (فعل ماضی۔ جمع مذکر
حاضر) تم نے مال غنیمت حاصل کیا۔
غَنِمَ يَغْنَمُ غُنْماً وَ غَنَماً وَ غَنِيْمَةً (س)
مال غنیمت حاصل کرنا۔ بغیر کسی وقت کچھ
حاصل کرنا۔
مَغَانِمُ (اسم جمع) غنیمت
کے اموال' مفرد: مَغْنَمٌ
غَنَمٌ (اسم) بکری

غ ن ی ☆

تَغْنَ فعل معتل ساکن (واحد
مؤنث غائب) (ا۔ا) آباد ہے
غَنِيَ يَغْنَى غِنَاءً ا وَ مَغْنًى (س)
آباد ہونا۔ بسنا۔ مالدار ہونا۔ یا آسودہ حال
ہونا۔
كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ (۱۰:۲۴)
گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں (ا۔ب)۔
بے/بسا
اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا
فِيْهَا (۷:۹۲)
جن لوگوں نے شعیبؑ کی تکذیب کی تھی
(ایسے برباد ہوئے) کہ گویا وہ کبھی ان میں
کبھی آباد ہی نہ ہوئے تھے۔
اَغْنٰى باب افعال (فعل معتل)
(فعل ماضی واحد مذکر غائب)
(۲) مالدار بنایا۔
اَغْنٰى إِغْنَاءً مالدار بنانا۔
عَنْ کچھ حاصل کرنا
اَغْنٰى۔ مِنْ حاصل کرنا
وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى (۵۳:۴۸)
اور یہ کہ وہی مالدار بناتا ہے اور مفلس کر دیتا
ہے۔
اَغْنٰى (فعل ماضی ہے لیکن یہاں بطور
عادت مفہوم ہونے کے مترجموں نے مجبوراً
اس کا ترجمہ حال میں کیا ہے۔
وَمَا نَقَمُوْا اِلَّا اَنْ اَغْنٰهُمُ اللّٰهُ
وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ (۹:۷۴)
اور انہوں نے ان سے اور کسی بات کا انتقام
نہیں لیا۔ سوائے اس کے کہ خدا اور اس
کے رسول نے ان کو اپنے فضل اور مہربانی
سے دولت مند کر دیا ہے۔
يُغْنِيْ باب افعال (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) وہ دولت مند بنا دے گا
يُغْنِيَ منصوب يُغْنِ ساکن (مرفوع)
فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ (۹:۲۸)
تو عنقریب اللہ تعالیٰ تم کو مالدار کرے گا
حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ (منصوب)
(۲۴:۳۳)
یہاں تک اللہ ان کو مال دار کر دے۔
اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ
(ساکن) (۲۴:۳۲)
اگر وہ مفلس ہوں گے تو خدا ان کو خوشحال
کر دے گا۔
اَغْنٰى ۔ عَنْ (۳) استفادہ کرنا۔
مفید ہونا۔
مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ (۷:۴۸)
تمہاری جماعت تمہارے کچھ کام نہ آئی۔
اَغْنَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث
غائب) وہ کام آئی۔
فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ (۱۱:۱۰۱)
ان کے معبود ان کے کچھ کام نہ آئے۔
يُغْنِيْ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) وہ کام آتا ہے۔ فائدہ دیتا ہے۔
وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْئًا (۱۹:۴۲)
اور آپ کے کچھ کام نہیں آ سکتے۔
تُغْنِيَ منصوب (فعل مضارع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

واحد مؤنث غائب) وہ کام آتی ہے/ آئے گی۔

وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ (۸:۱۹)
اور تمہاری جماعت تمہارے کسی کام نہیں آئے گی۔

يُغْنِيَا ساکن (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) وہ دو کام آ گئے۔

لَنْ يُغْنُوا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کبھی کام نہ آئیں گے۔

(۴) کسی کے خلاف کام آنا - مِنْ

وَلَا يُغْنِي مِنَ اللَّهَبِ (۷۷:۳۱)
نہ آگ کی لپٹ سے بچائیں گے

(۵) بے نیاز کر دینا۔

أَغْنَىٰ باب افعال (بغیر کسی صلہ کے) فائدہ دینا - کفایت کرنا۔

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ (۸۰:۳۷)
ہر شخص اس روز ایک فکر میں ہوگا جو اسے (مصروفیت کے لئے) کافی ہوگا۔

اسْتَغْنَىٰ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بے نیاز ہونا - خود کفیل ہونا۔

اسْتَغْنَىٰ اسْتِغْنَاءً خود کفیل ہونا - اپنے آپ کو خود کفیل سمجھنا۔

وَّتَوَلَّوا وَّاسْتَغْنَى اللَّهُ (۶۴:۶)
وہ پیٹھ پھیر کر چلے گئے - اور اللہ تمام ضرورتوں سے بے نیاز ہے۔

أَمَّا مَنِ اسْتَغْنَىٰ (۸۰:۵)
البتہ جس نے لاپرواہی کی۔

غَنِيٌّ (اسم) خود کفیل

الْغَنِيُّ ذات باری کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام۔

أَغْنِيَاءُ / الْأَغْنِيَاءُ (اسم جمع) امیر لوگ

مُغْنُونَ فعل معتل (اسم فاعل جمع مذکر) بچانے والے - (دکھ) دور کرنے والے

فَهَلْ أَنْتُمْ مُغْنُونَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ (۱۴:۲۱)
کیا تم ہم پر سے اللہ کا کچھ عذاب دور کر سکتے ہو۔

غ و ث ☆

يُغَاثُوا باب افعال (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) ان کی داد رسی کی جائے گی۔

أَغَاثَ إِغَاثَةً (باب افعال) آرام دینا - دادرسی کرنا۔

وَإِنْ يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ (۱۸:۲۹)
اور اگر فریاد کریں گے تو ان کی دادرسی ایسے کھولتے ہوئے پانی سے کی جائے گی جو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہوگا۔

اسْتَغَاثَ باب استفعال، فعل معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے مدد کے لئے فریاد کی۔

اسْتَغَاثَ اسْتِغَاثَةً مدد کیلئے پکارنا

يَسْتَغِيثَانِ باب استفعال فعل معتل (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) وہ دو مدد کے لئے فریاد کرتے ہیں۔

يَسْتَغِيثُوا باب استفعال فعل معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ مدد کے لئے پکاریں۔

تَسْتَغِيثُونَ باب استفعال فعل معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم مدد کے لئے پکارتے ہو۔

غ و ر ☆

غَوْرًا منصوب (اسم) ڈوب جانا دھنس جانا۔

غَارَ يَغُورُ غَوْرًا (ن) پانی کا زمین کے اندر چلا جانا - داخل ہونا - زمین کا نچلا حصہ

غَارٌ (اسم) غار - کھوہ

مَغَارَاتٌ (اسم جمع) غاریں کھوہ - مفرد: مَغَارَةٌ

غ و ص ☆

يَغُوصُونَ فعل معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ غوطہ لگاتے ہیں۔

غَاصَ يَغُوصُ غَوْصًا وَ غِيَاصًا وَ مَغَاصًا (ن) - فِي غوطہ لگانا - پانی میں کود جانا۔

غَوَّاصٌ (اسم) غوطہ خور

غ و ط ☆

الْغَائِطُ (اسم فاعل واحد مذکر) (اسم) بیت الخلاء - پاخانہ - لفظی ترجمہ: زمین کا چوڑا دبا ہوا حصہ۔

غَاطَ يَغُوطُ غَوْطًا (ن) کھودنا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

غ و ل ☆

غَوْلٌ (اسم مصدر) وہ چیز جو کسی کو عقل سے محروم کردے۔
غَالَ يَغُوْلُ غَوْلاً (ن) وَ اِغْتَالَ (باب افتعال) تباہ کرنا۔ پکڑنا۔ بے خبر۔
غَالَتِ الْخَمْرَةُ شراب نے شرابی کی عقل ماردی۔ اسے تباہ ہونے دیا۔

غ و ی ☆

غَوٰى فعل معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے غلطی کی۔ بھٹک گیا۔
غَوٰى يَغْوِىْ غَيًّا (ض) غلطی کرنا۔ سیدھے راستے سے بھٹک جانا
غَوَيْنَا فعل معتل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم خود بھٹک گئے۔
اَغْوَيْتَ باب افعال۔ فعل معتل فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تونے بھٹکادیا
اَغْوٰى اِغْوَاءً ا باب افعال۔ بھٹکانا
اَغْوَيْنَا باب افعال (فعل معتل) (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے بھٹکایا
يُغْوِىْ باب افعال۔ فعل معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔ وہ بھٹکاتا ہے۔
لَاُغْوِيَنَّ (باب افعال۔ فعل معتل لام تاکید ونون ثقیلہ (واحد متکلم) میں یقیناً بھٹکادوں گا۔
اَلْغَيُّ / غَيًّا منصوب (اسم مصدر) لفظی ترجمہ: غلطی بطور محاورہ یا استعارہ: تباہ کرنا۔ ستیاناس کرنا۔
غَوِىٌّ فعل معتل (اسم فاعل) غلطی کرنے والا۔ گمراہ
اِنَّكَ لَغَوِىٌّ مُّبِيْنٌ (۲۸:۱۸) تو تو صریح گمراہ ہے۔
اَلْغَاوُوْنَ (فعل معتل اسم فاعل جمع مذکر)
غَاوِيْنَ / اَلْغَاوِيْنَ گمراہ لوگ۔ بھٹکے ہوئے لوگ۔

غ ى ب ☆

يَغْتَبْ باب افتعال ساکن فعل معتل۔ کہ وہ غیبت کرے
غَابَ يَغِيْبُ غَيْبًا (ض) وَ اِغْتَابَ باب افتعال وَ غَيَّبَ باب تفعیل (۱) غائب ہونا۔ چھپ جانا۔ پوشیدہ ہونا۔ نظر نہ آنا (۲) بہتان لگانا (۳) غیبت کرنا۔
وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا (۴۹:۱۲)
اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے
غَيْبٌ / اَلْغَيْبُ لفظی ترجمہ: (اسم مصدر) غیب ہونے والا یا پوشیدہ۔ غیر حاضر۔ قرآنی استعمال: (۱) غیر مرئی۔ ان دیکھا۔
يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ (۲:۳)
جو ان دیکھے پر ایمان لائے ہیں (ماجد۔ محمد علی۔ آربیری۔ پکتھال)۔ جو اس پر ایمان لاتے ہیں جو انسانی تصور کی پہنچ سے ماورا ہے۔ (اسد) (۲) پوشیدہ
اِنِّىْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (۲:۳۳)۔
بے شک میں آسمانوں اور زمین میں پوشیدہ کو جانتا ہوں۔
اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ (۱۰:۲۰)
غیب کا علم تو خدا ہی کو ہے۔
(۳) خفیہ
ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّىْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ (۱۲:۵۲)
میں نے اس لئے کیا کہ عزیز کو یقین ہو جائے کہ میں نے اس کی پیٹھ پیچھے اس کی (امانت میں) خیانت نہیں کی۔
(۴) بے تکلفی۔
فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ (۴:۳۴)
تو جو نیک بیبیاں ہیں وہ مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور ان کے پیٹھ پیچھے خدا کی حفاظت میں (مال وآبرو کی) خبرداری کرتی ہیں۔
نوٹ:۔ ڈاکٹر اسد کے ہاں اس بات کو ترجیح ہے کہ غیب کے معنی انسانی تصور کی پہنچ سے باہر ہیں۔ جبکہ دوسرے مترجموں نے ان دیکھا۔ پوشیدہ۔ غیر حاضری اور خفیہ آیات کے سیاق کے مطابق ترجمے کئے ہیں۔
غُيُوْبٌ (اسم جمع) پوشیدہ مفرد: غَيْبٌ
غَائِبِيْنَ / اَلْغَائِبِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) غیر حاضر لوگ۔ مفرد: غَائِبٌ
غَائِبَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) غیر حاضر عورت۔
غَيَابَةٌ (اسم) کنویں کی تہہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

غ ی ث ☆

يُغَاثُ فعل معتل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) بارش برسے گی۔

غَاثَ يَغِيثُ غَيْثًا (ض) بارش برسانا۔

غَيْثٌ / الْغَيْثُ (اسم) بارش

غ ی ر ☆

يُغَيِّرُ فعل معتل باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) ۔وہ تبدیل کرتا ہے۔

غَيَّرَ تَغْيِيرًا بدلنا۔تبدیل کرنا۔

يُغَيِّرُوْا باب تفعیل۔فعل معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) منصوب۔ وہ تبدیل کرتے ہیں۔

يُغَيِّرُنَّ باب تفعیل موکد بہ نون ثقیلہ (جمع مذکر غائب) وہ یقیناً تبدیل کریں گے۔

وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ (۴:۱۱۹)

اور میں انہیں حکم دوں گا تو وہ اللہ کی بنائی ہوئی صورتوں کو بدلتے رہیں گے۔

يَتَغَيَّرْ باب تفعل ساکن فعل معتل (واحد مذکر غائب) وہ بدلتا ہے

تَغَيَّرَ تَغَيُّرًا بدل جانا

مُغَيِّرٌ باب تفعل (اسم فاعل واحد مذکر) تبدیل کرنے والا۔

اَلْمُغِيْرَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث) غارت گری کرنے والیاں۔ حملہ کرنے والیاں۔

اَغَارَ إِغَارَةً وحشیانہ حملہ کرنا۔

غَيْرَ باب افعال (حرف) دوسرا بغیر ایک دوسرا۔سوائے۔مگر

غ ی ض ☆

تَغِيْضُ فعل معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ سکڑتی ہے۔

غَاضَ يَغِيْضُ غَيْضًا (ض) ڈوب جانا۔کم ہونا۔

وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ (۱۳:۸)

اور جو کچھ رحم سکڑتے اور بڑھتے ہیں۔

غِيْضَ (فعل مجہول معتل واحد مذکر غائب) جذب ہوگیا۔کم ہوجانا

غ ی ظ ☆

يَغِيْظُ فعل معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) غصہ دلاتا ہے۔

غَاظَ يَغِيْظُ غَيْظًا (ض) ناراض کرنا۔غصہ دلانا۔اشتعال دلانا

لِيَغِيْظَ لام تعلیل (واحد مذکر غائب)۔غصہ دلانے کے لئے۔یا تاکہ وہ دل جلائے۔

غَيْظٌ / الْغَيْظُ (اسم) غصہ۔غضب

غَائِظُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) غیظ وغصہ دلانے والے۔

تَغَيُّظًا باب تفعل (اسم مصدر) تَغَيَّظَ تَغَيُّظًا غیظ کے مارے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ف (حرف عطف) تب، پس
مگر۔ یوں۔ تاہم۔ کیونکہ۔ تاکہ۔ اور یوں۔
یہ ایک عام حرف عطف ہے جو اپنے سے پہلے اور بعد کے جملوں میں بہت قریبی ربط پیدا کرتا ہے۔ یہ ربط یا تو ایک معین سبب اور نتیجے کا ہو سکتا ہے یا ایک واقعے کا معمول کا سیاق وسباق۔

(۱) سبب اور نتیجہ۔
فَتَلَقّٰی اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ (۳۷:۲)
پھر آدمؑ نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات سیکھے (اور معافی مانگی) تو اس نے قصور معاف کر دیا۔

(۲) معمول کا سیاق
اَلَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی (۲:۸۷)
جس نے انسان کو بنایا پھر اس کے اعضاء کو درست کیا۔

(۳) دو جملوں کے ربط میں حرف ربط کے بعد جواب شرط کی مثال:۔
قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ (۳۱:۳)
کہہ دو: اگر تم کو اللہ سے محبت ہے تو میری اتباع (پیروی) کرو۔

ف ء د ☆

فُؤَادٌ / اَلْفُؤَادُ (اسم) دل
اَفْئِدَةٌ / اَلْاَفْئِدَةُ (اسم جمع) دل
فرد: فُؤَادٌ (مہموز و معتل)

ف ء و ☆

فِئَةٌ (اسم) جماعت۔ گروہ
دستہ۔ جمع فِئَاتٌ
اَلْفِئَتَانِ مرفوع (مثنی) دو جماعتیں
فِئَتَيْنِ منصوب (مہموز)

ف ت ء ☆

تَفْتَؤُا مہموز (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو رہے گا۔
فَتِئَ يَفْتَأُ (يَفْتَؤُ) فَتْئًا (س)
لگا رہنا (ہمیشہ منفی مفہوم میں آتا ہے) مثلاً:
قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ (۵۸:۱۲)
بیٹوں نے کہا اللہ اگر آپ یوسفؑ کو اسی طرح یاد ہی کرتے رہیں گے۔

ف ت ح ☆

فَتَحَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے کھولا/افشا کیا۔
فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا (ف) کھولنا
افشا کرنا۔ فتح دینا۔ فتح کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ بخشنا۔ جانچ دینا۔ طے کرنا۔ (۱) کھولنا
قَالُوْۤا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ (۷٦:۲)
تو کہتے ہیں کہ خدا نے جو بات تم پر ظاہر فرمائی وہ تم ان کو اس لئے بتا دیتے ہو۔
فَتَحُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے کھولا۔
وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ (۵٦:۱۲)
جب انہوں نے اپنا سامان کھولا۔
فَتَحْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے کھولا۔
حَتّٰۤی اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ (۷۷:۲۳)
یہاں تک کہ جب ہم نے ان پر عذاب شدید کا دروازہ کھولا۔
(۲) فتح دینا۔
اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا (۱:۴۸)
بے شک ہم نے آپ ﷺ کو فتح مبین دی
يَفْتَحُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ فیصلہ کرتا ہے۔
(۳) فیصلہ کرنا/ جانچنا
ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ (۲٦:۳۴)
پھر وہ ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کرے گا۔ (۴) بخشنا/ عطا کرنا۔
مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا (۲:۳۵)
خدا لوگوں پر اپنی رحمت کا جو دروازہ کھول دے اُسے کوئی روکنے والا نہیں۔
اِفْتَحْ (فعل امر واحد مذکر غائب) طے کر۔ فیصلہ کرنا۔
رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ (۸۹:۷)
اے ہمارے پروردگار! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر۔
فُتِحَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث) وہ کھولی گئی۔
حَتّٰۤی اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا (۷۱:۳۹)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

یہاں تک جب وہ اس کے پاس پہنچ جائیں تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں۔
(۲) باہر نکالنا۔کھول دینا۔
حَتّٰی اِذَا فُتِحَتْ یَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ (۲۱:۹۶)
یہاں تک کہ جب یاجوج ماجوج کھول دیئے جائیں گے۔
تُفَتَّحُ باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب) کھول دی جائے گی۔
فَتَّحَ تَفْتِیحاً (باب تفعیل) اصل مادہ کی طرح۔
لَا تُفَتَّحُ نہیں کھولی جائے گی۔
اِسْتَفْتَحُوْا باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے فیصلہ چاہا۔
اِسْتَفْتَحَ اِسْتِفْتَاحاً تلاش کرنا۔ فوری مدد کرنا۔فیصلہ۔شروع کرنا۔
یَسْتَفْتِحُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ فتح چاہتے ہیں
تَسْتَفْتِحُوْا باب استفعال محذوف لآخر (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم فتح چاہو۔
فَتْحٌ / اَلْفَتْحُ / فَتْحاً منصوب (اسم مصدر) فتح' کامیابی۔ جیت۔ جمع فُتُوْحٌ
اَلْفَاتِحِیْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) فیصلہ کرنے والے
وَاَنْتَ خَیْرُ الْفٰتِحِیْنَ (۷:۸۹)
اور تو بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔
مُفَتَّحَۃً باب تفعیل (اسم مفعول واحد مؤنث) کھلا ہوا۔
اَلْمَفَاتِحُ / مَفَاتِحُ (اسم آلہ جمع) چابیاں

ف ت ر ☆

یَفْتُرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب)۔ اکتاتے ہیں۔
فَتَرَ یَفْتُرُ فُتُوْراً (ن) — عن اکتانا' کمزوری محسوس کرنا' یا بے ہوش ہونا
یُسَبِّحُوْنَ الَّیْلَ وَالنَّھَارَ لَا یَفْتُرُوْنَ (۲۱:۲۰)
وہ رات دن اللہ کی تسبیح کرتے ہیں اور نہیں اکتاتے۔
یُفَتَّرُ باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) وہ کمزور ہوگا۔
فَتَّرَ تَفْتِیْراً باب تفعیل کمزور کرنا
فَتْرَۃٌ (اسم) وقفہ۔ (وقت کا ایک معینہ دورانیہ)

ف ت ق ☆

فَتَقْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے شگاف ڈال دیا۔
فَتَقَ یَفْتُقُ فَتْقاً (ف) پھاڑنا۔ چیرنا۔ شگاف ڈالنا۔

ف ت ل ☆

فَتِیْلاً منصوب (اسم فاعل بروزن فعیل) بے قیمت چیز۔
فَتَلَ یَفْتِلُ فَتْلاً (ض) (رسی یا ڈوری کو) بٹنا بل دینا
لفظی ترجمہ۔ کھجور کی گٹھلی کے اوپر کا باریک دھاگا۔

ف ت ن ☆

فَتَنُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے آزمائش میں ڈالا۔
فَتَنَ یَفْتِنُ فَتْناً وَ فُتُوْناً (ض) (تکلیفیں دینا آزمائش میں ڈالنا) (سونے کی بھٹی میں ڈالنے کی طرح) آزمانا یا ثابت کرنا' (جلا کر) تکلیف دینا۔ ورغلانا۔ ورغلانے کی کوشش کرنا۔ بہکانا۔
(۱) آزمائش میں ڈالنا۔
اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ (۸۵:۱۰)
جنہوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں۔
فَتَنْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)
(۲) تم نے ورغلایا
قَالُوْا بَلٰی وَلٰکِنَّکُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَکُمْ (۵۷:۱۴)
وہ کہیں گے ہاں کیوں نہیں لیکن تم نے خود اپنے آپ کو مصیبت میں ڈالا۔
فَتَنَّا (فعل ماضی جمع متکلم)
قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَکَ (۲۰:۸۵)
اس نے فرمایا: کہ ہم نے تیری قوم کو آزمائش میں ڈالا۔ آیت ۲۹:۳ بھی دیکھئے۔
وَکَذٰلِکَ فَتَنَّا بَعْضَھُمْ بِبَعْضٍ (۶:۵۳)
اور اسی طرح ہم نے ان میں سے بعض کو بعض کے ذریعے امتحان میں ڈالا۔
نیز دیکھئے ۳۸:۳۴' ۴۴:۱۷' ۲۰:۴۰ اور ۳۸:۲۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَفْتِنَ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۱) جلائے آفت کرتا ہے۔

فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰىٓ اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ (۱۰:۸۳)

تو موسیٰ پر کوئی ایمان نہ لایا مگر اس کی قوم میں چند لڑکے (اور وہ بھی) فرعون اور اس کے اہل دربار سے ڈرتے ڈرتے کہ وہ ان کو آفت میں نہ پھنسا دے۔

(۳) پریشان کرنا۔

اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا (۴:۱۰۱)

بشرطیکہ تم کو خوف ہو کہ کافر لوگ تم کو ایذا دیں گے۔

يَفْتِنُ، فَتَنَ (اس آیت میں فَتَنَ يَفْتِنُ فعل کا مطلب یہ ہے کہ وہ انہیں تکلیف اور ایذا دیں گے یا قتل کریں گے۔

يَفْتِنَنَّ (موکد بہ نون ثقیلہ) ضرور فتنہ میں ڈالے گا۔

لَا يَفْتِنَنَّ (فعل نہی) فتنہ میں نہ ڈالے۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ (۷:۲۷)

اے آدم کی اولاد! شیطان تمہیں کہیں فتنے میں نہ ڈال دے۔

يَفْتِنُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ورغلاتے ہیں۔

يَفْتِنُوْا محذوف الآخر (فعل مضارع جمع مذکر غائب) مبادا وہ ورغلائیں

وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ (۵:۴۹)

اور ان سے بچتے رہنا مبادا وہ آپ کو بہکا دیں

لِنَفْتِنَ (منصوب لام تعلیل) (فعل مضارع جمع متکلم) تاکہ ہم آزمائیں

لِنَفْتِنَهُمْ (۷۲:۱۷)

تاکہ ہم انہیں آزمائیں۔

لَا تَفْتِنِّيْ (فعل نہی)

مجھے فتنہ میں نہ ڈال دے۔ آخر میں ی متکلم ہے۔

فُتِنُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ فتنے میں ڈالے گئے۔

فُتِنْتُمْ (فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر) تم فتنے میں ڈالے گئے۔

يُفْتَنُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) وہ آزمائے جائیں گے

تُفْتَنُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تم آزمائے جاؤ گے۔

فُتُوْنًا منصوب (اسم مصدر) بہکاوا۔

فٰتِنِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) بہکانے والے

مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ (۳۷:۱۶۲)

خدا کے خلاف بہکا نہیں سکتے۔

فِتْنَةٌ/ الْفِتْنَةُ (اسم) (۱) بہکاوا

لفظی ترجمہ: آزمائش - آزمائشی دور تکلیف (جس سے کسی کی آزمائش کرنا۔ اسے ثابت کرنا یا جانچنا ہوتا ہے۔ یعنی جس کے ذریعے ایک انسان کی حالت نیک یا بد ثابت کرنی ہو لہٰذا اس سے مراد ہمیشہ بہکانا لیا جاتا ہے (ولیم لین) :

فِتْنَة یعنی امتحان اور بہکاوا (ماجد حاشیہ ۴۵۳) فتنہ کا اصل معنی آگ سے جلانا ہے اور پھر تکلیف دینا ہے۔ سختیاں اور اذیتیں۔ ذبح کرنا۔ گمراہ کرنا۔ اور غلطی کرانا ہے۔ نیز کسی نہ کسی طرح دین و ایمان کے خلاف بغاوت کرنا ہے۔

اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ (۲:۱۰۲)

ہم تو آزمائش ہیں

وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ (۲:۱۹۱)

فتنہ قتل سے زیادہ سخت ہے۔

وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ (۲:۱۹۳)

تب تک ان سے لڑتے رہو جب تک فتنہ ختم نہیں ہوتا۔

وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ (۵:۴۱)

جسے خدا فتنے میں ڈالنا چاہے (یعنی گمراہی کے لئے اپنے ارادے کے نتیجے میں)

(۲) بہانہ۔

ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ (۶:۲۳)

پھر ان کا عذر اس کے سوا اور کچھ نہ ہوگا کہ وہ کہیں گے کہ ہمارے پروردگار اللہ کی قسم! ہم مشرک نہ تھے۔ (طبری کے قول کے مطابق اس آیت میں فتنے کا مطلب بہانہ/ عذر ہے یا برائے نام جواب۔ کیونکہ یہ عذر جھوٹا ہے)۔

ف ت ی ☆

يُفْتِيْ فعل معتل۔ باب افعال

(فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۱) وہ فتویٰ دیتا ہے۔ اَفْتٰى اِفْتَاءٌ رسمی طور پر قانونی رائے دینا قانونی حیثیت سے مطلع کرنا۔ سند جاری کرنا۔ خواب کی تعبیر بتانا۔

قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ (۴:۱۲۷)

کہہ دو کہ اللہ ان سے متعلق سنداً اجازت دیتا ہے۔ (۲) اعلان کرنا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ (۴:۱۷۶)
کہہ دو کہ خدا کلالہ کے بارے میں تم کو حکم دیتا ہے۔

اَفْتِ باب افعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو فتویٰ دے / تشریح کر
يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ (۱۲:۴۶)
یوسف: اے بڑے سچے! ہمیں سات گایوں کے (خواب کے) بارے میں تعبیر بتائیے

اَفْتُوْا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم تعبیر بتاؤ۔
اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ (۱۲:۴۳)
مجھے میرے خواب کی تعبیر بتاؤ۔

تَسْتَفْتِ باب استفعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تم فتویٰ پوچھتے ہو۔
اِسْتَفْتٰى اِسْتِفْتَاءٌ فتویٰ پوچھنا۔ قانونی حکم پوچھنا۔

تَسْتَفْتِيَانِ باب استفعال (فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر) تم دو آدمی تعبیر پوچھتے ہو۔

يَسْتَفْتُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ فتویٰ پوچھتے ہیں

اِسْتَفْتِ باب استفعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو فتویٰ پوچھ
فَاسْتَفْتِهِمْ (۳۷:۱۱)
پس ان سے پوچھو۔

فَتًى معتل (اسم) جوان
فَتِيَ يَفْتٰى فَتًى (فَتَاءً) (س)
جوان ہونا۔ یہ اسم انسانوں اور حیوانوں دونوں کے لئے آتا ہے۔
الف جب کسی ضمیر متصل کے ساتھ آئے تو فتی کی ی الف میں بدل جاتی ہے مثلاً فتاہُ،
فَتَاهَا بطور محاورہ: لڑکا۔ آدمی۔ ملازم

فَتَيَانِ (اسم تثنی) دو جوان
فِتْيَةٌ (اسم جمع) (دو آدمی) جوان لوگ۔
فَتًى مفرد
فِتْيَانٌ (اسم جمع) آدمی جوان
فَتَيَاتٌ: (اسم جمع) جوان لڑکیاں
فَتَاةٌ مفرد

ف ج ج ☆

فَجٌّ (اسم) راستہ۔ راہ گزر گزرگاہ۔ گھاٹی۔ لفظی ترجمہ: پہاڑوں کے درمیان چوڑا راستہ۔

فِجَاجٌ (اسم جمع) راستے گزرگاہیں۔ گھاٹیاں۔
مفرد: فَجٌّ

ف ج ر ☆

لِيَفْجُرَ لام تعلیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) تاکہ وہ گناہ کرے۔
فَجَرَ يَفْجُرُ فَجْرًا وَ فُجُوْرًا (ن)
(۱) گناہ کرنا۔ خلاف اخلاق کام کرنا۔
(۲) پھوٹ پڑنا۔ لوٹنا۔ کھود نکالنا۔
بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ (۷۵:۵)
بلکہ انسان چاہتا ہے کہ اپنے آگے خود سری کرے

تَفْجُرُ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو کھود نکالے
حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْبُوْعًا (۱۷:۹۰)
جب تک کہ ہمارے لئے زمین سے ایک چشمہ جاری کردو۔

فَجَّرْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پھاڑ نکالا
فَجَّرَ تَفْجِيْرًا (باب تفعیل) پانی وغیرہ کے لئے باہر نکلنے گئے۔ راستہ یا گزرگاہ بنانا۔ پانی بہنے دو۔ پانی وغیرہ کو نکل بہنے دو

تُفَجِّرَ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو پھوٹ نکالتا ہے۔
يُفَجِّرُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پانی کو جاری کرتے ہیں۔
تَفْجِيْرًا باب تفعیل۔ منصوب اسم مصدر۔ کثرت سے پانی وغیرہ کا بہہ نکلنا
فُجِّرَتْ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول۔ واحد مؤنث غائب) پھوٹ پڑی
يَتَفَجَّرُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) پھوٹ پڑتا ہے
تَفَجَّرَ تَفَجُّرًا (باب تفعل) پھوٹ بہنا۔
اِنْفَجَرَتْ باب انفعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) پھوٹ پڑی۔
اِنْفَجَرَ اِنْفِجَارًا (باب انفعال) پھوٹ کر بہنا۔
اَلْفَجْرُ (اسم) سویرا
فَاجِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر) گناہ گار۔ بدکار۔
فَجَرَةٌ (جمع مکسر) فاسق وفاجر لوگ
مفرد: فَاجِرٌ (ناخدا ترس لوگ)
فُجَّارٌ (جمع مکسر) بدکار لوگ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(ناخدا ترس لوگ) مفرد: فَاجِرٌ
فُجُوْرٌ (اسم مصدر) بُرائی

ف ج و ☆

فَجْوَۃٌ معتل (اسم) کھلا حصہ
لفظی ترجمہ: درمیانی جگہ یا دو چیزوں کے درمیان کھلی اور چوڑی جگہ۔

ف ح ش ☆

فَاحِشَۃٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
(۱) بُرا کام
فَحُشَ یَفْحُشُ فُحْشاً (ک)
حد سے گزرا ہوا۔ نامناسب غیر معقول۔ گندہ۔ بے حیا۔ فَاحِشَۃٌ کا لفظی مطلب زیادتی۔ ناروا۔ حد ادب واخلاق سے بڑھی ہوئی بات۔
وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَۃً اَوْ ظَلَمُوْٓا (۱۳۵:۳)
اور وہ لوگ جب کوئی برا کام کریں یا ظلم کر بیٹھیں (۲) زنا۔ بدکاری۔
وَالّٰتِیْ یَاْتِیْنَ الْفَاحِشَۃَ مِنْ نِّسَآئِکُمْ (۱۵:۴)
اور تمہاری بیویوں میں سے جو زنا کی مرتکب ہوں
اَلْفَحْشَآءُ (اسم) غیر شریفانہ کام
اَلْفَوَاحِشُ (اسم جمع) غیر شریفانہ کام۔ بے حیائی کے کام۔ مفرد: فَاحِشَۃٌ

ف خ ر ☆

تَفَاخُرٌ تفاعل (اسم مصدر)
اترانا۔ فخر کرنا۔ اپنی تعریف کرنا (ماجد)۔ فطری طور پر اترانا (ابن کثیر) رقابت کرنا یا باہم حسد کرنا شہرت میں یا بڑائی میں فَاخَرَ باب مفاعلہ کی طرح۔
فَخُوْرٌ (اسم مبالغہ) بہت زیادہ شیخی خورہ
فَخَرَ یَفْخَرُ فَخْراً وَ فَخَاراً (ن)
شان دکھانا۔ شیخی بگھارنا۔
اَلْفَخَّارُ (اسم) مٹی کے برتن

ف د ی ☆

فَدَیْنَا (فعل معتل) (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے فدیہ دیا۔
فِدَاءٌ اَوْ فِدیً وَ فَدیً (ض)
فَدیٰ یَفْدِیْ
خون بہا۔ فدیہ دے کر غلام کو چھڑانا۔
وَفَدَیْنٰہُ بِذِبْحٍ عَظِیْمٍ (۱۰۷:۳۷)
اور ہم نے ایک بڑی قربانی کو ان کا فدیہ دیا۔
تُفٰدُوْا باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم فدیہ دیتے ہو۔
فَادٰی مُفَادَاۃً وَ فِدَاءً ا
کسی کو چھڑانے کے لئے فدیہ لینا یا دینا۔
وَاِنْ یَّاْتُوْکُمْ اُسٰرٰی تُفٰدُوْھُمْ (۸۵:۲)
اور اگر وہ قید ہو کر تمہارے پاس آئیں تو فدیہ دے کر تم ان کو چھڑا بھی لیتے ہو۔

اِفْتَدیٰ۔ ب باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بطور فدیہ دیا۔
اِفْتَدیٰ اِفْتِدَاءً ا باب افتعال بطور فدیہ پیش کیا یا دیا۔
فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِھِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَھَبًا وَّلَوِ افْتَدٰی بِہٖ (۹۱:۳)
وہ اگر (نجات کے لئے) زمین بھر کا سونا دیں تو ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔
اِفْتَدَتْ ۔ ب باب افتعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے فدیہ دیا۔
اِفْتَدَوْا۔ ب باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے بطور فدیہ دیا۔
یَفْتَدِیْ ۔ ب باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ فدیہ دیتا ہے
لِیَفْتَدُوْا ۔ ب باب افتعال (لام تعلیل محذوف الآخر (فعل مضارع جمع مذکر غائب) تاکہ وہ بطور فدیہ ادا کریں۔
فِدَاۃٌ (معتل باب مفاعلہ۔ اسم مصدر) فدیہ لینا یا دینا۔
فِدْیَۃٌ (اسم) فدیہ۔
فِدْیَۃٌ دیکھئے و د ی
فَذَرُوْھَا دیکھئے و ذ ر

ف ر ت ☆

فُرَاتٌ (اسم) میٹھا (پانی)
فُرَاتاً منصوب پانی کی صفت کے طور پر استعمال ہوا ہے۔ پیاس بجھانے والا۔ (ونیم لین) یا بہت میٹھا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ف ر ث ☆

فَرْث (اسم) گوبر

ف ر ج ☆

فُرِجَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) وہ کھولی گئی۔
فَرَجَ يَفْرِجُ فَرْجاً (ض)
کھولنا۔ الگ کرنا۔ پھاڑنا۔ جدا جدا کرنا۔
فَرْجٌ (اسم مصدر) بطور استعارہ عصمت، عضو خاص لفظی ترجمہ: شگاف
فُرُوْجٌ (اسم جمع) اعضاء مخصوصہ (مرد یا عورت کے)

ف ر ح ☆

فَرِحَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ خوش ہوا۔
فَرِحَ يَفْرَحُ فَرَحاً (س)
خوش ہونا، مسرور ہونا۔ شادمان ہونا۔ لطف اندوز ہونا۔ خوشی منانا۔ پھولے نہ سمانا۔
فَرِحُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ خوش ہوئے۔
يَفْرَحُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ خوش ہوتا ہے/ہوگا
يَفْرَحُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ خوش ہوتے ہیں۔
يَفْرَحُوْا (محذوف لآخر) منصوب کہ وہ خوش ہوں۔
فَلْيَفْرَحُوْا (۱۰:۵۸)
پس وہ خوش ہو جائیں۔
تَفْرَحُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم خوش ہوتے ہو۔
ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ (۴۰:۷۵)
یہ اس لئے کہ تم خوشی سے پھولے نہیں سماتے تھے۔
لَا تَفْرَحْ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) تو خوشی سے مت پھول۔
لَا تَفْرَحُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم خوشی سے مت پھولو۔
فَرِحٌ (اسم) خوش باش۔ مسرور
فَرِحُوْنَ (اسم جمع) خوش باش لوگ۔
فَرِحِيْنَ / الْفَرِحِيْنَ منصوب: اسم جمع۔ مفرد: فَرِحٌ

ف ر د ☆

فَرْداً (اسم) (ا) اکیلا
وَنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا (۱۹:۸۰)
اور جو چیزیں یہ بتاتا ہے ہم اس کے وارث ہوں گے اور وہ اکیلا ہمارے سامنے آئے گا۔ بطور استعارہ: تنہائی۔ لاولد
رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا (۲۱:۸۹)
اے میرے پروردگار! مجھے تنہا (لاولد) نہ چھوڑ
فُرَادٰى (اسم جمع) اکیلے
مفرد: فَرْدٌ

ف ر د س

الْفِرْدَوْسُ (اسم) جنت

ف ر ر ☆

فَرَّتْ (مضاعف) (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ بھاگ گئی۔
فَرَّ يَفِرُّ فَرًّا وَ فِرَارًا وَ مَفَرًّا (ض)
بھاگنا۔ دوڑ بھاگنا۔ بھاگ جانا۔ (مِنْ) جان بچانا۔
فَرَرْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں بھاگا۔
فَرَرْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم بھاگے۔
يَفِرُّ (مضاعف) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بھاگے گا۔
تَفِرُّوْنَ (مضاعف) (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم بھاگتے ہو۔
فِرُّوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم بھاگو
فَفِرُّوْا اِلَى اللّٰهِ (۵۱:۵۰)
لہٰذا تم لوگ اللہ کی طرف بھاگ چلو۔
فِرَارًا منصوب۔ بھاگنا۔
الْفِرَارُ بھاگنا۔
الْمَفَرُّ (اسم ظرف) جائے فرار پناہ گاہ۔ خطرے سے بھاگ کر جہاں کوئی جا کر پناہ لے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ف ر ش ☆

فَرَشْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے بچھا دیا۔
فَرَشَ یَفْرِشُ فَرْشاً وَ فِرَاشاً (ض)
بچھانا۔ پھیلانا۔ آگے بڑھانا۔
فَرْش / فَرْشاً منصوب (اسم)
چھوٹے مویشی یا اونٹ۔
لفظی ترجمہ: چھوٹے مویشی جن کا گوشت بطور خوراک استعمال ہوتا ہے۔
وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا
(۱۴۲:۶)
مویشیوں میں سے (اللہ نے پیدا کئے ہیں) بار برداری کے جانور اور چھوٹے مویشی۔ (یعنی اللہ نے) بار برداری وغیرہ کے کام کے لئے اور گوشت کے لئے جانور پیدا کئے ہیں)۔
اَلْفَرَاش (اسم جمع) پتنگے۔ تتلیاں
مفرد: فَرَاشَة
یَوْمَ یَکُوْنُ النَّاسُ کَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ (۱۰۱:۴)
جس دن (یعنی قیامت کو) لوگ بکھرے ہوئے پتنگوں کی طرح ہو جائیں گے۔
فِرَاشٌ / فِرَاشاً منصوب۔ قالین دری۔ لفظی ترجمہ:۔ زمین پر بچھائی جانے والی چیز۔ کسی کے بیٹھنے یا لیٹنے کے لئے بچھائی جانے والی چیز (ولیم لین)۔
فُرُش (اسم جمع) قالین دریاں
مفرد: فِرَاش

ف ر ض ☆

فَرَضَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے فرض کر دیا۔
فَرَضَ یَفْرِضُ فَرْضاً (ض)
نیت کر لینا۔ قانون بنانا۔ تخمینہ لگانا۔ خیال کرنا، حصہ بانٹنا۔ نافذ کرنا۔ لاگو کرنا۔
فَمَنْ فَرَضَ فِیْهِنَّ الْحَجَّ
(۱۹۷:۲)
پس جو شخص ان مہینوں میں حج کی نیت کرے (۲) لاگو کرنا۔ نافذ کرنا۔
اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّکَ اِلٰی مَعَادٍ (۸۵:۲۸)
(اے پیغمبر) جس خدا نے تم پر قرآن (کے احکام) کو فرض کیا ہے وہ تمہیں بازگشت کی جگہ لوٹا دے گا۔ (آیت ۲:۶۶ بھی دیکھئے)
(۳) مقرر کر دیا۔
مَا کَانَ عَلَی النَّبِیِّ مِنْ حَرَجٍ فِیْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ (۳۸:۳۳)
پیغمبر پر اس کام میں کچھ تنگی نہیں جو خدا نے ان کے لئے مقرر کر دیا۔ (۴) طے کیا۔
فَرَضْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے طے کیا۔ تم نے مقرر کیا۔
وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِیْضَةً
(۲۳۷:۲)
اور ان کے لئے حق مہر مقرر کر چکے ہو۔
فَرَضْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے مقرر کر دیا۔
تَفْرِضُوْا (محذوف الآخر۔ منصوب فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم مقرر کرو۔
فَرِیْضَةً (اسم) (۱) حکم
مقررہ حصہ۔
فَرِیْضَةً مِّنَ اللّٰهِ (۱۱:۴)
یہ اللہ کی طرف سے مقرر کردہ حصے ہیں۔
(۲) مقرر کرنا۔ آیت ۲:۲۳۷ بھی دیکھئے
اَلْفَرِیْضَة (۳) عہد و پیمان
وَلَا جُنَاحَ عَلَیْکُمْ فِیْمَا تَرٰضَیْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِیْضَةِ (۲۴:۴)
اگر مقرر کرنے کے بعد آپس کی رضامندی سے مہر میں کمی بیشی کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔
مَفْرُوْضاً منصوب (اسم مفعول واحد مذکر) طے شدہ یا مقرر کردہ۔
وَلِلنِّسَآءِ نَصِیْبٌ مِّمَّا تَرَکَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ کَثُرَ نَصِیْبًا مَّفْرُوْضًا (۷:۴)
اور جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں اس میں عورتوں کا بھی حصہ ہے، یہ مال خواہ تھوڑا ہو یا بہت (ہر ایک کا) حصہ مقرر ہے۔
فَارِضٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
بوڑھا بیل، بڑا موٹا تازہ۔ پوری عمر کا

ف ر ط ☆

یَفْرُطَ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ جلد بازی کرے۔
فَرَطَ یَفْرُطُ فَرْطاً (ن)
کسی کے خلاف جلد بازی / زیادتی اور بے انصافی سے اقدام کرنا۔
اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیْنَا
(۴۵:۲۰)
ہمیں ڈر ہے کہ کہیں وہ ہمارے خلاف زیادتی و جلد بازی نہ کرے۔
فَرَّطْتُ باب تفعیل (فعل ماضی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

واحد متکلم) میں نے زیادتی کی۔

فَرَّطَ تفریطًا (باب تفعیل) (چوکنا کی پڑنا۔ نظر انداز کرنا۔ کوتاہی ہونا۔ حد سے تجاوز کرنا۔ فضول خرچ ہونا۔

یٰحَسْرَتٰی عَلٰی مَا فَرَّطْتُّ فِیْ جَنْۢبِ اللّٰهِ (۵۶:۳۹)

اس کوتاہی پر افسوس ہے جو میں نے خدا کے حق میں کی۔

فَرَّطْتُّمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے کوتاہی کی۔

فَرَّطْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے کوتاہی کی۔

قَالُوْا یٰحَسْرَتَنَا عَلٰی مَا فَرَّطْنَا فِیْهَا (۳۱:۶)

ہائے اس تقصیر و کوتاہی پر افسوس ہے جو ہم نے (اپنی زندگی میں) قیامت کے بارے میں کی۔

مَا فَرَّطْنَا فِی الْکِتٰبِ مِنْ شَیْءٍ (۳۸:۶)

ہم نے کتاب یعنی لوح محفوظ میں (کسی چیز کے لکھنے میں) کوئی کوتاہی نہیں کی۔

فُرُطًا (اسم مصدر، منصوب) حد سے تجاوز کرنا۔

وَکَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا (۲۸:۱۸)

اور اس کا معاملہ حد سے بڑھ گیا ہے۔

مُفْرَطُوْنَ (اسم مفعول جمع مذکر) جلد بازی (افراط و تفریط) کا شکار لوگ۔ اصل مادہ دیکھیے۔

وَاَنَّهُمْ مُفْرَطُوْنَ (۶۲:۱۶)

اور یہ دوزخ میں سب سے آگے بھیجے جائیں گے۔

ف ر ع ☆

فَرْعٌ (اسم) شاخ

وَفَرْعُهَا فِی السَّمَآءِ (۲۴:۱۴)

اور شاخیں آسمان میں ہوں۔

ف ر غ ☆

فَرَغْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو فارغ ہوگیا۔

فَرَغَ یَفْرُغُ / یَفْرَغُ فُرُوْغًا وَ فَرَاغًا (ن، ف)

خالی ہونا۔ کسی کام کو ختم کرنے کے لئے فارغ ہونا۔ کسی کام سے رک جانا۔ بیکار ہونا۔ دوسری باتوں یا دوسرے (کاموں سے) فارغ ہونا۔ اپنے آپ کو منہمک اور وقف کر دینا۔

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ (۷:۹۴)

جب آپ فارغ ہوں تو عبادت میں محنت کیا کریں۔

نَفْرُغُ ۔ لَ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم اپنے آپ کو (اس کام کے لئے) فارغ کریں۔

سَنَفْرُغُ لَکُمْ اَیُّهَ الثَّقَلٰنِ (۳۱:۵۵)

اے دو بوجھو (جنو اور انسانو!) ہم عنقریب تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں۔

فَارِغًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) بے صبر۔ خالی۔ فارغ۔

وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰی فٰرِغًا (۱۰:۲۸)

اور حضرت موسیٰؑ کی ماں کا دل بے صبر ہو گیا۔

اُفْرِغْ باب افعال۔ ساکن (فعل مضارع واحد متکلم) میں ڈالوں گا۔

اَفْرَغَ اِفْرَاغًا ڈال دینا۔

قَالَ اٰتُوْنِیْٓ اُفْرِغْ عَلَیْهِ قِطْرًا (۹۶:۱۸)

اس نے کہا: اب میرے پاس (تانبہ) لاؤ کہ میں پگھلا کر اس پر ڈال دوں۔

اَفْرِغْ باب افعال (فعل امر واحد مذکر) ڈال دے۔

اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا (۲۵۰:۲)

ہم پر صبر کے دہانے کھول دے۔

ف ر ق ☆

فَرَقْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)

(۱) ہم نے الگ کیا۔

فَرَقَ یَفْرُقُ / یَفْرِقُ فَرْقًا وَ فُرْقَانًا ب و بَیْنَ

ایک دوسرے سے الگ کرنا۔ تقسیم کرنا۔ امتیاز کرنا۔ دو کے درمیان فیصلہ کرنا۔

وَاِذْ فَرَقْنَا بِکُمُ الْبَحْرَ (۵۰:۲)

اور جب ہم نے تمہارے دریا کو پھاڑ دیا

(۲) امتیاز کرنا۔ نمایاں کرنا۔

وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَی النَّاسِ (۱۰۶:۱۷)

اور ہم نے قرآن کو جزو جزو کرکے نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سناؤ۔

یَفْرُقُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) (۳) وہ ڈرتے ہیں۔

فَرِقَ یَفْرَقُ فَرَقًا (ف)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ڈرنا (لہر میں) غوطہ لگانا۔

لٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ (۹:۵۶)

اصل یہ ہے کہ یہ ڈرپوک لوگ ہیں۔

اُفْرُقْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) (۴) فیصلہ کر۔

فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ (۲۵:۵)

سو ہمارے اور فاسق قوم کے درمیان فیصلہ کر۔

يُفْرَقُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) - فیصلہ کیا جاتا ہے۔ اسے الگ کر دیا جاتا ہے۔

فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ (۴:۴۴)

اسی رات میں حکمت کے تمام کام فیصل کئے جاتے ہیں۔

فَرَّقْتَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تم نے تفریق ڈال دی۔

فَرَّقَ تَفْرِيْقًا باب تفعیل ڈرانا' منتشر کرنا' تتر بتر کرنا - الگ الگ کرنا - تقسیم کرنا۔

يُفَرِّقُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تقسیم کرتے ہیں یا وہ الگ الگ کرتے ہیں۔

يُفَرِّقُوْا باب تفعیل' محذوف الآخر (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ تقسیم کریں۔

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ (۴:۱۵۰)

وہ اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان تفریق ڈالنا چاہتے ہیں (پکتھال)۔ وہ اللہ اور اس رسولوں کے درمیان اختلاف پیدا کرنا چاہتے ہیں (عبدالماجد دریا آبادی)

نُفَرِّقُ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم تفریق کرتے ہیں۔

لَا نُفَرِّقُ ہم تفریق نہیں کرتے

فَارِقُوْا باب مفاعلہ (فعل امر جمع مذکر حاضر) الگ کرو۔

فَارَقَ فِرَاقًا وَّ مُفَارَقَةً باب مفاعلہ الگ کرنا - اپنے آپ کو جدا کرنا - ترک کرنا - دستبردار ہونا - چھوڑنا -

اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ (۳:۵۶)

یا اچھی طرح الگ کرو۔

تَفَرَّقَ باب تفعّل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ بکھر گیا - الگ ہو گیا

تَفَرَّقَ تَفَرُّقًا الگ ہونا - بکھرنا

وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ (۱۵۳:۶)

دوسرے راستے اختیار نہ کرو - وہ تمہیں اللہ کے راستے سے الگ کر دیں گے (عبدالماجد دریا آبادی) مبادا تم راستے سے الگ ہو جاؤ (پکتھال)۔

وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ (۴:۹۸)

اور اہل کتاب جو متفرق و مختلف ہوئے ہیں وہ دلیل واضح کے آجانے کے بعد ہوئے ہیں۔

تَفَرَّقُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ متفرق و منتشر ہو گئے۔

لَا تَفَرَّقُوْا باب تفعّل' (فعل نہی جمع مذکر حاضر) ایک دوسرے سے الگ نہ ہو جاؤ۔

يَتَفَرَّقَا باب تفعّل محذوف الآخر (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) وہ دو ایک دوسرے سے الگ ہوتے ہیں۔

يَتَفَرَّقُوْنَ باب تفعّل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ الگ الگ ہو جائیں گے۔

تَفَرَّقُوْا / لَا تَتَفَرَّقُوْا (فعل امر/نہی جمع مذکر حاضر) منقسم اور متفرق نہ ہو جاؤ۔

اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ (۱۳:۴۲)

یہ کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا۔

فَرْقًا (اسم مصدر) منتشر کرنا

فِرْقٌ (اسم) حصہ

فِرْقَةٌ (اسم) پارٹی - گروپ

فَرِيْقٌ (اسم فاعل) پارٹی گروپ

فَرِيْقًا منصوب

فَرِيْقَانِ (اسم فاعل تثنیہ مذکر) دو جماعتیں یا دو گروہ

فَرِيْقَيْنِ منصوب

مُتَفَرِّقُوْنَ باب تفعّل (اسم فاعل جمع مذکر) منتشر لوگ (پکتھال)

مُتَفَرِّقُوْنَ متفرق لوگ (ماجد)

ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (۳۹:۱۲)

بھلا کئی جدا جدا آقا اچھے یا ایک خدائے یکتا و غالب۔

مُتَفَرِّقَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) مختلف

وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ (۶۷:۱۲)

مختلف دروازوں سے داخل ہونا۔

اَلْفُرْقَانُ (اسم) (صحیح یا غلط) معیار لفظی ترجمہ: کوئی ایسی چیز جو حق و باطل میں فرق کرے - اس کے معانی ثبوت دلیل اور عملی مظاہرہ بھی ہیں - (ولیم لین)

یہ اصطلاح قرآن کریم پر صادق آتی ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اور اسی طرح حضرت موسیٰؑ پر نازل شدہ کتاب تورات پر بھی۔ (دیکھئے ۲:۵۳، ۱۵۸، ۳:۴، ۳۱:۴ اور ۲۱:۴۸)۔

فُرْقَانًا (منصوب) اسم امتیاز
إِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا (۸:۲۹)
اگر تم خدا سے ڈرو گے تو وہ تمہارے لئے امر فارق پیدا کرے گا۔ یعنی تم کو ممتاز کرے گا۔

ف ر ہ ☆

فَارِهِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) کاریگری سے ماہرانہ مفرد: فَارِهٌ ۔ کاریگر۔ ماہر۔
فَرِهَ يَفْرَهُ فَرَهًا (س) پھولے نہ سمانا۔ پھر تیلا۔ کوئی کام مہارت سے کرنا۔
وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ (۲۶:۱۴۹)
اور بڑی مہارت سے تراش تراش کر پہاڑوں میں گھر بنائے۔
فَارِهِيْنَ یہاں حال واقع ہوا ہے نہ کہ بُیُوت کی صفت (ابن منظور: لسان العرب)

ف ر ی ☆

اِفْتَرٰى باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے بہتان گڑھا۔
اِفْتَرٰى اِفْتِرَاءً کسی کے خلاف جھوٹ گھڑنا۔ بہتان باندھنا۔
فَرٰى يَفْرِىْ فَرْيًا (ض) کاٹنا۔ جدا کرنا۔ پھاڑنا۔ الگ الگ کرنا۔
حرف علت ی اس وقت الف سے تبدیل ہوتا ہے جب اس فعل کے بعد کوئی متصل ضمیر آئے مثلاً: اِفْتَرٰى اِفْتَرَاهُ ہو جائے گا۔
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا (۴۲:۲۴)
کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے۔
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ (۱۰:۳۸)
کیا وہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے یہ اپنی طرف سے بنایا ہے؟
اِفْتَرَيْتُ باب افتعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے جھوٹ باندھا۔
اِفْتَرَيْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے جھوٹ باندھا۔
يَفْتَرِىْ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جھوٹ باندھتا ہے۔
لِتَفْتَرِىَ لام تعلیل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تاکہ تو جھوٹ باندھے
يَفْتَرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ (خلاف) جھوٹ باندھتے ہیں۔
تَفْتَرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم جھوٹ باندھتے ہو۔ لِتَفْتَرُوْا لام تعلیل تاکہ تو جھوٹ باندھے۔
لَا تَفْتَرُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم جھوٹ مت باندھو۔
يَفْتَرِيْنَ (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں جھوٹ باندھتی ہیں۔
وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ (۶۰:۱۲)
اور (وہ عورتیں) نہ کوئی بہتان باندھ لائیں۔

يُفْتَرٰى (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) جھوٹ باندھا جاتا ہے۔
مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى (۱۲:۱۱۱)
یہ قرآن ایسی بات نہیں ہے جو اپنے دل سے بنالی گئی ہے۔
مُفْتَرٍ (اسم فاعل واحد مذکر غائب) افترا باندھنے والا۔
مُفْتَرًى (اسم مفعول واحد مذکر) گھڑی ہوئی بات۔
مُفْتَرُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) جھوٹ باندھنے والے (مفتری۔ جھوٹے) مفرد۔ مُفْتَرٍ
مُفْتَرِيْنَ منصوب
مُفْتَرَيَاتٌ (اسم مفعول جمع مؤنث) گھڑی ہوئی باتیں۔ مفرد: مُفْتَرَاةٌ
فَرِيًّا منصوب (اسم فاعل) ان دیکھی یا ان سنی بات۔
قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا (۱۹:۲۷)
انہوں نے کہا: اے مریم! تو نے ایک ان سنی بات کر دی ہے۔

ف ز ز ☆

يَسْتَفِزَّ مضاعف، منصوب (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ بے دخل کر دے۔
اسْتَفَزَّ: اِسْتِفْزَازًا (باب استفعال) جلاوطن کرنا۔ فعال بنانا۔ دھوکا دینا۔ بے دخل کرنا۔ (خوف)
فَزَّ يَفِزُّ فَزًّا (ن) زخم سے خون کی طرح بہنا۔ ہٹانا۔ خارج

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کر دینا-

فَاَرَادَاَنْ یَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ (۱۷:۱۰۳)

تب اس نے چاہا کہ انہیں ملک سے بے دخل کر دے-

یَسْتَفِزُّوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بے دخل کرتے ہیں-

وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ (۱۷:۷۶)

اور قریب تھا کہ یہ لوگ تمہیں زمین (مکہ) سے بے دخل کر دیں-

اِسْتَفْزِزْ باب استفعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو اُکسائے-

وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ (۱۷:۶۴)

تو ان میں سے جسے بہکا سکے بہکا لے-

ف ز ع ☆

فَزِعَ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ڈر گیا-

فَزِعَ يَفْزَعُ فَزَعًا (س)

ڈرنا- خوفزدہ ہونا- دہشت زدہ ہونا-

فَزِعُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ دہشت زدہ ہو گئے-

وَلَوْ تَرٰى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ (۳۴:۵۱)

کاش تم دیکھو جب یہ گھبرا جائیں گے تو (عذاب سے) بچ نہیں سکیں گے-

فُزِّعَ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) خوف دور ہو گیا-

عَنْ - فَزَّعَ تَفْزِيْعًا (باب تفعیل) خوف دور کر دینا-

عَنْ - فَزَّعَ - عَنْ بے خوف ہو جانا/ خوف سے آزاد ہو جانا-

حَتّٰى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ (۳۴:۲۳)

یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے اضطراب دور کر دیا جائے گا تو کہیں گے کہ تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا ہے-

فَزَعٌ (اسم مصدر) دہشت .

اَلْفَزَعُ (الْاَكْبَرُ) بڑی دہشت (قیامت کے دن میں)

ف س ح ☆

يَفْسَحُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب (وہ جگہ بناتا ہے)-

فَسَحَ يَفْسَحُ فَسْحًا (ف) (بیٹھنے کے لئے) جگہ بنانا-

اِفْسَحُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) جگہ بناؤ-

تَفَسَّحُوْا باب تفعل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم جگہ بناؤ-

ف س د ☆

فَسَدَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے خراب کر دیا-

فَسَدَ يَفْسُدُ / يَفْسِدُ وَفَسُدَ يَفْسُدُ فَسَادًا (ن، ض، ک) خراب ہونا- بے کار ہونا- گل جانا- بد ہونا- گناہ گار ہونا- غلط کار ہونا-

فَسَدَتَا (فعل ماضی تثنیہ مؤنث غائب) دونوں برباد ہوئیں-

اَفْسَدُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب)- انہوں نے خراب کر دیا-

اَفْسَدَ اِفْسَادًا خراب کرنا- گلانا

يُفْسِدُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ فساد کرے گا-

لِيُفْسِدَ باب افعال لام تعلیل تا کہ وہ فساد کرے-

يُفْسِدُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ فساد کریں گے-

لِيُفْسِدُوْا باب افعال لام تعلیل تا کہ وہ فساد کریں-

تُفْسِدُوْا باب افعال محذوف لا آخر (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم فساد کرو-

لَا تُفْسِدُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر)- تم فساد نہ کرو-

لَتُفْسِدُنَّ لام تاکید و نون ثقیلہ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم یقیناً فساد کرو گے-

لِنُفْسِدَ لام تعلیل (فعل مضارع جمع متکلم) تا کہ ہم فساد کریں-

اَلْفَسَادُ / فَسَادٌ / فَسَادًا (منصوب) (اسم مصدر) خرابی-

اَلْمُفْسِدُ (اسم فاعل واحد مذکر) بد معاملہ- خرابی کرنے والا- غلط کار-

اَلْمُفْسِدُوْنَ / اَلْمُفْسِدِيْنَ منصوب، بد معاملہ لوگ-

مُفْسِدُوْنَ / مُفْسِدِيْنَ منصوب بد معاملہ لوگ-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ف س ر ☆

تَفْسِيْراً منصوب باب تفعیل (اسم مصدر) تفسیر۔ تشریح۔
فَسَّرَ تَفْسِيْراً (باب تفعیل) بیان کرنا۔ ترجمانی کرنا۔ دریافت کرنا۔

ف س ق ☆

فَسَقَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے فسق کیا۔
فَسَقَ يَفْسِقُ / يَفْسُقُ فُسُوْقاً وَ فِسْقاً (ض، ن) حکم عدولی کرنا۔ تجاوز کرنا۔ قانون شکنی کرنا مخالفت کرنا۔ حد سے بڑھنا۔ آگے بڑھنا۔
فَسَقُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے فسق کیا۔
يَفْسُقُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ فسق کرتے ہیں۔ وہ حد سے تجاوز کرتے ہیں۔
تَفْسُقُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم فسق کرتے ہو۔
فِسْقٌ (اسم مصدر) کراہت کرنا (ماجد) تجاوز کرنا۔ (ولیم لین)
فَاسِقٌ / فَاسِقاً منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) حد سے تجاوز کرنے والا فاسق۔
فَاسِقُوْنَ / فَاسِقِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) فاسق لوگ
اَلْفَاسِقُوْنَ / اَلْفَاسِقِيْنَ فاسق لوگ
فُسُوْقٌ (اسم مصدر) شرارت

ف ش ل ☆

فَشِلْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم کمزور دل ہو گئے۔ یا تم دل ہار گئے۔ تم سست پڑ گئے (ماجد)
فَشِلَ يَفْشَلُ فَشَلاً (س) کمزور دل ہونا۔ بزدل ہونا۔ سست پڑنا۔ یعنی بے حوصلہ ہونا، پژمردہ ہونا۔ تھک جانا۔ ناکام ہو جانا۔ دل ہارنا۔
حَتّٰى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ (۳:۱۵۲)
یہاں تک کہ جب تم نے ہمت ہار دی اور پیغمبر کے حکم میں جھگڑا کرنے لگے۔
تَفْشَلاَ منصوب، محذوف الآخر (فعل مضارع تثنیہ مؤنث غائب) کہ وہ دو گروہ ہمت ہار جائیں۔
اِذْهَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلاَ (۳:۱۲۲)
(یاد کرو) جب تم میں سے دو گروہ دل ہارنے لگے تھے۔
تَفْشَلُوْا (منصوب محذوف الآخر) (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم دل ہارو
وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا (۸:۴۶)
اور آپس میں تنازعہ نہ کرو، کہیں دل نہ ہار بیٹھو اور مقصد حاصل کرنے میں ناکام رہ جاؤ۔

ف ص ح ☆

اَفْصَحُ (اسم تفضیل) زیادہ فصیح
فَصُحَ يَفْصُحُ فَصَاحَةً (ک) فصیح ہونا

وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا (۲۸:۳۴)
اور میرا بھائی ہارون وہ گفتگو کرنے میں مجھ سے زیادہ فصیح ہے۔

ف ص ل ☆

فَصَلَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ چل پڑا۔
فَصَلَ يَفْصِلُ فَصْلاً (ض) الگ ہونا۔ جدا ہونا۔ فیصلہ کرنا۔ روانہ ہونا
فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ (۲:۲۴۹)
پس جب طالوت فوج لے کر روانہ ہوا۔
فَصَلَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ جدا ہو گئی۔ یا رخصت ہوئی۔ چل پڑی۔
وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ (۱۲:۹۴)
اور جب قافلہ چل پڑا۔
يَفْصِلُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ فیصلہ کرتا ہے۔ فیصلہ کرے گا۔
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ (۶۰:۳)
قیامت کے دن وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا۔
فَصَّلَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تفصیل بیان کی۔
فَصَّلَ تَفْصِيْلاً حصوں میں تقسیم کرنا۔ تفصیل بتانا۔ واضح بیان یا تقریر کرنا۔ نمایاں کرنا۔
وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ (۶:۱۱۹)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اس نے تم پر جو چیزیں حرام کی ہیں اس کی تفصیل بیان کر دی ہے۔

فَصَّلْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے تفصیل بتا دی۔

يُفَصِّلُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ تفصیل بتاتا ہے۔

نُفَصِّلُ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم تفصیل دیتے ہیں یا بات واضح کرتے ہیں۔

فُصِّلَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) تفصیل دی گئی

كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ (۴۱:۳)

فَصْلٌ (اسم) (۱) نمایاں کرنے والا۔ جدا کرنے والا۔

اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ (۸۶:۱۳)

بے شک یہ کلام (حق کو باطل سے) جدا کرنے والا ہے۔ (۲) فیصلہ کن۔

وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَ فَصْلَ الْخِطَابِ (۳۸:۲۰)

اور ہم نے ان کو حکمت عطا کی اور خصومت کی بات کا فیصلہ سکھایا۔ فیصلہ کن بات (۳) فیصلہ

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِىْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ (۳۷:۲۱)

یہ حق و باطل کے فیصلے کا دن ہے جسے تم جھوٹ سمجھتے تھے۔

الْفَاصِلِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) فیصلہ کرنے والے۔

وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ (۶:۵۷)

وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

فِصَالٌ باب مفاعلہ (اسم مصدر) دودھ چھڑانا۔

فَصِيْلَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) رشتہ۔ خاندان۔ کنبہ

مُفَصَّلاً منصوب (اسم مفعول واحد مذکر) مفصل لوگ۔

مُفَصَّلٰتٌ (اسم مفعول جمع مؤنث) نمایاں۔ پوری تفصیل والیاں

تَفْصِيْلاً (باب تفعیل اسم مصدر) تفصیل دینا / دیتے ہوئے

ف ص م ☆

اِنْفِصَامٌ (باب انفعال اسم مصدر) شگاف۔ ٹوٹ۔ شکست

اِنْفَصَمَ انْفِصَامًا (فعل لازم) ٹوٹنا۔ (الگ ہوئے بغیر) بہت زیادہ شگاف پڑنا۔

فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا (۲:۲۵۶)

اس نے ایسی مضبوط رسی ہاتھ میں تھام لی جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں۔

ف ض ح ☆

تَفْضَحُوْنِ تم بے عزتی کرتے ہو

فَضَحَ يَفْضَحُ فَضْحًا (ف) بے عزت ہونا۔ کسی کے عیب کو افشا کرنا۔

لَا تَفْضَحُوْا ۔ ن فعل نہی + نِ جو نی ضمیر متکلم مفعول کا مخفف ہے۔ میری فضیحت نہ کرو۔

ف ض ض ☆

اِنْفَضُّوْا باب انفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب)

(۱) وہ بھاگ نکلے اِلٰی

اِنْفَضَّ انْفِضَاضًا (باب انفعال) ٹوٹ جانا۔ الگ الگ ہونا۔ منتشر ہونا۔ مِنْ منتشر ہونا۔ بھاگ کھڑے ہونا۔ اِلٰی

فَضَّ يَفِضُّ فَضًّا (ض) ٹوٹنا۔ کئی حصوں میں بٹنا۔

وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا نِ انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا (۶۲:۱۱)

اور جب یہ لوگ سودا (بکتا یا تماشا ہوتا) دیکھتے ہیں تو ادھر بھاگ جاتے ہیں۔

(۲) مِنْ بھاگ کھڑے ہونا۔

وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَا انْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ (۳:۱۵۹)

اور اگر تم بدخو اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے۔

يَنْفَضُّوْا باب انفعال محذوف الآخر (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ منتشر ہوتے ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆

الْفِضَّةُ / فِضَّةٌ (اسم) چاندی

ف ض ل ☆

فَضَّلَ باب تفعیل (فعل ماضی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

واحد مذکر غائب) اس نے ترجیح دی-
فَضَّلَ تَفضِیلاً ترجیح دینا-فضیلت دینا' دوسروں کے مقابلے میں کسی ایک کو نوازنا-
وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰہُ بِہٖ بَعْضَکُمْ عَلٰی بَعْضٍ (۳۲:۴)
اور جس چیز میں خدا نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اس کی ہوس مت کرو-
اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَی النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰہُ بَعْضَھُمْ عَلٰی بَعْضٍ (۳۴:۴)
مرد عورتوں کے نگران ہیں کیونکہ خدا نے بعض سے بعض کو افضل بنایا ہے-
فَضَّلْتُ باب تفعیل (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے فضیلت دی یا میں نے ترجیح دی-
فَضَّلْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے ترجیح دی (یا) کسی کو دوسرے پر فضیلت دی ہے-
نُفَضِّلُ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ترجیح دیتے ہیں-
فُضِّلُوْا باب تفعیل (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) انہیں ترجیح دی گئی (یا) انہیں افضل قرار دیا گیا-
یَتَفَضَّلُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اپنی فضیلت جتاتا ہے-
مَا ھٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ یُرِیْدُ اَنْ یَّتَفَضَّلَ عَلَیْکُمْ (۲۴:۲۳)
یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے-تم پر بڑائی حاصل کرنا چاہتا ہے-
فَضْلٌ (اسم مصدر) شان فضیلت-بڑائی

فَضَلَ یَفْضَلُ / فَضِلَ یَفْضَلُ فَضْلاً (ن 'س)
کسی پر بڑائی حاصل ہونا-
برتری حاصل کرنا علٰی
ذُوْ فَضْلٍ شاندار-صاحب فضل
فَضْلُ اللّٰہِ اللہ کا فضل
فَضْلٌ مِّنَ اللّٰہِ اللہ کی طرف سے فضل
تَفْضِیْلاً منصوب باب تفعیل (اسم مصدر) ترجیح

ف ض و ☆

اَفْضٰی باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) پہنچنا-
اَفْضٰی اِفْضَاءً ا باب افعال کسی جگہ پہنچنا-داخل ہونا راز بتانا
اَفْضٰی بَعْضُکُمْ اِلٰی بَعْضٍ (۲۱:۴)
جب تم ایک دوسرے کے ساتھ گھل مل گئے ہو بطور استعارہ: تم ایک دوسرے کے ساتھ میاں بیوی کی حیثیت سے رہ چکے ہو-

ف ط ر ☆

فَطَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پیدا کیا-
فَطَرَ یَفْطُرُ فَطْراً (ن) پھاڑنا-جدا کرنا-عدم سے پیدا کرنا-
فَطَرَ فُطُوْراً توڑنا-شگاف ڈالنا
اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ (۷۹:۶)

میں نے سب سے یکسو ہو کر اپنے تئیں اسی ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے-
یَتَفَطَّرْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) پھٹ جاتی ہیں-
تَفَطَّرَ تَفَطُّراً پھٹ جانا-شگاف پڑنا-ریزے ریزے ہونا-
تَکَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرْنَ مِنْہُ (۹۰:۱۹)
قریب ہے کہ اس (افتراء) سے آسمان پھٹ پڑیں-
اِنْفَطَرَتْ باب انفعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) ٹوٹ گئی-پھٹ گئی-
اِنْفَطَرَ اِنْفِطَاراً
فِطْرَۃٌ (اسم) فطرت-ساخت جبلت-وہ جبلت جس پر بچہ شکم مادر میں پیدا ہوتا ہے-معرفت الٰہی کا جوہر کہ خدا نے نوع انسان کو کس طرح پیدا کیا اور جس جوہر و صلاحیت کے ذریعہ وہ دین حق کو قبول کر سکتا ہے-
فِطْرَتَ اللّٰہِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْھَا (۳۰:۳۰)
اللہ کی وہ فطرت جس پر اس نے بنی نوع انسان کو پیدا کیا ہے-
بعض مفسرین کے قول کے مطابق فطرت کے معنی دین بھی ہیں (جلالین)-
فَاطِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر) خالق قادر-
فُطُوْرٌ (اسم) شگاف-
ھَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ (۳:۶۷)
کیا تمہیں کوئی شگاف نظر آتا ہے-
مُنْفَطِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر) پھٹا ہوا-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ف ظ ظ ☆

فَظًّا (اسم مصدر) کھردرا تندخو
فَظَّ يَفَظُّ فَظَاظَةً وَ فَظَظًا وَ فِظَاظًا (ف)
تند خو تلخ مزاج۔ غصیل
وَلَوْ كُنتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَا انْفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ (۳:۱۵۹)
اور اگر تم بدخو اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے۔

ف ع ل ☆

فَعَلَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے کیا۔
فَعَلَ يَفْعَلُ فِعْلًا وَ فَعْلًا (ف)
کرنا۔ کام کرنا۔ کوئی کام سرانجام دینا۔ صاحب اثر۔ ونفوذ ہونا۔ ب ' فِي اثر
فَعَلْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے کیا۔
فَعَلُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے کیا۔
فَعَلْنَ (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے کیا۔
فَعَلْتُم (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم (لوگوں) نے کیا۔
فَعَلْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے کیا۔
يَفْعَلُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کرتا ہے / کرے گا۔
تَفْعَلْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو کرے
إِن لَّمْ تَفْعَلْ (۶۷:۵)
اگر تو نے نہ کیا۔
يَفْعَلُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کرتے ہیں۔
لِيَفْعَلُوْا منصوب محذوف الآخر تا کہ وہ کریں۔
تَفْعَلُوْا کہ تم کرو۔
لِتَفْعَلُوْا (منصوب محذوف الآخر) تا کہ تم کرو۔
لَمْ تَفْعَلُوْا (ساکن) تم نے نہیں کیا
نَفْعَلُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم کرتے ہیں۔
اِفْعَلْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو کر۔
اِفْعَلُوْا (فعل امر جمع مذکر) تم کرو۔
فُعِلَ (فعل ماضی مجہول) کیا گیا۔
يُفْعَلُ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) کیا جائے گا۔
فَاعِلٌ (اسم فاعل واحد مذکر) کرنے والا۔
فَاعِلُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) کرنے والے
فَاعِلِيْنَ منصوب کرنے والے
فَعَّالٌ (اسم مبالغہ) کرنے والا۔ (اللہ) (اپنی قدرت کاملہ کے ساتھ)
مَفْعُوْلًا منصوب مَفْعُوْلٌ (اسم مفعول واحد مذکر) کیا گیا۔ پورا کیا گیا۔
فِعْلَ (اسم مصدر) کرنا
فِعْلَةً (اسم) کارنامہ
وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ (۲۶:۱۹)
تم نے جو کارنامہ کیا' وہ کیا (پکھتال)۔

☆ ☆ ☆ ☆

فَقَدْ) مرکب لفظ حرف + حرف عطف)۔ فَ قَدْ يقينًا لازمًا

ف ق د ☆

تَفْقِدُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم گم کرتے ہو۔
فَقَدَ يَفْقِدُ فَقْدًا وَ فُقْدَانًا (ض)
گم کرنا۔ محروم ہونا۔ ہاتھ سے جانا۔
نَفْقِدُ (فعل مضارع جمع متکلم)۔ ہم گم کر بیٹھے
تَفَقَّدَ (باب تفعل) اس نے تلاش کیا۔ جستجو کی۔
تَفَقَّدَ تَفَقُّدًا (باب تفعل)
گم شدہ کی تلاش۔

ف ق ر ☆

اَلْفَقْرُ (اسم مصدر) معذوری غربت۔ وفاداری۔
فَقَرَ يَفْقُرُ فَقَارَةً وَ فَقْرًا (ک)
نادار ہونا۔ محتاج ہونا۔
فَاقِرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) کمرشکن (آفت)
فَقَرَ يَفْقُرُ / يَفْقِرُ فَقْرًا (ن ' ض)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کھودنا' ریڑھ کی ہڈی توڑنا-
فَقِیْرٌ / اَلْفَقِیْرُ (اسم فاعل واحد مذکر)
فَقِیْرًا منصوب (۱) نادار
قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰہَ فَقِیْرٌ وَّ نَحْنُ اَغْنِیَآءُ (۳:۱۸۱)
انہوں نے کہا کہ اللہ نادار ہے اور ہم مالدار
(۲) محتاج
رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ (۲۸:۲۴)
اے پروردگار! میں اس کا محتاج ہوں کہ تو مجھ پر اپنی نعمت نازل فرمائے-
اَلْفُقَرَآءُ (اسم جمع) محتاج - وفادار لوگ - مفرد: فَقِیْرٌ

ف ق ع ☆

فَاقِعٌ (اسم فاعل واحد مذکر) گہرا (رنگ)-
فَقَعَ یَفْقَعُ / یَفْقِعُ فَقْعًا وَ فُقُوْعًا (ف' ن)
گہرے روشن زرد رنگ کا - فَاقِعٌ سے مراد گہرا زرد اور گہرا سرخ رنگ دونوں ہیں- یہ لفظ بغیر ملاوٹ و آمیزش کسی بھی رنگ کو ظاہر کرتا ہے-

ف ق ہ ☆

یَفْقَهُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سمجھتے ہیں-
فَقِهَ یَفْقَهُ فِقْهًا (س) سمجھنا
یَفْقَهُوْا منصوب (محذوف لآ خر) کہ وہ سمجھیں-
تَفْقَهُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم سمجھتے ہو-
نَفْقَهُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم سمجھتے ہیں-
لِیَتَفَقَّهُوْا باب تفعّل لام تعلیل محذوف لآ خر (فعل مضارع جمع مذکر غائب) تاکہ وہ سمجھ لیں-
تَفَقَّهَ تَفَقُّهًا (باب تفعّل) سیکھنا - فہم حاصل کرنا-

ف ک ر ☆

فَکَّرَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے غور و فکر کیا-
فَکَّرَ تَفْکِیْرًا (باب تفعیل) نتائج کا سوچنا
نتائج و عواقب کا خیال کرنا - سوچنا - غور و فکر کرنا-
یَتَفَکَّرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ غور و فکر کرتے ہیں-
تَفَکَّرَ تَفَکُّرًا ثلاثی مادہ کی طرح
یَتَفَکَّرُوْا ساکن
اَوَ لَمْ یَتَفَکَّرُوْا (۳۰:۸)
تو کیا انہوں نے سوچ بچار نہیں کیا-
تَتَفَکَّرُوْنَ باب تفعّل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم سوچ بچار اور غور و فکر کرتے ہو-
تَتَفَکَّرُوْا باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم سوچ بچار کرو- درج ذیل نوٹ ملاحظہ کیجئے-
قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُکُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰی وَ فُرَادٰی ثُمَّ تَتَفَکَّرُوْا (۳۴:۴۶)
کہہ دو کہ میں تمہیں صرف ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم خدا کے لئے دو دو اور اکیلے اکیلے کھڑے ہو جاؤ' پھر غور کرو-
نوٹ:- تَفَکَّرَ باب تفعّل سے فعل امر تَفَکَّرُوْا بنتا ہے نہ کہ تَتَفَکَّرُوْا اس آیت میں تَتَفَکَّرُوْا بطور فعل مضارع جمع مذکر حاضر منصوب آیا ہے- (ثم کا عطف لگنے سے اَنْ تَقُوْمُوْا کے معنی ہوں گے کہ تم ان کو بیدار کرو کہ غور و فکر کریں- (ابن منظور: لسان العرب ص ۱۹۸)-

ف ک ک ☆

فَکٌّ (اسم مصدر) آزاد کرنا کھولنا
فَکَّ یَفُکُّ فَکًّا وَ فِکَاکًا (ن)
الگ کرنا - کھولنا - (گرہ وغیرہ کا) ڈھیلا کرنا - (قیدی یا غلام کا) آزاد کرنا-
فَکُّ رَقَبَةٍ (۹۰:۱۳)
(یہ) گردن چھڑانا ہے-
مُنْفَکِّیْنَ باب انفعال (اسم فاعل جمع مذکر) توڑنے والے-
اِنْفَکَّ اِنْفِکَاکًا (باب انفعال) ڈھیلا کرنا - کھولنا - ختم کرنا-

ف ک ہ ☆

تَفَکَّهُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم سرگرداں پھرتے ہو-
تَفَکَّهَ تَفَکُّهًا (باب تفعّل)
سرگرداں پھرنا اور حیرت زدہ ہونا-
لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَکَّهُوْنَ (۵۶:۶۵)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اگر ہم چاہتے تو ہم اسے یقیناً بھُوسا بنا کر رکھ دیتے تاکہ سرگرداں و پریشان رہ جاتے (عبدالماجد دریا آبادی) (یا) تم حیرت زدہ ہوئے بغیر نہ رہتے (پکتھال)-

راغب اصفہانی کے قول کے مطابق یہ لفظ فاکِھَۃ سے بنا ہے جس کا معنی ہے: پھل اور "فکاھۃ" سے بنا ہے جس کا مطلب خوش گپی کرنا ہے یوں تَفَکَّھُوْنَ کے معنی تَعَاطَوْنَ الْفُکَاھَۃَ تم خوش گپی کرتے ہو یعنی بے کار اور فضول دفع الوقتی کرتے ہو- تَفَکَّھُوْنَ سے مراد تَعْجَبُوْنَ یعنی تعجب کرنا ہے- (زمخشری)

فَکِھِیْنَ منصوب (اسم جمع) ہنسی مذاق کرنے والے- مفرد: فَکِہٌ (خوش گپی کرنے والا)

فَکِھِیْنَ: مُتَلَذِّذِیْنَ بِالسُّخْرِیَۃِ (فَرِحِیْنَ)

خوش گپی کرنے والے- مذاق اور تمسخر سے لطف اندوز ہونے والے فکھین بروزن فرحین ہے-

فَاکِھُوْنَ خوش باش

فَاکِھِیْنَ (منصوب) لطف اندوز ہونے والے-

فَاکِھَۃٌ (اسم) پھل- میوہ

فَوَاکِہُ (اسم جمع) پھل میوے

مفرد: فَاکِھَۃٌ

ف ل ح ☆

اَفْلَحَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ کامیاب ہوا خوش نصیب ہوا-

اَفْلَحَ اِفْلَاحًا خوش نصیب- کامیاب ہونا- صاحب نعمت ہونا-

یُفْلِحُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کامیاب و خوش نصیب کرتا ہے-

اِنَّہٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ (٦:٢١)

لفظی ترجمہ: بدکار یقیناً پھلے پھولے گا نہیں- سیاق کلام کے مطابق:- یقیناً بدکار کا انجام اچھا نہ ہوگا- (عبدالماجد دریا آبادی) کامیاب نہیں ہوگا (پکتھال)-

یُفْلِحُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کامیاب ہوں گے-

لَا یُفْلِحُوْنَ وہ کامیاب نہیں ہونگے- سیاق کلام:- یا موقع و محل کے مطابق-

تُفْلِحُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم فلاح پاؤ گے-

لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ تاکہ تم فلاح پاؤ- بمطابق: تم اچھے رہو گے (ماجد) تمہارا وقت اچھا گزرے گا-

لَنْ تُفْلِحُوْا منصوب تم ہرگز فلاح نہ پاؤ گے- تم کبھی بھی خوشحال نہ ہوگے (عبدالماجد دریا آبادی)-

اَلْمُفْلِحُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)

اَلْمُفْلِحِیْنَ (منصوب) خوش بخت لوگ کامیاب لوگ-

ف ل ق ☆

اِنْفَلَقَ باب انفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) پھٹ گیا-

اَلْفَلَقُ (اسم) پھاڑنا

فَلَقَ یَفْلِقُ فَلْقًا (ض)

پھاڑنا- جدا کرنا- توڑنا- بطور استعارہ: فجر- سحر

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (١١٣:١)

کہہ دو کہ میں طلوع فجر کے رب کی پناہ مانگتا ہوں-

فَالِقٌ (اسم فاعل واحد مذکر) پھاڑنے والا-

اِنَّ اللّٰہَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی (٦:٩٥)

بے شک اللہ تعالیٰ دانہ اناج اور گٹھلی کو پھاڑنے والا ہے-

ف ل ک ☆

اَلْفُلْکُ (اسم) جہاز، کشتی، بہت سے جہاز-

اَلْفُلْکُ مفرد اور جمع دونوں طرح استعمال ہوتا ہے (راغب)

فَلَکٌ (اسم) اجرام فلکی کا مدار

کُلٌّ فِیْ فَلَکٍ یَّسْبَحُوْنَ (٢١:٣٣)

(سورج اور چاند ستارے) سب اپنے مدار میں اس طرح چل رہے ہیں گویا تیر رہے ہیں-

ف ل ن ☆

فُلَانٌ / فُلَانًا منصوب- فلاں شخص غیر متعین نام یا شخص کا بدل

ف ن د ☆

تُفَنِّدُوْنِ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) + ن ضمیر متصل ی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کی مخفف شکل ہے۔تم مجھے سٹھیایا ہوا کہتے ہو/بہکا ہوا کہتے ہو۔
فَنَّدَ تَفْنِیْدًا کسی کو بہکا ہوا کہنا۔
لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ (۱۲:۹۴)
اگر تم مجھ کو یہ نہ کہو کہ (بوڑھا) بہک گیا ہے۔

ف ن ن ☆

اَفْنَانٌ (اسم جمع) شاخیں۔
مفرد: فَنَنٌ (یعنی سایہ دار درختوں والے)

ف ن ی ☆

فَانٍ (معتل)(اسم فاعل واحد مذکر) فنا ہونے والا۔
فَنِیَ/ فَنِیَ یَفْنٰی فَنَاءً ا (ف ' س)
فنا ہونا۔وجود ختم ہونا۔ضائع ہو جانا۔
(اسم فاعل) دراصل فَانِیٌ ہے لیکن ی گرگئی ہے۔جس طرح بَاقِیٌ کی ی گر کر صرف باق رہ گیا ہے۔
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ (۵۵:۲۶)
اس پر ہر شخص فنا ہونے والا ہے۔

ف ہ م ☆

فَهَّمْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے سمجھایا۔
فَهَّمَ تَفْهِيمًا سمجھانا۔
فَهِمَ يَفْهَمُ فَهْمًا وَ فَهَامَةً (س)
سمجھنا
فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ (۲۱:۷۹)
تو ہم نے (فیصلہ کرنے کا طریقہ) سلیمانؑ کو سمجھا دیا۔

ف و ت ☆

فَاتَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ فوت ہوگیا۔ضائع ہوگیا۔
فَاتَ يَفُوْتُ فَوْتًا (ن)
گزرنا (کچھ کرتے وقت) کسی چیز کا رہ جانا
لِكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ (۳:۱۵۳)
تاکہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی اس پر اندوہناک نہ ہو۔
عَلٰى مَافَاتَكُمْ (۵۷:۲۳)
جو کچھ تمہارے ہاتھ سے جاتا رہا۔
وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ (۶۰:۱۱)
اور اگر تمہاری بیویوں میں سے کوئی عورت تمہارے ہاتھوں سے نکل کر کافروں کی طرف جائے۔
فَوْتٌ (اسم مصدر) ہاتھ سے جاتا رہنا۔
تَفَاوُتٌ باب تفاعل اسم مصدر
غیر مساوات۔نظر انداز ہونا۔

ف و ج ☆

فَوْجٌ (اسم)(۱) لفظی ترجمہ:
ہجوم۔گروہ۔لشکر۔بھیڑ۔
هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ (۳۸:۵۹)
یہ ایک فوج ہے جو تمہارے ساتھ داخل ہوگئی۔(۲) جماعت گروہ۔
كُلَّمَا اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ (۶۷:۸)
جب بھی کوئی نیا گروہ اس (دوزخ) میں ڈالا جائے گا۔
يَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا (۲۷:۸۳)
جس روز ہم ہر امت میں سے اس گروہ کو جمع کریں گے۔
اَفْوَاجٌ / اَفْوَاجًا منصوب (اسم جمع)
فوج در فوج۔
مفرد: فَوْجٌ

ف و ر ☆

فَارَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب معتل) ابل پڑا۔
فَارَ يَفُوْرُ فَوْرًا وَ فَوَرَانًا (ن)
اُبلنا (برتن سے)۔اُبل پڑنا۔بہہ نکلنا
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ (۱۱:۴۰)
یہاں تک کہ ہمارا حکم آن پہنچا اور تنور اُبل پڑا۔
تَفُوْرُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) اُبلتی ہے۔جوش کھاتی ہے۔
فَوْرٌ (اسم) تیزی۔جلدی
بہہ نکلنے والے مادے سے ہی۔بطور استعارہ: دوڑنا یا جلدی میں کوئی کام کرنا۔
وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ (۳:۱۲۵)
اور کافر تم پر جوش سے دفعتہً حملہ کردیں
اَتَوْا مِنْ فَوْرِهِمْ کا مطلب ہے کہ وہ جوش میں سرپٹ آئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ف و ز ☆

فَازَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
اس نے جیت لیا–وہ کامیاب ہوا–
فَازَ یَفُوْزُ فَوْزًا (ن)
کامیاب ہونا–فتح پانا–مقصد حاصل کرنا
اَفُوْزَ منصوب (فعل مضارع واحد متکلم) کہ میں اپنا مقصد حاصل کروں
اَلْفَوْزُ / فَوْزٌ / فَوْزًا منصوب
حصول–یافت
اَلْفَائِزُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
کامیاب لوگ–فتح مند (پکتھال)–حاصل کرنے والے (ماجد)
مَفَازَةٌ (اسم ظرف) محفوظ مقام
پناہ گاہ–بطور استعارہ: حفاظت–
فَازَ مَفَازَةٌ (اسم ہے) بمعنی کامیاب ہوا–سے اسم ظرف کا وزن ہے اس کی ضد: تباہ ہونا یوں مَفَازَة کا مطلب کامیابی کی جگہ–
اس سے مراد صحرا بھی ہے جہاں کسی شخص کو کوئی خوف نہیں ہوتا (راغب)
فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ (۱۸۸:۳)
ان کی نسبت خیال نہ کرنا کہ وہ عذاب سے چھٹکارہ پائیں گے–

ف و ض ☆

اُفَوِّضُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد متکلم) میں اعتماد کرتا ہوں–
فَوَّضَ تَفْوِیْضًا تسلیم کرنا–کسی کو پورا اختیار دینا–کسی پر اعتماد کرنا/سپرد کرنا–
اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ (۴۴:۴۰)
میں اپنے معاملات اللہ کے سپرد کرتا ہوں–

ف و ق ☆

اَفَاقَ (باب افعال–معتل)
صحت یاب ہوا–
اَفَاقَ اِفَاقَةً صحت یاب ہونا–
(بیماری یا بے ہوشی سے)
فَوَاقٍ (اسم) وقفہ
وَمَا یَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ (۱۵:۳۸)
اور یہ لوگ تو صرف ایک زور کی آواز کا جس میں (شروع ہونے کے بعد) کچھ وقفہ ہوگا' انتظار کر رہے ہیں–
فَوْقَ پر، اوپر (ایک اسم جو بطور حرف استعمال ہوتا ہے)
فَوْقَكُمْ تمہارے اوپر–
تفصیل کے لئے دیکھئے ولیم لین–
مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ (۲۶:۱۴)
زمین کے اوپر سے یا سطح زمین سے

ف و م ☆

فُوْمٌ (اسم) تھوم–لہسن
(یہ کسی فعل کا مادہ نہیں ہے)

ف و ☆☆

فَاهُ منصوب (مرکب لفظ) اس کا منہ
فُوْهُ مرفوع فِیْهِ مجرور، مثلاً ذُوْ سے فَاهُ منصوب اور اَخُوْ، اَبُوْ سے اخاہ اور اباہ'
كَبَاسِطِ كَفَّیْهِ اِلَی الْمَآءِ لِیَبْلُغَ فَاهُ (۱۴:۱۳)
اس شخص کی طرح جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف بڑھا رہا ہوتا کہ وہ (پانی) اس کے منہ تک پہنچے–
اَفْوَاهٌ (اسم جمع) منہ–مفرد: فُوْ–نیز فُو اور فم کا مطلب منہ ہے–
وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَیْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ (۱۵:۲۴)
تم منہ سے وہ کچھ کہتے ہو جس کے بارے میں تمہیں کچھ علم نہیں ہے–

☆☆☆☆

فِیْ (حرف جار) (جگہ) میں
فِیْ سے مراد سبب جگہ اور وقت ہے یعنی یہ حرف (السَّبَبِیَّةُ وَ الظَّرْفِیَّةُ) ہے
وَاَمَّا الَّذِیْنَ سُعِدُوْا فَفِی الْجَنَّةِ (۱۰۸:۱۱)
اور جو لوگ خوش نصیب ہوں گے تو وہ جنت میں ہوں گے–(۲) (وقت کے) اندر–
فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ (۴:۳۲)
چھ دن کے اندر–(۳) بارے میں–
اَفِی اللّٰهِ شَكٌّ (۱۰:۱۴)
کیا اللہ کے بارے میں کوئی شک ہے؟
(۴) درمیان–ساتھ
قَالَ ادْخُلُوْا فِیْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِی النَّارِ (۳۸:۷)
اللہ فرمائے گا کہ جنوں اور انسانوں کی جو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جماعتیں تم سے پہلے ہوگزری ہیں' انہی کے ساتھ تم بھی آگ میں داخل ہوجاؤ-
(۵) میں-
وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُّوحِي (۲۹:۱۵)
پھر میں نے اس میں اپنی روح پھونکی
(۶) بسبب-باعث-
قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ (۹:۶۰)
انہوں نے دین کے باعث تم سے جنگ کی-(۷) بارے میں-
وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ (۲:۱۷۶)
جن لوگوں نے اس کتاب کے بارے میں اختلاف کیا وہ ضد کے پیش نظر نیکی سے دور ہوگئے-(۸) ساتھ
وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا فِيْهَا (۱۲:۸۲)
اور جس قافلے کے ساتھ ہم نے سفر کیا-
(۹) کے مقابلے میں-
وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ (۱۳:۲۶)
اور دنیاوی زندگی آخرت کے مقابلے میں سوائے سازوسامان اور کچھ نہیں (۱۰) متعلق
قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ (۴:۱۷۶)
اللہ تمہیں کلالہ سے متعلق بتاتا ہے (پکھال)-

ف ی ء ☆

فَاءَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ واپس لوٹی-
فَاءَ يَفِيْءُ فَيْئًا (ض) (سائے کا) واپس لوٹنا- اپنی جگہ بدلنا- منتقل ہونا/ ڈھانا-
فَاءُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ واپس لوٹے-
تَفِيْءَ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ واپس لوٹتی ہے-
اَفَاءَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے مال غنیمت دیا-
اَفَاءَ اِفَاءَةً ...... فَيْءٌ مال فئے یا مال غنیمت-مال غنیمت میں سے دینا-
يَتَفَيَّؤُا باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ڈھلتا ہے-بدلتا ہے-
يَتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ (۱۶:۴۸)
جس کا سایہ دائیں سے بائیں اور بائیں سے دائیں بدلتا رہتا ہے-

ف ی ض ☆ معتل

تَفِيْضُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) اوپر سے بہہ نکلتی ہے-لبریز ہوتی ہے-
فَاضَ يَفِيْضُ فَيْضًا وَ فَيَضَانًا (ض) کثرت سے ہونا- آزادی سے بہنا-لبریز ہوکر بہنا-
تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ (ض) (۵:۸۳)
آپ ﷺ دیکھتے ہیں کہ ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلتے ہیں-
اَفَاضَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے جلدی کی-
(۱) پانی انڈیلنا-
اَفَاضَ اِفَاضَةً (۱) پانی انڈیلنا (۲) جلدی کرنا-
اَفَضْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) (۱) تم (بے دھیان ہوکر یا بڑبڑاتے ہوئے) دوڑ پڑے-
فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ (۲:۱۹۸)
اور جب تم عرفات سے تیزی سے گزرو تو اللہ کا ذکر کرو-
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (۲۴:۱۴)
اگر دنیا و آخرت میں اللہ کی رحمت اور اس کا فضل تمہارے شامل حال نہ ہوتا تو تم پر ایک خوفناک عذاب آن پڑتا-
تُفِيْضُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم مصروف ہو-
اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ (۱۰:۶۱)
جب تم وہاں مصروف ہو-
اَفِيْضُوْا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) (۱) تیزی سے چلو-
ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ (۲:۱۹۹)
تب تم بھی وہاں سے تیزی سے چل پڑو جہاں سے لوگ چلیں-
(۲) انڈیلنا-ڈالنا-
اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ (۷:۵۰)
ہم پر کچھ پانی انڈیلو/ ڈالو-

ف ی ل ☆

اَلْفِيْلُ (اسم) ہاتھی-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ق عربی حرف تہجی کا ایک حرف
سورہ نمبر ۵۰ کا نام-
قِ (قِنَا قِهِمْ) قُوْا دیکھئے و ق ی
قَابَ (اسم) فاصلہ
دیکھئے ق و ب
قَارُوْنُ اسم معرفہ (علم)
بائیبل میں مذکورہ korah (ماجد) غیر معمولی دولت کا مالک- قرآن کریم (۲۸:۷۶) کے مطابق قارون بہت مالدار تھا- اسے اپنی دولت کا بے حد گھمنڈ تھا- اللہ تعالیٰ نے اسے غرق کر دیا-

ق ب ح ☆

الْمَقْبُوْحِيْنَ منصوب (مفعول جمع مذکر) قابل نفرت لوگ، مکروہ لوگ-
قَبَحَ يَقْبُحُ قَبْحاً وَ قُبْحاً وَ قَبَاحَةً (ن)
بدشکل ہونا- ذلیل وحقیر ہونا-
قَبَحَ يَقْبَحُ قَبْحاً (ف)
بدشکل ہونا- حقیر سمجھ کر دھتکارا جانا-

ق ب ر ☆

أَقْبَرَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب)- قبر میں دفن کر دینا-
أَقْبَرَ إِقْبَاراً (باب افعال) دفن کرانا- قبر نام کرنا-
قَبْرٌ (اسم) قبر- مقبرہ
الْقُبُوْرُ (اسم، جمع) قبریں، مقبرے
الْمَقَابِرُ (اسم، جمع مکسر) قبریں
دفن کرنے کی جگہیں- مفرد مَقْبَرَةٌ

ق ب س ☆

نَقْتَبِسْ (ساکن) باب افتعال (فعل مضارع جمع متکلم) کہ ہم مانگ لیں (روشنی)-
اقْتَبَسَ اِقْتِبَاساً (باب افتعال) مِنْ کسی سے روشنی لینا-
قَبَسَ يَقْبِسُ قَبْساً (س)
کسی دوسرے سے نور یا علم لینا-
أُنْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُوْرِكُمْ (۵۷:۱۳)
ہمارا انتظار کرو کہ ہم تمہارے نور سے کچھ روشنی لیں-
قَبَسٌ (اسم) جلتی چھڑی-
آگ کی چنگاری-

ق ب ض ☆

قَبَضْتُ (فعل ماضی واحد متکلم)
(۱) میں نے پکڑ لیا-
قَبَضَ يَقْبِضُ قَبْضاً (ض)
قبضہ میں لینا اور پکڑے رکھنا- گرفت میں لینا- انگلیوں کی نوک سے لینا- چٹکی لینا-
قَبَضْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
(۲) قبضے میں لینا- کھینچنا
قَبَضَ - إِلَىٰ کھینچنا-
ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا (۲۵:۴۶)
پھر ہم نے اُسے بڑی آسانی سے اپنی طرف کھینچ لیا-
يَقْبِضُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) (۳) بھینچتا ہے-
وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ (۲:۲۴۵)
اور اللہ ہی روزی کو تنگ کرتا ہے اور کشادہ کرتا ہے-
يَقْبِضُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) (۴) باندھتے ہیں-
وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ (۹:۶۷)
وہ اپنے ہاتھ بند رکھتے ہیں (یعنی منافقین جو دین کے لئے خرچ کرنے سے جی چراتے ہیں-
يَقْبِضْنَ (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) (۵) سمیٹتی ہیں-
اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ (۶۷:۱۹)
کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندوں کو اپنے پر پھیلائے اور سمیٹے ہوئے نہیں دیکھا-
قَبْضاً منصوب (اسم مصدر) سمیٹتے ہوئے-
قَبْضَةً منصوب (اسم) مٹھی بھر

ق ب ل ☆

يَقْبَلُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ قبول کرتا ہے-
قَبِلَ يَقْبَلُ قَبُوْلاً وَ قُبُوْلاً (س)
قبول کرنا- تسلیم کرنا- وصول کرنا- اتفاق کرنا-
لَا تَقْبَلُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) قبول نہ کرو-
يُقْبَلُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب)- قبول کیا جاتا ہے-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا يُقْبَلُ قبول نہیں کیا جائے گا۔
تُقْبَلَ منصوب (مضارع مجہول) قبول کیا جائے گا۔
لَنْ تُقْبَلَ ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا
تَقَبَّلَ باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے قبول کرلیا۔
تَقَبَّلَ تَقَبُّلاً اصل ثلاثی مادہ کی طرح
يَتَقَبَّلُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔ وہ قبول کرلیتا ہے۔
لَنْ يَتَقَبَّلَ منصوب (فعل مضارع منفی) وہ ہرگز قبول نہیں کرے گا۔
تُقُبِّلَ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اسے قبول کرلیا گیا۔
لَمْ يُتَقَبَّلْ (ساکن) فعل مضارع منفی مجہول واحد مذکر غائب) اسے قبول نہیں کیا گیا۔
نَتَقَبَّلُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم قبول کرتے ہیں۔
تَقَبَّلْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) قبول کر۔
أَقْبَلَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ آگے بڑھا۔
أَقْبَلَ إِقْبَالاً باب افعال آگے آنا قریب ہونا۔ کسی کے نزدیک آجانا۔ پیش قدمی کرنا۔
عَلٰى إِلٰى کسی تک پہنچنا۔
وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُوْنَ (۲۵:۵۲)
وہ ایک دوسرے کی طرف رخ کرکے آپس میں گفتگو کریں گے۔
أَقْبَلَتْ باب افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ آگے آئی یا نزدیک آگئی۔

أَقْبَلُوْا – عَلٰى (باب افعال) (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ بڑھے۔ آگے آئے۔
أَقْبَلْنَا باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) (حسب سیاق) ہم نے سفر کیا۔
وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ أَقْبَلْنَا فِيْهَا (۸۲:۱۲)
اور وہ قافلہ جس کے ساتھ ہم نے یہاں کا سفر کیا۔
أَقْبِلْ (فعل امر واحد مذکر حاضر نزدیک آ۔
قَابِلٌ (اسم فاعل واحد مذکر) قبول کرنے والا۔ اصل ثلاثی مادے بمعنی قبول کرنا سے مشتق ہے۔
قَبُوْلٌ (اسم مصدر) قبولیت۔
مُتَقَابِلِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) ایک دوسرے کے سامنے۔
مُسْتَقْبِلَ باب استفعال (اسم فاعل واحد مذکر غائب) آگے آنے والا۔ منڈلانے والا (بادل)
قِبْلَةٌ (اسم) وہ جہت یا نقطہ جس طرف انسان اپنا منہ پھیرے (ولیم لین)
دینی اصطلاح میں قبلہ وہ جہت ہے جس کی طرف انسان عبادت کرتے وقت منہ پھیرتا ہے۔ لہذا قبلہ لوگوں کا ایک روحانی مرکز ہے (انسائیکلوپیڈیا آف اسلام)۔
قَبْلَ مادہ سے قِبْلَة بمعنی پہلے وہ نقطہ ہے جس کی جہت میں عبادت ادا کی جانی چاہئیں (عبدالماجد دریا آبادی)
وَاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً (۸۷:۱۰)
اور اپنے گھروں کو عبادت گاہ بناؤ۔

مسلمانوں کے قبلہ قطب نما کے نقطے کی طرف منہ کرنا نہیں ہے بلکہ ایک مخصوص مقام یعنی کعبہ یا مسجد حرام کی طرف منہ کرنا ہے۔ جو مکہ میں واقع ہے۔
قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (۱۴۴:۲)
(اے محمد) ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ پھیر پھیر کر دیکھنا دیکھ رہے ہیں سو ہم تم کو اس قبلے کی طرف جس کو تم پسند کرتے ہو منہ کرنے کا حکم دیں گے تو اپنا منہ مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ کی طرف پھیرلو۔
قِبَلٌ / قَبِيْلاً منصوب (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) (۱) رُو در رُو
اَوْ تَأْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلاً (۹۲:۱۷)
یا خدا اور فرشتوں کو ہمارے روبرو (سامنے) لے آؤ۔
(۲) قبیلہ خاندان
اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ (۲۷:۷)
وہ اور اس کے بھائی بند تم کو ایسی جگہ سے دیکھتے رہتے ہیں۔
قَبَائِلُ (اسم جمع) قبیلے مفرد قَبِيْلَةٌ
وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا (۱۳:۴۹)
اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرو۔
قَبْلُ پہلے پہلے سے (ایک اسم جو وقت ظاہر کرتا ہے اور کبھی کبھی جگہ کے لئے استعمال ہوتا ہے)۔
بطور متعلق فعل حرف جار ضمیر کا مضاف اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اسم منصوب ہے۔

اَلْقُبُلُ (اسم)(۱) سامنا

اگلا حصہ۔

اِنْ کَانَ قَمِیْصُہٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ (۲۶:۱۲)

اگر اس کی قمیض سامنے سے پھٹی ہے۔

(۲) سامنے سے آنکھوں کے سامنے۔

وَحَشَرْنَا عَلَیْھِمْ کُلَّ شَیْءٍ قُبُلاً (۱۱۱:۶)

اور ہم نے ان سے متعلق تمام چیزیں ان کی آنکھوں یا منہ کے سامنے اکٹھی کر کے رکھ دی تھیں (ماجد) سیاق کلام کے مطابق ترجمہ یہ ہونا چاہئے کہ: اور اگر ہم سب چیزوں کو ان کے سامنے لا موجود بھی کر دیتے (مترجم)

قِبَلٌ (اسم)(۱) طرف، جہت

لَیْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْھَکُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ (۱۷۷:۲)

نیکی یہ نہیں کہ تم مشرق اور مغرب کی طرف منہ کرو۔

(۲) طاقت

اِرْجِعْ اِلَیْھِمْ فَلَنَاْتِیَنَّھُمْ بِجُنُوْدٍ لاَّ قِبَلَ لَھُمْ بِھَا (۳۷:۲۷)

اس کے پاس واپس جاؤ۔ ہم ان پر ایسے لشکر سے حملہ کریں گے جس کے مقابلے کی ان میں طاقت نہ ہوگی۔

سیاق کلام کے پیش نظر ماجد اور پکتھال نے قِبَلَ کو جملہ فعلیہ بمعنی وہ مقابلہ نہ کر سکیں گے اور مقابلے میں نہ ٹھہر سکیں گے' کیا ہے۔

(۳) سامنے۔

بَاطِنُہٗ فِیْہِ الرَّحْمَۃُ وَظَاھِرُہٗ مِنْ قِبَلِہِ الْعَذَابُ (۱۳:۵۷)

اس کے اندرونی حصے میں رحمت اور اس کے باہر کے حصے کے سامنے عذاب ہے۔

ق ت ر ☆

یَقْتُرُوْا ساکن (فعل مضارع جمع مذکر غائب)۔ وہ کنجوسی کرتے ہیں

قَتَرَ یَقْتُرُ قُتُوْرًا (ن)

اپنے اہل و عیال کے لئے کنجوس۔ بخیل۔ تنگ دل۔

لَمْ یَقْتُرُوْا ۔ وہ کنجوسی نہیں کرتے تھے

قَتَرٌ (اسم) غبار۔ تاریکی

قَتَرَۃٌ (اسم) غبار۔ تاریکی۔ کالک

قَتُوْرٌ/قَتُوْرًا منصوب (فطری کنجوس)

اَلْمُقْتِرُ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر)۔ بخیل۔

ق ت ل ☆

قَتَلَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے قتل کیا۔

قَتَلْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے قتل کیا

قَتَلْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے قتل کیا۔

قَتَلُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے قتل کیا۔

قَتَلْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے قتل کیا۔

قَتَلْتُمُوْھُمْ تم نے ان کو قتل کیا۔

فعل یعنی قتلتم کے بعد اضافی ''و'' بعد میں آنے والی ضمیر ھم کا سابقہ ہے۔ جس کے معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔

قَتَلْنَا منصوب (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے قتل کیا۔

اَنْ یَقْتُلَ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ قتل کرے۔

مَنْ یَقْتُلْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) جو کوئی قتل کرے۔

اَقْتُلْ ساکن (فعل مضارع واحد متکلم) کہ میں قتل کروں

لَاَقْتُلَنَّ لام تاکید و نون ثقیلہ میں یقیناً قتل کروں گا۔

یَقْتُلُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ قتل کرتے ہیں۔

لَا یَقْتُلْنَ (فعل مضارع منفی جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں قتل نہیں کریں گی۔

تَقْتُلُوْنَ (فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر) تم قتل کرتے ہو۔

ثُمَّ اَنْتُمْ ھٰٓؤُلَاۗءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَکُمْ (۸۵:۲)

پھر تم وہی ہو جو اپنوں کو قتل بھی کر دیتے ہو۔

لَا تَقْتُلُوْا (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر) قتل مت کرو۔ یا خودکشی مت کرو۔

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَکُمْ (۲۹:۴)

اپنے لوگوں کو قتل نہ کرو یا اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو۔ یعنی خودکشی نہ کرو۔

اَنْفُسَکُمْ کا مفہوم اجتماعی ہو سکتا ہے جس کا مطلب یہ ہوگا کہ ایک دوسرے کو قتل مت کرو جس طرح اوپر آیت ۸۵:۲ میں کہا گیا ہے۔

فَلَمْ تَقْتُلُوْھُمْ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ قَتَلَھُمْ (۱۷:۸)

پس تم نے ان کو قتل نہیں کیا لیکن اللہ نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

انہیں قتل کیا۔
اُقْتُلُوْا (فعل امر واحد مذکر حاضر) لوگو تم قتل کرو۔
اُقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اپنے تئیں قتل کرو (یعنی خودکشی کا ارتکاب نہ کرو) (آیت کے تاریخی پس منظر اور مفصل معانی کے لئے دیکھئے ماجد حصہ ۲ حاشیہ ۲۲۴)
قُتِلَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب)۔وہ قتل کیا گیا۔
اَفَائِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ (۳:۱۴۴)
تو کیا اگر وہ مرجائیں یا قتل کردیے جائیں۔
قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ (۵۱:۱۰)
اٹکل دوڑانے والے ہلاک ہوں۔
فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ (۷۴:۱۹)
پس یہ مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی
قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ (۸۰:۱۷)
انسان ہلاک ہوجائے کیسا ناشکرا ہے۔
وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا (۱۷:۳۳)
اور جو کوئی ظلم سے قتل کیا جائے۔
قُتِلَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) وہ قتل کی گئی۔
قُتِلُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ قتل کیے گئے۔
قُتِلْتُمْ (فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر) تم قتل کیے گئے۔
قُتِلْنَا (فعل ماضی مجہول جمع متکلم) ہم قتل کیے گئے۔
يُقْتَلُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) وہ قتل کیا جاتا ہے۔
يُقْتَلُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) وہ قتل کیے جاتے ہیں۔

يُقَتِّلُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ قتل کرتے ہیں
قَتَّلَ تَقْتِيْلًا عام طور پر ثلاثی مادہ ہی کی طرح ہوتا ہے۔ علماء لغت کے قول کے مطابق باب تفعیل میں فعل کے ثلاثی مجرد کے معنی میں کچھ اضافہ ہوجاتا ہے لہٰذا قتل کے معنی اگر اس نے قتل کیا یا مارا ہوئے تو قتل کے معنی بُری طرح قتل کیا' ہوں گے۔
سَنُقَتِّلُ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم عنقریب قتل کریں گے۔
قُتِّلُوْا باب تفعیل (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ قتل کیے گئے۔
يُقَتَّلُوْا منصوب۔باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ قتل کیے جائیں۔
قَاتَلَ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) اس نے لڑائی کی۔
قَاتَلَ مُقَاتَلَةً وَ قِتَالًا (باب مفاعلہ) لڑائی کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ جنگ کرنا۔
قٰتَلَ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ (۳:۱۴۶)
جن کے ساتھ ہوکر اکثر اہل اللہ لڑے۔
(۲) تباہ ہو (مردود ہو)۔
قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ (۹:۳۰)
خدا ان کو ہلاک کرے' یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں۔
قَاتِلُوْا باب مفاعلہ (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم جنگ کرو۔
قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ (۶۰:۹)
انہوں نے دین کی وجہ سے تمہارے ساتھ جنگ کی۔
يُقَاتِلُ باب مفاعلہ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ جنگ کرتا ہے۔

تُقَاتِلُ باب مفاعلہ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ جنگ کرتی ہے۔
يُقَاتِلُوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جنگ کرتے ہیں۔
يُقَاتِلُوْا منصوب وہ جنگ کریں۔
تُقَاتِلُوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم جنگ کرتے ہو۔
لَنْ تُقَاتِلُوْا باب مفاعلہ (فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر) تم ہرگز جنگ نہیں کروگے۔
قَاتِلْ باب مفاعلہ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو جنگ کر۔
قَاتِلَا باب مفاعلہ (فعل امر تثنیہ مذکر حاضر)۔تم دو جنگ کرو۔
قَاتِلُوْا باب مفاعلہ (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم جنگ کرو۔
قُوْتِلُوْا باب مفاعلہ (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب)۔ان سے جنگ کی گئی
قُوْتِلْتُمْ باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم سے جنگ کی گئی۔
يُقَاتَلُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) ان کے ساتھ جنگ کی جاتی ہے۔
اِقْتَتَلَ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ لڑے۔
اِقْتَتَلَ اِقْتِتَالًا باب مفاعلہ کی طرح ہی باب افتعال) باہم جنگ کرنا۔
اِقْتَتَلُوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے آپس میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ایک دوسرے کے ساتھ جنگ کی۔
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا
(۲:۲۵۳)
اور اگر اللہ چاہتا تو وہ آپس میں نہ لڑتے
يَقْتَتِلَانِ باب افتعال (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) وہ دو آپس میں لڑتے ہیں۔یعنی ایک دوسرے کے ساتھ نہ کہ کسی مشترکہ دشمن کے خلاف۔
قَتْلٌ (اسم مصدر) مارنا۔قتل کرنا
تَقْتِيْلًا منصوب (باب تفعیل اسم مصدر) قتل عام کرنا۔
قِتَالٌ / الْقِتَالُ باب مفاعلہ (اسم مصدر) جنگ کرنا۔
الْقَتْلٰى (اسم جمع) مقتول لوگ

ق ث ☆ ☆

قِثَّآءٌ (اسم) کھیرا
اس کا مفرد نہیں ہے

ق ح م ☆

اِقْتَحَمَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے کوشش کی۔
اِقْتَحَمَ اِقْتِحَامًا کود پڑنا۔
دوڑ پڑنا۔(کسی کے کچھ) دے مارنا۔توڑنا۔مداخلت کرنا۔حملہ کرنا۔پھٹ پڑنا۔کودنا۔بہادری سے اترنا۔(سختی یا خطرے) کا مقابلہ کرنا
فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ (۹۰:۱۱)
تو نے اُس گھاٹی کو عبور نہیں کیا۔

مُقْتَحِمٌ باب افتعال (اسم فاعل واحد مذکر) کود پڑنے والا۔
هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ (۳۸:۵۹)
یہ ایک فوج ہے جو تمہارے ساتھ داخل ہوگی۔

ق د ☆ ☆

قَدْ حرف
(۱) یہ حرف تاکید ہے جو ماضی کے شروع میں لگنے سے اسے ماضی قریب بنا دیتا ہے۔
قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ (۵:۱۵)
یقیناً تمہارے پاس خدا کی طرف سے ایک نور اور ایک روشن کتاب آ چکی ہے۔
(۲) یہ حرف فعل مضارع کے شروع میں بھی آتا ہے اور حسب ذیل معنی دیتا ہے:۔
(۱) کسی بات کی یقینی کیفیت مثلاً
قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ (۲۴:۶۴)
جس طریق پر تم ہو وہ اسے جانتا ہے۔
(۲) کسی چیز کی تکرار یعنی بار بار واقع ہونا مثلاً:
قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ (۲:۱۴۴)
(اے محمد!) ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ پھیر پھیر کر دیکھنا دیکھ رہے ہیں۔

ق د ح ☆

قَدْحٌ مرفوع قَدْحًا منصوب (اسم مصدر) رگڑنا۔
قَدَحَ يَقْدَحُ قَدْحًا (ف)
رگڑ کر آگ نکالنا۔
فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا (۱۰۰:۲)
پھر پتھروں پر نعل مار کر آگ نکالتے ہیں۔

ق د د ☆

قُدَّ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) پھٹ گئی۔
قَدَّ يَقُدُّ قَدًّا (ن) مضاعف لسانی کی طرف سے کاٹ کر یا پھاڑ کر پرزے پرزے کر دینا۔
قَدَّتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے پھاڑ دی۔
قِدَدًا منصوب (اسم) رنگ برنگا
بورڈ کا فیتہ یا تراشا
مفرد قِدَّةٌ رنگ برنگی جماعت۔
كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا (۷۲:۱۱)
ہم کئی طرح کے طریقوں کے پیروکار ہیں

ق د ر ☆

قَدَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
اس نے تنگ کر دیا۔
قَدَرَ يَقْدِرُ قَدْرًا (ض)
(۱) رزق یا دوسرے وسائل تنگ کرنا۔پابندی لگانا۔کسی چیز کی مقدار، حد، سائز مقرر کرنا۔ناپنا۔
قَدَرَ يَقْدِرُ قُدْرَةً وَ مَقْدَرَةً (ض) عَلٰى
(۲) قدرت رکھنا۔
قَدَرَ قَدْرًا (ض)
(۳) کسی چیز کا تخمینہ لگانا۔اندازہ کرنا۔
(۴) جائز ماپ تول کا جائز تناسب کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ساتھ فیصلہ دینا۔
وَاَمَّا اِذَا مَا ابْتَلٰهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ (۸۹:۱۶)
اور جب وہ اسے آزمائش میں ڈالتا ہے تو اس کے وسائل زندگی تنگ کر دیتا ہے۔
قَدَرُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے اندازہ لگایا یا تخمینہ کیا۔
وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ (۶:۹۱)
اور ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسی کہ جاننا چاہئے تھی نہ جانی۔
قَدَرْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے فیصلہ کر دیا۔
فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ (۷۷:۲۳)
ہم نے اندازہ مقرر کر لیا ہم کس قدر اچھا اندازہ کرنے والے ہیں (ماجد)
یوں ہم نے ترتیب دیا ہماری ترتیب کس قدر عمدہ اور شاندار ہے۔ (پکتھال)
قُدِرَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) فیصلہ کر دیا گیا۔ طے کر دیا گیا
فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ (۵۴:۱۲)
تو پانی ایک کام کے لئے جو مقدر ہو چکا تھا جمع کیا گیا۔
(۲) تنگ کر دیا گیا۔
وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ (۶۵:۷)
جس کے رزق میں تنگی ہو وہ جتنا خدا نے اس کو دیا ہے اس کے مطابق خرچ کرے۔
يَقْدِرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ تنگ کرتا ہے یا ناپتا ہے۔ حد بندی کرتا ہے۔

اس کی ضد یبسط ہے بمعنی کشادہ کرتا ہے۔ وسیع کرتا ہے (اوپر اس فعل کے پہلے معنی دیکھئے)۔
اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ (۱۳:۲۶)
خدا جس کو چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کا چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔
نیز دیکھئے ۱۷:۳۰۔ ۳۰:۱۷۔ ۱۶:۲۴۔ ۵۲:۲۹۔ اور ۲۸:۸۲۔
(۳) اسے قدرت حاصل ہے۔
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ (۱۶:۷۵)
خدا ایک اور مثال بیان فرماتا ہے کہ ایک غلام ہے جو (بالکل) دوسرے کے اختیار میں ہے اور کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا۔
لَنْ يَقْدِرَ اسے کبھی قدرت حاصل نہ ہوگی۔
يَقْدِرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) انہیں قدرت حاصل ہے۔
لَا يَقْدِرُوْنَ (فعل مضارع منفی) انہیں قدرت حاصل نہیں ہے۔
تَقْدِرُوْا محذوف الآخر (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تمہیں قدرت حاصل ہو۔
قَدَرَ ۔علی قدرت حاصل ہونا۔
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ (۵:۳۴)
سوائے ان لوگوں کے جو تمہارے ان پر قدرت حاصل ہونے سے پہلے توبہ کر لیں۔
(نیز دیکھئے ۴۸:۲۱)
نَقْدِرَ (فعل مضارع جمع متکلم) ہمیں قدرت حاصل ہے۔ لَنْ (منفی)

فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ (۲۱:۸۷)
تو اس نے خیال کیا کہ ہم اس پر قابو نہیں پاسکیں گے۔
لفظی ترجمہ: ہمیں اس پر قدرت / قابو حاصل نہ ہوگا۔
قَدَّرَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) اندازہ کیا۔ تخمینہ لگایا (مقدر کر دیا)۔
قَدَّرَ تَقْدِيْرًا (باب تفعیل) اندازہ کرنا مقرر کرنا۔ تجویز کرنا۔ چکانا۔ ڈگری دینا۔ (ثلاثی مادے کی طرح حصہ تقسیم کرنا)۔
وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ (۴۱:۱۰)
اور چار دن میں اس کے اندر اس کا سب سامان معیشت رکھا (یا تقدیر لکھ دی)۔
ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ (۷۴:۲۰)
پھر مارا جائے اس نے کیسی (بدبختی کی) تجویز کی۔
(۳) چکانا۔ طے کرنا۔
وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى (۸۷:۳)
اور جس نے اس کا اندازہ طے کیا اور رستہ بتایا۔ (۴) پیمائش کرنا۔
وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا (۲۵:۲)
اور ہر چیز پیدا کی اور ایک ضابطے کے مطابق اس کی تقدیر مقرر کر دی۔
قَدَّرْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) (۴) ہم نے مقرر کر دیا
اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ (۱۵:۶۰)
البتہ ان کی عورت (کہ) اس کے لئے ہم نے ٹھہرا دیا کہ وہ پیچھے رہ جائے گی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نیز دیکھئے ۱۳۹:۳۶ انہی معانی کے لئے یعنی ٹھہرا دینا-مقدر کر دینا-

(۵) اندازہ مقرر کرنا-

وَقَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ (۱۸:۳۴)

اور ان میں آمدورفت کا اندازہ مقرر کیا (ماجد) پکتھال نے یہ ترجمہ کیا ہے کہ ہم نے اسے آسان بنا دیا-

قَدَّرُوْا باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے اندازہ کیا

قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا (۱۶:۷۶)

اور شیشے بھی چاندی کے جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے-

يُقَدِّرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)-وہ اندازہ رکھتا ہے-

وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ (۲۰:۷۳)

اور خدا تو رات دن کا اندازہ رکھتا ہے-

قَدِّرْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو اندازہ کر-

قَدْرٌ (اسم) (۱) قدر ومنزلت

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ (۹۱:۶)

اور لوگوں نے خدا کی قدر جیسی جاننی چاہئے تھی نہ جانی-

(۲) اندازہ

قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا (۳:۶۵)

خدا نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے-

(۳) قدرت

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ (۱:۹۷)

بے شک ہم نے اس (قرآن) کو قدرت والی رات (شب قدر) میں نازل کیا-

یعنی جب نبی اکرم ﷺ پر پہلی وحی نازل ہوئی-

قَدْرٌ کے معنی ہیں:-قدرت-عزت-عظمت-نیز فیصلہ اور تقدیر-

قَدَرٌ (اسم) (۱) اندازہ

وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ (۲۱:۱۵)

اور ہم ان کو بمقدار مناسب اتارتے رہتے ہیں-

(اسی مفہوم کے لئے دیکھئے ۱۸:۲۳ ۴۹:۵۴ اور ۱۷:۱۳)

(۲) معیار قابلیت

ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى (۴۰:۲۰)

پھر اے موسیٰ تم قابلیت رسالت کے اندازے پر آ پہنچے-

عَلٰى قَدَرٍ قسمت کے مطابق (ماجد)

لفظی ترجمہ: اندازہ لیکن سیاق کلام کے پیش نظر اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ (۲۲:۷۷) ایک معین وقت تک ہوں گے-

(۴) طے شدہ

وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرًا (۳۸:۳۳)

اور اللہ کا حکم ٹھہرا ہوا (طے شدہ) ہے-

(۵) وسائل/وسعت وحیثیت-

عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ (۲۳۶:۲)

مالدار آدمی پر اس کی مالی حیثیت کے مطابق اور نادار پر اس کی مالی حیثیت کے مطابق

قُدُوْرٌ (اسم جمع) ہانڈیاں

مفرد: قِدْرٌ

قَادِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر) قابل، قدرت والا، نظم وضبط کرنے والا

قَدَرَ - عَلٰى قدرت حاصل ہوئی-

قَادِرُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) قدرت والے-

قَادِرِيْنَ منصوب-مفرد: قَادِرٌ

قَدِيْرٌ (اسم فاعل بروزن فعیل) قدرت والا-

قَادِرٌ اور قَدِيْرٌ دونوں کا مطلب قدرت والا ہے لیکن قَدِيْرٌ میں صفت قدرت کی شدت کا اظہار ہے یعنی خدائے قدیر جو چاہے کر سکتا ہے یعنی عقل کے عین مطابق نہ زیادہ نہ کم-لہذا یہ صفت اللہ تعالیٰ کے سوا اور کسی کو حاصل نہیں-(ولیم لین)

تَقْدِيْرٌ باب تفعیل (اسم مصدر)

(۱) مقررہ اندازے-

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ (۹۶:۶)

یہ خدا کے مقرر کردہ اندازے ہیں جو غالب اور علم والا ہے-

قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا (۱۶:۷۶)

جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے-

مَقْدُوْرٌ (اسم مفعول واحد مذکر) طے شدہ-

مِقْدَارٌ (اسم آلہ) (مناسب) پیمانہ-

مُقْتَدِرٌ باب افتعال (اسم فاعل واحد مذکر) اقتدار والا

مُقْتَدِرُوْنَ باب افتعال (اسم فاعل جمع مذکر) قدرت والے-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ق د س ☆

نُقَدِّسُ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم پاکیزگی بیان کرتے ہیں۔
قَدَّسَ تَقْدِیساً – ل
پاکیزگی بیان کرنا (اسد)
قَدُسَ یَقْدُسُ قُدْساً (ک)
خالص ہونا – مقدس ہونا۔
اَلْقُدُسُ (اسم) مقدس
رُوْحُ الْقُدُسِ مقدس روح
وَاَیَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ (۲:۸۷)
اور ہم نے (حضرت عیسیٰؑ کی) مدد روح القدس کے ذریعے کی۔ یعنی حضرت جبرائیل جو حضرت عیسیٰؑ کے پاس آئے۔
نوٹ:- قرآن میں مذکور روح القدس کا مسیحیت کے عقیدہ تثلیث والے مقدس روح سے کوئی واسطہ نہیں جو اقانیم ثلاثہ میں سے ایک ہے۔ نیز دیکھئے ر و ح
اَلْقُدُّوْسُ (اسم) مقدس
بلند و برتر اور تمام شر سے پاک و منزہ اور خیر کل۔
اَلْمُقَدَّسُ باب تفعیل (اسم مفعول واحد مذکر) پاک وادی کی صفت کے طور پر۔
اَلْمُقَدَّسَةُ باب تفعیل (اسم مفعول واحد مؤنث) مقدس۔
ارض کی صفت کے طور پر – ارض عربی زبان میں مؤنث ہے۔

ق د م ☆

قَدِمْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم آئے۔
قَدِمَ یَقْدَمُ قُدُوْماً وَ مَقْدَماً (س)
آنا – واپس ہونا – کہیں سے واپس ہونا – آگے بڑھنا – سیاق کلام کے مطابق ہم آئیں گے – لوٹیں گے – متوجہ ہوں گے۔
وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ (۲۵:۲۳)
اور جو انہوں نے عمل کیے ہوں گے ہم ان کی طرف متوجہ ہوں گے تو......
یَقْدُمُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ آگے آتا ہے۔
قَدَمَ یَقْدُمُ قُدْماً (ن)
آگے آنا، لوگوں کا سربراہ ہونا – سیاق کلام کے مطابق وہ سربراہی کرے گا – یعنی وہ آگے آئے گا۔
یَقْدُمُ قَوْمَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ (۱۱:۹۸)
وہ قیامت والے دن اپنی قوم کی سربراہی کرے گا۔
قَدَّمَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) پیش کیا۔
قَدَّمَ تَقْدِیْماً (باب تفعیل) پیش کرنا – آگے بھیجنا – وقت سے پہلے تیار کرنا۔
قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِى النَّارِ (۳۸:۶۱)
انہوں نے کہا (سیاق کلام میں وہ کہیں گے): اے ہمارے پروردگار! جو اس کو ہمارے سامنے لایا ہے، اس کو دوزخ میں دگنا عذاب دے۔ (۲) بھیج دینا۔

یُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ یَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ (۷۵:۱۳)
اس دن انسان کو جو عمل اس نے آگے بھیجے اور پیچھے چھوڑے ہوں گے سب بتا دیئے جائیں گے۔
قَدَّمَتْ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے آگے بھیج دیا۔
قَدَّمْتُ باب تفعیل (فعل ماضی واحد متکلم) (۱) میں نے آگے بھیجا
یَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ قَدَّمْتُ لِحَیَاتِیْ (۸۹:۲۴)
وہ کہے گا: کاش میں نے اپنی زندگی کے لئے کچھ آگے بھیجا ہوتا۔
(۲) میں نے پہلے بتا دیا۔
قَدَّمَ – اِلٰی پہلے بتانا۔
وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَیْكُمْ بِالْوَعِیْدِ (۵۰:۲۸)
ہم تمہارے پاس پہلے ہی عذاب کی وعید بھیج چکے ہیں۔
قَدَّمُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے آگے بھیجا۔
قَدَّمْتُمْ باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے آگے بھیجا۔
قَدَّمَ – ل پہلے سے رکھنا – لے آنا – پیش کرنا۔
یَاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ (۱۲:۴۸)
جو کچھ تم نے پہلے سے جمع کر رکھا ہوگا (بعد کے دس سال) اسے کھا جائیں گے۔ (سامنے لانا)
اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا (۳۸:۶۰)
تم ہی تو یہ (بلا) ہمارے سامنے لائے ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تَقَدِّمُوْا منصوب' محذوف الآخر
(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) (۱) آگے
بھیجنا۔ (۲) آگے بڑھنا۔ (پیش قدمی)
لَا تُقَدِّمُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر)
آگے مت بڑھو۔
لَاتُقَدِّمُوْابَيْنَ يَدَيِ اللهِ وَرَسُوْلِهٖ
(۱:۴۹)
اللہ اور اس کے رسول سے پہلے نہ بول اٹھا
کرو۔ یعنی کسی بھی معاملے میں رسول ﷺ
کے پوچھنے سے پہلے اپنا مشورہ نہ دیا کرو۔
ءَ اَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْابَيْنَ يَدَيْ
نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ (۱۳:۵۸)
کیا تم اس سے کہ پیغمبر کے کان میں کوئی
بات کہنے سے پہلے خیرات دیا کرو ڈر گئے؟
قَدِّمُوْا (فعل امر واحد مذکر حاضر)
آگے بھیجو۔
قَدَّمَ ۔ ل ۔ آگے بھیجنا۔
وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ (۲۲۳:۲)
اور اپنے لئے آگے بھیجو۔
تَقَدَّمَ باب تفعّل (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) (۱) آگے بڑھا
تَقَدَّمَ تَقَدُّمًا (باب تفعّل)
آگے گزر گیا۔ (باب تفعیل کے برعکس)
لِيَغْفِرَلَكَ اللهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ
ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ (۲:۴۸)
تاکہ خدا تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ بخش
دے۔
(۲) آگے جانا۔
يَتَقَدَّمُ باب تفعّل (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) آگے جاتا ہے۔
(باب تفعیل کے برعکس) اپنے آپ کو
آگے رکھنا۔

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ
اَوْيَتَاَخَّرَ (۳۷:۷۴)
جو تم میں سے آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے رہنا
چاہے۔
يَسْتَقْدِمُوْنَ باب استفعال (فعل
مضارع جمع مذکر غائب) وہ آگے جاتے ہیں۔
اِسْتَقْدَمَ اِسْتِقْدَامًا آگے جانے کی
خواہش کرنا۔
تَسْتَقْدِمُوْنَ باب استفعال (فعل
مضارع جمع مذکر حاضر) تم پیش بنی
کرتے ہو۔
قَدَمٌ (اسم) قدم۔ پاؤں
قَدَمَ صِدْقٍ (۲:۱۰)
بطور استعارہ: سچا درجہ۔
الْاَقْدَامُ (اسم جمع) پاؤں
قَدِيْمٌ (اسم فاعل) پرانا
الْاَقْدَمُوْنَ اسم تفضیل پرانے لوگ
اَلْمُسْتَقْدِمِيْنَ باب استفعال
منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) وہ لوگ جو
پہلے گزر چکے ہیں۔

ق د و ☆

اِقْتَدِ باب افتعال (فعل امر واحد
مذکر) ا ۔ پیروی کر
اِقْتَدٰی اِقْتِدَاءً باب افتعال۔
پیروی کرنا۔ تقلید کرنا۔ نقل اتارنا (اعمال
کی) ہو بہو نقل کرنا۔
قَدَا يَقْدُوْ قَدْوًا (ن)
ذائقہ چکھنا یا خوشبو سونگھنا۔
فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ (۹۰:۶)
سو تو انہی کی ہدایت کی پیروی کر۔

نوٹ:۔ اِقْتَدِهْ کی "ہ" ضمیر ہے جس کا
مرجع هُدٰى ہے' لیکن بعض مفسرین نے
اسے ہائے سکت' یا ہائے وقف کہا ہے جس کا
مطلب وقف تام ہے (ابن منظور: لسان'
زمخشری اور ابن کثیر)۔
مُقْتَدُوْنَ باب افتعال (اسم فاعل
جمع مذکر) پیروکار۔
وَاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ
(۲۳:۴۳)
اور ہم قدم بہ قدم انہی کے پیچھے چلتے ہیں۔

ق ذ ف ☆

قَذَفَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) اس نے ڈال دیا۔
قَذَفَ يَقْذِفُ قَذْفًا (ض)
(پتھر) پھینکنا وغیرہ۔ قے کرنا۔ (کشتی)
کھیلنا۔ تیزی سے چلنا۔ زور سے پھینکنا۔
نیچے پھینکنا۔ الٹ دینا۔
وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ
(۲۶:۳۳)
اور ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا۔
قَذَفْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
(۲) ہم نے ڈال دیا۔
وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ
الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا (۸۷:۲۰)
بلکہ ہم لوگوں کے زیوروں کا بوجھ اٹھائے
ہوئے تھے۔ پھر ہم نے اس کو (آگ میں)
ڈال دیا۔
يَقْذِفُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)
قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ
(۴۸:۳۴)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کہہ دو کہ میرا پروردگار اوپر سے حق اتارتا ہے۔ (۳) بطور استعارہ: منہ سے بول دینا انکل یعنی بے سمجھے بوجھے منہ سے بات نکال دینا۔

یَقْذِفُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) بطور استعارہ وہ انکل چلاتے ہیں۔

وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ (۵۳:۳۴)

اور بن دیکھے دور ہی سے انکل کے تیر چلاتے ہیں۔

نَقْذِفُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم انکل سے بات کرتے ہیں۔

اِقْذِفِيْ (فعل امر واحد مؤنث) تو اسے ڈال دے۔

اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ (۳۹:۲۰)

کہ اسے صندوق میں رکھو۔

يُقْذَفُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) ان پر پھینکے جاتے ہیں۔

وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ (۸:۳۷)

ان پر ہر طرف سے (انگارے) پھینکے جاتے ہیں۔

ق ر أ ☆

قَرَأَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب (مہموز) اُس نے پڑھا۔

قَرَأَ يَقْرَأُ (يَقْرُوْ) قِرَاءَةً وَ قُرْآنًا (ف، ن)

لکھی ہوئی تحریر پڑھنا۔ لکھی ہوئی تحریر کو یا تحریر کے بغیر پڑھنا۔

فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ (۱۹۹:۲۶)

اور وہ اسے ان لوگوں کو پڑھ کر سناتا تو یہ اسے کبھی نہ مانتے۔

قَرَأْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے پڑھا۔

قَرَأْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے تلاوت کی۔ ہم نے پڑھا۔

يَقْرَءُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پڑھتے ہیں۔

لِتَقْرَاَ لام تعلیل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تاکہ تو تلاوت کرے یا پڑھے۔

نَقْرَأُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم پڑھتے ہیں۔

اِقْرَأْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) (۱) تو پڑھ

اِقْرَاْ كِتٰبَكَ (۱۴:۱۷)

تو اپنی کتاب پڑھ (۲) تلاوت کر۔

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ (۱:۹۶)

اپنے پروردگار کے نام سے پڑھ (تلاوت کر)۔

اِقْرَءُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) (۱) تم پڑھو۔

اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ (۱۹:۶۹)

میری کتاب پڑھو۔ (۲) تلاوت کرو۔

فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ (۲۰:۷۳)

پس جتنا آسانی سے ہوسکے اتنا قرآن پڑھ لیا کرو۔

قُرِئَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) پڑھا گیا۔ تلاوت کی گئی۔

نُقْرِئُ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم پڑھا دیں گے۔

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى (۶:۸۷)

ہم تمہیں پڑھائیں گے کہ تم فراموش نہ کرو گے۔

قُرْآن / قُرْآنًا (اسم مصدر) منصوب (۱) پڑھنا۔ تلاوت کرنا۔ تلاوت۔

اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَ قُرْاٰنَهٗ (۱۷:۷۵)

اس کا جمع کرنا اور پڑھوانا ہمارے ذمے ہے۔

فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ (۱۸:۷۵)

جب ہم وحی پڑھا کریں تو تم (اس کو سنا کرو اور) پھر اسی طرح پڑھا کرو۔

اَلْقُرْآن (اسم معرفہ) (۲) قرآن کریم۔

اَلرَّحْمٰنُ - عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ (۱-۲:۵۵)

(خدائے) رحمٰن، اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی۔ (۳) بطور استعارہ: نماز۔

اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا (۷۸:۱۷)

بے شک صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا موجب حضور (ملائکہ) ہے۔

متن میں لفظ قُرْآن کا مطلب نماز ہے۔ کیونکہ اس میں قرآن کریم کے کلمات کی تلاوت شامل ہے۔ نیز دیکھئے: زمخشری، ابن کثیر اور بیضاوی۔

ق ر ؤ ☆

قُرُوْءٌ (اسم) حیض یا طہر

لفظ قروء کے دونوں معنی ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ق ر ب ☆

يَقْرَبُوْا محذوف الآخر (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ قریب ہوں۔
قَرِبَ يَقْرَبُ وَ قَرُبَ يَقْرُبُ قُرْبًا وَ قُرْبَةً وَ قُرْبَانًا (س، ک)
قریب ہونا۔پہنچ کرنا۔قرابت میں نزدیک ہونا۔پیش کرنا۔
لَا يَقْرَبُوْا کہ وہ قریب نہ ہو۔
لَا تَقْرَبَا (فعل نہی ۔تثنیہ مذکر حاضر) تم دونوں! قریب نہ پھٹکو۔
لَا تَقْرَبُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) (۱) قریب نہ جاؤ۔ (۲) بطور استعارہ: جنسی مقاربت۔
وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ (۲:۲۲۲)
اور جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں ان سے مقاربت نہ کرو۔
لَا تَقْرَبُوْنِ (مرکب لفظ) تم میرے قریب نہ آؤ۔ (لَا تَقْرَبُوْا + نی ۔ نِ)
أَقْرَبُ (اسم تفضیل) زیادہ قریب۔
ل (و) إِلٰى قریب تر
أَقْرَبُ رُحْمًا رشتہ یا محبت وشفقت میں زیادہ قریب۔
أَقْرَبُ مَوَدَّةً شفقت میں زیادہ قریب
الْأَقْرَبُوْنَ (اسم تفضیل جمع مذکر) رشتہ دار۔اقارب
الْأَقْرَبِيْنَ منصوب، اقارب
قَرِيْبٌ (اسم فاعل واحد مذکر) نزدیک۔

قَرِيْبًا منصوب
وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَإِنِّيْ قَرِيْبٌ (۲:۱۸۶)
اور (اے پیغمبر) جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو کہہ دو کہ میں تو تمہارے پاس ہوں۔
لفظ قَرِيْب مذکر کے لئے استعمال ہوا ہے لیکن اس کا صیغہ تانیث قَرِيْبَة قرآن میں نہیں آیا۔
إِنَّ رَحْمَتَ اللهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ (۷:۵۶)
کچھ شک نہیں کہ اللہ کی رحمت نیکی کرنے والے سے قریب ہے۔
لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ (۴۲:۱۷)
شاید قیامت قریب ہی آ پہنچی ہو۔
الْقُرْبٰى (اسم تفضیل مؤنث) قرابت دار۔
قُلْ لَّا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى (۴۲:۲۳)
کہہ دو کہ میں اس کام سے صلہ نہیں مانگتا۔مگر تم کو قرابت کی محبت تو چاہیے۔
قُرْبَةٌ (اسم) قُربت۔نزدیکی وہ ذریعہ جس سے قرب حاصل کیا جاتا ہے۔
قُرُبَاتٌ (اسم جمع) پہنچ۔نزدیکیاں
مفرد: قُرْبَةٌ
مَقْرَبَةٌ (اسم) رشتہ داری
قرابت داری۔ قُرْبَانٌ قربانی۔حصول قرب۔
قُرْبَانًا منصوب (خدا کے حضور پیش کردہ قربانی۔
قَرَّبَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔(۱) اس نے قریب کیا

قَرَّبَ تَقْرِيْبًا (باب تفعیل)
قریب کرنا۔قریب لانا۔پہنچ۔تحفہ۔خدا کے حضور قربانی۔
فَقَرَّبَهٗٓ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا تَأْكُلُوْنَ (۵۱:۲۷)
تو (کھانے کے لئے) ان کے قریب کردیا اور کہا کہ آپ تناول کیوں نہیں کرتے۔
(۲) پیش کرنا
قَرَّبَا باب تفعیل (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب)۔دو نے قربانی کی۔
إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا (۵:۲۷)
جب ان دو نے قربانی پیش کی۔
(۳) کوئی چیز قریب کرنا۔
قَرَّبْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم قریب ہوئے۔
وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا (۱۹:۵۲)
اور باتیں کرنے کے لئے نزدیک بلایا۔
تُقَرِّبُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ قریب کرتی ہے۔
وَمَآ أَمْوَالُكُمْ وَلَآ أَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰى (۳۴:۳۷)
اور تمہارا مال اور اولاد ایسی چیزیں نہیں کہ تم کو ہمارا مقرب بنادیں۔
لِيُقَرِّبُوْا محذوف الآخر (فعل مضارع جمع مذکر غائب) تاکہ وہ قریب کریں۔
مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ إِلَى اللهِ زُلْفٰى (۳۹:۳)
ہم ان کو اس لئے پوجتے ہیں کہ یہ ہم کو خدا کا مقرب بنادیں۔
اِقْتَرَبَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔قریب ہوگیا۔
اِقْتَرَبَ اِقْتِرَابًا ثلاثی مادہ کی طرح

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اقْتَرَبَتْ باب افتعال (فعل ماضی
واحد مؤنث غائب) قریب آ گئی-
اِقْتَرِبْ باب افتعال (فعل امر
واحد مذکر) قریب ہو-
الْمُقَرِّبُوْنَ مقرب بنانے والے-
قریب کرنے والے-
الْمُقَرَّبِيْنَ منصوب-

ق ر ح ☆

قَرْحٌ/ الْقَرْحُ (اسم مصدر) زخم
بطور استعارہ: نقصان- دکھ- ضرب
قَرَحَ يَقْرَحُ قَرْحًا (ف) زخمی کرنا

ق ر د ☆

قِرَدَةٌ الْقِرَدَةُ (اسمٌ جمع) بندر- بوزنہ
مفرد: قِرْدٌ

ق ر ر ☆

تَقَرَّ منصوب (فعل مضارع واحد
مؤنث غائب) وہ ٹھنڈی ہوگئی-
قَرَّ يَقَرُّ قَرًّا (ف) ٹھنڈا ہونا-
كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ
(۲۰:۴۰)
تا کہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ رنج
نہ کریں-
قَرِّيْ (فعل امر واحد مؤنث
حاضر) آنکھ ٹھنڈی کر-
فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا
(۱۹:۲۶)
(اے مریم) تم کھاؤ اور پیو اور آنکھیں
ٹھنڈی کرو-
قَرْنَ (فعل امر جمع مؤنث)
(اے عورتو!) قرار پکڑو-
قَرَّ يَقِرُّ قَرَارًا (ض)- فِيْ
مستقل طور پر رہنا- ایک جگہ جم جانا-
خاموشی سے آرام کرنا- بسنا-
وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ (۳۳:۳۳)
اور اپنے گھروں میں قرار پکڑو-
نوٹ: بعض مفسرین کی رائے کے مطابق قَرْنَ
کا مادہ و ق ر ہے جس کا مطلب سنجیدہ
اور پُروقار ہونا ہے- یعنی باوقار طریقے سے
رہنا (ماجد)
وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ
تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى
(۳۳:۳۳)
اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جس
طرح (پہلے) جاہلیت کے زمانے میں
اظہار کھل کر کرتی تھیں اس طرح زینت نہ
دکھاؤ-
قَرَارٌ - الْقَرَارُ - قَرَارًا منصوب
اسم مصدر (۱) پائیداری-
اُجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَالَهَا مِنْ
قَرَارٍ (۲۶:۱۴)
زمین کے اوپر ہی اکھیڑ پھینکا جائے- اس کو
ذرا بھی قرار و ثبات نہیں-
(۲) آرام کی جگہ
ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ
(۱۳:۲۳)
پھر اس ایک مضبوط (اور محفوظ) جگہ میں نطفہ
بنا کر رکھا- نیز دیکھئے ۴۰:۶۴ اور ۳۸:۶۰-
(۳) گھر-
وَاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ
وَّمَعِيْنٍ (۲۳:۵۰)
اور ان کو ایک اونچی جگہ پر جو رہنے کے لائق
تھی- اور جہاں ستھرا ہوا پانی جاری تھا، پناہ
دی تھی-
دَارُ الْقَرَارِ (۴۰:۳۹)
آرام گاہ
قُرَّةٌ (اسم) (آنکھوں کی)
ترو تازگی یا ٹھنڈک-
قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ (۲۸:۹)
یہ میری اور تمہاری (دونوں کی) آنکھوں کی
ٹھنڈک ہے-
قرآن کریم کے (انگریزی) مترجمین نے
قُرَّةٌ کا ترجمہ لفظ ٹھنڈک سے اجتناب کرنے
کے لئے ترو تازگی اور سکون و راحت کیا
ہے- کیونکہ مغرب میں ٹھنڈک کو ان معنوں
میں سمجھنا مشکل ہے جہاں آرام کا مفہوم ادا
کرنے کے لئے "آنکھ کی گرمی" کی
اصطلاح مروج ہے-
قَوَارِيْرُ (اسمٌ جمع) شیشے
مفرد: قَارُوْرَةٌ-
قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ (۷۶:۱۶)-
اور شیشے بھی چاندی کے جو ٹھیک انداز ے
کے مطابق بنائے گئے ہوں-
اَقْرَرْتُمْ (باب افعال) فعل
ماضی جمع مذکر حاضر- تم نے اقرار کیا
اَقَرَّ اِقْرَارًا باب افعال منصوب-
عَلٰى اقرار کرنا- اتفاق کرنا- اپنی
رضا مندی کی تصدیق کرنا- برقرار رکھنا-
ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ
(۸۴:۲)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

پھر تم نے اقرار کیا اور تم اس بات کے گواہ ہو۔

نوٹ: فعل تَشْهَدُوْنَ کا ترجمہ یہاں بطور اسم کیا گیا ہے۔ (۲) اتفاق کرنا۔

أَقْرَرْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)

ہم نے اقرار کیا۔

قَالَ ءَ اَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا (۸۱:۳)

پوچھا کہ بھلا تم اقرار کرتے ہو اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیتے ہو۔ یعنی مجھے ضامن ٹھہراتے ہو انہوں نے کہا: ہاں! ہم نے اقرار کیا۔

نوٹ: فعل ماضی کا ترجمہ یہاں مضارع میں کیا گیا ہے۔ (۳) برقرار رکھنا۔

نُقِرُّ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ٹھہراتے ہیں۔

وَنُقِرُّ فِى الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ (۵:۲۲)

ہم جسے چاہتے ہیں ایک معیار مقرر تک پیٹ میں ٹھہرائے رکھتے ہیں۔

اِسْتَقَرَّ باب استفعال ثابت قدم رہنا۔

اِسْتَقَرَّ اِسْتِقْرَارًا باب استفعال بغیر کسی سہارے کے اپنے سہارے پر کھڑے رہنا۔

فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِىْ (۱۴۳:۷)

اگر یہ اپنی جگہ قائم رہا تو مجھ کو دیکھ سکو گے۔

مُسْتَقِرٌّ باب استفعال (اسم فاعل واحد مذکر غائب) اپنی جگہ پر قائم یا پختہ منزل۔ مستقل رہنے والی جگہ۔

(۱) انجام یا مراد

وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ (۳:۵۴)

اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر کام کا وقت مقرر ہے۔

(۲) مستقل۔ اٹل

وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ (۳۸:۵۴)

اور ان پر صبح سویرے ہی اٹل عذاب آ نازل ہوا۔

(۳) رکھا ہوا۔

فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ (۴۰:۲۷)

جب سلیمانؑ نے تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا۔

مُسْتَقَرٌّ باب استفعال (اسم مفعول واحد مذکر) (۱) آرام گاہ۔

وَلَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ (۳۶:۲)

تمہارے لئے زمین میں ایک مدت کے لئے آرام کی اور تفریح کی جگہ ہے (ماجد)

(۲) مقررہ وقت۔

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ (۶۷:۶)

ہر خبر کے لئے ایک وقت مقرر ہے۔

(۳) رہائش گاہ۔ بطور استعارہ: رحم۔

وَهُوَ الَّذِىْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ (۹۸:۶)

وہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا۔ پھر تمہارے لئے ایک ٹھہرنے کی جگہ ہے اور ایک سپرد ہونے کی۔

یہاں مُسْتَقَرٌّ سے مراد رحم مادر ہے اور مستودع سے مراد پیٹھ (ابن کثیر)

(۴) مقررہ رستہ۔

وَالشَّمْسُ تَجْرِىْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا (۳۸:۳۶)

اور سورج اپنے مقررہ رستے پر چلتا ہے۔

(۵) ٹھکانہ۔

اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ۨالْمُسْتَقَرُّ (۱۲:۷۵)

اس روز تیرے پروردگار کے پاس ہی ٹھکانہ ہے۔ (۶) رہائش گاہ

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا (۲۴:۲۵)

اس دن اہل جنت کا ٹھکانہ بھی بہتر ہوگا۔

ق ر ض ☆

تَقْرِضُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) کاٹتا ہے۔ قطع کرتا ہے۔

قَرَضَ يَقْرِضُ قَرْضًا (ض)

کاٹنا۔ اُکانا۔ آہستہ چبانا۔ ایک طرف کو موڑنا۔ بطور سیاق کلام: گزرتا ہے۔ چھوڑتا ہے۔

وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ (۱۷:۱۸)

اور جب غروب ہو تو ان کے بائیں طرف سے کترا کر گزر جائے۔

اَقْرَضُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے قرض دیا۔

اَقْرَضَ اِقْرَاضًا (باب افعال)

قرض دینا' کسی کو اپنے مال کا کچھ حصہ دینا اور پھر واپس لینا۔

اَقْرَضْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)۔ تم نے قرض دیا۔

يُقْرِضُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) قرض دیتا ہے

تُقْرِضُوْا باب افعال محذوف الاخر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم قرض دو-
أَقْرِضُوْا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم قرض دو-
قَرْضاً منصوب قَرْض اُدھار

ق ر ط س

قِرْطَاسٌ (اسم) کاغذ وغیرہ-
لفظی ترجمہ: وہ چیز جس پر کوئی کچھ لکھے
قَرَاطِيْسُ (اسم جمع) کاغذ وغیرہ
مفرد: قِرْطَاسٌ

ق ر ع ☆

قَارِعَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
(۱) آفت-مصیبت-
قَرَعَ يَقْرَعُ قَرْعاً (ف)
کھٹکھٹانا-کوٹنا-
وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ (۱۳:۳۱)
اور کافروں پر ہمیشہ ان کے اعمال کے بدلے میں بلا آتی رہے گی-
(۲) کھڑکھڑانے والی (قیامت)-
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ (۶۹:۴)
وہی کھڑکھڑانے والی گھڑی (قیامت) جس کو قوم ثمود اور قوم عاد نے جھٹلایا-
اَلْقَارِعَةُ مَا الْقَارِعَةُ وَمَا اَدْرٰكَ مَا الْقَارِعَةُ (۱۰۱:۱'۲'۳)
کھڑکھڑانے والی! کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ اور تم کیا جانو کہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے-

ق ر ف ☆

اِقْتَرَفْتُمْ باب افتعال (تم نے کمایا
اِقْتَرَفَ اِقْتِرَافاً باب افتعال گھڑنا کمانا-حاصل کرنا-(جرم کا) ارتکاب کرنا
وَاَمْوَالُ اِقْتَرَفْتُمُوْهَا (۹:۲۴)
اور مال جو تم کماتے ہو-
يَقْتَرِفْ باب افتعال (فعل مضارع-واحد مذکر غائب) وہ کماتا ہے-
وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً (۴۲:۲۳)
اور جو کوئی نیکی کرے گا-
يَقْتَرِفُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کماتے ہیں-
سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ (۶:۱۲۰)
وہ عنقریب اپنے کئے کی سزا پائیں گے-
لِيَقْتَرِفُوْا باب افتعال (لام تعلیل وحرف آخر محذوف) کہ وہ کمائیں یا گھڑلیں یا ارتکاب جرم کریں-
مُقْتَرِفُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
وہ لوگ جو کماتے ہیں-گھڑتے ہیں یا جرم کا ارتکاب کرتے ہیں-
وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُقْتَرِفُوْنَ (۶:۱۱۳)
اور جو کام وہ کرتے تھے وہیں کرنے لگیں-

ق ر ن ☆

قَرْنٌ دیکھئے ق ر ر
قَرْنٌ' قَرْناً (اسم) نسلیں-
لفظی ترجمہ: ایک صدی (وقت-مدت)-
قُرُوْنٌ (اسم جمع) نسلیں-
مفرد: قَرْنٌ
اَلْقَرِيْنُ/ قَرِيْنٌ (اسم فاعل واحد مذکر) ساتھی-رفیق-
قَرَنَ يَقْرِنُ قَرْناً (ض)
ایک چیز کو دوسری سے ملانا یا اکٹھا ہونا
قَرِيْناً (منصوب) ساتھی
قُرَنَاءُ (اسم جمع) ساتھی-رفقاء
مفرد: قَرِيْنٌ
ذُو الْقَرْنَيْنِ: لفظی ترجمہ دو سینگوں والا
نوٹ: مفسّرین کی ایک کثیر جماعت کے قول کے مطابق ذوالقرنین' سکندر اعظم کا لقب ہے' جو اس نے مشرق و مغرب دو اطراف میں مہم جوئی کی دراصل سکے پر اس کی تصویر دو سینگوں والی دکھائی گئی تھی- بائبل میں سینگ قوت اور طاقت کا مظہر ہے اور انہی معنوں میں اکثر استعمال ہوا ہے- یعنی طاقت و قوت اور شان و شوکت-
(ماخذ CD ص ۱۶ حاشیہ ۳۲۲)-
مُقَرَّنِيْنَ باب تفعیل (اسم مفعول جمع مذکر) منصوب اکٹھے بندھے ہوئے-
قَرَّنَ تَقْرِيْناً مُقَرَّنِيْنَ باب تفعیل
بہت سی چیزوں کو اکٹھا کرنا-
وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ (۱۴:۴۹)
اور اس دن تم گناہ گاروں کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں-
مُقْرِنِيْنَ باب افعال (اسم فاعل جمع مذکر) سواری کے جانوروں پر نگراں اور رہنما
اَقْرَنَ اِقْرَاناً (باب افعال)

www.kitabosunnat.com

دو قیدیوں کو ایک رسی سے باندھنا - ان پر قابو یا اختیار رکھنا -
سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا کُنَّالَهٗ مُقْرِنِیْنَ (۴۳:۱۳)
وہ ذات پاک ہے کہ اس نے اس کو ہمارے زیر فرمان کر دیا - وہم میں طاقت نہ تھی کہ اس کو بس میں کر لیتے -
مُقْتَرِنِیْنَ باب افتعال (اسم فاعل جمع مذکر) ساتھی لوگ -
اِقْتَرَنَ اِقْتِرَانًا (باب افتعال) اکٹھے ہونا - ساتھ ہونا -
اَوْجَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِکَةُ مُقْتَرِنِیْنَ (۴۳:۵۳)
یا (یہ ہوتا) کہ فرشتے جمع ہو کر اس کے ساتھ آتے -

ق ر ی ☆

قَرْیَةٌ (اسم) قصبہ - شہر
قُرٰی (اسم جمع) قصبے شہر
مفرد: قَرْیَةٌ (اُمُّ الْقُرٰی کے لئے دیکھئے: ام)
الْقَرْیَتَیْنِ (اسم مثنی) دو بستیاں (یعنی مکہ اور طائف) (ابن کثیر)

ق س و ر

قَسْوَرَةٌ (اسم) شیر
گر قَسْوَرَةٌ کے معنی شیر ہیں لیکن بعض مفسرین نے اسے قَسَرَ سے مشتق جانا ہے - یعنی اپنی مرضی کے خلاف کام کرنا -

ق س س ☆

قِسِّیْسِیْنَ (اسم جمع) روحانی شخصیات مسیحی پادری جنہیں (نبی اکرم ﷺ کے زمانے میں) مذہبی امور کے محافظ اور نگراں سمجھا جاتا تھا -

ق س ط ☆

تُقْسِطُوْا محذوف الاخر باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) - کہ تم انصاف سے کام لو گے -
اَقْسَطَ اِقْسَاطًا (باب افعال) انصاف سے کام لینا -
قَسَطَ یَقْسِطُ قِسْطًا (ض) انصاف سے کام کرنا (ضد: بے انصافی کرنا -
وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا (۴:۳)
اگر تمہیں خوف ہو کہ تم انصاف نہ کر سکو گے -
اَقْسِطُوْا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) انصاف سے کام لو -
الْقَاسِطُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) انصاف سے کام لینے والے - نیز دیکھئے ثلاثی مادہ
الْقِسْطُ (اسم مصدر) انصاف - عدل
اَقْسَطُ (اسم تفضیل) زیادہ انصاف والا -
الْمُقْسِطِیْنَ باب افعال منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) انصاف پسند -

☆ ☆ ☆ ☆

الْقِسْطَاسُ ترازو
وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ (۲۶:۱۸۲)
اور درست ترازو سے تولو -

ق س م ☆

قَسَمْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے تقسیم کیا -
قَسَمَ یَقْسِمُ قَسْمًا (ض) حصہ کرنا - تقسیم کرنا - بانٹنا
یَقْسِمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تقسیم کرتے ہیں -
اَهُمْ یَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّکَ نَحْنُ قَسَمْنَا بَیْنَهُمْ مَّعِیْشَتَهُمْ (۴۳:۳۲)
کیا یہ لوگ تیرے پروردگار کی رحمت کو بانٹتے ہیں - ہم نے ان میں ان کی معیشت کو دنیا کی زندگی میں تقسیم کر دیا ہے -
قَاسَمَ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) قسم کھا کر کہا -
قَاسَمَ قِسَامًا وَّ مُقَاسَمَةً قسم
وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّیْ لَکُمَا لَمِنَ النّٰصِحِیْنَ (۷:۲۱)
اور ان سے قسم کھا کر کہا کہ میں تو تمہارا خیر خواہ ہوں -
اَقْسَمُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے قسم کھائی -
اَقْسَمَ اِقْسَامًا قسم کھانا
اَقْسَمْتُمْ باب افعال (فعل ماضی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جمع مذکر حاضر) تم نے قسم کھائی۔
يُقْسِمُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ قسم کھاتا ہے یا وہ قسم کھائے گا۔
يُقْسِمَانِ باب افعال (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) وہ دو قسم کھاتے ہیں یا کھائیں گے۔
أُقْسِمُ (فعل مضارع۔واحد متکلم) میں قسم کھاتا ہوں۔
فَلَآ أُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُومِ (۷۵:۵۶)
ہمیں ستاروں کی منزلوں کی قسم۔
نوٹ:۔ لا قسم سے مراد فعل منفی نہیں ہے۔ زبان کے ایک دلچسپ محاورے کے مطابق قسم یا بددعا کو فی الواقع نفی سمجھا جاتا ہے اور ہوسکتا ہے کہ حرف لا کو کسی چیز کی حلفیہ کرنے کی صورت میں حذف کردیا جاتا ہو اور اثبات کی صورت میں درج کیا جاتا ہو (LIS ج۲ ص۳۰ WAGL)
لَا تُقْسِمُوْا
تَقَاسَمُوْا باب تفاعل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے باہم قسمیں کھائیں
تَقَاسَمَ تَقَاسُماً (باب تفاعل) باہم قسمیں کھانا
تَسْتَقْسِمُوْا (باب استفعال منصوب محذوف الآخر) (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم قسمت معلوم کرو۔
اِسْتَقْسَمَ اِسْتِقْسَاماً (باب استفعال) قسمت معلوم کرنا۔
وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ (۳:۵)
اور (یہ بھی حرام ہے کہ تیروں کے ذریعے قسمت معلوم کرو۔
قَسَمٌ (اسم) حلف۔قسم
قِسْمَةٌ (اسم) تقسیم۔بانٹ تقسیم شدہ چیز
وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ (۲۸:۵۴)
اور ان کو آگاہ کردو کہ ان میں پانی کی باری مقرر کردی گئی ہے۔
(۲) تقسیم
تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى (۲۲:۵۳)
یہ تقسیم تو بڑی بے انصافی کی ہے۔
الْقِسْمَةُ (حصے کرنے کا وقت) لفظی ترجمہ: تقسیم
وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ (۸:۴)
اور جب میراث کی تقسیم کے وقت رشتہ دار یتیم اور محتاج آجائیں۔
مَقْسُوْمٌ (اسم) (تفویض شدہ) تقسیم شدہ۔(مفعول واحد مذکر) تقسیم شدہ
اَلْمُقَسِّمٰتُ باب تفعیل (اسم فاعل جمع مؤنث) تقسیم کرنے والیاں
قَسَّمَ تَقْسِيْماً (باب تفعیل) بانٹنا
فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا (۴:۵۱)
پھر چیزیں تقسیم کرتی ہیں۔
اَلْمُقْتَسِمِيْنَ باب افتعال (اسم فاعل جمع مذکر) تقسیم کرنے والے
اِقْتَسَمَ اِقْتِسَاماً ثلاثی مادے کی طرح بانٹنا

ق س و ☆

قَسَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) سخت ہوگئی۔
قَسَا يَقْسُوْ قَسْواً وَقَسْوَةً (ن) سخت ہوجانا۔شکست ناپذیر
قَاسِيَةٌ / اَلْقَاسِيَةُ (اسم فاعل واحد مؤنث) سخت، سخت ہوئی چیز۔
قَسْوَةٌ (اسم مصدر) سختی

ق ش ع ر

تَقْشَعِرُّ (رباعی فعل) (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ کانپتا ہے یا اس کے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں۔
اِقْشَعَرَّ اِقْشِعْرَاراً (باب افعلال)

ق ص د ☆

اِقْصِدْ (فعل امر واحد مذکر غائب) تو میانہ روی اختیار کر۔
قَصَدَ يَقْصِدُ قَصْداً (ض) فی درمیانی راستہ اختیار کرنا۔ اِلٰى سیدھے راستے چلنا ارادہ کرنا۔خواہش کرنا
وَاقْصِدْ فِیْ مَشْيِكَ (۱۹:۳۱)
اپنی چال میں میانہ روی اختیار کرو (یعنی نہ تو زیادہ تیز چلو اور نہ زیادہ سست) اس آیت میں مراد شہر الطریقہ اختیار کرنا ہے۔
قَصْدٌ (اسم مصدر) سیدھا راستہ۔درست جہت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ (٩:١٦)
اور سیدھا راستہ تو خدا تک جا پہنچتا ہے۔
قَاصِدًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) معتدل میانہ رو۔ (سَفَرًا قَاصِدًا) درمیانہ سفر۔ ہلکا سفر
مُقْتَصِدٌ باب افتعال (اسم فاعل واحد مذکر) میانہ رو آدمی۔
فَلَمَّا نَجّٰهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ (٣١:٣٢)
پھر جب ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو بعض ہی انصاف پر قائم رہتے ہیں۔
مُقْتَصِدَةٌ باب افتعال (اسم فاعل واحد مؤنث) درمیانہ راستہ اختیار کرنے والی۔ راستباز عورت۔
مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ (٥:٦٦)
ان میں سے کچھ لوگ میانہ رو ہیں۔ (وہ انتہا پسند نہیں)۔

ق ص ر ☆

تَقْصُرُوْا محذوف الآخر۔ منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم قصر کرو
قَصَرَ يَقْصُرُ قَصْرًا وَ قُصُوْرًا (ن' ض) قصر کرنا' مختصر کرنا۔
اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ (٤:١٠١)
کہ تم قصر کر کے نماز پڑھو۔
يُقْصِرُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کمی نہیں کرتے یا کوتاہی نہیں کرتے۔
وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ (٧:٢٠٢)
ان کے (کنعان) بھائی انہیں گمراہی میں کھینچے جاتے ہیں (پھر اس میں کسی طرح کی) کوتاہی نہیں کرتے۔
قَصْرٌ / اَلْقَصْرُ (اسم) قلعہ۔ محل
قُصُوْرٌ (اسم جمع) قلعے۔ محلات
مفرد: قَصْرٌ
قٰصِرٰتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث) نیچی نظروں والیاں
قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ وہ پاکباز عورتیں جن کی نظر ان کے خاوندوں کے سوا کسی اور پر نہیں پڑتی۔
مِنْ قَبِيْلِ اِضَافَةِ الْفَاعِلِ اِلٰى مَفْعُوْلِهٖ
یہ ترکیب فاعل کی اپنی مفعول کی طرف اضافت کے قبیل سے ہے (ابن عقیل)
مَقْصُوْرٰتٌ (اسم مفعول جمع مؤنث) پردہ نشین عورتیں۔
حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ (٥٥:٧٢)
(وہ) حوریں (ہیں جو) خیموں میں پردہ نشین ہیں۔
مُقَصِّرِيْنَ باب تفعیل منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) بال ہلکے کرانے والے

ق ص ص ☆

قَصَّ مضاعف (ن) (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔
قَصَّ يَقُصُّ قَصَصًا (ن)
(۱) بیان کرنا۔ بتانا۔ کہنا۔ روایت کرنا۔ داستان سنانا (۲) کسی کی پیروی کرنا۔
فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ (٢٨:٢٥)
جب وہ ان کے پاس آئے اور ان سے اپنا پورا ماجرا بیان کیا۔
قَصَصْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے بیان کیا۔
يَقُصُّ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بیان کرتا ہے۔
يَقُصُّوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بیان کرتے ہیں۔
نَقُصُّ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم بیان کرتے ہیں۔
لَمْ نَقْصُصْ (فعل نفی جحد بلم) ہم نے بیان نہیں کیا۔
لَنَقُصَّنَّ لام تاکید و نون ثقیلہ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم یقیناً بیان کریں گے۔
اُقْصُصْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) بیان کر۔ بتا
لَا تَقْصُصْ فعل نہی واحد مذکر حاضر بیان مت کر۔ نہ کہہ
اَلْقَصَصُ (اسم مصدر) (۱) کہانیاں قصے۔
فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ (٧:١٧٦)
تو ان سے یہ قصہ بیان کر دو تا کہ وہ فکر کریں
لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ (١٢:١١١)
ان کے قصوں میں عبرت تھی۔
(۲) تلاش کرنا۔ نقش پا پر چلنا۔
اور قَصَّ يَقُصُّ کے ایک اور معنی دیکھیے یعنی نشان تلاش کرنا
فَارْتَدَّا عَلٰى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا (١٨:٦٤)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تو وہ اپنے پاؤں کے نشان دیکھتے دیکھتے لائے گئے۔

قُصِّيْهِ (فعل امر۔واحد مؤنث) پیچھا کرو۔

وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِّيْهِ (۱۱:۲۸)

اور اس کی بہن سے کہا کہ اس کے پیچھے پیچھے چلی جا۔

اَلْقِصَاصُ بدلہ۔

(قصاص صرف بدلہ ہی نہیں ہے کیونکہ قصاص میں بدلے کے ساتھ ساتھ دیت کی بھی گنجائش ہے جو مقتول کے ورثاء کا جائز حق ہے یہ دوسروں کے تحفظ اور امن کے تحفظ اور امن کے مقصد کے لئے ہے اور یہ بات صرف بدلہ لینے میں نہیں ہے۔

ق ص ف ☆

قَاصِفًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) آندھی۔طوفان۔بادوباراں

قَصَفَ يَقْصِفُ قَصْفًا (قَصِيفًا) (ض) گرجنا اور (بادلوں کی) گرج کی صدائے بازگشت

فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ (۶۹:۱۷)

پھر تم پر تیز ہوا چلائے۔

ق ص م ☆

قَصَمْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے کرتوڑ کر رکھ دی۔

قَصَمَ يَقْصِمُ قَصْمًا (ض) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔تباہ کرنا۔اپنی اصل جگہ پر واپس جانا۔

وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً (۱۱:۲۱)

اور ہم نے بہت سی بستیوں کو جو ستمگار تھیں، ہلاک کر مارا۔

ق ص و ☆

قَصِيًّا منصوب (صفت) (اسم فاعل) دور دراز بعید۔

قَصَا يَقْصُوْ قَصْوًا وَقُصُوًّا (ن) (فاصلہ) بہت دور ہونا۔دور چلے جانا

أَقْصَى (أَقْصَا) (اسم تفضیل) زیادہ دور

وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى (۲۰:۲۸)

اور ایک شخص شہر کی پرلی طرف سے دوڑتا ہوا آیا۔

اَلْمَسْجِدِ الْأَقْصَا (۱:۱۷)

(یروشلم میں واقع) مسجد اقصا

اَلْقُصْوٰى اسم تفضیل (مؤنث) دور کے۔

وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى (۴۲:۸)

اور وہ (کافر) بعید کے ناکے پر (تھے)

ق ض ب ☆

قَضْبًا منصوب (اسم) سبزیاں ترکاریاں۔چارہ۔گھاس

قَضَبَ يَقْضِبُ قَضْبًا (ض) کاٹنا

ق ض ض ☆

يَنْقَضَّ (باب انفعال منصوب) نیچے گرتا ہے۔

اِنْقَضَّ اِنْقِضَاضًا (باب انفعال) گرنا فوراً گر پڑنا۔گرنے والا ہونا۔

فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ (۷۷:۱۸)

تب ان دونوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو گرنے ہی کو تھی۔

ق ض ی ☆

قَضٰى معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) اس نے فیصلہ کیا

قَضٰى يَقْضِىْ قَضْيًا وَ قَضَآءً وَ قَضِيَّةً (ض)

فیصلہ کرنا۔خاتمہ کرنا۔(عَلٰی یعنی مار ڈالنا) پورا کرنا۔سرانجام دینا۔مکمل کرنا۔جانچنا۔فیصلہ کرنا۔

وَاِذَا قَضٰى اَمْرًا (۱۱۷:۲)

اور وہ جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے۔

بطور استعارہ: مطمئن کرنا۔

فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ (۲۹:۲۸)

تب جب موسیٰ نے مدت پوری کی۔

حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰهَا (۶۸:۱۲)

وہ یعقوبؑ کے دل کی ایک حاجت تھی جو انہوں نے پوری کر دی تھی (۳) خاتمہ کرنا یعنی مار ڈالنا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ
(۱۵:۲۸)
موسیٰؑ نے اسے ایک گھونسہ مارا اور اس کا خاتمہ ہو گیا۔ (۴) پورا کیا۔ (۵) سرانجام دینا

فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ (۲۳:۲۳)
ان میں سے بعض ایسے ہیں جنہوں نے اپنی نذر پوری کر دی (۶) فیصلہ کرنا

قَضَيْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے فیصلہ کیا۔

قَضَيْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے فیصلہ کیا۔

قَضَوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے سرانجام دیا۔

فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ (۴:۱۰۳)
اور جب تم نماز سرانجام دے چکو یعنی ادا کر چکو (۲) مکمل کرنا

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ (۲:۲۰۰)
جب تم اپنے مناسک حج مکمل کر چکو

قَضَيْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے فیصلہ کیا۔

قَضٰى اِلٰى، عَلٰى فیصلہ دیا

يَقْضِىْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۱) وہ جانچے گا۔ بَيْنَ فیصلہ کرنا

اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِىْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (۱۰:۹۳)
یقیناً تیرا پروردگار قیامت کے دن ان کے درمیان فیصلہ کرے گا۔

(۲) فیصلہ دینا۔

وَاللّٰهُ يَقْضِىْ بِالْحَقِّ (۴۰:۲۰)
اللہ حق کے ساتھ فیصلہ کرتا ہے۔

لِيَقْضِىَ (لام تعلیل) تاکہ فیصلہ کرے۔ کر ڈالے

لِيَقْضِىَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا (۸:۴۲)
تاکہ اس کام کو کر ڈالے جو ہونے ہی والا تھا۔

لِيَقْضِ (لام امر محذوف الآخر) خاتمہ کر دینا۔ موت دینا

وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ (۴۳:۷۷)
اور پکاریں گے کہ اے مالک! تیرا پروردگار ہمیں موت دے دے۔

يَقْضِ ساکن (محذوف الآخر) سرانجام دینا۔ سرانجام دے۔

كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ (۸۰:۲۳)
کچھ شک نہیں کہ خدا نے اسے جو حکم دیا اس نے اس پر عمل نہ کیا۔

تَقْضِىْ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر)۔ تو فیصلہ کرے گا۔

يَقْضُوْنَ (فعل امر جمع مذکر غائب) وہ فیصلہ کرتے ہیں۔

لَا يَقْضُوْنَ وہ فیصلہ نہیں کرتے

لِيَقْضُوْا لام امر (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مکمل کریں یا پورا کریں

ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ (۲۲:۲۹)
پھر چاہیے کہ لوگ اپنا میل کچیل دور کریں

اِقْضِ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو فیصلہ کر۔

اِقْضُوْٓا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم فیصلہ کرو

قَاضٍ (اسم فاعل واحد مذکر) قاضی۔ جج

اَلْقَاضِيَةُ (اسم فاعل واحد مؤنث) خاتمہ کرنے والی۔

يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ (۶۹:۲۷)
اے کاش! موت میرا کام تمام کر چکی ہوتی۔

قُضِىَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) فیصلہ کر دیا گیا۔

قُضِىَ بَيْنَ: فیصلہ کیا گیا مکمل کیا گیا۔

قُضِيَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) مکمل کی گئی۔ ختم کی گئی

لِيُقْضٰى لام تعلیل واحد مذکر غائب (۱) پورا کرنا

ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى (۶:۶۰)
پھر تمہیں دن کو اٹھا دیتا ہے تاکہ زندگی کی معین مدت پوری کر دی جائے۔

(۲) ختم ہو جانا۔

وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ (۲۰:۱۱۴)
اور قرآن کی وحی جو تمہاری طرف بھیجی جاتی ہے اس کے پورا ہونے سے پہلے (قرآن کے پڑھنے کے لئے) جلدی نہ کیا کرو۔

(۳) جان سے مارا جائے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا (۳۵:۳۶)
اور جن لوگوں نے کفر کیا، ان کے لئے دوزخ کی آگ ہے۔ نہ انہیں موت آئے گی کہ مر جائیں۔

مَقْضِيًّا منصوب (اسم مفعول واحد مذکر) طے شدہ یا فیصلہ شدہ بات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ق ط ر ☆

قِطْرٌ (قِطْرًا) (اسم) پگھلا ہوا تانبہ
قَطِرَانٌ (اسم) مائع تارکول
أَقْطَارٌ (اسم جمع) اطراف۔ مناطق
مفرد: قُطْرٌ

ق ط ط ☆

قِطٌّ (اسم) حصہ
قَطَّ يَقُطُّ (يَقِطُّ) قَطًّا (ن، ض)
کاٹنا۔ گھڑنا (نرِ یا قلم) کسی چیز کے حصے کرنا
عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا (۱۶:۳۸)
ہم کو ہمارا حصہ روز حساب سے پہلے ہی دے دے۔

ق ط ع ☆

قَطَعْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)(۱) تم نے کاٹ ڈالا۔
قَطَعَ يَقْطَعُ قَطْعًا (ف)
(۱) کاٹنا۔ کاٹ پھینکنا۔ الگ کرنا۔ عَنْ: ایک طرف رکھ دینا۔
دَابِرَہٗ (۲) تباہ کرنا۔ موت
الطَّرِيقَ (۳) شاہراہ پر ڈاکہ ڈالنا
السَّبِيلَ (۴) راستہ بند کر دینا تا کہ راہ گیروں کو نقصان پہنچے۔ وسائل ختم کر دینا
مَاقَطَعْتُمْ مِّنْ لِّينَةٍ (۵:۵۹)
(مومنو!) کھجور کے درخت جو تم نے کاٹ ڈالے

قَطَعْنَا (۲) ہم نے کاٹ دیا
(یعنی ہم نے تباہ و برباد کر دیا۔
وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا (۷۲:۷)
اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا' ان کی جڑ کاٹ دی۔
(۳) الگ کرنا۔ کاٹ ڈالنا۔
ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ (۴۶:۶۹)
پھر ہم ان کی رگ گردن کاٹ ڈالتے۔
يَقْطَعَ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ کاٹ دے۔
وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ (۷:۸)
خدا چاہتا تھا کہ اپنے فرمان سے حق کو قائم رکھے اور کافروں کی جڑ کاٹ کر (پھینک) دے
لِيَقْطَعَ لام تعلیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) تا کہ وہ کاٹ ڈالے۔
لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا (۱۲۷:۳)
تا کہ کافروں کی ایک جماعت کو ہلاک یا انہیں ذلیل و مغلوب کر دے
لِيَقْطَعْ (فعل امر غائب) وہ کاٹ ڈالے۔
ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ (۱۵:۲۲)
پھر اپنا گلا کاٹے تو دیکھے۔
يَقْطَعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب)(۱) وہ کاٹ دیتے ہیں۔
وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ (۲۷:۲)
اور جس چیز (یعنی رشتہ قرابت) کے جوڑے رکھنے کا خدا نے حکم دیا ہے' اس کو قطع کئے ڈالتے ہیں۔
(۲) وہ گزرتے ہیں
وَلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا (۱۲۱:۹)
وہ کوئی میدان/ وادی طے نہیں کرتے (مگر......)
تَقْطَعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم راہزنی کرتے ہو۔
وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ (۲۹:۲۹)
تم راہزنی کرتے ہو۔
اقْطَعُوْٓا (فعل امر جمع مذکر حاضر) کاٹ ڈالو
قُطِعَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وہ کٹ گیا۔
قَطَّعَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے کاٹ کر ٹکڑے کر دیئے۔
قَطَّعَ تَقْطِيْعًا (باب تفعیل)
کاٹ کر ٹکڑے کر دیا۔ مکمل طور پر کاٹ دیا یا کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ پھاڑ دیا۔
(۱) ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔
فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ (۱۵:۴۷)
سو تو وہ ان کی انتڑیوں کو کاٹ ڈالے گا۔
ٹکڑے ٹکڑے کرتا ہے (ماجد) پھاڑتا ہے (پکتھال)۔
قَطَّعْنَ باب تفعیل (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے کاٹ دیئے۔
قَطَّعْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
(۲) بطور استعارہ۔ ہم نے بانٹ دیئے۔
وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا (۱۶۰:۷)

www.kitabosunnat.com

ہم نے انہیں بارہ قبیلوں (قوموں) میں تقسیم کردیا۔

وَقَطَّعْنٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اُمَمًا (۱۶۸:۷)

اور ہم نے ان کو جماعتیں کرکے ملک میں منتشر کردیا۔

تُقَطِّعُوْا محذوف الآخر باب تفعیل منصوب، فعل مضارع، جمع مذکر حاضر) تم ٹکڑے ٹکڑے کرتے ہو۔

لَاُقَطِّعَنَّ باب تفعیل لام تاکید ونون ثقیلہ (فعل مضارع واحد متکلم) میں یقیناً کاٹ ڈالوں گا۔

قُطِّعَتْ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب)

(۱) کاٹ کر الگ کیا گیا۔

وَلَوْاَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْقُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ (۳۱:۱۳)

اور اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا کہ اس (کی تاثیر) سے پہاڑ چل پڑتے یا زمین پھٹ جاتی۔

نوٹ:۔اس آیت میں وارد لفظ قرآن سے مراد قرآن مجید نہیں ہے لہذا انگریزی میں اس کا ترجمہ Racital یعنی تلاوت کیا گیا ہے۔ پکتھال نے اس کے ترجمہ کے لئے لیکچر چنا ہے اور ماجد نے قرآن حرف نکرہ کے ساتھ لکھا ہے۔ یعنی کوئی قرآن

(۲) تراشے گئے۔

قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ (۱۹:۲۲)

ان کے آگے کے کپڑے تراشے جائیں گے۔ لفظی ترجمہ: تراشے جاتے ہیں۔

تُقَطَّعُ باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب) کاٹی جاتی ہے۔

تُقَطَّعَ باب تفعل (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب)

(۲) کہ کاٹی جائے۔

تَقَطَّعَ تَقَطُّعًا کاٹ ڈالنا۔ منصوب (فعل ماضی واحد مذکر غائب کٹ کر جدا ہوگیا)

ثلاثی مادے کی طرح اس کا مطلب ہوگا: الگ کرنا یا الگ ہونا۔

لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ (۹۴:۶)

بے شک (آج) تمہارے آپس کے سب تعلقات منقطع ہوگئے۔

(۲) پاش پاش ہونا۔

اِلَّا اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ (۱۱:۹)

مگر یہ کہ ان کے دل پاش پاش ہوگئے۔

تَقَطَّعَ کو یہاں اہل قواعد نے (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) لیا ہے، جس سے پہلے مضارع کی ت ساقط ہوگئی ہے لہذا اب یہ تَتَقَطَّعُ کی بجائے صرف تَقَطَّعُ پڑھا جاتا ہے۔ آخری حرف ع پر پیش زبر میں تبدیل ہوگئی کیونکہ اس سے پہلے حرف ناصب اَنْ آیا ہے۔ یوں یہ لفظ فعل ماضی ظاہر ہوتا ہے۔

تَقَطَّعَتْ باب تفعل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) الگ ہوگئی۔

وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ (۱۶۶:۲)

اور ان کے آپس کے تعلقات منقطع ہوجائیں گے (ماجد) (یعنی ان کے سب مقاصد ناکام ہوجائیں گے (پکتھال)۔

تَقَطَّعُوْا باب تفعل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ کٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہوگئے۔ (یعنی ان کے اندر پھوٹ پڑگئی)

قِطْعٌ (اسم) ایک حصہ

بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ (۶۵:۱۵)

کچھ رات رہے۔

(بحوالہ ابن کثیر) کچھ مفسرین کے قول کے مطابق قِطْعٌ سے مراد رات کا پہلا حصہ ہے۔

قِطْعٌ (اسم) رات کا ایک حصہ (صبح کی جانب)

مفرد قَطِيْعٌ ۔راغب کے قول کے مطابق اس لفظ کا اطلاق لوگوں اور مویشیوں دونوں کے گروہوں پر ہوتا ہے۔ اس کی جمع قِطَعٌ صِرْمَةٌ اور فِرْقَةٌ کے وزن پر بنائی گئی ہے جن کا مفرد: بالترتیب صَرِيْمٌ اور فَرِيْقٌ ہے۔

قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا (۲۷:۱۰)

اندھیری رات کے ٹکڑے (۲) پگڈنڈیاں (پکتھال)۔ منطقے (عبدالماجد دریا آبادی)

وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ (۴:۱۳)

اور زمین میں کئی طرح کے قطعات ہیں۔

قَاطِعَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) فیصلہ کرنے والی۔

مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ (۳۲:۲۷)

جب تک تم حاضر نہ ہو (اور صلاح نہ دو) میں کسی کام کو فیصل کرنے والی نہیں

مَقْطُوْعٌ (اسم مفعول واحد مذکر) کٹا ہوا۔ جدا

مَقْطُوْعَةٌ (اسم مفعول واحد مؤنث) ناقابل رسائی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ق ط ف☆

قُطُوْف (اسم جمع) گچھے
مفرد: قِطْفٌ

ق ط م ر

قِطْمِيْر (اسم) کھجور کی گٹھلی

ق ع د☆

قَعَدَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ بیٹھا۔
قَعَدَ يَقْعُدُ قُعُوْداً وَ مَقْعَداً (ن) نیچے بیٹھنا۔ پیچھے رہ جانا۔ لِ قُعُوْداً انتظار میں رہنا۔ عن اجتناب کرنا۔ کنی کترانا۔
وَقَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ (۹۰:۹)
اور جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا وہ (گھر میں) بیٹھے رہتے
قَعَدُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب)۔ گھر میں بیٹھے رہے۔
تَقْعُدْ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) کہ تو بیٹھ جائے۔
نَقْعُدُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم بیٹھتے ہیں۔ كُنَّا نَقْعُدُ ہم بیٹھتے تھے۔
لَا تَقْعُدْ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) تو نہ بیٹھ۔
لَا تَقْعُدُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم نہ بیٹھو
لَاَقْعُدَنَّ. لام تاکید ونون ثقیلہ (فعل مضارع واحد متکلم) میں لازماً گھات میں بیٹھوں گا۔
قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ (۱۶:۷)
ابلیس نے کہا کہ مجھے تو تو نے ملعون کیا ہی ہے میں بھی تیرے سیدھے راستے پر (ان کو گمراہ کرنے کے لئے) بیٹھوں گا (ماجد) میں ان کی گھات میں بیٹھوں گا (پکتھال)
اُقْعُدُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم بیٹھو۔
قُعُوْدٌ (اسم مصدر) (۱) بیٹھنے کی حالت۔ یعنی وہ کس طرح بیٹھتے ہیں۔
اِذْهُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ (۶:۸۵)
جب کہ وہ ان (کے کناروں پر) بیٹھے ہوئے تھے۔
(۲) بیٹھے ہوئے۔
اَلَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا (۱۹۱:۳)
جو کھڑے اور بیٹھے ہوئے اللہ کو یاد کرتے ہیں۔
(۳) بیٹھے ہوئے یعنی پیچھے رہ کر بغیر حرکت کئے۔
اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ (۸۳:۹)
بے شک تم پہلی مرتبہ بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے تو اب بھی پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔
قَاعِداً منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) بیٹھا ہوا شخص
اَلْقَاعِدُوْنَ، قَاعِدُوْنَ، اَلْقَاعِدِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) بیٹھے ہوئے لوگ
قَعِيْدٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) بیٹھا ہوا شخص۔
اَلْقَوَاعِدُ (اسم جمع) (۱) بنیادیں
وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ (۱۲۷:۲)
اور (یاد کرو) جب ابراہیم اور اسماعیل بیت اللہ کی بنیادیں اونچی کر رہے تھے۔
(۲) سن یاس کو پہنچی ہوئی عورتیں۔
وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا (۶۰:۲۴)
اور بڑی عمر کی عورتیں جن کو نکاح کی توقع نہیں رہی۔
مَقْعَدٌ (اسم ظرف) بیٹھنے کی جگہ۔ نشست
مَقَاعِدُ (اسم ظرف) نشستیں بیٹھنے کی جگہیں۔
مفرد: مَقْعَدٌ

ق ع ر☆

مُنْقَعِرٌ باب انفعال (اسم فاعل واحد مذکر)
اِنْقَعَرَ اِنْقِعَاراً (باب انفعال) جڑ سے اکھڑ جانا۔ جڑوں سے کٹ جانا۔ لیے پڑنا
قَعَرَ يَقْعَرُ قَعْراً (ف) گہرا کھودنا

ق ف ل☆

اَقْفَالٌ (اسم جمع) قفل۔ تالے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مفرد: قُفْل

ق ف ر ☆

لَا تَقْفُ (فعل امر واحد مذکر غائب) پیچھے مت پڑ-
قَفَا یَقْفُو قَفْواً وَ قُفُوًّا (ن)
کسی شخص یا چیز کے پیچھے جانا کسی کے پیچھے چلنا- راستہ میں پیروی کرنا-
وَلَا تَقْفُ مَالَیْسَ لَکَ بِهٖ عِلْمٌ (۳۶:۱۷)
اور اے بندے! جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے نہ پڑ-
قَفَّیْنَا- ب باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) پیچھے بھیجا
وَقَفَّیْنَا عَلٰٓی اٰثَارِهِمْ بِعِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ (۴۶:۵)
اور ان پیغمبروں کے بعد ہم نے انہی کے قدموں پر عیسٰی ابن مریم کو بھیجا

ق ل ب ☆

تُقْلَبُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تم الٹائے جاؤ گے-
قَلَبَ یَقْلِبُ قَلْباً (ض)
الٹنا- پلٹنا- اوپر اٹھنا- ترقی کرنا- لوٹنا- چہرہ اوپر یا نیچے کرنا-
یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَیَرْحَمُ مَنْ یَّشَآءُ وَاِلَیْهِ تُقْلَبُوْنَ (۲۱:۲۹)
وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم کرے اور اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے-

قَلَّبُوْا باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ اوپر کو پلٹ گئے- قَلَّبَ تَقْلِیْباً ثلاثی مادے کی طرح- پھیرنا- الٹانا- اوپر یا نیچے کو منہ کرنا-
وَقَلَّبُوْا لَکَ الْاُمُوْرَ (۴۸:۹)
اور بہت سی باتوں میں وہ تمہارے ساتھ
یُقَلِّبُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب)- الٹ پھیر کرتے رہے یعنی انہوں نے تمہارے لئے مشکلات پیدا کیں (پکھال)- (۱) وہ پھرتا ہے
یُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ (۴۴:۲۴)
اور خدا ہی رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے- یعنی دونوں کو ایک دوسرے کے پیچھے لگا دیتا ہے- (۲) قَلَّبَ کَفَّیْهِ (ضرب المثل) لفظی ترجمہ:- اس نے ہتھیلیاں ملیں یا وہ انتہائی کرب میں ہے یا اپنی بے بسی کا دکھ اور سراسیمگی ساتھ اظہار کرتا ہے-
فَاَصْبَحَ یُقَلِّبُ کَفَّیْهِ عَلٰی مَآ اَنْفَقَ (۴۲:۱۸)
تو اس مال کے خرچ پر ہاتھ ملنے لگا جو اس نے ان پر خرچ کیا تھا-
نُقَلِّبُ (فعل مضارع جمع متکلم)
وَنُقَلِّبُ اَفْئِدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ (۱۱۰:۶)
ہم ان کے دلوں کو اور ان کی آنکھوں کو الٹ دیں گے-
وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ (۱۸:۱۸)
اور ہم ان کو دائیں اور بائیں کروٹ بدلاتے تھے-
تُقَلَّبُ باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب) وہ الٹایا جاتا ہے-

تَتَقَلَّبُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) الٹے گی-
تَقَلَّبَ تَقَلُّباً باب تفعل
تَقَلُّبَ (اسم مصدر) (۱) پھیرنا-
قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْهِکَ فِی السَّمَآءِ (۱۴۴:۲)
(اے محمدؐ!) ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ پھیر پھیر کر دیکھنا دیکھ رہے ہیں-
(۲) آگے پیچھے جانا- چلتے پھرتے-
اَوْ یَاْخُذَهُمْ فِیْ تَقَلُّبِهِمْ (۴۶:۱۶)
یا ان کو چلتے پھرتے پکڑ لے-
(۳) حرکت کرنا- پھرنا-
وَتَقَلُّبَکَ فِی السّٰجِدِیْنَ (۲۱۹:۲۶)
اور نمازیوں میں تیرے پھرنے کو بھی
لَا یَغُرَّنَّکَ تَقَلُّبُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِی الْبِلَادِ (۱۹۶:۳)
اے محمدؐ! کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکا نہ دے-
مُتَقَلَّبٌ (اسم ظرف) شورش و فساد کی جگہ
اِنْقَلَبَ باب انفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ الٹا پھرا- چکر کاٹا-
اِنْقَلَبَ اِنْقِلَاباً باب انفعال الٹ جانا- الٹ پلٹ ہونا- الٹا پھرنا- واپس لوٹنا-
وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ۨانْقَلَبَ عَلٰی وَجْهِهٖ (۱۱:۲۲)
اور اگر اس پر کوئی آفت پڑے تو الٹے منہ پھر جائے-
اِنْقَلَبُوْا باب انفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ واپس پلٹے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ (۱۷۴:۳)
پھر وہ خدا کی نعمتوں اور اس کے فضل کے ساتھ (خوش وخرم) واپس آئے۔

اِنْقَلَبْتُمْ باب انفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) عَلٰی تم الٹے پھرے
اِنْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ (۱۴۴:۳)
تم اپنی ایڑیوں کے بل یعنی الٹے پاؤں پھر جاؤ۔ اِلٰی: تم واپس پھرے۔
سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ (۹۵:۹)
جب تم ان کے پاس لوٹ کر جاؤ گے تو تمہارے روبرو خدا کی قسمیں کھائیں گے۔

يَنْقَلِبُ باب انفعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ الٹا پھرتا ہے
اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ (۱۴۳:۲)
کہ معلوم کریں کہ کون ہمارے پیغمبر کا تابع رہتا ہے اور کون الٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔
وَيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا (۹:۸۴)
اور وہ اپنے گھر والوں میں خوش خوش آئے گا۔

لَنْ يَّنْقَلِبَ ہرگز واپس نہیں آئے گا
يَنْقَلِبْ (ساکن) واپس لوٹے
يَنْقَلِبُوْنَ باب انفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ واپس لوٹیں گے
يَنْقَلِبُوْا محذوف الآخر کہ وہ واپس لوٹیں۔
تَنْقَلِبُوْا محذوف الآخر (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم واپس لوٹو
مُنْقَلَبٌ باب انفعال (اسم ظرف) فتنہ وفساد کی جگہ
مُنْقَلِبُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) واپس لوٹنے والے۔
قَلْبٌ / اَلْقَلْبُ (اسم) دل
قَلْبَيْنِ (اسم تثنی) دو دل
قُلُوْبٌ / اَلْقُلُوْبُ (اسم جمع) دل

ق ل د ☆

اَلْقَلَآئِدُ (اسم جمع) لفظی ترجمہ ہار
مفرد قَلَادَةٌ۔
قَلَدَ يَقْلُدُ قَلْدًا (ض)
مروڑنا۔ ایک چیز کو دوسری پر بٹنا۔ سیاق کلام اور موقع ومحل کے طور پر۔ گردنوں میں پٹے پڑے۔ قربانی کے جانور۔
لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ (۲:۵)
خدا کے نام کی چیزوں کی بے حرمتی نہ کرنا نہ ادب کے مہینے کی نہ قربانی کے جانوروں کی اور نہ ان جانوروں کی جو خدا کی نذر کردیئے گئے ہوں اور جن کے گلوں میں پٹے بندھے ہوں۔
نوٹ: اَلْقَلَآئِدُ جمع کا صیغہ ہے جس کا مفرد قلادۃ ہے اس کا مطلب ہار ہے یا وہ پٹہ جو جانوروں کے گلے میں ڈالا جاتا ہے جن کو قربانی کے لئے مکہ لایا جاتا ہے (ولیم لین)۔
یہ اصطلاح اس جانور پر بھی صادق آتی ہے جس کو ہار پہنایا جائے۔
ایسے جانوروں کے لئے لفظ قلائد کا استعمال ان کی حرمت وادب میں شدت کے لئے ہے کیونکہ ان جانوروں پر ایک واضح نشان ہوتا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ جانور قربانی کے لئے ہیں ان کی تعظیم کا مطلب یہ ہے کہ ان کو نہ تو نقصان پہنچایا جائے اور نہ ان کے ساتھ ظالمانہ سلوک کیا جائے (ندوی)۔
مَقَالِيْدُ (اسم آلہ: چابیاں)
مفرد: مِقْلَادٌ

ق ل ع ☆

اَقْلِعِىْ باب افعال (فعل امر واحد مؤنث حاضر) ختم ہو جا۔ رک جا
اَقْلَعَ اِقْلَاعًا باب افعال (جہاز کا) لنگر اٹھانا (ہوائی جہاز کا) پرواز کرنا۔
لفظی ترجمہ: رکنا۔ اجتناب کرنا۔ چھوڑ دینا۔ اقلاع کا مطلب امساک ہے یعنی روکنا (زمخشری)۔

ق ل ل ☆

قَلَّ (فعل مضاعف) فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ چھوٹا ہوا یا کم ہوا۔
قَلَّ يَقِلُّ قَلًّا وَ قِلَّةً (ض)
تعداد یا مقدار میں کم ہونا۔ کم یاب ہونا۔ شاذ ہونا۔
مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ (۷:۴)
وہ مال تھوڑا ہو یا بہت۔
يُقَلِّلُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کم کرتا ہے
قَلَّلَ يُقَلِّلُ تَقْلِيْلًا (باب تفعیل) کم کرنا۔
اَقَلَّتْ باب افعال (فعل ماضی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مؤنث غائب) اٹھایا- برداشت کیا

اَقَلَّ اِقْلَالاً (باب افعال)
برداشت کرنا-

قَلِيلٌ / قَلِيلًا منصوب (اسم فاعل)
اٹھانا- (واحد مذکر) کم- چھوٹا

قَلِيلَةٌ (اسم فاعل- واحد
مؤنث) کم- چھوٹا-

قَلِيلُونَ (اسم فاعل جمع مذکر)
کم لوگ-

اَقَلُّ (اسم تفضیل) کمتر- نسبتہً تھوڑا

ق ل م ☆

قَلَمٌ اَلْقَلَمُ (اسم) قلم-

اَقْلَامٌ (اسم جمع) قلم
مفرد: قلم

ق ل ی ☆

قَلٰی (فعل معتل) (فعل ماضی واحد
مذکر غائب) اس نے نفرت کی- ناراض ہوا

قَلَا يَقْلُوْ قِلًى (ن)
نفرت کرنا- ناراض ہونا- شدید بیزاری

مَاوَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَاقَلٰى
(۹۳:۳)
(اے محمدؐ!) تمہارے پروردگار نے نہ تو تم کو
چھوڑا اور نہ ناراض ہوا-

اَلْقَالِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
بیزار لوگ-

قَالَ اِنِّیْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ
(۱۶۸:۲۶)
(لوطؑ) نے کہا کہ میں تمہارے کام کا سخت دشمن
ہوں یعنی تمہارے کام سے سخت بیزار
ہوں-

ق م ح ☆

مُقْمَحُوْنَ (اسم مفعول جمع مذکر)
اکڑی ہوئی گردن والے-

اَقْمَحَ اِقْمَاحاً (باب افعال)
(اونٹ کا) سر اٹھانا اور پانی پینے سے انکار
کرنا-

مُقْمَحٌ (اسم مفعول) جس کا
سر اوپر کی طرف بندھا ہوا ہو کہ وہ دیکھ نہ
سکے-

اِنَّا جَعَلْنَا فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ
اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ
(۸:۳۶)
بے شک ہم نے ان کی گردنوں میں طوق
ڈال رکھے ہیں جو ان کی ٹھوڑیوں تک
(پھنسے ہوئے) ہیں یوں ان کے سر اُلل
رہے ہیں-

ق م ر ☆

اَلْقَمَرُ / قَمَراً (اسم) چاند

ق م ص ☆

قَمِيْصٌ (اسم) قمیض

ق م ط ر

قَمْطَرِيْراً منصوب (اسم) دکھی

ق م ع ☆

مَقَامِعُ (اسم آلہ) گرز
مفرد: مَقْمَعَةٌ
سر پر مارنے کے لئے لوہے کا بنا ہوا گرز

قَمَعَ يَقْمَعُ قَمْعاً (ف)
سر پر مارنا- مطیع کرنے کے لئے قابو میں
لانا-

ق م ل ☆

قُمَّلٌ (اسم) پسو
لفظی ترجمہ:- طفیلی کیڑے یا چھوٹے
حشرات جو پودوں کو نقصان دیتے ہیں-
چھوٹی چیونٹیاں پروں کے بغیر ٹڈی-

ق ن ت ☆

يَقْنُتْ (ساکن) (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) فرمان بردار بنے-

قَنَتَ يَقْنُتُ قُنُوْتاً (ن)
کامل مخلصانہ فرماں برداری - بے کم و
کاست وقف ہوجانا-

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ (۳۱:۳۳)
اور تم میں سے جو اللہ اور اس کے رسول کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فرماں بردار رہے گی-

اقنتی (فعل امر واحد مؤنث حاضر) فرماں بردار بنو-

یٰمَرْیَمُ اقْنُتِیْ لِرَبِّکِ (۴۳:۳)

اے مریم! اپنے پروردگار کی فرماں بردار بن

قَانِتٌ- قَانِتًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) فرماں برداری- وقف مختص

قَانِتُوْنَ / قَانِتِیْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) فرماں بردار لوگ-

قَانِتَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث) وقف یا فرماں بردار عورتیں-

ق ن ط ☆

قَنَطُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ مایوس ہوئے-

(یَقْنَطُ) وَ قَنِطَ یَقْنَطُ قُنُوْطًا قَنَطَ یَقْنُطُ (ن' ف' س)

مایوس ہونا' ہمت ہارنا-

یَقْنَطُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مایوس ہوتا ہے-

یَقْنَطُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مایوس ہوتے ہیں-

لَا تَقْنَطُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم مایوس مت ہو جاؤ-

اَلْقَانِطِیْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) مایوس لوگ-

قَنُوْطٌ (اسم مبالغہ) بہت زیادہ مایوس

ق ن ع ☆

اَلْقَانِعُ (اسم فاعل واحد مذکر)

قناعت شعار- جو صدقہ خیرات لینے کا مستحق تو ہو لیکن سوالی نہ کرتا ہو-

قَنِعَ یَقْنَعُ قَنَاعَةً (ف)

اپنی دسترس میں وسائل سے مطمئن' زیادہ کی حرص نہ رکھنے والا اضطراری حالت میں سوال کرتا ہو (راغب) (معجم)

وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ (۳۶:۲۲)

اور قناعت سے بیٹھے رہنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ-

مُقْنِعِیْ ن محذوف باب افعال

مُقْنِعِیْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) سر اٹھانے والے-

اَقْنَعَ اِقْنَاعًا سر اٹھانا

مُهْطِعِیْنَ مُقْنِعِیْ رُءُوْسِهِمْ (۴۳:۱۴)

(اور لوگ) سر اٹھائے ہوئے میدان قیامت کی طرف) دوڑ رہے ہوں گے-

ق ن و ☆

قِنْوَانٌ (اسم جمع) کھجور کے گچھے

مفرد: قُنْوٌ- قِنْوٌ

ق ن ی ☆

اَقْنٰی فعل معتل (باب افعال)

(فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے مفلس کیا-

اَقْنٰی اِقْنَا مفلس کرنا- مطمئن کرنا (پکتھال) کسی آدمی کو دی ہوئی چیز پر مطمئن کرنا (معجم- لسان)

وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰی وَاَقْنٰی (۴۸:۵۳)

اور یہ کہ وہی دولت مند بناتا اور مفلس بناتا ہے-

ق ہ ر ☆

لَا تَقْهَرْ (فعل نہی- واحد مذکر حاضر)- ستم مت کر

قَهَرَ یَقْهَرُ قَهْرًا (ف)

ظلم و ستم کرنا- کسی کو اس کی خواہش کے خلاف مجبور کرنا مطیع بنانا- غلبہ پانا- مجبور کرنا-

فَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا تَقْهَرْ (۹:۹۳)

رہا یتیم تو اس پر زیادتی نہ کر (عبدالماجد دریا آبادی) ستم نہ کر (پکتھال اور محمد علی)

اسلامی تعلیمات کے مطابق یتیموں سے لاپرواہی ان پر ظلم کرنے کے مترادف ہے-

اَلْقَاهِرُ (اسم فاعل واحد مذکر) سب سے اعلیٰ مالک-

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ (۱۸:۶)

وہ اپنے بندوں پر غالب ہے-

قَاهِرُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) آقا' غلبے والے-

وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ (۱۲۷:۷)

اور بے شک ہم ان پر غالب ہیں-

اَلْقَهَّارُ (اسم مبالغہ) بڑا غلبہ والا

یعنی اپنی قوت اور اقتدار اعلیٰ کے باعث اپنے بندوں پر غالب- اپنی مشیت کے مطابق ان کا ستانے والا خواہ وہ خوش ہوں یا ناخوش (عبدالماجد دریا آبادی) (اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ق و ب ☆

قَابَ (اسم) تھوڑا سا فاصلہ۔
کمان کے دوسروں کا درمیانی فاصلہ (ہانزویر)
کمان کا ایک کنارہ (معجم)
فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى (۹:۵۳)
تو دو کمان کے فاصلے پر یا اس سے بھی کم

ق و ت ☆

اَقْوَاتٌ (اسم جمع) رزق۔ خوراک روزی۔
مفرد: قُوْتٌ۔ لفظی معنی: خوراک
مُقِيْتًا باب افعال منصوب (اسم فاعل واحد مذکر)
محافظ (معجم) ناظم (ماجد) مشاہد (ابن کثیر)

ق و س ☆

قَوْسَيْنِ مجرور (اسم مثنی) دو کمانیں
مفرد: قَوْسٌ

ق و ع ☆

قَاعًا منصوب (اسم) ہموار
اَلْقِيْعَةُ (اسم جمع) ریگستان۔ میدان
مفرد قَاعٌ۔ بعض لغویوں کے نزدیک قِيْعَةٌ قَاعٌ کا مترادف ہے۔ دوسروں نے اسے
قاع کی جمع سمجھا۔ دیکھئے: معجم۔

ق و ل ☆

قَالَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے کہا۔
قَالَ يَقُوْلُ قَوْلًا وَّ مَقَالَةً (ن)
بولنا۔ کہنا۔ برانگیختہ کرنا۔ ظاہر کرنا یا اشارہ کرنا۔ (قرآن کریم میں یہ لفظ اور اس کے مشتقات ۱۷۳۰ مرتبہ آئے ہیں۔
قَالَا (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) ان دو نے کہا۔
قَالَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے کہا
قَالَتَا فعل ماضی تثنیہ مؤنث غائب) ان دو عورتوں نے کہا۔
قُلْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے کہا۔
قُلْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے کہا۔
نوٹ:۔ اگر موضوع آخرت سے متعلق ہو تو فعل ماضی کے مشتقات کا ترجمہ زمانہ مستقبل میں کیا جاتا ہے۔
قَالُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے کہا۔
قُلْنَ (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے کہا۔
قُلْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے کہا۔
قُلْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے کہا

يَقُوْلُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کہتا ہے / بولتا ہے۔
يَقُوْلَ (منصوب) کہ وہ کہے
يَقُلْ (ساکن) وہ کہے
لَيَقُوْلَنَّ لام تاکید و نون ثقیلہ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ یقیناً کہے گا۔
تَقُوْلُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو کہتا ہے۔
تَقُوْلَ (منصوب) کہ تو کہے
تَقُوْلَنَّ (نون ثقیلہ تاکید کے لئے)
لَا تَقُوْلَنَّ (منفی) تو ہرگز نہیں کہے گا۔
تَقُلْ (ساکن) تو کہے۔
لَا تَقُلْ (فعل نہی) مت کہہ
يَقُوْلَا (محذوف الآخر) (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب۔ کہ وہ دو کہیں گے
يَقُوْلُوْا (محذوف الآخر) يَقُوْلُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ کہیں گے۔
تَقُوْلُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم کہتے ہو۔
تَقُوْلَا منصوب محذوف الآخر کہ تم دو کہو۔
قُلْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو کہہ
قُوْلَا (فعل امر تثنیہ مذکر حاضر) تم دو کہو
قُوْلِيْ (فعل امر واحد مؤنث حاضر) تو عورت کہہ
قُوْلُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم کہو۔
قُلْنَ (فعل امر جمع مؤنث

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حاضر) تم عورتیں کہو-

قِيْلَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) (۱) کہا گیا - بطور سیاق کلام- کہا جاتا ہے-

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا (۱۱:۲)

جب ان سے کہا جاتا ہے کہ فساد نہ ڈالو

(۲) کہنا بطور اسم مصدر- (قِيْلاً سے مراد قولاً)

وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلاً (۱۲۲:۴)

اور خدا سے زیادہ بات کا سچا کون ہو سکتا ہے-

وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ (۸۸:۴۳)

اور بسا اوقات پیغمبر کہا کرتے ہیں کہ اے پروردگار!

يُقَالُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) (۱) کہا جاتا ہے-

يُقَالُ لَهٗ اِبْرٰهِيْمُ (۶۰:۲۱)

اسے ابراہیم کہتے ہیں-

(۲) کہا گیا-

مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ (۴۳:۴۱)

تم سے وہی باتیں کہی جاتی ہیں جو تم سے پہلے پیغمبروں سے کہی گئی تھیں-

تَقَوَّلَ باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے جھوٹی بات بنائی تَقَوُّلَ تَقَوُّلاً (باب تفعل) جعلسازی کی بات کہنا - گھڑنا - افواہیں پھیلانا - عَلٰی بہانہ سازی کی-

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ (۴۴:۶۹)

اگر یہ پیغمبر ہماری نسبت کوئی بات جھوٹ بنا لائے-

قَوْلٌ / اَلْقَوْلُ (اسم مصدر) لفظ بات - انتباہ-

قَوْلاً منصوب - حکم فرمان-

یہ لفظ قرآن کریم میں باون مرتبہ آیا ہے-

اَلْاَقَاوِيْلُ (اسم جمع) کلمات - کہاوتیں - مفرد: قَوْلٌ

بعض اہل قواعد کے نزدیک یہ جمع الجمع ہے اقوال جہاں تک اس کے مطلب و معنی کا تعلق ہے تو یہ لفظ اچھے مفہوم میں استعمال نہیں ہوا ہے اور قرآن میں صرف ایک مرتبہ آیا ہے-

قَائِلٌ (اسم فاعل واحد مذکر) بولنے والا

قَائِلِيْنَ (اسم جمع) بولنے والے

قَائِلُوْنَ دیکھئے ق ی ل

ق و م ☆

قَامَ متعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب)

قَامَ يَقُوْمُ قَوْماً وَ قِيَامَةً وَ قَوْمَةً وَ قَامَةً (ن)

اٹھنا اور سیدھا کھڑا ہونا - کھڑا ہونا - روکنا - اِلٰی بطور استعارہ: قائم کرنا - کچھ شروع کرنا

قَامُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ کھڑے ہوئے-

قُمْتُمْ - اِلٰی (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم اٹھ بیٹھو-

اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ (۶:۵)

جب تم نماز پڑھنے اٹھو یعنی نماز پڑھنے کا قصد کرو

يَقُوْمُ مرفوع يَقُوْمَ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۱) وہ اٹھتا ہے-

لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ (۲۷۵:۲)

(قبروں سے) اس طرح حواس باختہ اٹھیں گے جیسے کسی کو جن نے لپٹ کر دیوانہ بنا دیا - (۲) بطور استعارہ قائم ہوگا یعنی قائم ہوگا اور اپنے وقت مقررہ تک آ پہنچے گا-

(ای يتحقق و يحين موعده) ابن کثیر-

يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ (۴۱:۱۴)

حساب کتاب کے دن

وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ (۵۱:۴۰)

جس دن گواہ کھڑے ہوں گے-

ابن کثیر اور زمخشری کے خیال کے مطابق جب انبیاء اللہ کے حضور اٹھائے جائیں گے یہی مفہوم آیت ۳۸:۷۸، ۶:۸۳ میں آیا ہے

(۴) تعمیل کرنا / پابندی کرنا-

اَیْ يَتَّبِعُوا الْعَدْلَ وَ يُرَاعُوْهُ فِيْ مُعَامَلَةِ النَّاسِ (ابن کثیر)

عدل و انصاف کی پیروی کریں اور لوگوں کے معاملات میں اسی کو پیش نظر رکھیں-

لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ (۲۵:۵۷)

تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں-

يَقُوْمَانِ (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) وہ دو کھڑے ہوتے ہیں وہ دو جگہ لیتے ہیں-

قَامَ مَقَامَهٗ: اس نے اس کی جگہ لی

فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا (۱۰۷:۵)

(تو جن لوگوں کا انہوں نے حق مارنا چاہا تھا) ان میں سے ان کی جگہ اور دو گواہ کھڑے ہوں-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تَقُوْمُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) (۱) آ پہنچتی ہے۔ ثابت قدم رہتی ہے۔

تَقُوْمَ منصوب

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ (۳۰:۱۲-۱۴)

جس روز (قیامت کی) گھڑی آ پہنچے گی

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ (۳۰:۲۵)

اور اسی کے نشانات اور تصرفات میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں۔

تَقُمْ (حرف علت ماقبل آخر محذوف وہ کھڑی ہو۔ (اس میں درمیان کا اصل حرف "و" محذوف ہوگیا ہے۔

فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ (۴:۱۰۲)

تو چاہئے کہ ان کی ایک جماعت (مسلح ہوکر) تمہارے ساتھ کھڑی رہے۔

تَقُوْمَ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) کہ تو کھڑا ہو۔

لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ (۹:۱۰۸)

وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس قابل ہے کہ اس میں جایا کرو (یعنی نماز کے لئے) اٹھا کرو (ابن کثیر)

يَقُوْمَانِ (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) وہ دو کھڑے ہوں گے یا جگہ لیں گے۔

يَقُوْمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کھڑے ہوں گے یا کھڑے کئے جائیں گے۔

تَقُوْمُوْا (محذوف لآ خرفعل

مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم کھڑے ہو یا انصاف کا مشاہدہ کرو۔

قُمْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو اٹھ جا

قُوْمُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم اٹھو۔

تَقْوِيْمٌ باب تفعیل (اسم مصدر) ڈھانچہ۔ سانچہ۔ ساخت۔

قَوَّمَ تَقْوِيْمًا (باب تفعیل) سیدھا کرنا۔ شکل دینا۔ ڈھانچہ بنانا۔

اَقَامَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے قائم کیا۔

اَقَامَ اِقَامَةً قائم کرنا۔ سیدھا کرنا درست کرنا۔ ترتیب سے رکھنا۔ اٹھانا یا مردہ کو اٹھانا۔

مرنے کے بعد اٹھانا۔ اوپر اٹھانا۔ بلند کرنا۔ ترتیب دینا۔ وجود میں لانا' نصب کرنا۔ طے کرنا۔ تعین کرنا۔ بعض غیر عرب لغت دانوں نے اَقَامَ الصَّلٰوةَ کا ترجمہ "اس نے نماز قائم کی ہے' کیا ہے نہ کہ اس نے نماز ادا کی"

وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ (۲:۱۷۷)

اس نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ دی۔

(بعض دوسرے مترجموں نے دوسرے ترجموں کو ترجیح دی ہے مثلاً: رسمی عبادت ادا کی اور نماز ادا کی وغیرہ۔

(۲) سیدھا کرنا

فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ' (۱۸:۷۷)

پھر انہوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو جھک کر گرا چاہتی تھی خضر نے اس کو سیدھا

کردیا۔

اَقَمْتَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے کھڑی کی

اَقَامُوْا باب افعال (۱) انہوں نے قائم کیا (۲) کسی کی تعلیمات کی پیروی کرنا

وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ (۵:۶۶)

اور اگر انہوں نے توراۃ اور انجیل کو قائم کیا ہوتا (یعنی ان کتابوں کی تعلیمات پر عمل کیا ہوتا)۔ (توراۃ اور انجیل سے مراد اصل کتابیں ہیں نہ کہ عہد نامہ عتیق اور عہد نامہ جدید۔ عبدالماجد دریا آبادی)

اَقَمْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے قائم کیا۔ (۳) تعمیل کی۔ پابندی کی۔

يُقِيْمَا باب افعال (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) وہ دو پابندی کرتے ہیں یا کریں گے۔

فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ (۲:۲۲۹)

ہاں اگر زن و شوہر کو خوف ہو کہ وہ خدا کی حدود کو قائم نہیں رکھ سکیں گے۔

يُقِيْمُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ قائم کرتے ہیں

يُقِيْمُوْا (باب افعال منصوب بحذف النون) کہ وہ قائم کریں گے

تُقِيْمُوْا باب افعال منصوب بحذف النون (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم قائم کرو۔ یعنی تعلیمات کی تعمیل کرو)

(۴) تفویض کرنا۔ قدر و قیمت۔

نُقِيْمُ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) بطور استعارہ: ہم قائم کریں گے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا (۱۸:۱۰۵)
تو ہم قیامت کے دن ان کے لئے کچھ بھی وزن قائم نہیں کریں گے۔
اَقِمْ باب افعال (فعل امر واحد مذکر حاضر)
الصَّلٰوۃَ (۱) تو نماز قائم کر۔
لِلدِّيْنِ (۲) سیدھا رکھو۔
وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا (۱۰:۱۰۵)
اور یہ کہ (اے محمدؐ! سب سے) یکسو ہو کر دین اسلام کی پیروی کئے جاؤ۔
اَقِيْمُوْا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر)
الصَّلٰوۃَ نماز قائم کرو۔
الدِّيْنَ (۲) تعلیمات پر عمل کرو
اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ (۴۲:۱۳)
کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا۔
الْوَزْنَ (۳) پوری طرح کرو۔
وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ (۵۵:۹)
اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو
الشَّهَادَةَ (۴) قائم کرنا ۔ برپا کرنا
وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ (۶۵:۲)
اور (گواہو) خدا کے لئے درست گواہی دینا (یعنی اپنی گواہی صاف صاف ظاہر کرو)۔
اَقِمْنَ (فعل امر جمع مؤنث حاضر) الصَّلٰوۃَ نماز قائم کرو۔
اِسْتَقَامُوْا باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے استقامت دکھائی۔

اِسْتَقَامَ اِسْتِقَامَةً باب استفعال
سیدھا رہنا ۔ اٹھنا ۔ بیدار ہونا ۔ کھڑا ہوا ۔ سیدھا رہنا یا ہونا ۔
يَسْتَقِيْمُ باب استفعال منصوب (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سیدھا رہتا ہے۔
لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ (۸۱:۲۸)
یعنی اس کے لئے جو تم میں سے سیدھی چال چلنا چاہے۔
اِسْتَقِمْ باب استفعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) سیدھے رہو یا اپنے آپ کو سیدھا رکھو۔
اِسْتَقِيْمَا (فعل امر ۔ تثنیہ مذکر حاضر) تم دو سیدھے رہو۔
اِسْتَقِيْمُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم سیدھے رہو ۔ سیدھا کام کرو۔
قَآئِمٌ (اسم فاعل واحد مذکر) (ثلاثی) ثابت قدم رہنا۔
قَآئِمًا منصوب بِالْقِسْطِ انصاف کو برقرار رکھنے والا۔
قَآئِمُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) ثابت قدم لوگ
وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ (۷۰:۳۳)
اور جو اپنی شہادتوں پر ثابت قدم رہتے ہیں
الْقَآئِمِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر)۔ (نمازیں) قائم کرنے والے لوگ
قَآئِمَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) (۱) جو کام کرنے والے لوگ ثابت قدم لوگ ۔ اُمَّةٌ قوم کے لئے ایک صفت۔
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ (۳:۱۱۳)

ان اہل کتاب میں کچھ لوگ (حکم خدا پر) قائم بھی ہیں۔
(۲) کھڑا ۔ ایستادہ
وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ (۱۱:۷۱)
اور ابراہیمؑ کی بیوی (جو پاس) کھڑی تھی
(۳) آنے والا/والی ۔ برپا ہونے والی
وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً (۴۱:۵۰)
میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت (کبھی) برپا ہو۔
قِيَامٌ (قَآئِمٌ کی جمع مکسر) کھڑے
فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ (۳۹:۶۸)
تو فوراً سب کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے۔
(۲) (اسم مصدر) کھڑا ہونا قَامَ کا اسم مصدر۔
فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ (۵۱:۴۵)
پھر نہ تو اٹھنے کی طاقت رکھتے تھے۔
(۳) (اسم) روزی ۔ جائیداد ۔ روزگار۔
وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا (۴:۵)
اور بے عقلوں کو ان کا مال جسے خدا نے تم لوگوں کے لئے سبب معیشت بنایا ہے مت دو۔ (۴) (اسم) روزی کا ذریعہ۔
جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ (۵:۹۷)۔
اللہ تعالیٰ نے مقدس خانہ کعبہ لوگوں کے لئے موجب امن مقرر فرمایا ہے (ابن کثیر ۔ زمخشری)
قَوّٰمُوْنَ اسم مبالغہ (انتظام کرنے والے نگراں)۔ مفرد: قَوّٰامٌ
اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ (۴:۳۴)
مرد عورتوں پر نگران ہیں
قَوّٰمِيْنَ منصوب (۲) منتظم لوگ
كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ (۴:۱۳۵)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سچی گواہی دو۔

الْقَیُّوْمُ (اسم مبالغہ) قائم رکھنے والا۔ جو دوسروں کو زندہ رکھنے والا۔ یہ اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام ہے۔

اَقْوَمُ (اسم تفضیل) زیادہ مضبوط

مَقَامٌ اسم ظرف (۱) کھڑے ہونے کی جگہ۔

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰھٖمَ مُصَلًّی (۲:۱۲۵)

جس مقام پر ابراہیمؑ کھڑے ہوئے تھے اس کو نماز کی جگہ بنا لو۔

(۲) کھڑے ہونے کی جگہ۔

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ (۵۵:۴۶)

جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اس کے لئے دو باغ ہیں امام قرطبی۔ زمخشری اور ابن کثیر جیسے بعض مفسرین کے قول کے مطابق مَقَامٌ سے اللہ تعالیٰ کی الوہیت تقدس کی عظمت کا اظہار ہوتا ہے یوں آیت کا ترجمہ یہ ہوگا کہ: جو اللہ تعالیٰ کے مقام تقدس سے ڈرا اسے دو باغ ملیں گے۔

(۳) عظمت

عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا (۱۷:۷۹)

قریب ہے کہ خدا تمہیں مقام محمود میں داخل کرے۔ (۴) سامنے کھڑا رہنا۔ وجود۔ قیام۔

اِنْ کَانَ کَبُرَ عَلَیْکُمْ مَّقَامِیْ (۱۰:۷۱)

اگر تم کو میرا رہنا گوارا ہو۔

مُقَامٌ (مصدر میمی) (۱) جگہ

یٰٓاَھْلَ یَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَکُمْ فَارْجِعُوْا (۳۳:۱۳)

اے اہل مدینہ (یہاں) تمہارے ٹھہرنے کا مقام نہیں تو لوٹ چلو۔ (اسم ظرف) مقام۔

اِنَّھَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا (۲۵:۶۶)

دوزخ رہنے اور ٹھہرنے کی بہت بری جگہ ہے۔

مُقَامَةٌ (اسم مؤنث) جگہ۔ رہائش

اَلَّذِیْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ (۳۵:۳۵)

جس نے ہم کو اپنے فضل سے ہمیشہ کے رہنے کے گھر میں اتارا۔

مُقِیْمٌ باب افعال (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) سیدھا۔ درست۔ ہمیشہ رہنے والا۔

وَلَھُمْ عَذَابٌ مُّقِیْمٌ (۵:۳۷)

اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے۔ سیدھا

وَاِنَّھَا لَبِسَبِیْلٍ مُّقِیْمٍ (۱۵:۷۶)

اور وہ (شہر) اب تک سیدھے رستے پر (موجود) ہے۔

اَلْمُقِیْمِیْنَ / اَلْمُقِیْمِیْ (باب افعال) (اسم فاعل جمع مذکر) قائم کرنے والے۔

وَالصّٰبِرِیْنَ عَلٰی مَآ اَصَابَھُمْ وَالْمُقِیْمِی الصَّلٰوةِ (۲۲:۳۵)

اور جب ان پر مصیبت پڑتی ہے تو صبر کرتے ہیں اور نماز آداب سے پڑھتے ہیں

وَالْمُقِیْمِیْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّکٰوةَ (۴:۱۶۲)

اور نماز پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔

الْقَیِّمُ (اسم فاعل) ہمیشہ رہنے والا۔ سیدھا۔

ذٰلِکَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ (۹:۳۶)

قَیِّمَةٌ (اسم فاعل مؤنث) ہمیشہ رہنے والی۔ لازوال۔

فِیْھَا کُتُبٌ قَیِّمَةٌ (۹۸:۳)

جس میں لازوال باتیں / آیتیں لکھی ہوئی ہیں۔

قِیَمًا (اسم) سیدھا۔ صحیح قَیِّمٌ

دِیْنًا قِیَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰھِیْمَ حَنِیْفًا (۶:۱۶۱)

(دین صحیح) مذہب ابراہیمؑ کا جو ایک (خدا) ہی کی طرف کے تھے۔

اِقَامٌ باب افعال (اسم مصدر) قائم کرنا۔ اَقَامَ اِقَامَةً (باب افعال)

وَاَوْحَیْنَآ اِلَیْھِمْ فِعْلَ الْخَیْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ (۲۱:۷۳)

اور ان کو نیک کام کرنے اور نماز پڑھنے کا حکم بھیجا۔

الْاِقَامَةُ (اسم مصدر) رکنا۔ ٹھہرنا

وَیَوْمَ اِقَامَتِکُمْ (۱۶:۸۰)

تمہارے ٹھہرنے کے دن۔

الْقِیَامَةُ (اسم) فیصلے حشر کا دن (یہ لفظ قرآن میں ستر بار آیا ہے)۔

قَوْمٌ، الْقَوْمُ (اسم) (۱) گروہ۔ قوم (صرف مرد) یہ لفظ قرآن میں ۲۶۰ بار آیا ہے۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓی اَنْ یَّکُوْنُوْا خَیْرًا مِّنْھُمْ (۴۹:۱۱)

اے مومنو! کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر نہ کرے۔ ممکن ہے کہ وہ لوگ ان سے بہتر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہوں- اور نہ عورتیں عورتوں سے تمسخر کریں
ممکن ہے کہ وہ ان سے اچھی ہوں-
(۲) قوم- گروہ- (مردوزن دونوں)-
(قوم- یعنی قَوْمِی) م کی زیر محذوف ی کا
بدل ہے)-
یٰقَوْمِ اِنَّکُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَکُمْ
(۵۴:۲)
بھائیو! تم نے بچھڑے کو معبود ٹھہرانے میں
(بڑا) ظلم کیا ہے-
قوم کا تعلق اگر کسی پیغمبر سے ہو تو اس کا
مطلب اس پیغمبر کی امت یا قوم ہوتا ہے
جس کی طرف اسے بھیجا گیا ہو-
اَلْمُسْتَقِیْمُ باب استفعال (اسم فاعل
واحد مذکر) (۱) درست- سیدھا- راستباز-
صاف گو- خوش ساخت-
اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ (۱:۵)
ہم کو سیدھے راستے پر چلا-
(۲) شاہراہ عام- سیدھا- ہموار-
اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ
مُّسْتَقِیْمٍ (۶۷:۲۲)
یا وہ جو سیدھے رستے پر برابر چل رہا ہو-

ق و ی ☆

اَلْقُوَّۃُ (اسم) (۱) طاقت
قَوِیَ یَقْوٰی قُوَّۃً (س)
مضبوط ہونا- یا بننا- طاقتور- پُر جوش- قوت والا-
اَنَّ الْقُوَّۃَ لِلّٰہِ جَمِیْعًا (۱۶۵:۲)
بے شک ساری قوت اللہ کے لئے ہے
(۲) قوت- مضبوطی- زور
خُذُوْا مَآ اٰتَیْنٰکُمْ بِقُوَّۃٍ (۶۳:۲)
جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے اس کو زور سے
پکڑے رہو-
اَلْقُوٰی (اسم جمع) زور- طاقتیں
مفرد: قُوَّۃٌ
عَلَّمَہٗ شَدِیْدُ الْقُوٰی (۵:۵۳)
ان کو نہایت قوت والے نے سکھایا-
قَوِیٌّ (اسم فاعل واحد مذکر)
مضبوط- طاقتور- قَوِیًّا منصوب-
اَلْمُقْوِیْنَ باب افعال (اسم جمع
مذکر) سرگردانی میں رہنے والے-
مفرد مُقْوِیٌ -صحرانشین- بطور استعارہ-
مُسافر
اَقْوٰی اِقْوَاءٌ باب افعال صحرا میں رہنا

ق ی ض ☆

قَیَّضْنَا باب تفعیل (فعل ماضی
جمع متکلم)- ہم نے مقرر کیا-
وَقَیَّضْنَا لَھُمْ قُرَنَآءَ (۲۵:۴۱)
اور ہم نے شیطانوں کو ان کا ہمنشین مقرر
کر دیا-
نُقَیِّضْ باب تفعیل (ساکن)
ہم مقرر کریں-

ق ی ل ☆

قَآئِلُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
قیلولہ کرنے والے-
قَالَ یَقِیْلُ قَیْلُوْلَۃً (ض)
قیلولہ کرنا- دوپہر کا سونا-
فَجَآءَھَا بَاْسُنَا بَیَاتًا اَوْ ھُمْ قَآئِلُوْنَ
(۴:۷)
ان بستیوں پر ہمارا عذاب یا (تو رات کو
آیا تھا (جب وہ سوتے تھے) یا دن کو جب
وہ قیلولہ کرتے تھے-
مَقِیْلاً منصوب (اسم ظرف)
قیلولہ کرنے کی جگہ-
بطور استعارہ: آرام گاہ-
اَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ یَوْمَئِذٍ خَیْرٌ مُّسْتَقَرًّا
وَّاَحْسَنُ مَقِیْلاً (۲۴:۲۵)
اس دن اہل جنت کا ٹھکانہ بھی بہتر ہوگا اور
مقام استراحت بھی ہوگا-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

☆☆☆☆

''ك'' حروف تہجی کا بائیسواں حرف۔ سورۂ مریم کے پانچ حروف مقطعات کا پہلا حرف۔اس کا تلفظ کاف ہے۔

كَ واحد مذکر حاضر کی ضمیر مفعولی اور اضافی۔

وَعَلَّمَكَ مَالَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ (۱۱۳:۴)

اور تمہیں وہ باتیں سکھائی ہیں جو تم جانتے نہیں تھے۔

عَلَيْكَ: تجھ پر

لَكَ تیرے لئے

مِنْكَ: تجھ سے

(۲) تیرا۔جب کسی اسم کے بعد آئے۔

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ (۱:۹۴)

(اے محمد) کیا ہم نے تمہارا سینہ کھول نہیں دیا۔

واحد مؤنث حاضر کی ضمیر مفعولی اور اضافی بمعنی تجھے اور تیرا یا تیری اول الذکر كَ کی طرح۔

كَ حرف جار بمعنی طرح جیسا۔

اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ (۴۰:۲۴)

یا ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے دریائے عمیق میں اندھیرے۔

ک کو حرف جر سمجھا جاتا ہے اور اپنے بعد میں آنے والے اسموں کو جر دیتا ہے۔ اگر اسم سے پہلے آئے تو اس کے معنی: مانند اور طرح کے ہوتے ہیں موخر الذکر حشو ہوتا ہے

مثلاً:

كَمَثَلِ حَبَّةٍ (۲۶۱:۲)

مثلاً اناج کے دانے کی مشابہت کی طرح

ك أ ى ن

كَاَيِّنْ بہت سے۔کتنے ہی

(ک کے بعد ہمیشہ مِنْ آتا ہے)

وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ لا مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ (۱۴۶:۳)

اور بہت سے نبی ہوئے ہیں جن کے ساتھ مل کر اکثر اہل اللہ (خدا کے دشمنوں کے ساتھ) لڑے ہیں۔

نوٹ: لفظ كَاَيِّنْ ک اور اَیٌّ سے مرکب ہے۔ک بمعنی مانند اور اَیٌّ بمعنی جو۔ن۔ تنوین جری کے بدل لکھی گئی ہے لہذا کائی من کا مطلب ہوگا (کتنے ہی کی طرح)

ك ب ب ☆

كُبَّتْ مضاعف (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) نیچے گرادی گئی

كَبَّ يَكُبُّ كَبًّا (ن) عَلٰی، ل الثنا۔اوندھے منہ گرادینا۔اتار پھینکنا

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ (۹۰:۲۷)

اور جو برائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے۔

مُكِبًّا منصوب (باب افعال۔اسم فاعل واحد مذکر) ناک ٹوئیاں مارنے والا

اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا (۲۲:۶۷)

بھلا جو شخص چلتا ہوا منہ کے بل گر گر پڑتا ہو وہ سیدھے راستے پر ہے یا وہ جو سیدھے راستے پر برابر چل رہا ہو۔

ك ب ت ☆

كُبِتَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وہ نیچے گرایا گیا۔

كَبَتَ يَكْبِتُ كَبْتًا (ض) تحقیر کرنا۔نیچے گرادینا۔روکنا۔چھاجانا

كُبِتُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) ان کی بے عزتی کی گئی۔

يُكْبَتُ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر غائب) موقع و محل یا سیاق کلام کے پیش نظر:۔بے عزتی کی جائے گی

يَكْبِتُ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ بے عزتی کرے

ك ب د ☆

كَبَدٌ (اسم مصدر) تکلیف دکھ

كَبَدَ يَكْبُدُ كَبَدًا (ف) جگر میں درد ہونا۔مشکل درپیش ہونا

ك، ذٰلكَ ☆

كَذٰلِكَ (مرکب لفظ) كَذٰلِكَ

لفظی ترجمہ: اُس طرح، ذٰلِكَ معنی وہ/اُس اور ک معنی طرح۔اس حرف کا ترجمہ موقع و محل کے مطابق کرنا چاہئے۔مثلاً:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

یوں سے اسی طرح۔ اس طرح اُس طرح۔ ایسے بھی۔

ک ب ر ☆

کَبُرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بھاری ہے۔

کَبُرَ یَکْبُرُ کِبَرًا وَکُبْرًا (ک) ہوجانا۔ سخت ہونا۔ قابل نفرت ہونا۔ دکھی ہونا۔

کَبُرَ عَلَیْکَ اِعْرَاضُھُمْ (۶:۳۵)

ان کی روگردانی تم پر شاق گزرتی ہے۔

کَبُرَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) سخت ہے یا بھاری ہے۔ یا نفرت انگیز۔

کَبُرَتْ کَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ (۱۸:۵)

یہ بڑی سخت بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے۔

یَکْبُرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سخت ہوتا ہے

قُلْ کُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِیْدًا اَوْ خَلْقًا مِّمَّا یَکْبُرُ فِیْ صُدُوْرِکُمْ (۱۷:۵۰،۵۱)

کہہ دو کہ (خواہ تم) پتھر ہو جاؤ یا لوہا یا کوئی اور چیز جو تمہارے نزدیک (پتھر اور لوہے سے بھی) بڑی (سخت) ہو۔

یَکْبَرُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ بڑے ہو جائیں۔

کَبِرَ یَکْبَرُ کِبَرًا وَ مَکْبَرًا (س)

وَلَا تَاْکُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ یَّکْبَرُوْا (۴:۶)

اور اس خوف سے کہ وہ بڑے ہو جائیں گے (یعنی بڑے ہو کر تم سے اپنا مال واپس لے لیں گے اس کو فضول خرچی اور جلدی میں نہ اڑا دینا۔

لِتُکَبِّرُوْا لام تعلیل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تا کہ تم تکبیر پڑھو۔

کَبَّرَ یُکَبِّرُ تَکْبِیْرًا تکبیر پڑھنا یعنی اللہ اکبر کہنا۔

کَبِّرْ باب تفعیل (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو تکبیر پڑھ

وَرَبَّکَ فَکَبِّرْ (۷۴:۳)

اور اپنے رب کی بڑائی کر۔

اَکْبَرْنَ باب افعال (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے

اَکْبَرَ اِکْبَارًا (باب افعال) بڑا کہنا۔ بڑا سمجھنا یا خوفناک سمجھنا۔

فَلَمَّا رَاَیْنَهٗٓ اَکْبَرْنَهٗ (۱۲:۳۱)

جب ان عورتوں نے اس (حضرت یوسفؑ) کو دیکھا تو اسے بڑا سمجھا یعنی وہ ان کے رعب جمال سے دہشت زدہ ہو گئیں۔

تَتَکَبَّرَ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) کہ تو تکبر کرے

تَکَبَّرَ تَکَبُّرًا (باب تفعل) مغرور ہونا اپنے کو بڑا بنانا۔ اپنے آپ کو بڑا سمجھنا۔

فَمَا یَکُوْنُ لَکَ اَنْ تَتَکَبَّرَ فِیْهَا (۷:۱۳)

تجھے زیب نہیں دیتا کہ یہاں غرور و تکبر کرے۔

یَتَکَبَّرُوْنَ باب تفعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اپنے آپ کو بڑا بناتے ہیں۔

اِسْتَکْبَرَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تکبر کیا۔

اِسْتَکْبَرَ اِسْتِکْبَارًا (باب استفعال) اپنے آپ پر بہت غرور کیا۔

اِسْتَکْبَرْتَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے تکبر کیا۔

اِسْتَکْبَرُوْا باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے تکبر کیا

یَسْتَکْبِرْ باب استفعال (ساکن) (فعل مضارع، واحد مذکر غائب) کہ وہ تکبر کرے۔

یَسْتَکْبِرُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تکبر کرتے ہیں

تَسْتَکْبِرُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم تکبر کرتے ہو۔

کِبْرٌ (اسم) بڑائی۔ غرور

اِنْ فِیْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا کِبْرٌ (۴۰:۵۶)

ان کے سینوں میں تکبر کے سوا کچھ نہیں یعنی بڑائی کی تڑپ (ماجد)

(۲) نمایاں حصہ

وَالَّذِیْ تَوَلّٰی کِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِیْمٌ (۲۴:۱۱)

اور جس نے ان میں سے اس بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے اس کو بڑا عذاب ہوگا۔

تَوَلّٰی کِبْرَهٗ جس نے بڑا بوجھ اٹھایا (ماجد) جس نے اس میں زیادہ حصہ لیا (پکتھال)۔ جس نے اس (بہتان) کو بڑھانے چڑھانے کا کام اپنے ہاتھ لیا (سیل اور راڈ)۔ جس نے نمایاں حصہ اپنے ذمے لیا (محمد علی)۔

الْکِبَرُ (اسم) بڑھاپا

وَاَصَابَهُ الْکِبَرُ (۲:۲۶۶)

اور اس پر بڑھاپا آ گیا۔

کَبِیْرٌ / الْکَبِیْرُ (اسم فاعل واحد مذکر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کَبِیْرًا / اَلْکَبِیْرُ منصوب (۱) بوڑھا
وَاَبُوْنَا شَیْخٌ کَبِیْرٌ (۲۸: ۲۳)
اور ہمارا باپ بہت بوڑھا آدمی ہے۔
(۲) بڑا۔ عظیم۔
قُلْ فِیْهِمَآ اِثْمٌ کَبِیْرٌ (۲: ۲۱۹)
کہہ دیجئے کہ دونوں میں بہت بڑا گناہ ہے
(۳) افسوناک/ تکلیف دہ۔
قُلْ قِتَالٌ فِیْهِ کَبِیْرٌ (۲: ۲۱۷)
کہہ دیجئے کہ ان (مہینوں) میں لڑائی کرنا سخت افسوسناک اور تکلیف دہ ہے۔
(۴) سردار/ سرغنہ۔
اِنَّهٗ لَکَبِیْرُکُمُ الَّذِیْ عَلَّمَکُمُ السِّحْرَ (۲۰: ۷۱)
بے شک وہ تمہارا سرغنہ ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے۔
(۵) بڑا
قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ کَبِیْرُهُمْ هٰذَا فَسْئَلُوْهُمْ (۲۱: ۶۳)
اس (ابراہیمؑ نے کہا بلکہ یہ کام ان کے اس بڑے (بت) نے کیا۔ ان سے پوچھو
(۶) بزرگ تر۔ سب سے بڑا۔
قَالَ کَبِیْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ (۱۲: ۸۰)
ان میں سے سب سے بڑے (بھائی) نے کہا کہ کیا تمہیں علم نہیں کہ
کُبَرَآءُ (اسم جمع) بڑے لوگ
مفرد: کَبِیْرٌ
اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَکُبَرَآءَنَا (۳۳: ۶۷)
بے شک ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کی اطاعت کی۔
کَبِیْرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
(۱) سخت بھاری۔
وَاِنَّهَا لَکَبِیْرَةٌ اِلَّا عَلَی الْخٰشِعِیْنَ (۲: ۴۵)
اور بے شک یہ (نماز) بھاری ہے سوائے ان خشوع والوں کے لئے
(۲) بڑا۔ عظیم
وَلَا یُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِیْرَةً وَّلَا کَبِیْرَةً (۹: ۱۲۱)
اور (اسی طرح) وہ جو خرچ کرتے ہیں، تھوڑا یا بہت۔
کَبَآئِرُ (اسم جمع) بڑی باتیں
مفرد: کَبِیْرَةٌ
اِنْ تَجْتَنِبُوْا کَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُکَفِّرْ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ (۴: ۳۱)
اگر تم بڑے بڑے گناہوں سے جن سے تم کو منع کیا جاتا ہے اجتناب رکھو گے تو ہم تمہارے چھوٹے چھوٹے گناہ معاف کردیں۔
کُبَّارًا منصوب (اسم مبالغہ)
طاقتور۔ بھاری
وَمَکَرُوْا مَکْرًا کُبَّارًا (۷۱: ۲۲)
اور وہ بڑی بڑی چالیں چلے۔
اَکْبَرُ اسم تفضیل (۱) بزرگ تر
دوسرے بڑا۔ (اچھے اور برے دونوں معنوں میں استعمال ہوتا ہے)۔
وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَکْبَرُ (۱۶: ۴۱)
یقیناً آخرت کا اجر بہت بڑا ہے (یعنی دوسری ہر چیز سے)
وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَکْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ وَالْفِتْنَةُ اَکْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ (۲: ۲۱۷)
اور اہل مسجد کو اس میں سے نکال دینا (جو یہ کفار کرتے ہیں) خدا کے نزدیک اس سے زیادہ گناہ ہے اور فتنہ انگیزی خونریزی سے بھی بڑھ کر ہے۔
اکبر مذکر و مؤنث دونوں کے لئے یکساں استعمال ہوتا ہے مثلاً
وَمَا نُرِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ اِلَّا هِیَ اَکْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا (۴۳: ۴۸)
اور جو نشانیاں ہم ان کو دکھاتے ہیں وہ ان جیسی دوسری نشانیوں سے بڑی ہوتی ہیں۔
(۲) منصب اور احترام کے اعتبار سے سب سے بڑا اور بلند:
وَلَذِکْرُ اللّٰهِ اَکْبَرُ (۲۹: ۴۵)
اور یقیناً اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے۔
اَلْاَکْبَرُ (اسم تفضیل) زیادہ بڑا
اَکَابِرُ (اسم جمع) بڑے لوگ
مفرد: اَکْبَرُ
اَلْکُبْرٰی اسم تفضیل مؤنث
زیادہ بڑی۔ یہ الاکبر کا صیغہ تانیث ہے
اَلْکُبَرُ (اسم تفضیل) (اسم جمع) سب سے بڑے لوگ۔
مفرد: اَکْبَرُ جس طرح اَکْبَرُ مذکر کے لئے۔
اَلْکِبْرِیَآءُ (اسم) بڑائی
اَلْمُتَکَبِّرِیْنَ باب تفعل منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) متکبر۔ سرکش۔ مغرور
مُسْتَکْبِرُوْنَ مرفوع مُسْتَکْبِرِیْنَ منصوب باب استفعال (اسم فاعل جمع مذکر)
اَلْمُسْتَکْبِرِیْنَ منصوب متکبر مغرور
تَکْبِیْرًا باب تفعیل (اسم مصدر) بڑائی بیان کرنا۔ اللہ اکبر کہنا۔
اِسْتِکْبَارًا باب استفعال (اسم مصدر) غرور۔ نخوت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ک ب ک ب

(رباعی فعل)

کُبْکِبُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ اوندھے گرا دیئے گئے۔

کَبْکَبَ یُکَبْکِبُ کَبْکَبًا (ن)

اوپر والے لفظ کی طرح۔

ک ت ب ☆

کَتَبَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے (نسخہ) لکھا۔ اس نے حکم دیا۔

کَتَبَ یَکْتُبُ کِتَابًا وَ کِتَابَۃً (ن)

لکھنا۔ نوٹ کرنا۔ ریکارڈ کرنا۔ تجویز کرنا۔ حکم دینا۔ مقدر کر دینا۔

وَابْتَغُوْا مَا کَتَبَ اللّٰہُ لَکُمْ (۱۸۷:۲)

اور خدا نے جو چیز تمہارے لئے لکھ رکھی ہے (یعنی اولاد) اس کو (خدا سے) طلب کرو۔

قُلْ لَّنْ یُّصِیْبَنَآ اِلَّا مَا کَتَبَ اللّٰہُ لَنَا (51:9)

کہہ دو کہ ہم کو کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی بجز اس کے کہ جو خدا نے ہمارے لئے لکھ دی ہو۔ کَتَبَ کا لفظ انہی معنی میں درج ذیل آیات میں آیا ہے۔ ۲۳:۵-۱۲:۶- ۵۴-۲۱:۵۸، ۲۲، ۵۹:۳

کَتَبَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے لکھا۔

فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ یَکْتُبُوْنَ الْکِتٰبَ بِاَیْدِیْھِمْ (۷۹:۲)

ان پر افسوس ہے کہ اس لئے کہ (بے اصل باتیں) اپنے ہاتھ سے لکھتے ہیں۔

کَتَبْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے (نسخہ) تجویز کیا۔

کَتَبْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) (۱) ہم نے (نسخہ) تجویز کیا۔

وَکَتَبْنَا عَلَیْھِمْ فِیْھَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ (۴۵:۵)

اور ہم نے ان لوگوں کے لئے تورات میں حکم لکھ دیا کہ جان کے بدلے جان۔

(۲) ہم نے لکھا۔

وَکَتَبْنَا لَہٗ فِی الْاَلْوَاحِ (۱۴۵:۷)

اور ہم نے اس کے لئے تختیوں میں لکھ دیا

لِیَکْتُبَ لام تعلیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) منصوب تا کہ وہ لکھے

یَکْتُبَ کہ وہ لکھے یَکْتُبُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ لکھتا ہے۔

وَاللّٰہُ یَکْتُبُ مَا یُبَیِّتُوْنَ (۸۱:۴)

اور جو مشورے یہ کرتے ہیں اللہ ان کو لکھ لیتا ہے۔

یَکْتُبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) (۱) وہ لکھتے ہیں۔

فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ یَکْتُبُوْنَ الْکِتٰبَ بِاَیْدِیْھِمْ (۷۹:۲)

تو ان لوگوں پر افسوس ہے جو اپنے ہاتھ سے تو کتاب لکھتے ہیں (نیز دیکھئے ۴۱:۵۲)

(۲) وہ ریکارڈ کرتے ہیں۔

اِنَّ رُسُلَنَا یَکْتُبُوْنَ مَا تَمْکُرُوْنَ (۲۱:۱۰)

اور جو حیلے تم کرتے ہو ہمارے فرشتے ان کو لکھتے جاتے ہیں۔ نیز دیکھئے ۴۳:۸۰

اَکْتُبُ (فعل مضارع۔ واحد متکلم) میں لکھ دوں گا۔

فَسَاَکْتُبُھَا لِلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ (۱۵۶:۷)

تو میں اس کو لوگوں کے لئے لکھ دوں گا جو پرہیزگاری کرتے ہیں۔

نَکْتُبُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم لکھ لیتے ہیں / قلمبند کر لیتے ہیں۔

وَنَکْتُبُ مَا قَدَّمُوْا (۱۲:۳۶)

جو کچھ وہ آگے بھیج چکے ہم ان کو قلمبند کر لیتے ہیں۔

تَکْتُبُوْا (منصوب) کہ تم لکھو۔

وَلَا تَسْئَمُوْٓا اَنْ تَکْتُبُوْہُ صَغِیْرًا اَوْ کَبِیْرًا (۲۸۲:۲)

(قرض تھوڑا ہو یا بہت) اس کی دستاویز لکھنے لکھانے میں کاہلی نہ کرنا۔

اُکْتُبْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو قلمبند کر۔

وَاکْتُبْ لَنَا فِیْ ھٰذِہِ الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ (۱۵۶:۷)

اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی۔

(۲) قلم بند کرنا یا ریکارڈ کرنا۔

فَاکْتُبْنَا مَعَ الشّٰھِدِیْنَ (۵۳:۳)

تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ رکھ۔

اُکْتُبُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم لکھ رکھو۔

اِذَا تَدَایَنْتُمْ بِدَیْنٍ اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی فَاکْتُبُوْہُ (۲۸۲:۲)

مومنو! جب تم کسی میعاد معین کے لئے آپس میں قرض کا معاملہ کرنے لگو تو اس کو لکھ لیا کرو۔

کُتِبَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) (۱) فرض کیا گیا۔ حکم دیا گیا

کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِصَاصُ (۱۷۸:۲)

کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ (۱۸۳:۲)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تم پر روزے فرض کئے گئے۔
(۱) ریکارڈ کر لیا گیا۔
وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ (۹:۱۲۰)
دشمنوں سے کوئی چیز لیتے ہیں تو ہر بات پر ان کے لئے نیک عمل لکھا جاتا ہے۔
تُكْتَبُ (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث) لکھی جائے گی۔
سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ (۴۳:۱۹)
عنقریب ان کی شہادت لکھی جائے گی۔
اِكْتَتَبَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) لکھوایا۔
اِكْتَتَبَ اِكْتِتَابًا (باب افتعال) لکھوانا
وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا (۲۵:۵)
اور وہ کہتے ہیں کہ یہ پرانے لوگوں کی کہانیاں ہیں جن کو اس نے لکھوا رکھا ہے۔ لہٰذا وہ اسے بتائی جاتی ہیں (ماجد)
كَاتِبُوْا باب مفاعلہ (فعل امر جمع مذکر غائب) تم لکھو۔
كَاتَبَ مُكَاتَبَةً (باب مفاعلہ) معاہدہ لکھنا۔
وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا (۲۴:۳۳)
اور جو غلام تم سے مکاتبت چاہیں اگر تم ان میں (صلاحیت اور) نیکی پاؤ تو ان سے مکاتبت کر لو۔
فنی اصطلاح کے طور پر مکاتبت کا مطلب ہے: کہ کسی غلام سے اس کی آزادی کے لئے ایک مقررہ رقم پر معاہدہ کیا جائے جس کی ادائیگی پر اسے غلامی سے آزادی مل جائے گی۔

كَاتِبٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
لکھنے والا (دستاویز لکھنے والا)
كَاتِبًا كَاتِبُوْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) لکھنے والے۔ (دستاویز لکھنے والے)
كَاتِبِيْنَ منصوب (دستاویز) لکھنے والے
كِتَابٌ (اسم اسم مصدر)
ایک کتاب یعنی قرآن کریم۔
وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ (۲:۸۹)
اور جب خدا کے ہاں سے ان کے پاس کتاب (قرآن کریم) آئی۔
كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ (۱۱:۱)
یہ وہ کتاب (قرآن کریم) ہے جس کی آیتیں مستحکم ہیں۔
(۲) فرمان۔ حکم
وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ (۸:۷۵)
اور رشتہ دار۔ خدا کے حکم کی رو سے ایک دوسرے سے زیادہ حقدار ہیں۔
(۳) تحریر۔ حکم۔
لَوْ لَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (۸:۶۸)
اگر خدا کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو (فدیہ) تم نے لیا ہے اس کے بدلے تم پر بڑا عذاب نازل ہوتا۔
(۴) مقرر وقت
لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ (۱۳:۳۸)
ہر حکم (قضا) کتاب میں مرقوم ہے۔
(۵) ریکارڈ۔
وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ (۲۳:۶۲)

اور ہمارے پاس کتاب ہے جو سچ سچ کہہ دیتی ہے۔
(۶) خط
قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْٓ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ (۲۷:۲۹)
ملکہ نے کہا دربار والو! میری طرف ایک نامہ گرامی ڈالا گیا ہے۔
(۷) میعاد
وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا (۳:۱۴۵)
اور کسی شخص میں طاقت نہیں کہ خدا کے حکم کے بغیر مر جائے (اس نے موت کا) وقت مقرر کر کے لکھ رکھا ہے۔
وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ (۵۲:۲)
(قسم ہے) کتاب کی اور جو لکھی ہوئی ہے۔
اَلْكِتَابُ اسم معرفہ (۱) کتاب یعنی قرآن کریم۔
ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ (۲:۲)
یہ کتاب (قرآن مجید) اس میں کچھ شک نہیں۔
(۲) تورات
يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ (۱۹:۱۲)
اے یحییٰ (ہماری) کتاب (تورات) کو زور سے پکڑے رہو۔
(۳) دستاویز بصفت عام۔ تمام تعلیمات جو ایک پیغمبر کو وحی کی گئی ہوں۔
قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ (۲۷:۴۰)
ایک شخص جس کو کتاب الٰہی کا علم تھا کہنے لگا۔
(۴) محافظ ریکارڈ دار۔
(یہاں اشارہ فرامین کے ریکارڈ یا لوح محفوظ کی طرف بھی ہے۔ کتاب سے مراد محفوظ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تختیاں بھی ہیں مثلاً
وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ (۵۹:۶)
اور کوئی پتہ نہیں جھڑتا مگر وہ اس کو جانتا ہے اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ اور کوئی ہری اور سوکھی چیز نہیں ہے مگر کتاب روشن میں لکھی ہوئی ہے۔
كِتَابِيَهْ (مرکب لفظ) کتاب + ی + ہ میرا ریکارڈ یا نامۂ اعمال۔
كِتَابِيَهْ کی آخری "ہ" حرف وزن کے لئے ہے۔ اَهْلُ الْكِتَابِ (مرکب لفظ) یعنی یہود و نصاریٰ
اُمُّ الْكِتَابِ: تمام الہامی احکامات اور وحی کا سرچشمہ یعنی لوح محفوظ۔
كُتُبٌ (اسم جمع) الہامی کتابیں
مَكْتُوْبًا (اسم مفعول واحد مذکر) لکھا ہوا

ک ت م ☆

كَتَمَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے چھپایا۔
كَتَمَ يَكْتُمُ كَتْمًا وَّ كِتْمَانًا (ن) پوشیدہ رکھنا۔ چھپانا۔ اپنے غصہ کو دبانا
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ (۱۴۰:۲)
اس سے بڑھ کر ظالم کون جو خدا کی شہادت کو جو اس کے پاس کتاب میں موجود ہے چھپائے۔
يَكْتُمُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چھپاتا ہے۔
يَكْتُمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ چھپاتے ہیں۔
لَيَكْتُمُوْنَ آیت ۱۴۶:۲ میں لَيَكْتُمُوْنَ کے شروع میں لام تاکید آیا ہے۔ جس کا لام تعلیل کے ساتھ کچھ واسطہ نہیں۔ جس کے معنی تاکہ ہوتے ہیں مبتدی کے لئے یہ فرق یوں سمجھنا چاہئے کہ پہلے لام پر زبر ہوتی ہے اور دوسرے یعنی لام تعلیل کے نیچے زیر ہوتی ہے تفصیل کے لئے دیکھئے (ایل ایل کیو)
يَكْتُمْنَ منصوب (فعل مضارع جمع مؤنث غائب)۔ کہ وہ عورتیں چھپائیں
تَكْتُمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم چھپاتے ہو۔
تَكْتُمُوْا (منصوب) کہ تم چھپاؤ
نَكْتُمُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم چھپائیں گے۔
وَلَا نَكْتُمُ ہم نہیں چھپائیں گے

ک ث ب ☆

كَثِيْبٌ (اسم فاعل واحد مذکر) ریت کا ڈھیر۔
كَثَبَ يَكْثِبُ كَثْبًا (ن، ض) ڈھیر لگانا۔ اکٹھا کرنا

ک ث ر ☆

كَثُرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) زیادہ ہو گیا۔
كَثُرَ يَكْثُرُ كَثْرَةً (ک) تعداد یا مقدار میں زیادہ ہونا، زیادہ ہونا۔ بہت سے متعدد۔ بڑھنا۔ کئی گنا ہو جانا۔
مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ (۷:۴)
تھوڑا ہو یا بہت
كَثُرَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) کثرت ہو گئی۔
وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَّلَوْ كَثُرَتْ (۱۹:۸)
تمہاری جماعت خواہ کتنی ہی کثیر ہو تمہارے کچھ کام نہ آئے گی۔
وَيَوْمَ حُنَيْنٍ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ (۲۵:۹)
اور جنگ حنین کے دن جب کہ تم کو اپنی جماعت کی کثرت پر غرور تھا تو وہ تمہارے کچھ بھی کام نہ آئی۔
(۲) بہت زیادہ (مقدار میں)
وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ (۱۰۰:۵)
اگر چہ ناپاک چیزوں کی کثرت تمہیں خوش ہی لگے۔
كَثِيْرٌ (اسم فاعل واحد مذکر) بہت زیادہ، بے حد
كَثِيْرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) بہت زیادہ۔ یہ لفظ اکثر بطور صفت آتا ہے جسے اپنے اسم موصوف کے ساتھ عدد اور جنس پر مطابق ہونا چاہئے۔ تفصیل کے لئے ایل ایل کیو ملاحظہ کریں۔
اَكْثَرُ (اسم تفضیل) نسبتاً زیادہ اور سب سے زیادہ۔
تَكَاثُرٌ باب تفاعل (اسم مصدر) مال و دولت میں رقابت اور کثرت بازی
اَلتَّكَاثُرُ رشک و حسد بھری خواہش کثرت (عبدالماجد دریا آبادی) دنیاوی کثرت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

میں رقابت (پکتھال)

کَوْثَرٌ (اسم مبالغہ) کثرت خیر

لفظی ترجمہ: خوشحالی وسعادت کی بہت بڑی مقدار اور بطور اسم علم- جنت میں ایک نہر

ک د ح ☆

کَدْحاً منصوب (اسم مصدر) دکھ جھیلنا

کَدَحَ یَکْدَحُ کَدْحاً (ف)

اپنے کنبے کی خاطر مشقت کرنا اپنے آپ کو کھپانا کوئی کام کرنے کے لئے یا کسی شخص تک پہنچنے کے لئے سب کچھ کرگزرنا-

کَادِحٌ (اسم فاعل واحد مذکر) مشقت کرنے والا-

یٰاَیُّھَاالْاِنْسَانُ اِنَّکَ کَادِحٌ اِلٰی رَبِّکَ کَدْحاً فَمُلٰقِیْهِ (۸۴:۶)

اے انسان! تو اپنے پروردگار کی طرف (پہنچنے میں) خوب کوشش کرتا ہے سو اس سے جا ملے گا-

ک د ر ☆

اِنْکَدَرَتْ باب انفعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ گرگئی- بے نور ہوگئی-

اِنْکَدَرَ اِنْکِدَاراً باب انفعال گرنا (کسی تارے کا) ٹوٹ پڑنا-

کَدَرَ یَکْدِرُ کَدْراً (ض) گدلا ہونا-

وَاِذَا النُّجُوْمُ انْکَدَرَتْ (۸۱:۲)

جب تارے بے نور ہو جائیں گے- بعض مفسرین کے قول کے مطابق جب تارے گدلا جائیں گے-

ک د ی ☆

اَکْدٰی باب افعال (اس نے روک دیا- اَکْدٰی اِکْدَاءً باب افعال ہاتھ روکنا- بخل کرنا- کَدٰی یَکْدِیْ کِدَاءٌ (ض) روکنا-

ک ذ ب ☆

کَذَبَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے جھوٹ بولا-

کَذَبَ یَکْذِبُ کِذْباً وَ کَذِباً وَ کِذْبَةً وَ کِذَّاباً وَ کِذَاباً (ض)

جھوٹ بولنا- خلاف واقعہ بات کرنا- جھوٹ گھڑنا- کَذَبَ عَلٰی کسی پر جھوٹ باندھنا-

مَا کَذَبَ الْفُؤَادُ مَارَاٰی (۵۳:۱۱)

جو کچھ انہوں نے دیکھا ان کے دل نے اس کو جھوٹ نہ جانا-

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ کَذَبَ عَلَی اللّٰهِ (۳۹:۳۲)

تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو خدا پر جھوٹ بولے-

کَذَبَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے جھوٹ بولا-

کَذَبُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے جھوٹ بولا

یَکْذِبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جھوٹ بولتے ہیں-

کَانُوْا یَکْذِبُوْنَ (۲:۱۰)

وہ جھوٹ بولتے رہے ہیں-

تَکْذِبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) - تم جھوٹ بولتے ہو-

کُذِبُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) - وہ جھٹلائے گئے

کَذَّبَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تکذیب کی

کَذَّبَ تَکْذِیْباً کسی کو جھٹلانا- تکذیب کرنا- اعتبار نہ کرنا- جھوٹ کا الزام دینا-

کَذَّبَتْ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے تکذیب کی-

یہ صیغہ یعنی واحد مؤنث غائب کا صیغہ عام قاعدے کے مطابق اسم جمع مثلاً: معاشرہ- قوم- یا لوگوں کے لئے استعمال ہوتا ہے- واحد مؤنث کا صیغہ اگر اسم سے پہلے آئے تو جمع اور واحد دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے--

کَذَّبْتَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) - تو نے جھٹلایا-

کَذَّبُوْا باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے جھٹلایا

کَذَّبْتُمْ باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے جھٹلایا-

کَذَّبُوْنِ باب تفعیل (مرکب لفظ) انہوں نے مجھے جھٹلایا-

کَذَّبُوْا + نِیْ = کَذَّبُوْنِیْ ضمیر متکلم مفعولی کی ی مخفف ہوگئی-

کَذَّبْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے جھٹلایا

یُکَذِّبُ باب تفعیل (فعل مضارع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

واحد مذکر غائب) وہ جھٹلاتا ہے۔
تُكَذِّبَانِ باب تفعیل (فعل مضارع
تثنیہ مذکر حاضر) تم دو جھٹلاتے ہو
يُكَذِّبُوْنَ باب تفعیل (فعل
مضارع جمع مذکر غائب) وہ جھٹلاتے ہیں
يُكَذِّبُوْنِ (مرکب لفظ) وہ مجھے
جھٹلاتے ہیں۔
تُكَذِّبُوْنَ باب تفعیل (فعل
مضارع جمع مذکر حاضر) تم جھٹلاتے ہو۔
تُكَذِّبُوْا باب تفعیل (منصوب)
کہ تم جھٹلاؤ۔
اِنْ تُكَذِّبُوْا (۱۸:۲۹)
اگر تم جھٹلاؤ
نُكَذِّبُ باب تفعیل (فعل مضارع
جمع متکلم) ہم جھٹلاتے ہیں
كُذِّبَ باب تفعیل (فعل ماضی
مجہول واحد مذکر غائب) وہ جھٹلایا گیا۔
كُذِّبَتْ باب تفعیل (فعل ماضی
مجہول واحد مؤنث غائب) وہ جھٹلائی گئی۔
كِذْبٌ اَلْكِذْبُ (اسم)
(۱) جھوٹ۔غلط۔
وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ
(۱۸:۱۲)
اس کی قمیص پر جھوٹ موٹ کا لہو بھی لگا
لائے۔
(۲) جھوٹ۔غلط بیانی
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
كَذِبًا (۳۷:۷)
اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو خدا پر جھوٹ
باندھے۔
سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ (۴۱:۵)
وہ غلط باتیں بنانے کے لئے جاسوسی کرتے
پھرتے ہیں۔
كَاذِبٌ (اسم فاعل واحد مذکر) جھوٹا
كَاذِبًا (منصوب) جھٹلانے والا
كَاذِبُوْنَ (مرفوع) (اسم فاعل
جمع مذکر) جھوٹے
اَلْكَاذِبُوْنَ مرفوع اَلْكَاذِبِيْنَ منصوب
جھوٹے جھٹلانے والے
كَاذِبَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
جھٹلانے والی۔
كَذَّابٌ اَلْكَذَّابُ (اسم مبالغہ) جھوٹا
كِذَّابٌ (اسم مصدر) جھٹلانا۔کسی کو
جھوٹ بتانا
تَكْذِيْبٌ باب تفعیل (اسم مصدر)
جھٹلانا۔
مُكَذَّبٌ (اسم مفعول) جھٹلایا ہوا
اَلْمُكَذِّبُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
جھٹلانے والے۔
اَلْمُكَذِّبِيْنَ مُكَذِّبِيْنَ منصوب
(باب تفعیل) (اسم فاعل جمع مذکر)
جھٹلانے والے۔

ک ر ب ☆

كَرْبٌ اَلْكَرْبُ (اسم مصدر) دکھ
آفت۔مصیبت۔تباہی
كَرَبَ يَكْرُبُ كَرْبًا (ن)
دکھی ہونا۔مصیبت زدہ ہونا۔زیر بار ہونا
رسی کو بٹ دینا۔

ک ر ر ☆

كَرَّةٌ (اسم) (۱) پھیرا۔بازگشت
كَرَّ يَكُرُّ كُرُوْرًا (ن) مضاعف
واپس ہونا۔متواتر لوٹنا۔الٹا دوڑنا۔دہرانا
وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً
فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ (۲:۱۶۷)
پیروی کرنے والے حسرت سے کہیں گے
کہ اے کاش! ہمیں پھر دنیا میں جانا نصیب
ہوتا تو ہم بھی ان سے بیزار ہوتے۔
(۲) فتح۔غلبہ۔بازگشت۔
ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ
(۶:۱۷)
پھر ہم نے دوسری بار تم کو ان پر غلبہ دیا۔
(۳) دہرانے کا عمل
كَرَّتَيْنِ (اسم مثنی) دو مرتبہ
ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ (۴:۶۷)
پھر دوبارہ سہ بارہ نظر کر۔

ک ر س ☆

كُرْسِيٌّ (اسم) تخت اقتدار
بادشاہی۔(جب اس کی نسبت خدا تعالیٰ کے
ساتھ ہو)۔
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
(۲:۲۵۵)
اس کی بادشاہی (اور علم) آسمان اور زمین
سب پر حاوی ہے۔
نوٹ:۔اگرچہ کُرسی کا مطلب بیٹھنے
والی کرسی اور نشست ہے لیکن جب اس کی
نسبت اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہو تو پھر معنی تخت
بادشاہی۔اقتدار اور علم کے ہوں گے۔
(۲) نشست، کرسی۔
وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى
كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ (۳۸:۳۴)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اور ہم نے سلیمانؑ کی آزمائش کی - اور ان
کے تخت پر ایک دھڑ ڈال دیا -

ک ر م ☆

کَرَّمْتَ باب تفعیل (فعل ماضی
واحد مذکر حاضر) تونے تکریم کی -
کَرُمَ یَکْرُمُ کَرَماً وَ کَرَامَةً (ک
سخاوت میں ایک دوسرے سے برابر ہونا -
عالی ظرف ہونا - مہربان - شریف - ممتاز
کَرَّمْنَا باب تفعیل (فعل ماضی
جمع متکلم) ہم نے تکریم کی -
اَکْرَمَ باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) اس نے عزت کی
اَکْرَمَ اِکْرَاماً باب تفعیل دوسروں
کی تعظیم وتکریم -
اَکْرَمَنِ مرکب لفظ اَکْرَمَ + نِی
اس نے میری تکریم کی ضمیر واحد متکلم نی
مخفف مفعولی ہوکر ''ن'' ہوگئی -
تُکْرِمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر
حاضر) تم تکریم کرتے ہو -
لَا تُکْرِمُوْنَ تم تکریم نہیں کرتے
اَکْرِمِی (فعل امر واحد مؤنث)
تو عورت تکریم وتعظیم کر -
اَکْرِمِی مَثْوٰهُ (۲۱:۱۲)
اس کو عزت واکرام سے رکھو -
کَرِیْمٌ / اَلْکَرِیْمُ (اسم فاعل) شریف
معزز
کَرِیْماً (منصوب) سخی مہربان
شفیق - عالی شان - ملنسار - دل پسند -
نوٹ:- یہ لفظ اللہ تعالیٰ - نبی کریم ﷺ،
جبرئیل امینؑ قرآن کریم - مقام جزا -
عرش - اور رزق کے لئے بطور صفت آیا
ہے - سیاق کلام اور موقع ومحل اس لفظ کے
معانی کا انتخاب کیا گیا ہے جس کی تفصیل
ذیل میں ہے -

مَلَکٌ کَرِیْمٌ (۳۱:۱۲)
بزرگ وبرتر فرشتہ
کِتٰبٌ کَرِیْمٌ (۲۹:۲۷)
نامہ گرامی
رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ (۱۷:۴۴)
معزز پیغمبر
اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ کَرِیْمٌ (۷۷:۵۶)
یہ بے شک ایک بڑے رتبے کا قرآن ہے -
اَجْرٌ کَرِیْمٌ (۱۱:۳۶)
بڑا ثواب
زَوْجٍ کَرِیْمٍ (۷:۲۶)
نفیس چیزیں
مَقَامٍ کَرِیْمٍ (۵۸:۲۶)
نفیس مکانات
اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْکَرِیْمُ (۴۹:۴۴)
عزت والا (اور) سردار
رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ (۱۱۶:۲۳)
عرش بزرگ
رَبِّکَ الْکَرِیْمِ (۶:۸۲)
پروردگار کرم گستر
رِزْقًا کَرِیْمًا (۳۱:۳۳)
عزت کی روزی
قَوْلًا کَرِیْمًا (۲۳:۱۷)
باادب بات
مُدْخَلًا کَرِیْمًا (۳۱:۴)
عزت کے مکان
کِرَامًا منصوب (اسم جمع)
اشراف - شرفاء - کریم -

مَرُّوْا کِرَامًا (۷۲:۲۵)
بزرگانہ انداز سے گزرتے ہیں -
کِرَامٍ بَرَرَةٍ (۱۶:۸۰)
سردار اور نیکوکار
کِرَامًا کَاتِبِیْنَ (۱۱:۸۲)
عالی قدر لکھنے والے -
اَلْاَکْرَمُ (اسم تفضیل)
(۱) بہت زیادہ سخی - کریم
اِقْرَاْ وَرَبُّکَ الْاَکْرَمُ (۳:۹۶)
پڑھو اور تمہارا پروردگار بہت کریم ہے -
اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰهِ
اَتْقٰکُمْ (۱۳:۴۹)
بے شک خدا کے نزدیک تم میں زیادہ عزت
والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے -
اَلْاِکْرَامُ باب افعال (اسم مصدر)
سخی -
مُکْرِمٌ باب افعال (اسم فاعل
واحد مذکر) عزت کرنے والا
مُکْرَمُوْنَ باب افعال (اسم مفعول
جمع مذکر) اَلْمُکْرَمِیْنَ (منصوب)
باعزت لوگ -
مُکَرَّمَةٌ باب تفعیل (اسم مفعول
واحد مؤنث) باعزت
صیغہ جمع مکسر صُحُفٌ بمعنی صحیفے کی صفت
کے طور پر آیا ہے -

ک ر ہ ☆

کَرِهَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) اس نے ناپسند کیا - وہ بیزار ہوا -
اس نے نفرت کی -
کَرِهَ یَکْرَهُ کَرْهًا وَکُرْهًا وَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کَرَاهِيَةٌ (س)
بیزاری محسوس کرنا- ناپسند کرنا- بیزار ہونا-
بُرا جاننا- حقارت کرنا- نفرت کرنا-
کَرِهُوْا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) انہوں نے نفرت کی-
کَرِهْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر
حاضر) تم نے نفرت کی
تَکْرَهُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر
غائب)- وہ نفرت کرتے ہیں
یَکْرَهُوْا منصوب (فعل مضارع
جمع مذکر حاضر) کہ تم نفرت کرو
عَسٰی اَنْ تَکْرَهُوْا شَیْئًا وَّهُوَ خَیْرٌ
لَّکُمْ (۲۱۶:۲)
عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بری لگے اور وہ
تمہارے حق میں بھلی ہو-
کَرَّهَ باب تفعیل (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) اس نے نفرت دلائی
اَکْرَهْتَ باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر حاضر) تو نے مجبور کیا-
تُکْرِهُ باب افعال (فعل
مضارع واحد مذکر حاضر) تم مجبور کرتے ہو
لَاتُکْرِهُوْا (فعل نہی- جمع مذکر
حاضر) مجبور نہ کرو-
یُکْرِهُ (فعل مضارع واحد
مذکر غائب) وہ مجبور کرتا ہے-
وَلَا تُکْرِهُوْا فَتَیٰتِکُمْ عَلَی الْبِغَآءِ
اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ
الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَمَنْ یُّکْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ
اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِکْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ
رَّحِیْمٌ (۳۳:۲۴)
اور اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاکدامن رہنا
چاہیں تو (بے شرمی) سے دنیاوی زندگی کے
فوائد حاصل کرنے کے لئے' بدکاری پر مجبور
نہ کرنا-

اِکْرَاهٌ باب اِفعال (اسم مصدر)
مجبوری' مجبور کرنا' زبردستی کرنا-
لَآ اِکْرَاهَ فِی الدِّیْنِ (۲۵۶:۲)
دین (اسلام) میں زبردستی نہیں ہے-
اُکْرِهَ باب افعال (فعل ماضی
مجہول واحد مذکر غائب) اسے مجبور کیا گیا-
کَارِهُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
کراہت کرنے والے
کَارِهِیْنَ منصوب (اسم فاعل
جمع مذکر) ناپسند کرنے والے-
مَکْرُوْهٌ مَکْرُوْهًا منصوب (اسم
مفعول واحد مذکر) نفرت انگیز-

ک س ب☆

کَسَبَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) اس نے کمایا-
کَسَبَ یَکْسِبُ کَسْبًا (ض)
کمانا- حاصل کرنا- مال جمع کرنا- روزی
کمانا- اکتساب کرنا- علم حاصل کرنا-
فعل کَسَبَ اور اس سے مشتق باب افتعال:
اِکْتَسَبَ کی اچھی بات- بری بات یا
دونوں کے اکتساب کے لئے استعمال ہوتے
ہیں- لفظ کا ترجمہ موقع و محل کے مطابق کیا
جائے گا-
کُلُّ امْرِیٍٔ بِمَا کَسَبَ رَهِیْنٌ
(۲۱:۵۲)
ہر شخص اپنے اعمال میں پھنسا ہوا ہے-
بَلٰی مَنْ کَسَبَ سَیِّئَةً وَّاَحَاطَتْ
بِهٖ خَطِیْٓئَتُهٗ (۸۱:۲)
ہاں جو برے کام کرے اور اس کے گناہ (ہر
طرف سے) اس کو گھیر لیں-
کَسَبَا (فعل ماضی تثنیہ مذکر
غائب)- ان دو نے حاصل کیا (یا برا کیا)
کَسَبُوْا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب)- انہوں نے کمایا-
کَسَبْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر
حاضر)- تم نے اچھی چیزیں کمائیں-
اَنْفِقُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا کَسَبْتُمْ
(۲۶۷:۲)
مومنو! جو پاکیزہ اور عمدہ مال تم کماتے ہو-
ان میں سے راہ خدا میں خرچ کرو-
یَکْسِبُ (فعل مضارع واحد
مذکر غائب) وہ کماتا ہے-
تَکْسِبُ (فعل مضارع واحد
مؤنث غائب) وہ کماتی ہے-
یَکْسِبُوْنَ (فعل مضارع جمع
مذکر غائب) وہ کماتے ہیں-
تَکْسِبُوْنَ (فعل مضارع جمع
مذکر حاضر)- تم کماتے ہو-
اِکْتَسَبَ باب افتعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب)- اس نے اکتساب کیا
اِکْتَسَبَ اِکْتِسَابًا (باب افتعال)
ثلاثی مادے کی طرح
اِکْتَسَبَتْ: باب افتعال (فعل
ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے
اکتساب کیا-
اِکْتَسَبُوْا باب افتعال (فعل ماضی
جمع مذکر غائب) انہوں نے اکتساب کیا
اِکْتَسَبْنَ باب افتعال (فعل
ماضی جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے
اکتساب کیا-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ك س د ☆

كَسَادٌ (اسم مصدر) مندا۔کی۔سستی
كَسَدَ يَكْسُدُ كَسَادًا وَ كُسُودًا (ن)
کساد بازاری۔منڈی کا مندا پڑنا۔کاروبار میں جمود۔

ك س ف ☆

كِسْفًا منصوب (اسم) ٹکڑا۔جز
درج ذیل آیت دیکھئے:۔
وَإِنْ يَرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ (۵۲:۴۴)
اور اگر یہ آسمان سے (عذاب) کا کوئی ٹکڑا گرتا ہوا دیکھیں تو کہیں کہ یہ گاڑھا بادل ہے۔

كِسَفًا منصوب (اسم جمع)
(۱) ٹکڑے۔مفرد: كِسْفَةٌ
كِسْفَةٌ (اسم) کی جمع کی دو صورتیں ہیں، كِسَفٌ (جیسا کہ آیت ۴۴:۵۲ میں ہے) اور كِسْفٌ جیسا کہ دوسری آیتوں میں ہے۔
أَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا (۱۷:۹۲)
یا جیسا تم کہا کرتے ہو ہم پر آسمان کے ٹکڑے لا گراؤ۔
(۲) ٹکڑا۔
فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ (۲۶:۱۸۷)
تو ہم پر آسمان سے ایک ٹکڑا لا کر گراؤ۔
(نیز دیکھئے آیت ۳۴:۹ اور ۳۰:۴۸)

ك س ل ☆

كُسَالَى (اسم جمع) (۱) سست
كَسِلَ يَكْسَلُ كَسَلًا (س)
سست ہونا۔بیکار۔
خَبَرٌ لِمُبْتَدَإٍ (هُمْ) آیت میں هُمْ مبتدا کی خبر واقع ہوا ہے۔
وَلَا يَأْتُونَ الصَّلٰوةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالَى (۹:۵۴)
نماز کو آتے ہیں تو سست اور کاہل ہو کر۔
(۲) (منصوب، صفت) کاہلی اور بددلی سے۔یہاں كُسَالَى قاموا کا حال واقع ہوا ہے۔
وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوا كُسَالَى (۴:۱۴۲)
اور جب یہ نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو سست اور کاہل ہو کر۔

ك س و ☆

كَسَوْنَا (معتل) (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پہنایا
كَسَا يَكْسُو كَسْوًا (ن)
کپڑے پہنانا
فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا (۲۳:۱۴)
پھر ہڈیوں پر گوشت (پوست) چڑھایا
اكْسُوا (فعل امر واحد مذکر حاضر) پہناؤ
وَاكْسُوهُمْ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوفًا (۴:۵)
اور انہیں پہناتے رہو اور ان سے معقول باتیں کہتے رہو۔
كِسْوَةٌ (اسم) لباس کپڑے

ك ش ط ☆

كُشِطَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب)
كَشَطَ يَكْشُطُ كَشْطًا (ن)
(ڈھکن یا پردہ) اتار دینا۔ہٹانا۔چھال اتارنا، کھال کھینچنا۔
وَإِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ (۸۱:۱۱)۔
جب آسمان کی کھال کھینچ لی جائے گی۔جس طرح ذبح شدہ بھیڑ کی کھال اتاری جاتی ہے یا پھر اس کا مطلب یہ ہے کہ جب آسمان اپنی جگہ سے ہٹا دیا جائے جیسے کسی مکان کی چھت الگ کی جاتی ہے۔

ك ش ف ☆

كَشَفَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے کھولا۔
كَشَفَ يَكْشِفُ كَشْفًا (ض)
کھینچ کر دور کرنا۔ہٹانا۔اتارنا۔کھول دینا۔کھلا چھوڑنا۔بنیاد رکھنا؟
ثُمَّ إِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ (۱۶:۵۴)
پھر جب وہ تم سے تکلیف کو دور کر دیتا ہے۔
كَشَفَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

غائب) (۲) ننگا کیا-

وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا (۴۴:۲۷)

اور اس نے کپڑا اٹھا کر اپنی پنڈلیاں کھول دیں-

كَشَفْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)

(۱) ہم نے ہٹایا- (دکھ- تکلیف)

فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ (۲۱:۸۴)

اور جو ان کو تکلیف دی وہ دور کر دی-

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ (۴۳:۵۰)

سو جب ہم نے ان سے عذاب کو دور کر دیا-

(۲) پردہ ہٹانا

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ (۵۰:۲۲)

اب ہم نے تجھ پر سے پردہ ہٹایا تو آج تیری نگاہ تیز ہے-

يَكْشِفُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ (دکھ درد اور تکلیف وغیرہ) دور کرے گا-

يُكْشَفُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) وہ برہنہ کر دیا جائے گا-

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ (۶۸:۴۲)

جس دن پنڈلی سے کپڑا اٹھا دیا جائے گا- یعنی کچھ مخصوص قسم کی قدرت الٰہی کا واقعہ ظہور پذیر ہوگا (ابن کثیر)

پنڈلی پر سے پردہ اٹھا دینے کا ایک اور بھی مطلب ہے کہ جو کسی خوفناک اور تکلیف دہ آفت کی طرف اشارہ کرتا ہے- اسی لئے کہا جاتا ہے کہ كَشَفَتِ الْحَرْبُ عَنْ سَاقِهَا جنگ نے اپنی پنڈلی سے پردہ اٹھا دیا ہے اس سے مراد جنگ کی ہولناکی کا اظہار ہوتا ہے- اور جب کوئی آدمی کسی مصیبت زدہ شخص کے بارے میں کہتا ہے کہ كَشَفَ عَنْ سَاقِهٖ تو مراد ہوتی ہے کہ اس نے اپنے آپ کو مشکل کے لئے تیار کر لیا ہے (ولیم لین)-

كَاشِفُ (اسم فاعل واحد مذکر)

تکلیف دور کرنے والا-

كَاشِفُوْ (ن محذوف) كَاشِفُوْنَ

ہٹانے والے- دکھ دور کرنے والے-

كَاشِفَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)

دور کرنے والی-

كَاشِفَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث)

دکھ دور کرنے والیاں-

ك ظ م ☆

كَاظِمِيْنَ / الْكَاظِمِيْنَ (منصوب)

اسم فاعل جمع مذکر-

كَظَمَ يَكْظِمُ كَظْمًا (ض)

(۱) دروازہ بند کرنا- چشمہ پر بند باندھنا- کسی کا غصہ دبا دینا- کاظم اپنے غصہ کو پی جانے والا- گلہ گھٹنا مضبوطی سے باندھنا یا کسی روک کے ذریعے کوئی چیز پُر کرنا-

(۱) روکنے والے-

وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ (۳:۱۳۴)

اور غصے کو روکتے اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں-

(۲) گلہ گھٹنا-

اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ (۴۰:۱۸)

جب کہ دل غم سے بھر کر گلوں تک آ رہے ہوں-

كَظِيْمٌ (اسم فاعل) جملہ اَلْقُلُوْبُ کا حال واقع ہوا ہے- (۱) دکھ یا غصہ سے بھرا ہوا آدمی- سخت دباؤ کی حالت-

وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ (۱۲:۸۴)

اور ان کی آنکھیں سفید ہو گئیں اور ان کا دل غم سے بھر رہا تھا-

(۲) دلی اندرونی ناراضگی-

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ (۱۶:۵۸)

حالانکہ جب ان میں سے کسی کو بیٹی (کے پیدا ہونے) کی خبر ملتی ہے تو اس کا منہ (غم کے سبب) کالا پڑ جاتا ہے اور اس کے دل کو دیکھو تو وہ اندوہناک ہو جاتا ہے-

مَكْظُوْمٌ (اسم مفعول واحد مذکر)

دکھ مایوسی خاموش- غم سے گھٹا ہوا آدمی-

ك ع ب ☆

كَعْبَيْنِ (اسم مثنی) دو ٹخنے

اَلْكَعْبَةُ (اسم معرفہ) كَعْبٌ

لفظی ترجمہ: مربع یا مکعب اُبھرا ہوا یا وہ جو نمایاں ہوا ہو کعبہ سے مراد وہ مقدس گھر ہے جو مکہ میں مسجد حرام کے عین وسط میں واقع ہے- اسے کعبہ اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس کی شکل مربع یا مکعب کی طرح ہے یا اس لئے کہ یہ بلند اور مربع عمارت ہے (ولیم لین)-

پتھر سے بنی ہوئی ضخیم مستطیل شکل کی عمارت جس کی لمبائی ۵۵ فٹ اور چوڑائی ۴۵ فٹ ہے اور بلندی لمبائی سے قدرے زیادہ بلند

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہے یہ عمارت تقریباً ۵۰۰ فٹ × ۵۳۰ فٹ متوازی الاضلاع کھلے احاطہ جسے مسجد حرام کہتے ہیں کے وسط میں واقع ہے۔ اس کا دروازہ زمین سے سات فٹ بلند ہے (عبدالماجد دریا آبادی)

كَعَبَ يَكْعَبُ (يَكْعِبُ) كُعُوبًا (ف، ض)
نمایاں ہونا۔ ابھرا ہوا ہونا۔

كَوَاعِبَ (صفت) بھرپور جوان عورتیں كَعَـــاب ابھری ہوئی چھاتیوں والیاں

ک ف ء ☆

كُفُواً منصوب (اسم مصدر) ہمسر برابر کا۔ جوڑ
جمع: اَكْفَاة

تَكَافَأ تَكَافُوًا (باب تفاعل)
(مساوی یا ایک جیسا ہونا۔

ک ف ت ☆

كِفَاتًا منصوب (اسم مصدر) بڑا برتن۔

كَفَتَ يَكْفِتُ كِفَاتًا (ض)
اکٹھا کرنا۔ اضافہ کرنا۔ اسی جگہ جہاں چیزیں اکٹھی کر کے رکھی جائیں۔ جمع کی جائیں سمیٹی جائیں۔ لہذا آیت
اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا
(۲۵:۷۷)
کا ترجمہ ہوگا: کیا ہم نے زمین سمیٹنے والی نہیں بنایا۔

ک ف ر ☆

كَفَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے کفر کیا۔

كَفَرَ يَكْفُرُ كُفْرًا (ن)
انکار کرنا، چھپانا۔ ایمان نہ لانا۔ مذمت کرنا۔ انکار۔ كَفَرَ بِ رد کرنا۔ (ضد ایمان لانا)

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ
(۲۵۳:۲)
تو ان میں سے بعض تو ایمان لائے اور بعض کافر ہی رہے۔

(۲) ناشکر گزار رہے۔
كَفَرَ يَكْفُرُ كُفْرًا وَ كُفْرَانًا (ن)
ناشکرا ہونا۔ لاپرواہ (ضد شکر گزار)

وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ
(۴۰:۲۷)
جو شکر کرتا ہے وہ اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا پروردگار بے پرواہ (اور) کرم کرنے والا ہے۔

كَفَرَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے کفر کیا۔
فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ (۱۴:۶۱)
تو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ تو ایمان لے آیا اور ایک گروہ کافر رہا۔

(۲) ناشکری کرتے ہوئے انکار کیا۔
وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ
(۱۱۲:۱۶)
اور اللہ ایک بستی کی مثال بیان فرماتا ہے کہ (ہر طرح) امن چین سے بستی تھی۔ ہر طرف سے رزق با فراغت چلا آتا تھا مگر ان لوگوں نے خدا کی نعمتوں کی ناشکری کی تو خدا نے ان کے اعمال کے سبب ان کو بھوک اور خوف کا لباس پہنا کر (ناشکری کا) مزہ چکھا دیا۔

كَفَرْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے کفر کیا۔
كَفَرْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے کفر کیا
اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ (۲۲:۱۴)
بے شک میں اس بات سے انکار کرتا ہوں جو تم مجھے اس سے پہلے شریک بناتے تھے۔ (عبدالماجد دریا آبادی)
مجھے اس بات سے انکار ہے جو تم پہلے میرے ساتھ منسوب کرتے تھے (پکتھال)
طبری: مجمع کے بیان کے مطابق كَفَرْتُ کے یہاں یہ معنی ہیں کہ میں پہلے ہی ایمان سے انکار کر چکا ہوں یا اسے رد کر چکا ہوں۔

كَفَرْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے کفر کیا۔/انکار کیا
كَفَرُوْا (فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب) انہوں نے کفر کیا/انکار کیا
كَفَرْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے کفر کیا/انکار کیا
يَكْفُرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کفر کرتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَكْفُرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کفر کرتے ہیں۔

يَكْفُرُوْا (منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ کفر کریں

تَكْفُرُوْنَ منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم کفر کرو۔

تَكْفُرُ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم کفر کرتے ہو۔

تَكْفُرُوْا (فعل مضارع جمع متکلم) تم کفر کرتے ہو۔

اُكْفُرْ (فعل امر واحد مذکر) تو کفر کر۔

اُكْفُرُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم کفر کرو۔

لَا تَكْفُرْ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) تو کفر مت کر

كُفِرَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اس کی ناشکری کی گئی۔ اسے رد کیا گیا۔ وہ کفر کا نشانہ بنا۔

يُكْفَرُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اسے رد کیا جاتا ہے۔ رد کیا جاتا ہے۔ انکار کیا جاتا ہے۔ یا اس کی ناشکری کی جاتی ہے۔

لَنْ يُكْفَرُوْهُ (فعل مضارع منفی مجہول جمع مذکر غائب) ان کی ناقدری نہیں کی جائے گی۔

مَا اَكْفَرَهٗ (اسم تفضیل) وہ کس قدر ناشکرا ہے۔

اَفْعَالُ التَّعَجُّبِ فعل کے وزن پر (باب افعال سے) بنائے جاتے ہیں اور کسی صفت کے فعل سے پہلے ہمزہ لکھی جاتی ہے۔

قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ (۸۰:۱۷)

انسان ہلاک ہو جائے کیسا ناشکرا ہے۔

اَلْكُفْرُ / كُفْرٌ (اسم مصدر) ناشکرگزاری۔

كُفْرًا کفر۔ انکار

نوٹ:۔ جہاں کفر بطور فعل ایک اور مفعول کے ساتھ متعدی ہو تو اس کا مطلب خدا اور اس کے رسول ﷺ کے ساتھ کفر کرنا ہے۔

كَافِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر) رد کرنے والا۔ وہ جو ایمان لانے سے انکار کرے۔ بے ایمان آدمی۔

كَافِرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) کافر / نافرمان جماعت

كَافِرُوْنَ / كَافِرِيْنَ منصوب (جمع سالم) (صفت) وہ جن کا خدا اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان نہیں۔

كَافِرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) کافر جماعت

اَلْكَوَافِرُ (اسم فاعل جمع مؤنث) (جمع مکسر) کافر عورتیں۔ مفرد: كَافِرَةٌ

كُفُوْرًا منصوب (اسم مصدر) بے ایمانی۔ انکار۔ رد کرنا۔ ایمان نہ لانا۔

كَفُوْرٌ (اسم مبالغہ) بڑا سخت کافر

كُفُوْرًا (منصوب ناشکر) كُفَّارٌ

اَلْكُفَّارُ كُفَّارًا (كَافِرٌ کی جمع مکسر) (ا) کافر لوگ۔

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا (۹:۶۸)

اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے آتش جہنم کا وعدہ کیا ہے جس میں ہمیشہ جلتے رہیں گے۔

اَلْكَفَرَةُ (جمع مکسر) کافر لوگ کاشت کار

كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ (۵۷:۲۰)

اس کی مثال ایسی ہے جیسے بارش کہ (اس سے کھیتی اگتی اور) کسانوں کو کھیتی بھلی لگتی ہے۔ یہی ایک آیت ہے جس میں كُفَّار کا لفظ بمعنی کسان آیا ہے یعنی وہ لوگ جو زمین کے اندر مٹی میں بیج چھپاتے ہیں۔ فعل اصل مادے کے بھی چھپانے ہی کے معنی ہیں۔ بعض مفسرین کا خیال ہے کہ یہاں بھی لفظ کفار سے عام اشارہ کافروں کی طرف ہی ہے۔ (عبدالماجد دریاآبادی)

كَفَّارٌ (اسم مبالغہ) سخت نافرمان

كَفَّارًا (منصوب) ناپاک

نوٹ: یہ لفظ کافر یا كُفْرٌ سے اسم مبالغہ ہے

كَفَّرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تلافی کی / کفارہ دیا

كَفَّرَ تَكْفِيْرًا (باب تفعیل) پورا کرنا تلافی کرنا۔

عَنْ کسی (جرم) کی تلافی کرنا یا کفارہ دینا

كَفَّرْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے کفارہ دیا۔

يُكَفِّرْ باب تفعیل ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کفارہ دے گا۔

لَاُكَفِّرَنَّ (باب تفعیل) (لام تاکید) (فعل مضارع واحد متکلم) میں یقیناً کفارہ ادا کروں گا۔

نُكَفِّرْ (باب تفعیل ساکن) (فعل مضارع جمع متکلم) کہ ہم کفارہ دیں گے۔

لَنُكَفِّرَنَّ باب تفعیل (لام تاکید ونون ثقیلہ) (فعل مضارع جمع متکلم) ہم یقیناً کفارہ دیں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كَفِّرْ باب تفعیل (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو کفارہ دے۔

كَفَّارَةٌ (کَفَر سے اسم مبالغہ) معاوضہ۔ثلاثی یہ لفظ کفارہ کَفَرَ سے مشتق ہے جس کے بنیادی معنی ہٹانا۔ چھپانا وغیرہ ہیں کفارہ گناہ یا جرم کو دور کرتا ہے اور دینے والے کا ایک نیک عمل ہے (دیکھئے مُجَم)

كُفْرَانٌ (اس مصدر) ردّ۔ ناشکری۔ناقدری۔

كَافُوْرًا (منصوب) کافور۔

ک ف ف☆

كَفَّ (مضاعف) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے روک دیا۔

كَفَّ يَكُفُّ كَفًّا (ن)۔ روکنا

عَنْ: رخ بدلنا۔کسی طرف سے پھیر دینا۔ روکنا۔ختم ہونا۔

كَفَفْتُ (مضاعف) (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے روک دیا۔

يَكُفَّ (منصوب' مضاعف فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔ کہ وہ روک لے گا یا روکتا ہے۔

يَكُفُّوْنَ (مضاعف) (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ روکتے ہیں یا روکیں گے۔

يَكُفُّوْا (منصوب' مضاعف فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ روکتے ہیں یا روکیں گے۔

كَفَّيْهِ تثنیہ کا نون محذوف اسم مثنی۔ "ہ" مضاف الیہ: اس کی دو ہتھیلیاں۔مفرد: کفّ: ہتھیلی

كَفَّيْنِ کا نون محذوف ہو کر كَفَّي رہ گیا اور واحد غائب مذکر کی ضمیر متصل "ہ" مل کر كَفَّيْهِ ہوا۔

كَافَّةً (منصوب' اسم فاعل) اضافی۔سارے کا سارا۔

ک ف ل☆

يَكْفُلُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کفالت کرتا ہے۔اپنی کفالت میں لیتا ہے۔

كَفَلَ يَكْفُلُ كِفَالَةً (ن) نگران ہونا۔خیال رکھنا۔ذمہ دار ہونا۔ ضامن ہونا۔یا ضمانت دینا۔

يَكْفُلُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کفالت کرتے ہیں یا کریں گے۔

كَفَّلَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے کسی کو کفیل بنایا

كَفَّلَ تَكْفِيْلًا (باب تفعیل) کسی کو نگران مقرر کرنا۔رعایت خیال رکھنا

اَكْفِلْ باب افعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) کسی کو کفیل بنا' یعنی حوالے کر دے۔

اَكْفَلَ۔اِكْفَالًا باب افعال کسی کو نگران بنانا یا مقرر کرنا۔کسی کو کوئی چیز تفویض کرنا۔

وَلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا (۲۳:۳۸)

میرے پاس ایک دنبی ہے۔یہ کہتا ہے کہ یہ بھی میرے حوالے کر دے۔

لفظ اَكْفِلْنِيْهَا میں دو منصوب ضمیریں ہیں ایک نی اور دوسری ھا۔

كَفِيْلٌ / كَفِيْلًا (منصوب) اسم فاعل واحد مذکر۔ضامن

وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا (۹۱:۱۶)

تم خدا کو اپنا ضامن مقرر کر چکے ہو۔

كَفِيْل کا لفظی ترجمہ: ضامن ہے یعنی وہ شخص۔جو کسی شخص یا چیز کی ذمہ داری قبول کرتا ہے یا جو کسی کے لئے ضامن بن جاتا ہے لیکن قرآن کریم کی اس آیت میں کفیل کا مطلب یقین دہانی ہے کیونکہ سیاق کلام کے مطابق ان لوگوں نے خدا کے نام کی قسم کھا رکھی ہے۔

كِفْلٌ (اسم) ذمہ داری۔ایک حصہ

كِفْلَيْنِ (اسم مثنی) دو حصے

ذُو الْكِفْلِ (اسم معرفہ) ایک نبی کا نام (بائیبل میں مذکور حضرت حزقیل نبی اپنی علمی بصیرت اور علمی بلند خیالی کے لئے مشہور ہیں ان کے ذاتی حالات بہت کم معلوم ہیں دیکھئے ماجد: ص ۱۷ حاشیہ ۱۸۸ اور ص ۲۳ حاشیہ ۴۱۱)۔

ک ف ی☆

كَفٰى (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ کافی ہوا۔

كَفٰى يَكْفِيْ كِفَايَةً ض کفایت کرنا' کافی ہونا

كَفَاهُ (وہ اس کے لئے کافی ہو گیا۔یعنی اس کی تمام ضروریات' حفاظت اور دفاع پوری کرنے کے لئے کافی ہوا۔

كَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا (۶:۴)

خدا ہی گواہ اور حساب لینے والا کافی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كَفَيْنَا معتل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم کافی ہو گئے/ ہم نے کفایت کی۔
نوٹ: یہ فعل دو مفعول کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ بعض اوقات تو پہلے مفعول سے پہلے ب کا صلہ لگتا ہے جیسے: آیت ۴:۶ اور بعض اوقات دونوں مفعول اکٹھے (بغیر کسی صلے کے) آتے ہیں مثلاً: اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ (۱۵:۹۵) ہم تمہیں ان لوگوں (کے شر) سے بچانے کے لئے جو تم سے استہزاء کرتے ہیں' کافی ہیں۔
نوٹ:۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ (وضاحت کے لئے) فعل ماضی کا ترجمہ مضارع میں کیا جاتا اور مضارع کا ماضی میں۔ لہذا کَفَيْنٰكَ کا ترجمہ ہم تیرے لئے کفایت کرتے ہیں کیا گیا ہے۔
يَكْفِي معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کفایت کرے گا۔
فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ (۲:۱۳۷)
پس ان کے خلاف خدا تمہارے لئے کافی ہے۔
ف + س + يَكْفِي + كَ + هُمْ
فَسَيَكْفِيْكَهُمْ یعنی اصل لفظ سے پہلے دو حرف' ف اور س' آئے ہیں اور آخر میں دو متصل ضمیریں: کَ اور هُمْ
اَنْ يَّكْفِيَ (منصوب) کیا وہ کافی نہیں؟
يَكْفِ: لَمْ يَكْفِ (ساکن بحذف حرف آخر) کافی نہ تھا۔
اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ (۵۱:۵۳)
کیا تمہارے لئے تمہارا پروردگار کافی نہیں ہے؟
كَافٍ حرف آخر محذوف (اسم فاعل واحد مذکر) دفاع کرنے والا۔ کفایت کرنے والا۔ حفاظت کرنے والا۔
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ (۳۹:۳۶)
کیا خدا اپنے بندوں کو کافی نہیں۔

ک ل ا ☆

يَكْلَؤُ مہموز (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ حفاظت کرتا ہے۔
كَلَأَ يَكْلَأُ كَلاً (ف)
پہرہ دینا/ رکھنا

ک ل ب ☆

اَلْكَلْبُ (اسم) کتّا
مُكَلِّبِيْنَ منصوب (باب تفعیل) (اسم فاعل جمع مذکر) وہ لوگ جو کتوں یا دوسرے جانوروں کو شکار کے لئے سدھاتے ہیں۔ مفرد: مُكَلِّب

ک ل ح ☆

كَالِحُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) وہ لوگ جو درد اور دکھ کے مارے دانت پیسے ہیں۔ دانت پیسنے والے۔
كَلَحَ يَكْلَحُ كُلُوْحًا (ف)
تلخ و تند دکھائی دینا۔ تیوری چڑھائے اور دانت پیسے نظر آنا۔
مفرد: كَالِح

ک ل ف ☆

يُكَلِّفُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) مکلف بناتا ہے۔
كَلَّفَ تَكْلِيْفًا باب تفعیل (کسی شخص کو ایسے کام پر مجبور کرنا جو اس کے بس میں نہ ہو۔ زیادہ بوجھ ڈالنا۔
كَلِفَ يَكْلَفُ كَلَفًا (س) ۔ ب سرگرم ہونا۔ سخت محنت کرنا۔
نُكَلِّفُ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم بوجھ ڈالتے ہیں۔
يُكَلَّفُ باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب) مکلف کی جاتی ہے۔
نوٹ:۔ اس فعل کا قائم مقام فاعل نَفْسٌ مؤنث ہے۔
اَلْمُتَكَلِّفِيْنَ باب تفعل منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) تکلف کرنے والے/ بناوٹ کرنے والے۔
تَكَلَّفَ تَكَلُّفًا کسی کام کو مشکل اور تکلیف دہ سمجھنا یا تکلیف اور بناوٹ کرنا۔
وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ (۳۸:۸۶)
نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں سے ہوں یعنی میں فطرۃً اور عادۃً دھوکہ اور جعل سازی نہیں کرتا۔

ک ل ل ☆

كَلٰلَةً (۱) وہ جس کے بلا واسطہ کوئی وارث نہ ہو۔
كَلَّ يَكِلُّ كَلٰلَةً (ض) والد اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اولاد دونوں کا نہ ہونا (ماجد)

وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّلَهٗٓ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ (۱۲:۴)

اور اگر ایسے مرد یا عورت کی میراث ہو جس کے نہ باپ ہو نہ بیٹا مگر اس کے بھائی یا بہن ہو تو ان میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ ہے

(۲) جس کے باپ ہو نہ بیٹا۔

قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ (۱۷۶:۴)

کہہ دو کہ خدا کلالہ کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے۔

نوٹ:- طبری کے بیان کے مطابق اس آیت سے کلالہ سے دونوں پہلو مراد لئے جاسکتے ہیں۔

كَلٌّ (اسم) جو اپنی روزی کے لئے دوسروں کا محتاج ہو - ایک بوجھ - تھکاوٹ

وَهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰهُ (۷۶:۱۶)

اور وہ اپنے آقا پر بار ہے۔

كُلٌّ (حرف) (یا ایک مستقل حقیقی اسم: لسان)

كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى (۲:۱۳)

ہر ایک' ایک میعاد معین تک گردش کر رہا ہے۔

كُلًّا (منصوب) ہر ایک کو۔

وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى (۹۵:۴)

اور (گو) نیک وعدہ سب سے ہے۔ كُلٌّ ، كُلٌّ ، كُلٌّ سراسر کلی طور پر سب کے سب ہر ایک- تمام (یہ حرف تمہ کے ساتھ استعمال ہوتا ہے خواہ وہ ظاہر ہو یا مقدر- پھر اس کا ترجمہ: سب- تمام' ہر- ہر ایک ہوگا- اور تمہ کے مقدر ہونے کی صورت میں اس پر تنوین آتی ہے مثلاً: كُلٌّ كُلًّا (دیکھئے اوپر) اور واحد اور جمع دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے اکثر اوقات یہ بطور مضاف آتا ہے اور بطور مضاف الیہ (مجرور) حسب ذیل اسماء آتے ہیں كُلُّهٗ - كُلُّهَا - كُلُّهُمْ يا لِكُلٍّ اجلٍ لكلِّ شئ

اس سے مراد ہر ایک اور سراسر ہوتی ہے بطور مرکب لفظ كُلَّمَا / كُلَّ مَا بمعنی جب کبھی آتا ہے۔

ك ل ل أ

كَلَّا (حرف) نہیں + مگر یا مگر نہیں

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (۳:۱۰۲)

دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (۴:۱۰۲)

پھر دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔

ك ل م ☆

كَلَّمَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے بات کی

كَلَّمَ يُكَلِّمُ تَكْلِيْمًا بات کرنا۔

متعدی بہ ضمیر یا اسم كَلَّمَهٗ ' كَلَّمَهُمْ اور كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى (یعنی دوہرا منصوب)

يُكَلِّمُ باب تفعیل (واحد مذکر غائب) وہ بات کرتا ہے۔

يُكَلِّمُهٗ - يُكَلِّمُهُمْ - يُكَلِّمُنَا

وہ اس سے بات کرتا ہے- وہ ان سے بات کرتا ہے- وہ ہم سے بات کرتا ہے۔

تُكَلِّمَ (منصوب) باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) کہ تو بات کرے گا۔

اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ (۴۱:۳)

کہ تم لوگوں سے بات نہ کر سکو گے۔

اُكَلِّمَ (باب تفعیل - منصوب) کہ میں بات کروں گا۔

لَنْ اُكَلِّمَ منصوب- میں ہرگز بات نہیں کروں گا۔

كُلِّمَ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) بات کی گئی۔

اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى (۳۱:۱۳)

یا اس کے ذریعے مردوں کے ساتھ بات کی جاتی۔

تَكَلَّمَ باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب)- اس نے ایک بات کہی۔

تَكَلَّمَ تَكَلُّمًا لفظ بولنا- بات کرنا-

بغیر مفعول بہ کا ذکر کئے۔

يَتَكَلَّمُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بات کرتا ہے۔

نَتَكَلَّمُ (باب تفعل- فعل مضارع جمع متکلم) ہم بات کرتے ہیں۔

يَتَكَلَّمُوْنَ باب تفعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ باتیں کرتے ہیں۔

تَكْلِيْمًا باب تفعل (اسم مصدر) بات کرنے کا فعل/عمل اوپر كَلَّمَ ملاحظہ ہو۔

كَلَامٌ (اسم) ایک لفظ

وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ (۷۵:۲)

ان میں سے کچھ لوگ کلام خدا یعنی تورات کو سنتے - پھر اس کے بعد اس کو جان بوجھ کر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بدلتے رہے ہیں۔

(۲) باتیں کرنا۔

قَالَ یٰمُوْسٰٓی اِنِّی اصْطَفَیْتُکَ عَلَی النَّاسِ بِرِسٰلٰتِیْ وَبِکَلَامِیْ
(۷:۱۴۴)

(خدا نے) فرمایا: موسیٰ میں نے تم کو اپنے پیغام اور اپنے کلام سے لوگوں سے ممتاز کیا۔

کَلِمَۃٌ (اسم) ایک لفظ جمع کَلِمَاتٌ

کَلَّآ اِنَّھَا کَلِمَۃٌ ھُوَ قَآئِلُھَا
(۲۳:۱۰۰)

یہ ایک ایسی بات ہے کہ وہ اسے کہہ رہا ہوگا۔

(۲) بطور کلیہ کہنا۔

اَلَمْ تَرَ کَیْفَ ضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلًا کَلِمَۃً طَیِّبَۃً کَشَجَرَۃٍ طَیِّبَۃٍ اَصْلُھَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُھَا فِی السَّمَآءِ
(۱۴:۲۴)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے پاک بات کی کیسی مثال بیان فرمائی ہے (وہ ایسی ہے) جیسے پاکیزہ درخت جس کی جڑ مضبوط (یعنی زمین کو پکڑے ہوئے اور شاخیں آسمان میں ہوں)۔

(۳) ایک فرمان یا جملہ کے معنی میں۔

اَفَمَنْ حَقَّ عَلَیْہِ کَلِمَۃُ الْعَذَابِ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِی النَّارِ (۳۹:۱۹)

بھلا جس شخص پر عذاب کا حکم صادر ہو چکا ہو تو کیا تم ایسے دوزخی کو مخلصی دے سکو گے۔

(۴) معاہدے کے معنوں میں۔

قُلْ یٰٓاَھْلَ الْکِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰی کَلِمَۃٍ سَوَآءٍ بَیْنَنَا وَ بَیْنَکُمْ
(۳:۶۴)

کہہ دو اے اہل کتاب! جو بات ہمارے اور تمہارے درمیان یکساں (تسلیم کی گئی) ہے اس کی طرف آؤ۔

(۵) حکم۔ علم۔ اس کی مشیت کے معنوں میں

اِنَّمَا الْمَسِیْحُ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ وَکَلِمَتُہٗ (۴:۱۷۱)

حضرت مسیح عیسیٰ بن مریم (نہ خدا تھے نہ خدا کے بیٹے بلکہ) خدا کے رسول اور اس کا کلمہ (بشارت) تھے یعنی خدا کے کلمہ سے پیدا ہوئے تھے)۔

عام طور پر کلمہ جہاں بھی استعمال ہوا ہے اس کا ترجمہ لفظ افضل ہے)۔ بعض مفسرین کے بیان کے مطابق کلمۃ التقویٰ کا مطلب لا الہ الا اللہ کہنا ہے۔
مطلق معاملات میں اسے قدرت کاملہ مشیت ایزدی اور ارادہ ایزدی کے مفہوم میں لیا جا سکتا ہے۔

کَلِمٰتٌ (اسم جمع) (۱) کلمات۔ الفاظ۔

فَتَلَقّٰٓی اٰدَمُ مِنْ رَّبِّہٖ کَلِمٰتٍ
(۲:۳۷)

پھر حضرت آدمؑ نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات سیکھے۔

(۲) حکم، فرمان

لَا مُبَدِّلَ لِکَلِمٰتِہٖ (۶:۱۱۵)

اس کی باتوں (حکموں) اور قوانین کو بدلنے والا نہیں ہے۔ (طبری)۔

الْکَلِمُ (جمع مکسر) کلمات

الفاظ۔ مفرد: کَلِمَۃٌ

☆☆☆☆

کِلْتَا حرف۔ دونوں۔ دو (مؤنث)

کِلَا دونوں، دو (مذکر)

ک م ل ☆

اَکْمَلْتُ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) میں نے مکمل کیا۔

اَکْمَلَ اِکْمَالاً (باب افعال) ختم کرنا۔ مکمل کرنا۔

لِتُکْمِلُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تاکہ تم مکمل کرلو۔

کَامِلَیْنِ (اسم فاعل تثنیٰ مذکر) پورے دو۔ دو مکمل۔

کَامِلَۃٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) سراسر۔ پوری

ک م ☆☆

کَمْ حرف استفہام (حرف عطف) کتنی دیر۔ کتنے۔ کم کے بعد حرف جار مِنْ آتا ہے۔

قَالَ کَمْ لَبِثْتُمْ فِی الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِیْنَ (۲۳:۱۱۲)

(خدا پوچھے گا) کہ تم زمین میں کتنے برس رہے۔

وَکَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْیَۃٍ کَانَتْ ظَالِمَۃً (۲۱:۱۱)

اور ہم نے بہت سی بستیوں کو جو ستمگار تھیں،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہلاک کر مارا۔

کَمَا (حرف) جس طرح۔بعینہٖ۔ ویسا ہی۔

کَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَیْکُمْ (۷:۲۷)

جس طرح اس نے تمہارے (پہلے) ماں باپ کو نکالا۔

کُمْ ۔ کُمَا صیغہ حاضر کی ضمائر متصل

ک م م ☆

اَلْاَکْمَامُ (اسم جمع) غنچہ کا بھے۔جس میں پھل کا شگوفہ لپٹا ہوتا ہے۔

مفرد: کِمٌّ

وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَکْمَامِهَا (۴۱:۴۷)

اور نہ تو پھل گابھوں سے نکلتے ہیں۔

ک م ہ ☆

اَلْاَکْمَهُ مادر زاد اندھا۔

کَمِهَ یَکْمَهُ کَمَهًا (س) مادر زاد اندھا ہونا۔

ک ن د ☆

کَنُوْدٌ (فطرۃ) بہت ناشکرا (صفت مشبہ)

کَنَدَ یَکْنُدُ کُنُوْدًا (ن) ناشکر ہونا

کَانِدٌ (اسم فاعل) کَنُوْدٌ (صفت مشبہ) فطرۃً بڑا ناشکرا۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ (۱۰۰:۶)

بے شک انسان اپنے پروردگار کا بڑا ناشکرا ہے۔

ک ن ز ☆

کَنَزْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے خزانہ جمع کر لیا۔

کَنَزَ یَکْنِزُ کَنْزًا (ض) زمین میں دفن کرنا، جمع کرنا، اور ذخیرہ کرنا۔ خزانہ بھرنا۔

یَکْنِزُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ خزانہ بھرتے ہیں۔

تَکْنِزُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم خزانہ بھرتے ہو۔

کَنْزٌ (اسم مصدر) خزانہ

ک ن س ☆

اَلْکُنَّسُ (اسم جمع) وہ (ستارے) جو اپنے آپ کو چھپاتے ہیں۔

مفرد: کَانِسٌ

کَنَسَ یَکْنِسُ کُنُوْسًا (ض) ہرنوں کے شکار کے تعاقب میں چھپنا (ماجد)

یہ ایک نام ہے جس کا اطلاق ان تاروں بالخصوص ان ستاروں پر ہوتا ہے جو سورج اور اپنے درمیانی فاصلے میں کبھی کبھار اپنے آپ کو سورج کی شعاعوں میں چھپا لیتے ہیں۔ (جان پٹرس)

ک ن ن ☆

اَکْنَنْتُمْ (مضاعف) (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے چھپایا

کَنَّ یَکُنُّ کَنًّا وَکُنُوْنًا (ن) ڈھانکنا

اَکَنَّ اِکْنَانًا (باب افعال) چھپانا

اِکْتَنَّ (باب افتعال) پوشیدہ رہنا۔ضمیر۔دل میں چھپا رہنا۔

تُکِنُّ (مضاعف) باب افعال (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ چھپاتی ہے۔

مَا تُکِنُّ صُدُوْرُهُمْ (۲۷:۷۴)

خدا جانتا ہے جو) ان کے دل چھپاتے ہیں۔

اَکْنَانٌ (اسم جمع) ڈھکن۔سرپوش

مفرد: کِنٌّ ڈھکن۔سرپوش

اَکِنَّةٌ بچاؤ اور پردہ وغیرہ

مَکْنُوْنٌ (اسم مفعول) ڈھکا ہوا۔یا چھپا ہوا۔

ک ہ ف ☆

اَلْکَهْفُ (اسم) غار۔کھوہ

ک ہ ل ☆

کَهْلًا (اسم) منصوب۔ادھیڑ عمر۔انتہائے جوانی

اَلْکَهْلُ تیس سے ساٹھ سال کی عمر کا بالغ آدمی (ماجد) تیس سے پچاس سال کا آدمی۔ کَهْلٌ ہو گا جس کی جمع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كُهُوْلٌ ہے-

ک ہ ن ☆

كَاهِنٌ (اسم فاعل واحد مذکر) نجومی-

كَهَنَ يَكْهُنُ كَهَانَةً (ک) پروہت ہونا یا نجومی ہونا-پیشن گوئی کرنا-

☆ ☆ ☆ ☆

كٓهٰيٰعٓصٓ (سورۂ مریم کے شروع کے حروف مقطعات-

ک ک ب ☆

كَوْكَبٌ (اسم) ستارہ
كَوْكَبًا منصوب
اَلْكَوَاكِبُ (اسم جمع) ستارے
مفرد: كَوْكَبٌ

ک و ب ☆

اَكْوَابٌ (اسم جمع) پیالے
مفرد: كُوْبٌ پیالہ بغیر ہینڈل (معجم) بیکر (پکھال)-ساغر (ماجد)

ک و د ☆

كَادَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) قریب ہوا-کرنے کے قریب تھا-
کاد بطور متعلق/معاون فعل استعمال ہوتا ہے لہذا اس کے ساتھ ہمیشہ دوسرا فعل ہوتا ہے جو ظاہر کرتا ہے کہ وہ کام ہونے کے قریب تھا-مثلاً: كَادَ يَفْعَلُ وہ کرنے ہی والا تھا-

كَادَ يَكَادُ كَوْدًا (ف) بہت قریب ہونا-حالت سکون میں یہ فعل يَكَدْ ہو جاتا ہے-

اَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ (۹:۱۱۷)
جو باوجود اس کے کہ ان میں سے بعضوں کے دل جلد پھر جانے کو تھے مشکل کی گھڑی میں پیغمبر کے ساتھ ہے-

كَادَتْ (معتل) (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ بہت قریب تھی-
كِدْتَّ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو بہت قریب تھا-
يَكَادُ (معتل) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ قریب ہے-
يَكَدْ (معتل-ساکن)
لَمْ يَكَدْ يَرٰهَا (۲۴:۴۰)
کچھ نہ دیکھ سکے-
تَكَادُ معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) قریب ہے-
يَكَادُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بمشکل کر سکتے ہیں-وہ بہت قریب ہیں کہ نہ......(ماجد)

ک و ر ☆

يُكَوِّرُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ لپیٹتا ہے/لپیٹے گا-
كَوَّرَ يُكَوِّرُ تَكْوِيْرًا لپیٹنا-
يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ (۳۹:۵)
وہی رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے-
كُوِّرَتْ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) (سورج) لپیٹا جائے گا-
سورج عربی زبان میں مؤنث ہے-

ک و ن ☆

كَانَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) تھا-موجود تھا-واقع ہوا-رونما ہوا-
كَانَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) معتل افعال کے گروپ کا مددگار/معاون فعل-
كَانَ يَكُوْنُ كَوْنًا (ن) ہونا-وجود میں آنا-واقع ہوا-وقوع پذیر ہونا-رونما ہونا-
اگر خبر کے براہ راست مفعول بہ کے ساتھ آئے تو معنی ہوں گے "کچھ ہونا" اگر اس کے بعد فعل ماضی آئے تو یہ ماضی قریب ہو جائے گا-اگر بعد میں مضارع آئے تو گزشتہ زمانے میں استمرار مراد ہوگی یا اسے ماضی استمراری کہیں گے اور انگریزی میں اس کا ترجمہ used to سے کیا جاتا ہے-
کان کے بعد لِ آئے تو ملکیت مراد ہوگی-
کان کے بعد لِ اور من آئے تو مراد حقدار اور سزاوار ہوگی-
اگر کان کے بعد جملہ شرطیہ یا احتمالیہ آئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مثلاً مَا کَانَ لَ تو معنی ہوں گے وہ اہل نہ تھا- کان کے معنی تھا اور تھے ہوں گے (اگر مبتدا اسم جمع ہو)-
کَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً (۲:۲۱۳)
لوگ ایک ہی امت تھے-
وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ (۷:۱۶۳)-
تو ان سے اس گاؤں کا حال پوچھو جو لب دریا واقع تھا-
(۲) ماضی استمراری
وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ (۲:۷۵)
حالانکہ ان میں سے کچھ لوگ کلام خدا یعنی تورات کو سنتے پھر اس کے بعد اس کو جان بوجھ کر بدل لیتے تھے (بدلتے رہے ہیں)-
وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ (۷:۱۵۷)
اور ان پر سے بوجھ اور طوق جو ان (کے سر پر) اور (گلے میں) تھے اتارتے ہیں-
(۳) ہے-
قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ (۲:۹۷)
کہہ دو کہ جو شخص جبرئیل کا دشمن ہو (اس کو غصے میں مرجانا چاہئے) اس نے تو یہ کتاب خدا کے حکم سے تمہارے دل پر نازل کی ہے
وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا (۱۹:۵)
اور میری بیوی بانجھ ہے-
(۴) ہے (ایک ابدی حقیقت' ہمیشہ کی عادت کے طور پر)
فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا (۷۱:۱۰)
اور کہا کہ اپنے پروردگار سے معافی مانگو کہ وہ بڑا معاف کرنے والا ہے-
وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا (۱۷:۸۱)
کہہ دو کہ حق آ گیا اور باطل نابود ہو گیا- بے شک باطل نابود ہونے والا ہے-
اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا (۴:۱۰۳)
بے شک نماز کا مومنوں پر اوقات مقررہ میں ادا کرنا فرض ہے-
(۵) ہوگا-
اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ۨالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا (۲۵:۲۶)
اس دن سچی بادشاہی خدا کی ہوگی اور وہ دن کافروں پر (سخت) مشکل دن ہوگا-
انتباہ:- قواعد کا یہ عام قاعدہ نہیں ہے کہ مشتق شکل مستقبل کے معنی دے- یہ صرف آخرت سے متعلق عبارت میں قرآن کا ایک اسلوب ہے مثلاً: جنت' دوزخ وغیرہ کے بارے میں- آخرت میں جو کچھ ہوگا وہ بلاشبہ ایک حقیقت ہے اور ایسا واقع ہے گویا وہ ہو چکا ہو- جس کا انکار ممکن نہیں- یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ یہ عمل صرف (کان) ہی کے ساتھ مخصوص نہیں ہے بلکہ دوسرے افعال بھی بصیغہ ماضی استعمال ہوتے ہیں تاکہ آخرت کے واقعات کا یقین حاصل ہو-
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا (۱۸:۱۰۷)
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے' ان کے لئے بہشت کے باغ مہمانی ہوں گے-
(۶) ہو جانا-
اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ (۲:۳۴)
(ابلیس نے) انکار کیا اور غرور میں آ کر کافر ہو گیا-
فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ (۵۵:۳۷)
پھر جب آسمان پھٹ کر تیل کی تلچھٹ کی طرح گلابی ہو جائے گا (تو وہ کیسا ہولناک دن ہوگا)-
(۷) مناسب ولائق سزاوار-
اس سیاق میں کان کے بعد عمومًا لِ یا شرطیہ مضارع کے بعد لِ آتا ہے-
مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ اَسْرٰى (۸:۶۷)
پیغمبر کو شایاں نہیں کہ اس کے قبضے میں قیدی رہیں-
(۸) ایسا جملہ مکمل کرنے کے لئے جس کی خبر نہ ہو' کان بمعنی ہے کی مثال-
وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ (۲:۲۸۰)
اور اگر قرض لینے والا تنگ دست ہو تو اسے کشائش کے حاصل ہونے تک مہلت (دو)-
كَانَا معتل (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) وہ دو تھے-
كَانَتْ معتل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) ہے/ تھا/ ہوگا (درج بالا مثالیں ملاحظہ کریں)-
كَانَتَا معتل (فعل ماضی- تثنیہ مؤنث غائب) وہ دو تھیں-
كُنْتَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو تھا-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کُنْتُ   مستعمل (فعل ماضی
واحد متکلم) میں تھا/ میں ہوں۔
کُنْتُمْ   مستعمل (فعل ماضی جمع
مذکر حاضر) تم تھے/ تم ہو۔
کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّةٍ (۳:۱۱۰)
مومنو! جتنی امتیں (یعنی قومیں) لوگوں میں
پیدا ہوئیں تم ان سب سے بہتر ہو۔
کُنَّ   مستعمل (فعل ماضی جمع مؤنث
غائب) وہ تھیں/ وہ ہیں۔
کُنْتُنَّ   مستعمل (فعل ماضی جمع
مؤنث تم تھیں/ تم ہو
کُنَّا   مستعمل (فعل ماضی جمع
متکلم) ہم تھے/ ہم ہیں۔
وَمَا کُنَّا مُعَذِّبِیْنَ حَتّٰی نَبْعَثَ
رَسُوْلًا (۱۷:۱۵)
اور جب تک ہم پیغمبر نہ بھیج لیں عذاب نہیں
دیا کرتے۔
کُنَّا سے رسم ورواج اور عادت کا مفہوم ملتا
ہے۔ یعنی یہ ہمارا اسلوب کار یا طریق معاملہ
نہیں ہے کہ لوگوں کو ان کے گناہوں کی پاداش
میں پکڑیں تاوقتیکہ ہم ان کی طرف ڈرانے
والا (پیغمبر) نہ بھیجیں۔
کَانُوْا   مستعمل (فعل ماضی جمع
مذکر غائب) وہ تھے/ وہ ہیں۔ وہ ہوتے
تھے۔
یَکُوْنُ   مرفوع (فعل مضارع
واحد مذکر غائب)۔ ہے
یَکُوْنَ   (منصوب) کہ وہ ہوگا۔
تاکہ وہ ہو۔
لِئَلَّا یَکُوْنَ (مرکب لفظ)
= لِ + اَنْ لَا = لِئَلَّا (مبادا)
اَنّٰی یَکُوْنُ (مرکب لفظ) اَنّٰی
حرف۔ کیونکر ہوسکتا ہے۔
لَیَکُوْنًا   (لام تاکید) یقیناً وہ
ہوجائے گا۔
وَلَئِنْ لَّمْ یَفْعَلْ مَآ اٰمُرُہٗ لَیُسْجَنَنَّ
وَلَیَکُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِیْنَ (۱۲:۳۲)
اور اگر وہ یہ کام نہ کرے گا جو میں اسے کہتی
ہوں تو وہ قید کردیا جائے گا اور ذلیل ہوگا۔
یَکُنْ   (ساکن) واحد مذکر غائب
لَمْ یَکُنْ وہ نہ تھا/ نہ ہو۔
ذٰلِکَ لِمَنْ لَّمْ یَکُنْ اَھْلُہٗ
حَاضِرِی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
(۲:۱۹۶)
یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جس کے اہل و
عیال مکے میں نہ رہتے ہوں۔
یَکُ   (ساکن) ہوگا۔
یَکُوْنُ کی ایک شکل مبنی بر سکون۔ آخری دو
حرف "و" اور "ن" ساقط ہوگئے ہیں۔
صرف اوپر والی مثال یعنی لَمْ یَکُنْ میں
صرف "و" ساقط ہوا تھا۔
فَاِنْ یَّتُوْبُوْا یَکُ خَیْرًا لَّھُمْ
(۹:۷۴)
تو اگر یہ لوگ توبہ کرلیں تو ان کے حق میں
بہتر ہوگا۔
یَکُوْنَا   (ساکن) (فعل مضارع
تثنیہ مذکر غائب) وہ دو تھے/ ہیں/ تھے۔ دو
ہوں گے۔
اِنْ لَّمْ یَکُوْنَا اگر وہ دو نہ ہوں۔
یَکُوْنُوْنَ   (فعل مضارع جمع
مذکر غائب) وہ ہوں گے۔
کَلَّا سَیَکْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِہِمْ
وَیَکُوْنُوْنَ عَلَیْہِمْ ضِدًّا (۱۹:۸۲)
ہرگز نہیں وہ (معبودان باطل) ان کی پرستش
سے انکار کریں گے اور ان کے دشمن
(مخالف) ہوں گے۔
یَکُوْنُوْا   منصوب (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) کہ وہ ہیں۔ ہوں
رَضُوْا بِاَنْ یَّکُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ
(۹:۹۳)
وہ اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے
ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں (گھروں میں
بیٹھ رہیں۔
لَیَکُوْنُنَّ لام تاکید (جمع مذکر غائب)
وہ یقیناً ہوں گے۔
وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰہِ جَھْدَ اَیْمَانِہِمْ لَئِنْ
جَآءَھُمْ نَذِیْرٌ لَّیَکُوْنُنَّ اَھْدٰی مِنْ
اِحْدَی الْاُمَمِ (۳۵:۴۲)
یہ خدا کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر
ان کے پاس کوئی ہدایت کرنے والا آئے تو
یہ ہر ایک امت سے بڑھ کر ہدایت پر ہوں
گے۔
تَکُوْنَ (۱) منصوب (فعل مضارع
واحد مؤنث غائب)
تَکُوْنَ (۲) منصوب (فعل مضارع
واحد مذکر حاضر) ۔ ہوگا۔ ہوسکتا ہے۔
مرفوع واحد مؤنث غائب۔
رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ
السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا (۵:۱۱۴)
اے ہمارے پروردگار! ہم پر آسمان سے خوان
نازل فرما کر ہمارے لئے (وہ دن) عید قرار
پائے یعنی ہمارے اگلوں اور پچھلوں سب
کے لئے۔
(مرفوع واحد مؤنث غائب)
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ مَنْ تَکُوْنُ لَہٗ
عَاقِبَةُ الدَّارِ (۶:۱۳۵)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ آخرت میں (بہشت) کس کا گھر ہوگا۔

(واحد مذکر غائب۔منصوب) کہ ہو

اَیَوَدُّ اَحَدُکُمْ اَنْ تَکُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ (۲:۲۶۶)

بھلا تم میں سے کوئی چاہتا ہے کہ اس کا کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو۔

(مرفوع واحد مذکر حاضر) تم مصروف ہو

وَمَا تَکُوْنُ فِیْ شَاْنٍ اِلَّا کُنَّا عَلَیْکُمْ شُهُوْدًا (۱۰:۶۱)

اور تم جس حال میں ہوتے ہو ہم تمہارے سامنے ہوتے ہیں۔

(واحد مذکر حاضر) تم ہوتے ہو۔تم ہو۔

وَلَا تَکُوْنَنَّ مِنَ الَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ فَتَکُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ (۱۰:۹۵)

اور نہ ان لوگوں میں سے ہونا جو خدا کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں نہیں تو نقصان اٹھاؤ گے۔

تَکُنْ ساکن (فعل یَکُنْ کی طرح یہ بھی مبنی بر سکون بحذف "و" صرف "و" ساقط۔

تَکُ ساکن (و اور ن دو حرف ساقط)

تَکُوْنَنَّ موکد بہ نون ثقیلہ (فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر)

لَا تَکُوْنَنَّ یقیناً تو نہیں ہوگا۔

تَکُوْنَا منصوب (فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر) (ن ساقط) تم دو ہوگے۔

تَکُوْنُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم ہوگے/ہو جاؤ گے

تَکُوْنُوْا (منصوب) ن محذوف (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم ہو گے

اَکُوْنَ منصوب (فعل مضارع واحد متکلم) کہ میں ہوں/کہ میں ہوں گا

لَمْ اَکُنْ (ساکن) میں نہ تھا

لَمْ اَکُ (ساکن) ("و" اور ن ساقط) میں نہ تھا۔

نَکُوْنَ (منصوب) (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ہیں/ہم تھے/کہ ہم ہوں گے۔/ہم ہو جائیں گے۔

نَکُنْ ساکن (فعل مضارع جمع متکلم) "و" ساقط۔تو ہم ہو جائیں گے۔

نَکُ ساکن (فعل مضارع جمع متکلم) (و اور ن ساقط) تب/تو/اور ہم ہیں

لَمْ نَکُنْ ہم نہ تھے

لَمْ نَکُ ہم نہ تھے

لَنَکُوْنَنَّ لام تاکید (جمع متکلم) ہم ضرور ہوں گے۔

کُنْ (فعل امر واحد مذکر) تو ہو

کُوْنِیْ (فعل امر واحد مؤنث) تو (عورت) ہو جا

کُوْنُوْا (فعل امر جمع مذکر) تم ہو/ہو جاؤ

مَکَانٌ اسم ظرف (۱) جانب۔جگہ

وَجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ کُلِّ مَکَانٍ (۱۰:۲۲)

اور لہریں ہر طرف سے ان پر (جوش مارتی ہوئی) آنے لگتی ہیں۔

وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِیْمَ مَکَانَ الْبَیْتِ (۲۲:۲۶)

(اور ایک وقت تھا) جب ہم نے ابراہیم کے لئے خانہ کعبہ کو مکان مقرر کیا۔

(۲) رہائش۔ٹھکانہ۔

اُولٰٓئِکَ شَرٌّ مَّکَانًا (۵:۶۰)

ایسے لوگوں کا بُرا ٹھکانہ ہے۔

اَلْمَنْزِلَةُ قدر و منزلت (ماجد)

مَکَانَکُمْ اپنی جگہ پر رہو (ایک محاورہ ہے) امام بیضاوی کے بیان کے مطابق یہاں فعل اِلْزِمُوْا مقدر ہے یعنی اپنی جگہ پر رہو۔

مَکَانَةٌ (اسم ظرف) جگہ/راستہ صورت حال (عبدالماجد دریا آبادی) یہاں ۃ اضافی ہے۔(۱) راستہ

قُلْ یٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰی مَکَانَتِکُمْ اِنِّیْ عَامِلٌ (۶:۱۳۵)

کہہ دو کہ لوگو! تم اپنے راستے پر عمل کئے جاؤ میں اپنے راستے پر عمل کئے جاتا ہوں۔

(۲) جگہ

وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰی مَکَانَتِهِمْ (۳۶:۶۷)

اور اگر ہم چاہیں تو ان کی جگہ پر ان کی صورتیں بدل دیں۔

ک و ی ☆

تُکْوٰی معتل (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب) داغ دی جائے گی۔

کَوٰی یَکْوِیْ کَیًّا (ض)

جلانا۔داغنا۔گرم لوہے سے داغنا۔گرم لوہے سے ٹھپہ لگانا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ک ی ☆☆

کَیْ: (حرف) تاکہ/اس لئے کہ
کَیْ نُسَبِّحَکَ کَثِیْرًا (۳۳:۲۰)
تاکہ ہم تیری بہت سی تسبیح کریں۔
کَیْلَا (کَیْلَا) مرکب لفظ۔مبادا
تاکہ۔نہ
کَیْ لَا یَکُوْنَ دُوْلَۃً بَیْنَ الْاَغْنِیَآءِ مِنْکُمْ (۷:۵۹)
تاکہ تم میں سے جو لوگ دولت مند ہیں ان ہی کے ہاتھوں میں نہ پھرتا رہے۔
لِکَیْلَا (لِکَیْلَا) مرکب حرف۔مبادا
لِکَیْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰی مَافَاتَکُمْ (۱۵۳:۳)
تاکہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی یا جو مصیبت تم پر واقع ہوئی اس سے تم اندوہناک نہ ہو۔
لِکَیْلَا (مرکب حرف) مبادا۔تاکہ نہ
لِکَیْ لَا یَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَیْئًا (۵:۲۲)
کہ بہت کچھ جاننے کے بعد بالکل بے علم ہوجاتے ہیں۔

ک ی د ☆

کِدْنَا معتل (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے مکر کیا/سازش کی۔
کَادَ یَکِیْدُ کَیْدًا (ض)
سازش کرنا۔تدبیر نکالنا۔
نوٹ:۔اس فعل کی نسبت جب اللہ کی طرف ہو تو اس کا مطلب ہوگا اس نے تدبیر کی۔بندوبست کیا۔انتظام کیا وغیرہ اور جب اس کا تعلق کافروں سے ہو اور ان کی سازشوں سے ہو تو اس سے مراد سازش کرنا ہوگا۔یہ فعل اکثر بار یہ کہنے کے لئے دہرایا گیا ہے کہ انہوں نے اسلام کو نقصان پہنچایا یا اسلام کے خلاف سازش کی تو اللہ نے ان کی سازشوں کا توڑ اسی طرح کیا جس طرح انہوں نے سازشیں کیں۔
کَذٰلِکَ کِدْنَا لِیُوْسُفَ (۷۶:۱۲)
اس طرح ہم نے یوسف کے لئے تدبیر کی۔
یَکِیْدُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سازش کرتے ہیں۔
اَکِیْدُ معتل (فعل مضارع واحد متکلم) میں سازش کرتا ہوں۔
اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا (۱۶،۱۵:۸۶)
(اے محمد) بے شک وہ (تمہارے خلاف) سازش کرتے ہیں اور میں (ان کے خلاف) تدبیر کرتا ہوں۔
لَاَکِیْدَنَّ لام تاکید ونون ثقیلہ (واحد متکلم) میں ضرور فریب دوں گا۔
وَتَاللّٰہِ لَاَکِیْدَنَّ اَصْنَامَکُمْ (۵۷:۲۱)
اور خدا کی قسم میں تمہارے بتوں سے ایک چال چلوں گا۔
کِیْدُوْنِ (مرکب لفظ) کیدوا + ن (نی) ...... (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم سازش کرو۔
کِیْدُوْنِیْ (مرکب لفظ) کِیْدُوْا + نی میرے خلاف سازش کرو۔
کَیْدُ/ اَلْکَیْدُ / کَیْدًا (منصوب)۔سازش
اَلْمَکِیْدُوْنَ (اسم مفعول جمع مذکر)
مفرد: مَکِیْدٌ
وہ لوگ جو کسی سازش وغیرہ کا شکار ہوں۔
اَمْ یُرِیْدُوْنَ کَیْدًا فَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا ھُمُ الْمَکِیْدُوْنَ (۴۲:۵۲)
کیا یہ کوئی داؤ کرنا چاہتے ہیں تو کافر تو خود داؤ میں آنے والے ہیں۔

ک ی ف ☆

کَیْفَ (حرف) کیسے/کیسا
کیسی۔یہ حرف استفہام ہے جس سے کسی چیز کی کیفیت۔یا صورت حال معلوم کی جاتی ہے یا یہ معلوم کرنے کے لئے کہ کوئی کام کس طرح ہوا ہے یا ہوگا۔قرآن کریم میں یہ حرف اکثر استعجاب کے لئے استعمال ہوا ہے اور اس سے منفی مفہوم لیا جاتا ہے۔
وَانْظُرْ اِلَی الْعِظَامِ کَیْفَ نُنْشِزُھَا ثُمَّ نَکْسُوْھَا لَحْمًا (۲۵۹:۲)
اور ہاں (گدھے کی) ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم ان کو کیونکر جوڑے دیتے ہیں اور ان پر کس طرح گوشت پوست چڑھا دیتے ہیں۔
(۲) کیسے؟ منفی مفہوم کے لئے۔
کَیْفَ یَھْدِی اللّٰہُ قَوْمًا کَفَرُوْا بَعْدَ اِیْمَانِھِمْ (۸۶:۳)
خدا ایسے لوگوں کو کیونکر ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہوگئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ک ی ل ☆

كَالُوْا معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے ناپا۔ پیائش کی
كَالَ يَكِيْلُ كَيْلاً وَ مَكَالاً وَمِكْيَالاً (ض)
پیائش کرنا' وزن کرنا' ناپ کر مواز نہ کرنا۔
وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْوَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ (۳:۸۳)
اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم کر دیں۔

كِلْتُمْ معتل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے پیائش کی۔
وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ (۳۵:۱۷)
جب کوئی چیز ناپ کر دینے لگو تو پیانہ پورا بھرا کرو۔

اكْتَالُوْا باب افتعال۔ معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے ناپ کر لیا
اكْتَالَ اِكْتِيَالاً باب افتعال ناپ کر لینا

نَكْتَلْ ساکن۔ (باب افتعال۔ جمع متکلم) ہم ناپ کر لیتے ہیں۔

كَيْلٌ (معتل' اسم مصدر) پیائش کرنا/ ناپنا۔
مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَا اَخَانَا نَكْتَلْ (۶۳:۱۲)
ہمارے لئے غلے کی بندش کر دی گئی ہے تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دیجئے تاکہ ہم پھر غلہ لائیں۔

مِكْيَالٌ (اسم آلہ) وہ پیانہ جس سے اناج ناپتے ہیں۔

كَيْلَ بَعِيْرٍ بار شتر' اونٹ کا بوجھ

ک ی ن ☆

اسْتَكَانُوْا (باب استفعال) معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے عاجزی کی
اسْتَكَانَ (باب استفعال) بزدلی دکھائی۔
كَانَ يَكِيْنُ كَيْنًا (ض)
وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا (۱۴۶:۳)
اور انہوں نے نہ تو ہمت ہاری اور نہ بزدلی کی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَ (۱) بے شک 'سچ مچ
درحقیقت 'یقیناً (حرف تاکید)
نوٹ:- لَ مفتوح اِنَّ کی خبر سے پہلے-
مَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَکَ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ
اِلَّآ اِنَّھُمْ لَیَاْکُلُوْنَ (۲۰:۲۵)
اور ہم نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں' سب کھانا کھاتے تھے-(یا)
اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَآءِ (۳۹:۱۴)
بے شک میرا پروردگار دعا سننے والا ہے-
مُبتدا کے شروع میں-
لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَھْبَةً فِیْ صُدُوْرِھِمْ
مِّنَ اللّٰهِ (۱۳:۵۹)
بے شک تمہاری ہیبت ان لوگوں کے دلوں میں خدا سے بڑھ کر ہے-
(۲) تو ہوا ہوتا
لَوْ یا لَوْلَا شرط کے جواب شرط کے طور پر
لَوْشَآءَ رَبُّکَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً
وَّاحِدَةً (۱۱۸:۱۱)
اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو تمام لوگوں کو ایک ہی جماعت کر دیتا-
لَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَھُمْ
بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ (۲۵۱:۲)
اور خدا لوگوں کو ایک دوسرے پر چڑھائی اور حملہ کرنے سے ہٹاتا نہ رہتا تو ملک تباہ ہو جاتا-
(حرف قسم کے ساتھ ملحق حرف کے طور پر:)
تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَکَ اللّٰهُ عَلَیْنَا
(۹۱:۱۲)
(وہ بولے) خدا کی قسم! خدا نے تم کو ہم پر فضیلت بخشی ہے-

(۳) حرف قسم کے طور پر:
لَعَمْرُکَ اِنَّھُمْ لَفِیْ سَکْرَتِھِمْ
یَعْمَھُوْنَ (۷۲:۱۵)
اے محمد (ﷺ) تمہاری جان کی قسم وہ اپنی مستی میں (مدہوش ہو رہے) تھے-
(۴) بے شک- یقیناً- حرف شرط سے پہلے
لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا یَخْرُجُوْنَ مَعَھُمْ
(۱۲:۵۹)
اگر وہ نکالے گئے تو ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے- لِ حرف جار (ملکیت ظاہر کرنے کے لئے) (۱) برائے 'لئے' ملکیت-
لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی
الْاَرْضِ (۲۸۴:۲)
جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے' سب خدا ہی کا ہے- (۲) استحقاق کے لئے
وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ
(۸:۶۳)
حالانکہ عزت خدا کی ہے اور اس کے رسول کی اور مومنوں کی-
(۳) حق میں یعنی کسی کو مالک بنا دینا)-
جَعَلَ لَکُمْ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجًا
(۱۱:۴۲)
اسی نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کے جوڑے بنائے-
(۴) بوجہ- سبب
لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ (۱:۱۰۶)
قریش کے مانوس کرنے کے سبب-
(۵) بغرض- مقصد کے لئے-
کَانَ جس سے پہلے حرف نفی ہو کے بعد میں آتا ہے-
مَا کَانَ اللّٰهُ لِیَذَرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلٰی
مَآ اَنْتُمْ عَلَیْهِ (۱۷۹:۳)

خدا مومنوں کو اس حال میں جس میں تم ہو ہرگز نہیں رہنے دے گا-
(۶) ہو جانا
فَالْتَقَطَهٗ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِیَکُوْنَ لَھُمْ
عَدُوًّا وَّحَزَنًا (۸:۲۸)
تو فرعون کے لوگوں نے اس کو اٹھا لیا اس لئے کہ (نتیجہ یہ ہونا تھا کہ) وہ ان کا دشمن اور ان کے لئے موجب غم ہو-
(۷) کرنے دینا- (لام امر)
لِیُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ (۷:۶۵)
صاحب وسعت کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا چاہئے- (۸) طرف- (یعنی اِلٰی کا بدل)-
بِاَنَّ رَبَّکَ اَوْحٰی لَهَا (۵:۹۹)
کیونکہ تیرے پروردگار نے اس کو حکم بھیجا (ہوگا)- (۹) میں- اندر (حرف فِیْ کا بدل)
وَنَضَعُ الْمَوَازِیْنَ الْقِسْطَ لِیَوْمِ
الْقِیٰمَةِ (۴۷:۲۱)
اور ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو قائم کریں گے یعنی قیامت کے دن (میں)
(۱۰) پر علیٰ کے بدل-
یَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا
(۱۰۷:۱۷)
اور ٹھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں-
(۱۱) کا متعلق (عن کا بدل)
قَالَ مُوْسٰٓی اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا
جَآءَکُمْ اَسِحْرٌ ھٰذَا (۷۷:۱۰)
موسیٰ نے کہا کیا تم حق کے بارے میں جب وہ تمہارے پاس آیا کہتے ہو کہ یہ جادو ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ل ا ☆ ☆

لاَ (۱) نا‘نہیں (حرف نفی)
لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَوَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ
(۳۶:۴۰)
نہ تو سورج ہی ہوسکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آسکتی ہے۔
(۲) مت‘نا (کرو)
وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ (۶:۱۵۱)
اور کسی جان (والے) کو جس کے قتل کو خدا نے حرام کردیا ہے‘ قتل نہ کرنا۔

ل أ ک ☆

مَلَکٌ/ اَلْمَلَکُ (اسم) فرشتہ
لَاکَ يَلْئَکُ لَئْکًا (ف)
پیغام بھیجنا (یہ مستقل فعل نہیں ہے)
مَلَکًا (منصوب) فرشتہ
مَلَکَيْنِ منصوب (اسم) دو فرشتے
اَلْمَلَائِکَةُ (اسم‘جمع) فرشتے

ل أ ل أ

اَللُّؤْلُؤُ / لُؤْلُؤًا منصوب (اسم) موتی۔ہیرا

ل ب ب ☆

اَلْاَلْبَابُ (اسم‘جمع) دل‘ مفاہمت بصیرت۔ذہانت۔
مفرد: لُبٌّ دل‘ بصیرت وغیرہ۔

ل ب ث ☆

لَبِثَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ رہا‘ٹھہرا
فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ
(۱۲:۴۲)
پس یوسفؑ کئی برس جیل خانے ہی میں رہے
(۲) دیر نہ کی۔دیر نہ ہوئی۔
فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ
(۱۱:۶۹)
ابھی کچھ وقفہ نہیں ہوا تھا کہ (ابراہیمؑ) ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آئے۔
لَبِثْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو ٹھہرا۔
لَبِثْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم ٹھہرے
لَبِثُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ ٹھہرے
يَلْبَثُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ٹھہرتے ہیں۔
يَلْبَثُوْا (ساکن) وہ دیر کرتے ہیں
لَمْ يَلْبَثُوْا انہوں نے دیر نہیں کی۔
لَابِثِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) ٹھہرنے/رہنے والے۔

تَلَبَّثُوْا باب تفعل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے دیر کردی۔
ثلاثی مادے کی لَبَثَ لَبْثًا ٹھہرنا۔

ل ب د ☆

لُبَدًا منصوب (اسم) زیادہ۔وسیع
لَبَدَ يَلْبُدُ لُبُوْدًا (ن)
چمٹ جانا‘ وابستہ رہنا‘ اکٹھے رہنا۔اکٹھے چمٹ رہنا۔تہ در تہ ہونا۔
يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا (۹۰:۶)
کہتا ہے کہ میں نے بہت سال مال برباد کیا۔
لِبَدًا منصوب (اسم) گنجان ہجوم
مفرد: لِبْدَةٌ جو شیر کی گردن کی گھنا لپٹا ہوا ہو۔
وَاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا
(۷۲:۱۹) •
جب خدا کے بندے (محمدؐ) اس کی عبادت کو کھڑے ہوگئے تو کافر ان کے گرد ہجوم کرنے کو تھے۔

ل ب س ☆

يَلْبَسُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پہنیں گے۔
لَبِسَ يَلْبَسُ لُبْسًا وَ لَبُوْسًا (س)
پہننا۔زیور پہننا
وَيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا (۱۸:۳۱)
اور وہ باریک دیبا اور اطلس کے سبز کپڑے پہنا کریں گے۔
لَبِسْنَا عَلٰى (فعل ماضی جمع متکلم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہم نے مبہم کر دیا ۔ شبہے میں ڈال دیا۔
لَبَسَ يَلْبِسُ لَبْساً (ض)
کپڑے پہننا ۔ ڈھانکنا ۔ لپیٹنا ۔ مبہم کرنا
خلط ملط کرنا۔
يَلْبِسَ منصوب (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) کہ وہ مبہم کر دے ۔ شبہے
میں ڈال دے۔
اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا (٦:٦٥)
یا تمہیں فرقے فرقے کر دے۔
يَلْبِسُوْنَ (فعل مضارع جمع
مذکر غائب)
يَلْبِسُوْا (منصوب) وہ شبہے میں
ڈالتے ہیں۔
وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا
وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ (٦:٩)
نیز اگر ہم کسی فرشتے کو بھیجتے تو اسے مرد کی
صورت میں بھیجتے (تاکہ ان سے بات
کرے) اور جو شبہ (اب) کرتے ہیں اسی
شبہے میں پھر ڈال دیتے (پکھتال)
انتباہ: دونوں فعلوں کا ثلاثی مادہ (ایک ہی ل
ب س ہے) فرق صرف تشکیل یعنی حرکات
کا ہے یعنی لَبِسَ يَلْبَسُ : پہننا اور لَبَسَ
يَلْبِسُ : شبہے میں ڈالنا۔
تَلْبَسُوْنَ (فعل مضارع واحد
مذکر حاضر) تو پہنتا ہے۔
وَتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا
(٣٥:١٢)
اور زیور نکالتے ہو جسے پہنتے ہو۔
تَلْبِسُوْنَ (فعل مضارع جمع
مذکر حاضر) تم خلط ملط کر دیتے ہو۔
لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ
(٣:٧١)
حق کو باطل کے ساتھ کیوں خلط ملط کرتے
ہو۔
لِبَاسٌ / لَبُوْسٌ (اسم) پوشش ۔ زیور
لباس۔
لَبْسٌ (اسم مصدر) شک ۔ شبہ
بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ
(٥٠:١٥)
بلکہ یہ از سرِ نو پیدا کرنے میں شک میں
پڑے ہوئے ہیں۔

ل ب ن ☆

لَبَنٌ (اسم) دودھ ۔ دھی
لَبَنًا منصوب

ل ج أ ☆

الْمَلْجَأ (اسم ظرف) جائے پناہ
لَجَأَ يَلْجَأُ لُجُوْءاً (ف)
پناہ لینا ۔ پسپا ہونا ۔ پناہ

ل ج ج ☆

لَجُّوْا (مضاعف) (فعل ماضی
جمع مذکر غائب) وہ مصر رہے / اڑے رہے
لَجَّ يَلَجُّ لَجَّاً (ض)
حد سے گزرنا ۔ اڑے رہنا۔
لُجَّةٌ منصوب (اسم) تالاب
لُجِّيٌّ (صفت) اسم۔
بہت گہرا (سمندر)

ل ح د ☆

يُلْحِدُوْنَ باب افعال (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) وہ الحاد کرتے ہیں۔
اَلْحَدَ اِلْحَادًا (باب افعال)
راستہ بدلنا ۔ جائز راستے سے ہٹ جانا۔
اِلٰی مائل ہونا ۔ فِیْ غلط استعمال کرنا۔
ملحدانہ کام کرنا۔
وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ
اَسْمَآئِهٖ (٧:١٨٠)
جو لوگ اس کے ناموں میں کجی اختیار کرتے
ہیں ان کو چھوڑ دو۔
اِلٰی: وہ مائل ہوتے ہیں۔
لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ
اَعْجَمِيٌّ (١٦:١٠٣)
مگر جس کی طرف تعلیم کی نسبت کرتے ہیں
اس کی زبان تو عجمی ہے۔
اِلْحَادٌ باب افعال (اسم مصدر)
بے دینی۔
مُلْتَحَدًا (باب افتعال، اسم ظرف)
پناہ گاہ۔
اِلْتَحَدَ اِلْتِحَادًا (باب افتعال)
پناہ لینا ۔ پناہ

ل ح ف ☆

اِلْحَافًا منصوب (اسم مصدر)
اصرار ۔ ضد۔
اَلْحَفَ اِلْحَافًا ۔ اصرار کرنا۔
لَحِفَ يَلْحَفُ لِحَافًا (س)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

چوغے سے لپیٹنا

ل ح ق ☆

يَلْحَقُوْا (ساكن) (فعل مضارع جمع مذكر غائب) - وہ پہنچتے ہیں-
لَحِقَ يَلْحَقُ لَحَاقًا (س) جا لینا - پہنچنا - ب جا پکڑنا - آگے نکل جانا - لَمْ يَلْحَقُوْا وہ نہیں پہنچے یا وہ آگے نہیں نکلے-
اَلْحَقْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم پہنچ گئے یا - تم نے جا لیا
اَلْحَقَ اِلْحَاقًا ساتھ لگانا
اَلْحَقْنَا باب افعال - (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے ملا دیا - ساتھ لگا دیا -
اَلْحِقْ باب افعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) ساتھ ملا -
اَلْحِقْنِيْ مجھے ساتھ ملا لو-

ل ح م ☆

لَحْمٌ (اسم) گوشت
لَحْمًا (منصوب) گوشت
لُحُوْمٌ گوشت' مفرد: لَحْمٌ

ل ح ن ☆

لَحْنٌ (اسم)
اَلْقَوْلِ - انداز گفتگو بات میں لچک
لَحِنَ يَلْحَنُ لَحْنًا (س)
اس انداز سے گفتگو کرنا کہ جس سے بات کرنے والے کے دل کا احساس مقصود ہو- لیکن وہ لفظ کے ظاہری معنی کے خلاف ہوں-
نوٹ:- قرآن کریم میں یہ لفظ انہی معنوں میں استعمال ہوا ہے لیکن اس کے اور معانی بھی ہیں جنہیں لغت میں دیکھا جا سکتا ہے

ل ح ی ☆

لِحْيَةٌ (اسم) داڑھی - ریش
لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ (۲۰:۹۴)
میری داڑھی اور سر (کے بالوں) کو مت پکڑیئے-

ل د د ☆

اَلَدُّ (اسم تفضیل) نہایت جھگڑالو
وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ (۲:۲۰۴)
حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے-
لُدًّا منصوب - جھگڑالو

ل د ن ☆

لَدُنْ (اسم ظرف یا حرف ربط) پاس سے-
مِنْ اس سے پہلے ہمیشہ مِنْ آتا ہے
مِنْ لَدُنْ سے
مِنْ لَدُنْکَ تیرے پاس سے یا تیرے ہاں سے
مِنْ لَدُنَّا ہمارے ہاں سے
مِنْ لَدُنْهُ اس کے ہاں سے
مِنْ لَدُنِّيْ میرے ہاں سے

ل د ی ☆

لَدٰی (اسم ظرف یا حرف ربط)
پ پاس - ہاں - سے - اس اسم ظرف (مکان) کا جسے بعض علمائے لغت حرف ربط کہتے ہیں استعمال لَـدُنْ کی طرح ہے لیکن لدی کے بعد لَدُنْ کی طرح مِنْ کی ضرورت نہیں ہوتی مثلاً: لَـدَی الْبَـابِ دروازے پر/ دروازے کے پاس-
لَدَيْنَا ہمارے ہاں
لَدَيْهِ اس کے ہاں
لَدَيْهِمْ ان کے ہاں
لَدَيَّ میرے ہاں

ل ذ ذ ☆

تَلَذُّ (مضاعف) (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) لذت - لذیذ پاتی ہے
لَذَّ يَلَذُّ لَذَاذًا (ن)
میٹھا - لذیذ - مزیدار - خوشگوار - حواس کو تسکین دینے والا ہونا-
وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ (۴۳:۷۱)
اور وہاں جو جی چاہے اور جو آنکھوں کو اچھا لگے (موجود ہوگا)-
لَذَّةٌ (اسم) لذت - مزہ

ل ز ب ☆

لَازِبٌ (اسم فاعل واحد مذکر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

چکنے والا پلاسٹک-(پکتھال)
لَزِبَ یَلْزَبُ لُزُوْبًا (س)
چپکنا-چمٹنا-مضبوطی سے جُڑنا

ل ز م ☆

اَلْزَمَ باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) لازم کیا-
اَلْزَمَ باب افعال اِلْزَامًا
جڑا رہنے دینا-ملانا-ساتھ ملانا-
لَزِمَ یَلْزَمُ لُزُوْمًا (س) چمٹنا
جُڑنا-تعلق رکھنا-حاضر رہنا-
وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى
(۲۶:۴۸)
اور ان کو پرہیزگاری کی بات پر قائم رکھا-
اَلْزَمْنَا باب افعال (فعل ماضی
جمع متکلم) ہم نے باندھا-
وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ
عُنُقِهٖ (۱۷:۱۳)
اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو (بصورت
کتاب) اس کے گلے میں باندھ دیا ہے-
نُلْزِمُ باب افعال (فعل مضارع
جمع متکلم) ہم مجبور کرتے ہیں-
اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ
(۲۸:۱۱)
تو کیا ہم اس کے لئے تم کو مجبور کر سکتے ہیں
اور تم ہو کہ اس سے ناخوش ہو رہے ہو-
اَنُلْزِمُكُمُوْهَا اَ حرف استفہام نُلْزِمُ فعل
كُمُوْ = کُمْ ضمیر متصل ھَا = ضمیر
ان تمام اجزاء کو ایک لفظ کی شکل میں لکھا گیا
ہے-

ل س ن ☆

لِسَانٌ (اسم) (۱) زبان
گفتگو کا ذریعہ/آلہ
لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ
(۷۵:۱۶)
(اور اے محمدؐ!) وحی پڑھنے کے لئے اپنی
زبان نہ چلایا کرو کہ اس کو جلد یاد کر لو-
(۲) زبان-بولی-
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ
قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ (۱۴:۴)
اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی
زبان بولتا تھا تاکہ انہیں احکام خداوندی
کھول کھول کر بتا دے-
(۳) گفتگو-زبان
وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ
لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ (۲۸:۳۴)
اور ہارون (جو) میرا بھائی ہے اس کی زبان
مجھ سے زیادہ اچھی ہے تو اس کو میرے
ساتھ مددگار بنا کر بھیج-
(۴) شہرت
(جب اس کا مضاف الیہ صدق ہو)
وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا
لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا (۱۹:۵۰)
اور ہم نے ان کو اپنی رحمت سے (بہت سی
چیزیں) عنایت کیں اور ان کا ذکر جمیل بلند
کیا-
اَلْسِنَةٌ (اسم جمع) زبانیں
مفرد: لِسَانٌ-
نوٹ:- جمع کی صورت میں یہ لفظ صرف
زبانوں کے لئے استعمال ہوتا ہے-

ل ط ف ☆

(و) لِيَتَلَطَّفْ باب تفعل (امر
غائب، واحد مذکر غائب) وہ نرمی اختیار
کرے
تَلَطَّفَ تَلَطُّفًا نرمی اور شائستگی اختیار کرنا
لَطُفَ يَلْطُفُ لَطَافَةً (ک)
نرم و نازک ہونا، نفاست پسند ہونا-باوقار
ہونا-
اَللَّطِيْفُ اللہ تعالیٰ کے صفاتی
ناموں میں سے ایک نام-لطف و کرم کرنے
والا اور مہربان-
لَطِيْفًا (منصوب) مہربان-

ل ظ ی ☆

تَلَظّٰى معتل (باب تفعل)
(فعل ماضی واحد مذکر غائب) شعلہ زن ہوا
تَلَظّٰى (باب تفعل) بھڑک اٹھنا
لَظِيَ يَلْظٰى لَظًى (س) -بھڑکنا
لَظٰى شعلہ (دوزخ کی آگ)

ل ع ب ☆

نَلْعَبُ (فعل مضارع جمع متکلم)
(۱) ہم ہنسی مذاق کرتے ہیں-(ضد: سنجیدہ
ہونا)
لَعِبَ يَلْعَبُ لَعِبًا (س)
اٹکھیلیاں کرنا-تمسخر کرنا-کھیلنا-مذاق
کرنا-خوش گپی کرنا (کسی غیر سنجیدہ کام/

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

معاملے میں)

يَلْعَبْ (ساکن) (واحد مذکر غائب) وہ کھیلتا ہے۔ کھیلے گا۔

يَلْعَبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مذاق کرتے ہیں۔

يَلْعَبُوْا ساکن کہ وہ مذاق کریں (یعنی انہیں مذاق کرتا چھوڑ دیں)۔

لَعِبٌ (اسم) کھیل۔ کھیلنا۔

لَاعِبِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) کھلاڑی۔ کھیل کود کے طور پر۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ (۱۶:۲۱)

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان دونوں کے درمیان ہے اس کو لہو ولعب کے لئے پیدا نہیں کیا۔

ل ع ل ل

لَعَلَّ (حرف) شاید۔ ہوسکتا ہے توقع ہے۔ ممکن ہے۔ صرفیوں کے نزدیک یہ حرف أَنَّ کی طرح مشبہ بالفعل ہے۔ ضمیر کے لاحقے کے ساتھ یوں لکھا جاتا ہے: لَعَلَّكُمْ، لَعَلَّكَ لَعَلِّيْ، لَعَلَّهٗ اور دوسری صورتوں میں یوں:

وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا (۶۳:۳۳)

اور تمہیں کیا معلوم ہے شاید قیامت قریب ہی آ گئی ہو۔

نوٹ:۔ بعض صرفیوں کی رائے میں اس آیت میں لعل ھل کا بدل ہے یعنی حرف استفہام۔ اس صورت میں آیت کا ترجمہ یہ ہوگا:

"تمہیں کس طرح پتہ چل سکتا ہے کہ قیامت قریب ہے" ایسی صورت میں مَا يُدْرِيْكَ بمعنی تمہیں کیا معلوم؟ جواب ہے۔ mjj

ل ع ن ☆

لَعَنَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے لعنت کی۔

لَعَنَ يَلْعَنُ لَعْنًا (ف) لعنت کرنا۔ بددعا دینا کسی کو اللہ کی رحمت سے محروم کرنا۔

لَعَنَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس نے لعنت کی۔ یعنی گروہ یا قوم نے۔

لَعَنَّا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے لعنت کی۔

يَلْعَنُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ لعنت کرتا ہے۔

نَلْعَنُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم لعنت کرتے ہیں۔

اِلْعَنْ (فعل امر واحد مذکر) اے پروردگار! ان پر لعنت کر یعنی انہیں اپنی رحمت سے محروم کر۔

لُعِنَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے لعنت کی گئی۔

لُعِنُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) ان پر لعنت کی گئی۔

لَعْنٌ / لَعْنًا منصوب (اسم) لعنت

لَعْنَةٌ (اسم) لعنت۔

مضاف کی شکل میں یوں استعمال کیا جاتا ہے۔ لَعْنَةَ اللّٰهِ (خدا کی لعنت) يَالَعْنَتِيْ (میری لعنت)

اللّٰعِنُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) لعنت کرنے والے۔ مفرد: لَاعِنٌ

مَلْعُوْنِيْنَ منصوب (اسم مفعول جمع مذکر) جن پر لعنت کی گئی ہو۔

اَلْمَلْعُوْنَةُ (اسم مفعول واحد (مؤنث) ملعونہ۔ جس عورت پر لعنت کی گئی ہو۔

لَعَنْتُمْ دیکھئے ع ن ت

ل غ ب ☆

لُغُوْبٌ (اسم مصدر) تھکاوٹ

لَغَبَ يَلْغَبُ لَغْبًا وَ لُغُوْبًا (ف) بری طرح تھکنا۔

ل غ و ☆

اَلْغَوْا (فعل امر جمع مذکر) شور مچادیا کرو۔

لَغِيَ يَلْغٰی لَغًى وَ لَاغِيَةً وَ مَلْغَاةً (س) نامعقول اور لغویات کہنا دانستہ یا نادانستہ غلطی کرنا۔

لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ (۲۶:۴۱)

اس قرآن کو سنا ہی نہ کرو (اور جب پڑھنے لگیں تو) شور مچادیا کرو۔

اللَّغْوُ (اسم) غیر دانستہ کہا ہوا لفظ۔ غیر ارادی طور پر بولا ہوا لفظ (راغب)

لَغْوًا منصوب (اسم) لغویات نامعقول کلام۔

لَاغِيَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بے کار گفتگو

ل ف ت ☆

لَفَا - اَلْفَى دیکھئے ل ف ی
تَلْفِتَ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) کہ تو بھٹکا دے
لَفَتَ يَلْفِتُ لَفْتاً وَ لَفْتَةً (ض)
ایک طرف موڑنا - پھیر دینا ہے-
قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا (۱۰:۷۸)
کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ جس راہ پر ہم اپنے باپ دادا کو پاتے رہے ہیں، ہمیں اس سے پھیر دو-
لِتَلْفِتَنَا = لِ + تَلْفِتَ + نَا کہ تو پھیر دے ہمیں-
(لَا) يَلْتَفِتْ ساکن (فعل نہی واحد مذکر غائب) وہ نہ پھرے-
اِلْتَفَتَ اِلْتِفَاتاً افتعال - پھرنا
عَنْ گرد - پیچھے مڑ کر دیکھنا-

ل ف ح ☆

تَلْحَفُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) جلتی ہے-
لَحَفَ يَلْحَفُ لَحْفاً (ف)
جلنا - جھلسنا

ل ف ظ ☆

يَلْفِظُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بولتا ہے-
لَفَظَ يَلْفِظُ لَفْظاً (ض)
آگے پھینکنا بول پڑنا-

ل ف ف ☆

اِلْتَفَّتْ افتعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) ڈھیر بن گئی-
اِلْتَفَّ اِلْتِفَافاً باب افتعال
صلہ کے ساتھ ڈھیر بن جانا - ایک چیز کا دوسری چیز میں مل جانا)
وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ (۷۵:۲۹)
اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے یعنی مصیبت پر مصیبت آئے-
اَلْفَافاً منصوب (اسم جمع) گھنے تے گھنے اُگے ہوئے درخت - مفرد: لَفٌّ
پیچ دینا - تہہ کرنا - لپیٹنا - تہہ در تہہ کرنا-
لَفِيْفٌ / لَفِيْفاً منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) اکٹھا جڑا ہوا - ہجوم-

ل ف ی ☆

اَلْفَيَا باب افعال (معتل) (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) دونے پایا
اَلْفٰى اِلْفَاءً (باب افعال)
لَفَا يَلْفُوْ لَفْواً (ن) ثلاثی مادہ - پانا
اَلْفَوْا (باب افعال - معتل) (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے پایا
اَلْفَيْنَا باب افعال، معتل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پایا-

ل ق ب ☆

اَلْاَلْقَابُ (اسم جمع) لقب (اعزازی نام) - کنیت عرفی - مفرد: لَقَبٌ

ل ق ح ☆

لَوَاقِحَ (اسم جمع) بار آور کرنے والا
لَاقِحٌ کی جمع مکسر-
لَقِحَتْ (الأنثى) تَلْقَحُ لَقَاحاً وَ لَقْحاً (ف)
حاملہ ہوگئی - ہواؤں کو حاملہ اس لئے کہا جاتا ہے کہ یہ پانی کے قطرات سمیٹے ہوتی ہیں اور انہیں اس جگہ پہنچاتی ہیں جہاں یہ بارش بن کر برستے ہیں (mjj)-
لَقَّحَ (مادہ کھجور کے درخت کو حاملہ کر دینا)
وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً (۱۵:۲۲)
اور ہم ہی ہوائیں چلاتے ہیں (جو بادلوں کے پانی سے) بھری ہوئی (ہوتی) ہیں اور ہم ہی آسمان سے مینہ برساتے ہیں-

ل ق ط ☆

اِلْتَقَطَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اٹھا لینا - لے لینا-
لَقَطَ يَلْقُطُ لَقْطاً (ن)
زمین سے اٹھا لینا-
اِلْتَقَطَ (باب افتعال) لے لینا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اٹھالینا۔
یَلْتَقِطُ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ اٹھالے گا۔ وہ لے لے گا۔

ل ق م ☆

اَلْتَقَمَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے نگل لیا۔
اَلْتَقَمَ اِلْتِقَاماً (باب افتعال) منہ بھر کے نگل لینا۔
لَقَمَ یَلْقُمُ لَقْماً (ن) روکنا۔ رکاوٹ پیدا کرنا۔

☆ ☆ ☆ ☆

لُقْمَانُ (اسم معرفہ) قرآن کریم کی سورت نمبر ۳۱ کا نام۔ لقمان ایک دانا شخص تھا۔ اس کی حکمت ودانائی عرب میں مشہور تھی۔

دور جاہلیت میں بھی وہ حکیم کے لقب سے معروف ومشہور تھے لقمان نام کے اگر تین نہیں تو کم از کم دو شخص ہوگزرے ہیں۔ جو عرب روایات میں مشہور ہیں۔ پہلا لقمان تو قبیلہ عاد کا تھا' دوسرے لقمان جو لقمان حکیم مشہور تھے ان کا ذکر قرآن کریم میں ہے۔ مسعودی کے بیان کے مطابق وہ ایک نوبی آزاد کردہ غلام تھے جو حضرت داؤدؑ کے وقت میں ہوگزرے ہیں (ماجد ۱۴ص ۴۸۷)

ل ق ی ☆

لَقِیَا معتل (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) (۱) وہ دو ملے
لَقِیَ یَلْقیٰ لِقَاءً وَ لُقْیَاناً (س) ملنا۔ سامنا ہونا۔ تجربہ ہونا۔ تجربہ میں سے گزرنا۔ جھیلنا۔ برداشت کرنا۔
لَقُوْا (معتل) (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ ملے۔ آمنے سامنے ہوئے۔ وہ ایک دوسرے کو ملے۔
وَاِذَا لَقُوا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا (۲:۱۴)
یہ لوگ جب مؤمنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں۔
لَقِیْتُمْ معتل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم ملے۔
اِذَا لَقِیْتُمْ جب تم ملو
لَقِیْنَا (معتل) (فعل ماضی جمع متکلم) ہم ملے۔ (۲) ہم نے پایا
لَقَدْ لَقِیْنَا مِنْ سَفَرِنَا ھٰذَا نَصَباً (۱۸:۶۲)
اس سفر سے ہم کو بہت تکان ہوگئی ہے۔
یَلْقیٰ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ پائے گا۔
یَلْقَاہُ وہ اسے پائے گا
یَلْقَ معتل' ساکن محذوف الآخر (۳) وہ پائے گا جتلا ہوگا۔
وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِکَ یَلْقَ اَثَاماً (۲۵:۶۸)
اور جو یہ کام کرے سخت گناہ میں مبتلا ہوگا (ماجد) جرم کا مرتکب ہوگا۔ (mjj) جرمانہ

ادا کرے گا (پکتھال)
تَلْقَوْا معتل (منصوب) محذوف لآ آخر (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پاؤ گے۔
قَبْلَ اَنْ تَلْقَوْہُ پیشتر اسکے تم اسے پاؤ
یَلْقَوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پائیں گے۔
لَاقِیَۃٌ معتل (اسم فاعل' واحد مؤنث)
لَا قٍ: ملنے والا۔ پانے والا۔
لَاقِیْ وہ جو پائے
لَاقِیْہِ ضمیرہ کی طرف مضاف
لَقّٰی باب تفعیل (معتل) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) عنایت کیا۔
لَقّیٰ تَلْقِیَۃً کسی کو عنایت کرنا۔ بخشش کرنا۔ اوپر ڈال دینا۔
وَلَقّٰھُمْ نَضْرَۃً وَّسُرُوْراً (۷۶:۱۱)
اور تازگی وخوش دلی عنایت فرمائے گا
تَلَقّٰی / لَتُلَقّٰی باب تفعیل' معتل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر حاضر) تجھے دیا جاتا ہے تاکہ تجھے عطا کیا جائے۔
وَاِنَّکَ لَتُلَقَّی الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَکِیْمٍ عَلِیْمٍ (۲۷:۶)
اور تم کو قرآن (خدائے) حکیم وعلیم کی طرف سے عطا کیا جاتا ہے۔
یُلَقّٰی باب تفعیل۔ معتل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) عطا کیا جاتا ہے۔ تحفہ دیا جاتا ہے۔ بخشا جاتا ہے۔
وَمَا یُلَقّٰھَآ اِلَّا الَّذِیْنَ صَبَرُوْا (۴۱:۳۵)
اور یہ بات انہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو برداشت کرنے والے ہیں۔
یُلَقَّوْنَ باب تفعیل (معتل)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں دیا جائے گا یعنی وہ ملیں گے۔

يُلٰقُوْا باب مفاعلہ معتل منصوب جمع مذکر غائب)

فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ (۴۵:۵۲)

انہیں چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ روز سامنے آجائے گا۔۔جس میں وہ بے ہوش کردیئے جائیں گے۔

لِقَآءٌ (باب مفاعلہ معتل)۔ملاقات

لَاقٰى يُلَاقِيْ (باب مفاعلہ سے یہ اسم مصدر یا تو اللہ کے نام رَبِّهٖ' کا مرجع واقع ہوا ہے یا يَوْمَهُمْ کا یا پھر ضمیر کا مثلاً: لِقَآئِهٖ لِقَآءَنَا کا۔

اَلْقٰى باب افعال' معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) نیچے ڈال دیا۔

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ (۱۰۷:۷)

موسیٰؑ نے اپنی لاٹھی زمین پر ڈال دی تو اسی وقت صریح اژدھا (ہوگیا)۔

(۲) رکھ دیا

وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ (۱۵:۱۶)

اس نے زمین پر پہاڑ بنا کر رکھ دیئے تاکہ تم کو لے کر کہیں جھک نہ جائے۔

(۳) پیش کیا۔

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا (۹۴:۴)

اور جو شخص تم سے سلام علیک کرے' اس سے یہ نہ کہو کہ تو مومن نہیں ہے۔

(۴) وسوسے ڈالنا۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ (۵۲:۲۲)

اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول اور نبی نہیں بھیجا مگر (اس کا یہ حال تھا) کہ جب وہ تلاوت کرتا تھا تو شیطان اس کی تلاوت میں (وسوسہ) ڈال دیتا تھا یعنی اس کے غیر مسلم سننے والوں کے دلوں میں (عبد الماجد دریا آبادی)

ہم نے کبھی کوئی رسول یا نبی نہیں بھیجا مگر (اس حال میں کہ) وہ جب بھی خدا کا پیغام پڑھ کر سناتا تو شیطان اس کی تلاوت میں وسوسہ ڈال دیتا (پکتھال)

(۵) دیا۔دے دیا

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ (۳۷:۵۰)

جو شخص دل (آگاہ) رکھتا ہے یا دل سے متوجہ ہو کر سنتا ہے' اس کے لئے اس میں نصیحت ہے۔

(۶) بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ (۱۵'۱۴:۷۵)

بلکہ انسان آپ اپنا گواہ ہے۔ اگرچہ عذر و معذرت کرتا رہے۔

اَلْقَتْ باب افعال۔معتل فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس (عورت) نے باہر ڈال دیا۔

وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ (۴:۸۴)

اور جو کچھ اس میں ہے نکال کر باہر ڈال دے گی اور (بالکل) خالی ہوجائے گی۔

اَلْقَوْا باب افعال۔معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے پھینک ڈالے۔

اَلْقُوْا باب افعال معتل۔ (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم پھینکو/ڈالو

قَالَ اَلْقُوْا فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ (۱۱۶:۷)

حضرت موسیٰؑ نے کہا: تم ڈالو جب انہوں نے (جادو کی چیزیں) ڈالیں تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کردیا۔

اَلْقَيْتُ باب افعال۔معتل (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے ڈالا

وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ (۳۹:۲۰)

میں نے اپنی طرف سے محبت ڈال دی (عبد الماجد دریا آبادی) میں نے تجھ پر اپنی محبت ڈال دی (پکتھال)۔

اَلْقَيْنَا باب افعال۔معتل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے ڈالا۔

وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ (۶۴:۵)

ہم نے قیامت تک کے لئے ان کے درمیان دشمنی اور نفرت ڈال دی۔

(۲) ڈال دیا۔

وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ (۳۴:۳۸)

اور ان کے تخت پر ایک دھڑ ڈال دیا پھر انہوں نے خدا کی طرف رجوع کیا۔

(۳) ہم نے رکھا۔

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ (۱۹:۱۵)

اور زمین کو ہم نے پھیلا دیا اور اس میں مضبوط پہاڑ رکھ دیئے (پکتھال)۔ ڈال دیئے (عبد الماجد دریا آبادی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سَأُلْقِیْ باب افعال- معتل (فعل
مضارع واحد متکلم) میں ڈالوں گا-
تُلْقِیَ منصوب- معتل (فعل
مضارع واحد مذکر حاضر) کہ تو ڈالے-
تُلْقُوْنَ باب افعال- معتل (فعل
مضارع جمع مذکر حاضر)- تم بڑھاؤ گے
تُلْقُوْنَ اِلَیْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ (۶۰:۱)
تم ان کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھاتے ہو
لِیُلْقِ (فَلْیُلْقِهِ) ساکن- معتل
(باب افعال واحد مذکر غائب) تا کہ ڈال
دے-
فَلْیُلْقِهِ الْیَمُّ بِالسَّاحِلِ (۲۰:۳۹)
دریا اسے کنارے پر ڈال دے گا-
یُلْقِیْ معتل باب افعال (فعل
مضارع واحد مذکر غائب) وہ ڈالتا ہے/
تجویز کرتا ہے-
یُلْقُوْنَ معتل - باب افعال
(فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ڈالتے ہیں
یُلْقُوْا منصوب- معتل (فعل
مضارع جمع مذکر غائب) وہ پیش کرتے ہیں-
نُلْقِیْ معتل باب افعال (فعل
مضارع جمع متکلم) ہم ڈالتے ہیں-
سَنُلْقِیْ ہم ڈالیں گے-
اَلْقِ معتل باب افعال (فعل
امر واحد مذکر حاضر)- تو ڈال/ پھینک
اَلْقِیَا معتل باب افعال (فعل امر
تثنیہ مذکر) تم دو ڈالو-
اَلْقُوْا معتل باب افعال (فعل
امر جمع مذکر حاضر) تم ڈالو
لَا تُلْقُوْا باب افعال - معتل
(فعل نہی جمع مذکر حاضر) مت ڈالو-
اَلْقِیْ معتل باب افعال (فعل
امر واحد مؤنث حاضر) تو (عورت) ڈال
فَاَلْقِیْهِ فِی الْیَمِّ (۲۸:۷)
اسے دریا میں ڈال دے-
اُلْقِیَ معتل باب افعال (فعل
فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) ڈالا گیا
(۱) گر پڑے-
وَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ سٰجِدِیْنَ (۷:۱۲۰)
جادوگر سجدے میں گر پڑے الیٰ
(۲) پھینکا گیا-
اِنِّیْٓ اُلْقِیَ اِلَیَّ کِتٰبٌ کَرِیْمٌ
(۲۷:۲۹)
میری طرف ایک نامہ گرامی ڈالا گیا
علیٰ (۳) رکھے گئے/ اتارے گئے-
فَلَوْلَآ اُلْقِیَ عَلَیْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ
ذَهَبٍ (۴۳:۵۳)
تو اس پر سونے کے کنگن کیوں نہ اتارے
گئے-
اُلْقُوْا معتل باب افعال (فعل ماضی
مجہول جمع مذکر غائب) وہ ڈالے گئے
یُلْقٰی معتل باب افعال (فعل مضارع
مجہول واحد مذکر غائب) پھینکا جاتا ہے-
تُلْقٰی معتل باب افعال (فعل مضارع
مجہول واحد مذکر حاضر) تو پھینکا جائے گا-
تَلَقّٰی معتل باب تفعل (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) حاصل کیا- پایا- سیکھا
فَتَلَقّٰٓی اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ کَلِمٰتٍ
(۲:۳۷)
پھر آدم نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات
سیکھے-
تَلَقَّوْنَ معتل باب تفعل (فعل
مضارع جمع مذکر غائب) تم شائع کرتے
تھے- عام کرتے تھے- اصل میں تَتَلَقَّوْنَ
تھا- ابتداء میں دو میں سے ایک ت گر گئی-
اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ (۲۴:۱۵)
جب تم اپنی زبانوں سے اس کا ایک دوسرے
سے ذکر کرتے تھے-
یَتَلَقّٰی معتل باب تفعل (فعل
مضارع واحد مذکر غائب) استقبال کرتے
ہیں-
اِذْ یَتَلَقَّی الْمُتَلَقِّیٰنِ عَنِ الْیَمِیْنِ
وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِیْدٌ (۵۰:۱۷)
جب (وہ کوئی کام کرنے لگتا ہے تو) دو لکھنے
والے جو دائیں بائیں بیٹھے ہیں، لکھ لیتے
ہیں-
تَتَلَقّٰی معتل باب تفعل (فعل مضارع
واحد مؤنث غائب) فرشتے ملتے ہیں-
لَا یَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰهُمُ
الْمَلٰٓئِكَةُ (۲۱:۱۰۳)
ان کو (اس دن کا) بھاری خوف غمگین نہیں
کرے گا اور فرشتے ان کو لینے آئیں گے-
اِلْتَقَی معتل باب افتعال (فعل
ماضی واحد مذکر غائب) ملا-
اِلْتَقٰی اِلْتِقَاءً (باب افتعال)
بالمشافہ/ رو در رو ملنا
اِلْتَقَتَا معتل باب افتعال (فعل
ماضی تثنیہ مؤنث غائب) دو عورتیں ملیں-
اِلْتَقَیْتُمْ معتل- باب افتعال (فعل
ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے ملاقات کی
یَلْتَقِیَانِ معتل باب افتعال (فعل
مضارع تثنیہ مذکر غائب) وہ دو ملتے ہیں
تِلْقَاءَ معتل اسم ظرف
اَلتَّلَاقِ معتل باب مفاعلہ
اسم مصدر- ملاقات کرنا
یَوْمُ التَّلَاقِ ملاقات کا دن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مُلَاقٍ معتل-باب مفاعلہ
(اسم فاعل واحد مذکر)لفظی ترجمہ ملاقاتی
مُلَاقُوْا معتل-باب مفاعلہ
ن محذوف(اسم فاعل جمع مذکر)ملاقاتی لوگ-
مُلَاقِي منصوب-
مُلَاقُوْهُ مُلَاقِيْهِ مُلَاقِيْكُم یعنی ضمیروں کے مراجع -عربی زبان کے محاورے کے مطابق اگر مُلَاقٍ' مُلَاقُوْهُ اور مُلَاقِيه استعمال کریں تو اس کا ترجمہ ملاقات کرنے کو یا ملاقات کرنے والا کریں گے-
مُلْقُوْنَ معتل باب افعال(اسم فاعل جمع مذکر)ڈالنے والے' پھینکنے والے
اَلْمُلْقِيْنَ منصوب
اَلْمُلْقِيَاتُ معتل باب افعال(اسم فاعل جمع مؤنث) القاء کرنے والیاں یعنی وحی لانے والے فرشتے-
اَلْمُتَلَقِّيَانِ معتل باب تفعل (اسم فاعل تثنیہ مذکر) وہ استقبال کرنے والے

ل م ح ☆

لَمْحٌ اسم مصدر' جھپکنا-ٹمٹمانا-چمکنا
لَمَحَ يَلْمَحُ لَمْحاً (ف) تارے یا بجلی کا چمکنا-کرنیں ڈالنا-چنگاریاں چھوڑنا

ل م ز ☆

يَلْمِزُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) بدنام کرتا ہے یا تہمت لگاتا ہے
لَمَزَ يَلْمِزُ لَمْزاً (ض) آنکھ سے اشارہ کرنا -تہمت لگانا- بدنام کرنا-

(غیبت کرنا وغیرہ)
يَلْمِزُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بدنام کرتے ہیں' یا تہمت لگاتے ہیں-
لَا تَلْمِزُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) لوگو! بدنام مت کرو
لُمَزَةٌ (جمع مکسر) تہمت لگانے والے

ل م س ☆

لَمَسُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے چھوا-
لَمَسَ يَلْمِسُ لَمْساً (ض) وَلَامَسَ
باب مفاعلہ- چھونا محسوس کرنا- ٹٹولنا- معلوم کرنا-
فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ (۶:۷)
اور یہ اسے اپنے ہاتھوں سے بھی ٹٹول لیتے
لَمَسْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے چھوا یا ٹٹولا
لَا مَسْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے چھوا (یعنی جنسی مقاربت کی)
اِلْتَمِسُوْا باب افتعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم تلاش کرو-

ل م م ☆

لَمًّا منصوب (اسم مصدر) حریصانہ
لَمَّ يَلُمُّ لَمًّا(ن) جمع کرنا -اکٹھا کرنا- سمیٹنا

وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا
(۱۹:۸۹)
اور میراث کے مال کو ہڑپ کرنے والی حرص کے ساتھ سمیٹ کر کھا جاتے ہو
نوٹ:- تَاْكُلُوْنَ اَكْلًا لَّمًّا کا لفظی ترجمہ تو یہ ہے کہ تم سب سمیٹ کر کھا جاتے ہو لیکن آیت کا اصل مفہوم وہ ہے جو ہم نے اوپر بیان کیا ہے-
اَللَّمَمُ (اسم) غیر ارادی گناہ/قصور اگر چہ جو معمولی قصور سمجھے جاتے ہیں' لیکن گناہ کے قریب ہوتے ہیں-
لَمْ حرف نفی-نہیں
ہمیشہ مضارع سے پہلے آتا ہے اور ماضی منفی کے معنی دیتا ہے-اور مضارع مبنی بر سکون کی شکل اختیار کرتا ہے- تفصیلات کے لئے LLQ یا گرامر کی کوئی اور کتاب دیکھئے)-
لَمَّا: حرف- جب اس کے بعد گزشتہ واقعات کا ذکر کرتے وقت اس کا استعمال کیا جاتا ہے نیز الا کے بدلے بھی استعمال ہوتا ہے-
اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ
(۸۶:۴)
کوئی متنفس نہیں کہ جس پر نگہبان مقرر نہیں-

☆ ☆ ☆ ☆

لَنْ (حرف نفی) نہیں- ہرگز نہیں
فعل مضارع سے پہلے آتا ہے- اور اسے مستقبل منفی کے لئے خاص کرتا ہے-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ل ھ ب ☆

اَللَّھَبُ (اسم)

ل ھ ث ☆

یَلْھَثُ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ہانپتا ہے-
لَھَثَ یَلْھَثُ لَھْثًا وَ لُھَاثًا وَ لَھْثًا نا(ف)
پیاس کے مارے زبان باہر نکال کر لٹکانا - تھکاوٹ - بدن کا ٹوٹنا-

ل ھ م ☆

اَلْھَمَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے الہام کیا - دل میں ڈالا-
اَلْھَمَ اِلْھَامًا باب افعال - آمادہ کرنا - الہام کرنا-
لَھِمَ یَلْھَمُ لَھْمًا (س، ح) نگلنا

ل ھ و ☆

اَلْھٰی (اَلْھَا) معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) غلط راستے پر ڈالا - غافل کردیا-
اَلْھٰی اِلْھَاءً (باب افعال)
لَھَا یَلْھُوْ لَھْوًا (ن)
کھیل کود اور خوش گپی میں مصروف کرنا-
اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ (۱۰۲:۱)
لوگو! تمہیں مال کی بہت سی طلب نے غافل کردیا-
لَاتُلْہِ ساکن باب افعال (فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب) غافل نہ کردے-
لَاتُلْھِکُمْ لَا + تُلْہِ + کُمْ
تمہیں غافل نہ کردے
تلھی - عن معتل باب افعال (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) غافل کرتی ہے / بے راہ کرتی ہے-
رِجَالٌ لَّا تُلْھِیْھِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَیْعٌ عَنْ ذِکْرِ اللّٰهِ (۳۷:۲۴)
ایسے لوگ جن کو خدا کے ذکر اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے نہ خرید و فروخت-
یُلْہِ ساکن (باب افعال) معتل فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ غافل کرے-
ذَرْھُمْ یَاْکُلُوْا وَیَتَمَتَّعُوْا وَیُلْھِھِمُ الْاَمَلُ (۱۵:۳)
(اے محمد!) ان کو ان کے حال پر رہنے دو کہ کھالیں اور فائدے اٹھالیں اور طول امل انہیں (دنیا میں) مشغول رکھے-
تَلَھّٰی معتل باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے غافل کردیا
لَھْوٌ (اسم مصدر) کھیل - کھلونوں سے کھیلنا - تفریح کرنا-
وَمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَھْوٌ (۳۲:۶)
اور دنیا کی زندگی تو ایک کھیل مشغولہ ہے
لَھْوَ الْحَدِیْثِ خوش گپی
لَاھِیَةً (اسم فاعل واحد مؤنث)
محویت-

ل و ت ☆

لَاتَ (فعل جامد یا حرف) جلد ہی
وَّلَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ (۳:۳۸)
اور وہ رہائی کا وقت نہ تھا
اَللَّاتُ (اسم معرفہ) عرب مشرکین کے ایک بت کا نام تفصیلات تفسیر مجیدی ص ۲۷ حاشیہ ۱۵۳ پر ملاحظہ کریں-

ل و ☆☆

لَوْ (حرف شرط) اگر جملہ شرطیہ کے ابتداء میں آتا ہے دیکھئے LLQ

ل و ح ☆

لَوْحٌ (اسم) تختی
بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ (۲۲:۸۵)
(یہ کتاب ہزل و بطلان نہیں) بلکہ یہ قرآن عظیم الشان ہے - لوح محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے یعنی ہر قسم کی تحریف اور رد و بدل سے محفوظ ہے-
لَوْحٌ مَّحْفُوْظٌ تمام الہامی فرامین مشیت میں مقدر واقعات کا خزانہ ہے جو اللہ کی طرف سے صادر ہوتے ہیں (ماجد)
لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ چہرے کو جھلسا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

دینے والی (عبدالماجد دریا آبادی) یہ آدمی کو کمزور کرتی ہے (پکتھال)

نوٹ:۔بَشَر سے مراد آدمی اور کھال دونوں ہیں۔

ل و ذ ☆

لِوَاذًا منصوب (اسم مصدر) اپنے آپ کو چھپاتے ہوئے۔ چپکے۔کھسکتے ہوئے۔پناہ کے لئے بھاگنے کا عمل۔

لَا ذَيَلُوْذُ لِوَاذًا (ن) ادرگرد کہیں پناہ لینا۔ایک دوسرے کی پناہ تلاش کرنا۔

ل و م ☆

لُمْتُنَّ معتل (فعل ماضی جمع مؤنث حاضر) تم نے ملامت کی۔

لَامَ يَلُوْمُ لَوْمًا (ن) کسی کو کسی بات پر ملامت کرنا۔

لُمْتُنَّنِی تم نے مجھے ملامت کی

يَتَلَاوَمُوْنَ معتل باب تفاعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ایک دوسرے کو ملامت کرتے ہیں۔

تَلَاوَمَ (باب تفاعل) ایک دوسرے کو ملامت کرنا۔

لُوْمُوْا معتل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم ملامت کرو۔

لَا تَلُوْمُوْا معتل (فعل نہی جمع مذکر حاضر) ملامت مت کرو۔

لَا تَلُوْمُوْنِی مجھے ملامت مت کرو۔

لَوْمَة (اسم) ملامت

لَائِمٌ (اسم فاعل واحد مذکر) دوسروں کو ملامت کرنے والا۔

اللَّوَّامَةُ (اسم مبالغہ مؤنث) ملامت کرنے والا النفس۔

مَلُوْمٌ (اسم مفعول واحد مذکر) ملامتی آدمی۔

مُلِيْمٌ باب افعال (اسم مفعول واحد مذکر) قابل ملامت۔

اَلَامَ اِلَامَةً (باب افعال) قابل ملامت ہونا۔

مَلُوْمِيْنَ (اسم مفعول جمع مذکر) ملامتی لوگ

ل و ن ☆

لَوْنٌ (اسم) رنگ۔یہ فعل مادہ نہیں رنگ۔

اَلْوَانٌ (اسم جمع) بہت سے رنگ

مفرد: لَوْنٌ

ل و ی ☆

لَوَّوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ مڑے۔پیچھے/مڑے۔وہ واپس مڑے یا انہوں نے اپنے سر (چہرے) پیچھے موڑے

تَلْوٗنَ (تَلْوُوْنَ) معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پیچھے دیکھتے ہو

لَوٰی يَلْوِیْ لَيًّا (ض) لَا تَلْوُوْنَ (لَا تَلْوٗنَ) تم پیچھے مڑ کر نہیں دیکھے۔

اِذْتُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰۤی اَحَدٍ (۱۵۳:۳)

جب تم (پہاڑی) پر چڑھ رہے تھے اور کسی کی پرواہ نہیں کر رہے تھے (پکتھال)۔

اور وہ وقت یاد کرو جب تم (پہاڑی پر چڑھ رہے تھے یا بھاگ رہے تھے اور پیچھے نہیں دیکھ رہے تھے (ماجد)

تَلْوُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم پیچھے مڑو۔

يَلْوُوْنَ۔ب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مروڑتے ہیں۔

يَلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ (۷۸:۳)

کتاب (تورات) کو زبان مروڑ مروڑ کر پڑھتے ہیں۔

لَيًّا منصوب (اسم مصدر) مسخ کر کے۔مروڑ کے۔

لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ (۴۶:۴) زبان کو مروڑ کر

ل ی ت ☆

يَلِتْ ساکن معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کم کرتا ہے

لَاتَ يَلِيْتُ لَيْتًا (ض) کم کرنا

وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا (۱۴:۴۹)

اگر تم خدا اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرو گے تو خدا تمہارے اعمال میں سے کچھ کم نہیں کرے گا۔

لَيْتَ، يَالَيْتَ (حرف تمنا) کاش اے کاش۔خدا کرے۔یہ حرف اَنَّ اور اس کے اخوات میں سے جو اپنے بعد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

آنے والے اسم کو نصب دیتے ہیں اس کے ساتھ متصل ضمیریں اس طرح آتی ہیں۔

لَيْتَنِيْ (لَيْتَ+نِيْ) کاش میں۔

يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا (۷۸:۴۰)

کاش میں مٹی ہوتا۔

لَيْتَنَا (لَيْتَ + نَا) کاش ہم

لَيْتَهَا (لَيْتَ + هَا) کاش وہ (یعنی موت)

يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ (۶۹:۲۷)

کاش یہ (موت) ابدالآباد کے لئے) میرا کام تمام کر چکی ہوتی اور مجھے اس نئی دنیا میں نہ لائی ہوتی۔

ل ى س ☆

لَيْسَ (غیر متصرف فعل) نہیں ہے۔ بعض جدید علم صرف ونحو کے ماہرین نے اسے (لَيْسَ کو) فعل "نہ ہونا" قرار دیا ہے۔ فعل کے ساتھ اس کی مشابہت کا سبب یہ ہے کہ اس کے ساتھ متصل ضمیریں لگتی ہیں۔ مثلاً: لَسْتَ: تو نہیں ہے۔ وغیرہ

أَوَلَيْسَ أ+وَ+لَيْسَ (مرکب لفظ) کیا وہ نہیں ہے۔

لَيْسَتْ وہ (مؤنث) نہیں ہے

لَيْسُوْا وہ نہیں ہیں۔

لَسْنَ وہ (عورتیں) نہیں ہیں

لَسْتُ میں نہیں ہوں

لَسْتَ تو نہیں ہے

لَسْتُمْ تم نہیں ہو

لَسْتُنَّ تم (عورتیں) نہیں ہو

ل ى ل ☆

لَيْلٌ (اسم) رات ۔غروب آفتاب سے لے کر طلوع فجر کا وقت

لَيْلَةٌ رات (اسم اضافی ۃ کے ساتھ)

لَيَالٍ (اسم جمع) (محذوف الآخر) راتیں۔

لَيَالِيْ (اسم جمع) راتیں

ل ى ن ☆

لِنْتَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نرم ہوا۔

لَانَ يَلِيْنُ لَيْنًا وَ لَيَانًا (ض) نرم ہونا۔ ملائم ہونا۔ حلیم

تَلِيْنُ معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ نرم ہوتی ہے

أَلَنَّا معتل باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نرم ہوئے

لَيْنًا (معتل) (اسم مصدر) نرم خو حلیم الطبع

لِيْنَةٌ (اسم) کھجور کا درخت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَ ماکابدل/مخفف
حرف جار عَن کے بعد
عَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ (۷۸:۱)
(یہ) لوگ کس کی نسبت پوچھتے ہیں؟
لِ- یا حرف ل کے بعد
لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ (۹:۴۳)
تم نے ان کو اجازت کیوں دی
مَا (ا) حرف نفی جب ماضی سے پہلے آئے مثلاً:
مَاضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰی (۵۳:۲)
تمہارے رفیق (محمد ﷺ) نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں۔
(ب) جب کسی ضمیر سے پہلے آئے مثلاً
مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ (۶۸:۲)
(اے محمد) تم اپنے پروردگار کے فضل سے دیوانے نہیں ہو۔
(ج) جب اسم اشارہ سے پہلے آئے مثلاً:
مَاهٰذَا بَشَرًا (۱۲:۳۱)
یہ بشر نہیں ہے۔
نوٹ:- (ا) ما بطور حرف نفی صرف ماضی کے صیغوں سے پہلے آتا ہے۔ ما بطور حرف استفہام ان صورتوں میں آتا ہے۔ جب اسم اشارہ سے پہلے آئے۔
مَاهٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ (۲۱:۵۲)
یہ کیا مورتیں ہیں جن کی (پرستش) پر تم معتکف (وقائم) ہو؟
(ب) جب فعل پہلے آئے مثلاً

مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ (۳۸:۷۵)
(اے ابلیس) جس شخص کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا اس کے آگے سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز نے منع کیا۔
(ج) جب ما کے بعد ذا آئے مثلاً
مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا (۲:۲۶)
اس مثال سے خدا کی مراد ہی کیا ہے؟
(۳) ضمیر عاطف/موصول ا: کیا جو کچھ۔ جیسا جتنا۔ جب تک مثلاً
وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ (۵:۱۱۷)
اور جب تک میں ان میں رہا' ان (کے حالات) کی خبر رکھتا رہا۔
(ب) وہ جو کچھ
اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ (۸:۳۸)
اگر وہ اپنے افعال سے باز آجائیں تو جو ہو چکا وہ انہیں معاف کر دیا جائے گا
(ج) جو
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ (۸:۷۲)
اور خدا تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ یعنی جو کام تم کرتے ہو۔
(ہ) جب
وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ (۹:۹۲)
اور نہ ان (بے سروسامان) لوگوں پر (الزام) ہے کہ جب وہ تمہارے پاس آئے کہ ان کو سواری دو اور تم نے کہا کہ میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں جس پر تم کو سوار کروں۔

(و) کس قدر کیسے؟ اظہار تعجب کے لئے
فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ (۲:۱۷۵)
جہنم واصل ہونے میں یہ لوگ کس قدر ثابت قدم ہیں؟ (پکھتال) وہ آگ کو کس قدر برداشت کرنے والے ہیں (عبدالماجد دریا آبادی)
مَآءٌ (اسم) پانی دیکھئے م و ہ
مَآبٌ دیکھئے ا و ب
مَاْجُوْجُ (اسم معرفہ) ماجوج
بحر قزوین کی سرحدوں کے وحشی قبائل میں سے ایک قبیلہ ہے یاجوج اور ماجوج دونوں کو حضرت نوح کے بیٹے یافث کی اولاد سمجھا جاتا ہے۔

م أ ی ☆

مِئَةٌ / مِائَةٌ (عدد) ایک سو
مِئَتَيْنِ عدد دوسو
مَاْوٰی دیکھئے ا و ی
مَاٰرِبُ دیکھئے ا ر ب
مَاعُوْنَ دیکھئے م ع ن

م ت ☆☆

مُتَشَابِهٌ دیکھئے ش ب ہ
مُتْرَفٌ دیکھئے ت ر ف
مُتَحَيِّزًا دیکھئے ح و ز
مُتَبَّرٌ دیکھئے ت ب ر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

م ت ع ☆

مَتَّعْتُ باب تفعیل (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے آرام دیا۔ میں نے زندگی سے لطف اندوز ہونے دیا۔

مَتَّعَ یُمَتِّعُ (باب تفعیل) کسی کے لئے زندگی کو آرام دہ بنانا۔ لطف اندوز ہونے دینا۔ راحت دینا۔ لمبی عمر سے مستفید کرنا۔

نوٹ:- اس مادے سے باب تفعیل سے اسم مصدر تَمْتِیْع مستعمل نہیں ہے۔ ثلاثی مادے سے اسم مصدر مَتَاعًا "لطف اندوزی" ایسے جملوں میں استعمال ہوتا ہے جو ایک مفعول چاہتا ہو مثلاً: یُمَتِّعْکُمْ مَتَاعًا وہ تمہیں لطف اندوز کرے گا۔

مَتَّعْتَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تم نے آرام دیا

مَتَّعْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے لطف اندوز کیا

اُمَتِّعْ ساکن (فعل مضارع واحد متکلم) میں مطمئن کروں گا۔ یا میں فائدہ دوں گا۔

اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ (۲۸:۳۳)

اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی زینت و آرائش کی خواستگار ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ مال دوں اور اچھی طرح سے رخصت کردوں۔

نُمَتِّعُ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم فائدہ/سامان راحت دیں گے۔

یُمَتِّعْ باب تفعیل ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ فائدہ دے۔

مَتِّعُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) فائدہ دو سامان راحت فراہم کرو۔

وَمَتِّعُوْهُنَّ (۲۳۶:۲)

ان (عورتوں) کو (سامان راحت) فائدہ دو۔

تُمَتَّعُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تمہیں فائدہ دیا جائے گا۔

یُمَتَّعُوْنَ فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں فائدہ دیا جائے گا۔

تَمَتَّعَ باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے فائدہ اٹھایا۔

تَمَتَّعَ : تَمَتُّعًا (باب تفعل) اس نے فائدہ اٹھایا۔

تَمَتُّع دینی اصطلاح ہے اس سے مراد عمرہ اور حج کو اکٹھا کرنا ہے۔

فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ (۱۹۶:۲)

لفظی ترجمہ:- پھر جو فائدہ اٹھائے حج کے ساتھ عمرے کا- جو عمرہ کو حج کے ساتھ ملا دے۔

یَتَمَتَّعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب)- وہ فائدہ اٹھاتے ہیں-

یَتَمَتَّعُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب)

تَمَتَّعْ باب تفعل (فعل امر واحد مذکر) فائدہ اٹھا

تَمَتَّعُوْا باب تفعل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم فائدہ اٹھاؤ

اِسْتَمْتَعَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ بہرہ یاب ہوا

استمتع اِسْتِمْتَاعًا (باب استفعال) بہرہ یاب ہونا

اِسْتَمْتَعْتُمْ (باب استفعال) (فعل ماضی جمع مذکر غائب) تم بہرہ یاب ہوئے-

اِسْتَمْتَعُوْا باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ بہرہ یاب ہوئے

فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ (۶۹:۹)

تو وہ اپنے حصے سے بہرہ یاب ہو چکے ہیں، پس تم اپنے حصے سے بہرہ یاب ہو چکے ہو۔

مَتَاعًا منصوب مَتَاعٌ/ اَلْمَتَاعُ (اسم) آرام- سہولت- لطف- سازوسامان

اَمْتِعَة (اسم جمع) سازوسامان

مفرد: مَتَاعٌ

م ت ن ☆

مَتِیْن (اسم فاعل واحد مذکر) مستحکم- مضبوط- پختہ-

مَتُنَ یَمْتُنُ مَتَانَةً (ن) مستحکم، مضبوط اور پختہ ہونا

م ت ء ☆

مَتٰی (حرف استفہام) کس وقت، کب

م ث ل ☆

تَمَثَّلَ باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) مشابہت اختیار کی- روپ دھار لیا-

تَمَثُّل (باب تفعل) روپ دھار لیا-

مَثَلَ یَمْثُلُ مُثُوْلًا (ن) مشابہت رکھنا- کسی دوسرے کی طرح ہونا یا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

دکھائی دینا۔ہم شکل ہونا۔ چڑانا
فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا(۱۹:۱۷)
(اس وقت) ہم نے ان کی طرف اپنا فرشتہ بھیجا تو وہ ان کے سامنے ٹھیک آدمی (شکل کا) بن گیا (عبدالماجد دریا آبادی)۔اس نے مریم کے سامنے مکمل انسان کی مشابہت اختیار کرلی۔

مِثْلَ (اسم) جیسا۔کی طرح
مشابہ۔مشابہت۔یکساں۔

مِثْلَيْهَا (مرکب لفظ) مِثْلَيْنَ
ن ساقط مِثْلَيْ + هَا ۔دو مثل

مِثْلَيْهِمْ (مرکب لفظ) مِثْلَيْنِ
ن ساقط مِثْلَيْ + هِمْ ان کے دو برابر

مَثَلٌ (اسم) مثال۔کہانی
مشابہت۔یکسانیت۔جمع اَمْثَالٌ

الْاَمْثَالُ (اسم جمع) مثالیں (کہانیاں)۔

الْمَثُلٰتُ (اسم جمع) نمونے
مفرد: مَثُلَةٌ ایسا انتقام یا سزا جو بطور مثال پیش کی جاسکے۔
وَقَدْخَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ (۶:۱۳)
حالانکہ اس سے پہلے عبرتناک عذاب واقع ہو چکے ہیں۔

الْمُثْلٰى (اسم تفضیل مؤنث)
اعلیٰ ترین۔مذکر اَمْثَلُ
لفظی ترجمہ:۔کمال کے قریب۔مثالی نمونے کے قریب ترین۔مثالی۔بطور استعارہ: اعلیٰ ترین: مثالی۔لاجواب۔
وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى (۶۳:۲۰)

اور تمہارے اعلیٰ شائستہ مذہب کو نابود کردیں گے۔

التَّمَاثِيْلُ (اسم جمع) مورتیاں۔بُت۔مفرد: تِمْثَالٌ

م ج د ☆

مَجِيْدٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
شاندار۔عظیم۔روشن
مَجَدَ يَمْجُدُ مَجْدًا (ن)
عظیم ہونا۔روشن ہونا۔معروف و مشہور ہونا۔نمایاں ہونا۔
رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (۷۳:۱۱)
اے اہل بیت (تم پر) خدا کی رحمتیں اور اس کی برکتیں ہیں۔وہ سزاوار تعریف اور بزرگوار ہے۔

م ج س ☆

الْمَجُوْسُ (اسم) مجوسی
یعنی زرتشت کے پیروکار۔اسلامی قانون کے مطابق وہ اہل کتاب کے زمرے میں آتے ہیں۔اور جزیہ کی ادائیگی پر اپنی ذرت۔جائداد اور مذہبی رسم و رواج کے تحفظ کی ضمانت سے مستفید ہوسکتے ہیں۔

م ح ص ☆

لِيُمَحِّصَ لام تعلیل باب تفعیل
(فعل مضارع واحد مذکر غائب) مَحَّصَ تَمْحِيْصًا
وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ (۱۴۱:۳)
اور اس لئے کہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو خالص (مومن) بنادے اور کافروں کو نابود کردے۔

م ح ق ☆

يَمْحَقُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ نابود کرتا ہے۔
مَحَقَ يَمْحَقُ مَحْقًا (ف)
مٹانا۔چھیل دینا۔استیصال کرنا۔تباہ کرنا
(۱) مٹانا۔ضد: بڑھانا۔ترقی دینا mjj
يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِى الصَّدَقٰتِ (۲۷۶:۲)
اللہ سود کو مٹاتا اور صدقات کو پروان چڑھاتا ہے۔
(۲) تباہ کرتا ہے۔
وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ (۱۴۱:۳)
اور اس لئے کہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو خالص (مومن) بنادے اور کافروں کو نابود کردے۔

م ح ل ☆

الْمِحَالُ غیظ و غضب (پکتھال) شجاعت و جرأت۔یعنی طاقت (عبدالماجد دریا آبادی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَحَلَ یَمْحَلُ مَحَالاً وَ مِحَالاً (ف)
کسی کے خلاف سازش کرنا۔ اس لفظ کی
نسبت اللہ سے ہو تو اس کا مطلب اللہ کی
گہری تدبیر اور انسانی سازشوں کا رد ہوگا۔

م ح ن ☆

اِمْتَحَنَ باب افتعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب)۔ اس نے آزمایا
اِمْتَحَنَ اِمْتِحَاناً (باب افتعال)
آزمانا۔ امتحان لینا۔
مَحَنَ یَمْحَنُ مَحْناً (ف)
جانچنا۔ آزمانا۔ ثابت کرنا۔ امتحان لینا
اِمْتَحِنُوْا باب افتعال (فعل امر
جمع مذکر حاضر) تم آزماؤ۔
فَامْتَحِنُوْهُنَّ (۱۰:۶۰)
ان (عورتوں) کا امتحان لو

م ح و ☆

مَحَوْنَا (معتل) (فعل ماضی
جمع متکلم) ہم نے محو کر دیا۔
مَحَا یَمْحُوْ مَحْواً (ن)
چھیلنا' مٹانا' غائب کر دینا' نیست نابود
کر دینا۔
یَمْحُوْ معتل (فعل مضارع واحد
مذکر غائب) وہ محو کرتا ہے۔
یَمْحُ معتل' ساکن و ساقط (فعل
مضارع واحد مذکر غائب) وہ محو کرے

م خ ر ☆

مَوَاخِرَ منصوب (اسم جمع) ہل
مفرد: مَاخِرَةٌ
مَخَرَ یَمْخَرُ مَخْراً (ف)
ہل چلانا۔

م خ ض ☆

اَلْمَخَاضُ (اسم مصدر) درد زہ
مَخَضَتِ (الْمَرْاَةُ) تَمْخَضُ
مَخَاضاً (ف)
بچے کی ولادت پر درد زہ میں مبتلا ہونا۔

م د د ☆

مَدَّ (مضاعف) (فعل ماضی واحد
مذکر غائب) اس نے کھینچا۔ پھیلایا
یَمُدُّ مَدًّا (ن)
پھیلانا۔ بڑھانا۔ کھینچنا۔ لمبا کرنا۔
وَهُوَ الَّذِیْ مَدَّالْاَرْضَ (۳:۱۳)
اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا۔
مَدَدْنَا (مضاعف) (فعل ماضی
جمع متکلم) ہم نے پھیلایا۔
یَمُدُّ باب (ن) (مضاعف) (فعل
مضارع واحد مذکر غائب) وہ مدد کرتا ہے۔
بڑھاتا ہے۔ بطور استعارہ: چھوڑتا ہے۔
فَلْیَمْدُدْ (ساکن) لام امر (فعل
مضارع واحد مذکر غائب) (امر غائب) لَ
مَدَّ ۔ وہ لمبا کرے۔ لمبا کرنا/طول دینا۔

یَمُدُّوْنَ مضاعف (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) وہ اور زیادہ بڑھتا
مَدَّ۔ فِی' مضبوط کرنا۔
وہ اور زیادہ بڑھتے۔ جہاں اس فعل کے بعد
فی مفعول مباشر کی حیثیت سے آئے وہاں
اس کے استعمال برے معنوں میں ہے۔
نَمُدُّ (فعل مضارع جمع متکلم
(مضاعف) ہم طول دیں گے۔
لاَ تَمُدَّنَّ۔ اِلٰی' نون ثقیلہ لام تاکید
(فعل نہی) آنکھ اٹھا کر مت دیکھو۔
مَدَّ کھینچنا اِلٰی طرف
لاَ تَمُدَّنَّ عَیْنَیْکَ اِلٰی مَا مَتَّعْنَابِهٖ
اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ (۸۸:۱۵)
اور ہم نے کفار کی کئی جماعتوں کو جو (فوائد
دنیوی سے) متمتع کیا ہے۔ تم ان کی طرف
(رغبت سے) آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا۔
مُدَّتْ مضاعف (فعل ماضی
مجہول واحد مؤنث غائب) پھیل گئی۔
مَمْدُوْدٌ (اسم مفعول واحد مذکر
(۱) پھیلا ہوا۔
وَظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ (۳۰:۵۶)
اور پھیلے ہوئے لمبے لمبے سائے۔
(۲) وسیع' پھیلا ہوا۔
وَجَعَلْتُ لَهٗ مَالاً مَّمْدُوْدًا
(۱۲:۷۴)
اور اس کو وسیع مال دیا۔
اَمَدَّ باب افعال (مضاعف)
فعل ماضی مذکر غائب) اس نے مدد دی
اَمَدَّ اِمْدَاداً باب افعال مدد کرنا
ہ' ب ۔ مدد دینا
اَمْدَدْنَا باب افعال مضاعف (فعل
ماضی جمع متکلم) ہم نے مدد کی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يُمِدُّ منصوب باب افعال مضاعف (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ مدد کرتا ہے۔ کہ وہ مدد کرے

يُمْدِدْ (ساکن باب افعال مضاعف وہ مدد کرے گا۔

نُمِدُّ باب افعال مضاعف۔ ہم مدد کرتے ہیں۔

مُمِدٌّ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) مدد کرنے والا۔ مدد لے کر آتا

مُمَدَّدَةٌ باب تفعیل (اسم مفعول مؤنث) پھیلی ہوئی۔ آگے پہنچی ہوئی

مَدَداً منصوب (اسم) مدد۔ مساعدت

مُدَّةٌ (اسم) مدت: عرصہ۔ وقت

فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ (۹:۴)

تو جس مدت تک ان کے ساتھ عہد کیا ہو اسے پورا کرو۔

مِدَاداً (منصوب) سیاہی

م د ن ☆

اَلْمَدِيْنَةُ (اسم) لفظی ترجمہ قصبہ۔ شہر۔ قرآن کریم میں یہ لفظ درج ذیل معنوں میں آیا ہے۔

(۱) مدینۃ النبی ﷺ۔ نبی کا شہر۔

يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ (۶۳:۸)

کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینہ پہنچے تو عزت والے ذلیل لوگوں کو وہاں سے نکال دیں گے۔ نیز دیکھئے ۹:۱۰۱-۱۲۰ اور ۳۳:۶۰

(۲) فراعنہ کے زمانے میں مصر کا دارالخلافہ۔

اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِى الْمَدِيْنَةِ (۷:۱۲۳)

بیشک یہ فریب ہے جو تم نے مل کر شہر میں کیا ہے۔ نیز دیکھئے: ۱۲:۳۰ عزیز مصر (بائبل کا بوطیفار) کے دور کا مصر کا دارالخلافہ۔

لفظی ترجمہ: اعلیٰ منصب (ماجد)۔ مصر کے ایک شہر کا نام جس کا ذکر کسی دوسری جگہ ہے۔ mjj

(۳) سُدُوْم ۔ قوم لوطؑ کی بستیوں میں سے ایک بستی کا نام۔

وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ (۱۵:۶۷)

اور اہل شہر (لوطؑ کے پاس) خوش خوش (دوڑے) آئے۔

(۴) ایک شہر جہاں دو بچوں کے لئے خزانہ دفن تھا۔

وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِى الْمَدِيْنَةِ (۱۸:۸۲)

اور جو دیوار تھی سو وہ یتیم لڑکوں کی تھی (جو) شہر میں (رہتے تھے)

(۵) قوم ثمود کا شہر

وَكَانَ فِى الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ (۲۷:۴۸)

اور شہر میں نو شخص تھے۔

جہاں کہیں بھی المدینہ لکھا ہو تو یہ طے ہے کہ اس سے مراد نبی کریم ﷺ کا شہر ہوگا۔ اس کا ترجمہ عام شہر یا قصبہ نہیں کرنا چاہئے بلکہ اسے اسم معرفہ سمجھنا چاہئے ورنہ اسے عام شہر یا قصبہ سمجھنا چاہئے (اگر صرف مدینہ لکھا ہو)۔

اَلْمَدَآئِنُ اسم جمع = شہر، قصبے

مفرد: اَلْمَدِيْنَةُ یعنی مصر کے شہر

مَدْيَنَ (اسم معرفہ) مدین۔ اب اسے مغیر شعیب کہتے ہیں۔ یہ شہر عرب کے بحر احمر کے ساحل پر واقع تھا جو کوہ سینا کے جنوب مشرق میں ہے مدین مصر سے مکہ حاجیوں کے راستے پر ایلہ کے بعد دوسرا پڑاؤ تھا۔

م ر أ ☆

مَرِيْٓئًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) زود ہضم۔ بھرپور صحت کش

مَرَأَ يَمْرَأُ مَرْأً (ف) غذا کا بھرپور ہونا۔

اَلْمَرْءُ (اسم) آدمی

اِمْرُؤٌ مرفوع ایک آدمی

اِمْرِئٍ مجرور

اِمْرَءًا منصوب

اِمْرَاَةٌ عورت۔ بیوی

اِمْرَاَتِىْ میری بیوی۔

اِمْرَاَتُهٗ اس کی بیوی

اِمْرَاَتَكَ تیری بیوی

اِمْرَاَةٌ ایک عورت

اِمْرَاَتَانِ / اِمْرَاَتَيْنِ دو عورتیں۔

اَلنِّسَآءُ عورتیں (جمع)

م ر ج ☆

مَرَجَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)

مَرَجَ يَمْرُجُ مَرْجاً (ن) اَلدَّآبَّةَ مویشیوں کو چراگاہ بھیجنا۔ کھلا چھوڑ دینا۔

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ (۵۵:۱۹)

اس نے دو دریا رواں کئے جو آپس میں ملتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہیں۔

مَرِيْجٌ (اسم فاعل واحد مذکر) الجھا ہوا انسان۔ پریشان۔ گومگو کی حالت میں۔

مَرِجَ يَمْرَجُ مَرَجاً (ف،س) غیر یقین ہونا شک میں ہونا مضطرب ہونا۔

فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ (۵۰:۵)
سو یہ ایک الجھی ہوئی بات میں (پڑ رہے) ہیں۔

مَارِجٌ (اسم فاعل واحد مذکر) آگ۔

م ر ج ن

اَلْمَرْجَانُ (اسم) مونگا۔

م ر ح ☆

تَمْرَحُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم اتراتے ہو۔
(مَرِحَ يَمْرَحُ مَرَحاً فَهُوَ مَرِحٌ)

وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ (۴۰:۷۵)
کیونکہ تم ترش روئی کرتے تھے۔ (پکتھال) تم اترایا کرتے تھے (عبدالماجد دریاآبادی)

مَرَحاً باب ف (منصوب) (اسم فاعل واحد مذکر) اتراتے ہوئے۔ ترش روئی سے

م ر د ☆

مَرَدُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ عادی ہوگئے۔ خوگر ہوگئے۔

مَرَدَ يَمْرُدُ مُرُوْداً (ن) عَلٰی (بالعموم) عادی ہونا۔ لفظ برے مفہوم کے لئے استعمال ہوا ہے۔

مَرَدَ الْاِنْسَانُ اَوِ الشَّيْطَانُ فَهُوَ مَارِدٌ
انسان عادی سرکش ہوجائے یا شیطان۔ وہ مارد ہے

وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ (۹:۱۰۱)
اور بعض مدینے والے بھی نفاق پر اڑے ہوئے ہیں۔

مَارِدٌ (اسم فاعل واحد مذکر) سرکش

مَرِيْدٌ اسم فاعل واحد مذکر۔ باغی دھتکارا ہوا۔

مُمَرَّدٌ باب تفعیل (اسم فاعل واحد مذکر) ہموار۔ نرم۔ فرش کیا ہوا

قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ (۲۷:۴۴)
سلیمانؑ نے کہا یہ ایک ایسا محل ہے جس میں نیچے بھی شیشے جڑے ہوئے ہیں۔

م ر ر ☆

مَرَّ (ن) مضاعف (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ گزرا

مَرَّ يَمُرُّ مَرّاً وَّ مُرُوْرًا
گزرنا۔ حرکت کرنا۔ گزر جانا۔ پاس سے گزرنا۔ عَلٰی اوپر سے گزرنا بِ ساتھ گزرنا۔

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ (۱۰:۱۲)
پھر جب ہم اس سے تکلیف کو دور کردیتے ہیں تو (بے لحاظ ہوجاتا ہے اور) اس طرح گزر جاتا ہے کہ گویا کسی تکلیف پہنچنے پر ہمیں کبھی پکارا ہی نہ تھا۔

پاس سے گزرا۔

اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ (۲:۲۵۹)
یا اس طرح اس شخص کو نہیں دیکھا جسے ایک گاؤں سے گزر ہوا۔

مَرَّتْ (ن) (مضاعف) (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) لئے پھری۔

فَلَمَّا تَغَشّٰهَا حَمَلَتْ حَمْلاً خَفِيْفاً فَمَرَّتْ بِهٖ (۷:۱۸۹)
جب اس کو ڈھانپا تو اسے ہلکا سا حمل رہ گیا اور وہ اس کے ساتھ چلتی پھرتی رہی۔
یعنی وہ بغیر محسوس کئے اس حمل کو لئے پھرتی رہی حسب معمول بیٹھتی۔ اٹھتی اور کام کرتی رہی۔ بعض مفسرین مثلاً (ابن عباس سے بحوالہ زمخشری) نے ایک اور قراءت کو ترجیح دی ہے۔ جس کے مطابق مَرَتْ مِرْيَةٌ سے مشتق ہے۔ لہٰذا آیت کا ترجمہ یوں ہوگا فَمَرَتْ بِهٖ یعنی اسْتَمْرَتْ بِهٖ پھر وہ اس حمل کو لئے پھرتی رہی یا اسے حمل کا شک ہوگیا۔

مَرُّوْا (ن) (مضاعف) فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ پاس سے گزرے

تَمُرُّوْنَ۔ عَلٰی (ن) (مضاعف) (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پاس سے گزرتے ہو۔

يَمُرُّوْنَ۔ عَلٰی (ن) (مضاعف) (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پاس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سے گزرے ہیں۔

تَمُرُّ (ن) مضاعف (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو پاس سے گزرا

مَرٌّ (اسم مصدر) پاس سے گزرنا

وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ (۸۸:۲۷)

اور وہ اس روز اس طرح اڑے پھریں گے جیسے: بادل۔

أَمَرُّ (ن) مضاعف (اسم تفضیل مذکر) تلخ ترین۔

مَرَّ يَمُرُّ (يَمَرُّ) مَرَارَةً (ن'ف)

فَهُوَ مُرٌّ کڑوا ہونا۔

ضد: میٹھا ہونا۔

اسم تفضیل اَمَـرُّ یعنی انتہائی کڑوا۔ ناقابل برداشت

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ (۴۶:۵۴)

ان کے وعدے کا وقت تو قیامت ہے اور بڑی سخت اور بہت تلخ ہے۔

مُسْتَمِرٌّ باب استفعال (اسم فاعل واحد مذکر) لگاتار۔

مَرَّةً (اسم) ایک مرتبہ۔

اَوَّلَ مَرَّةٍ پہلی بار

مَرَّتَانِ اسم مثنیٰ دوبار مَرَّتَيْنِ منصوب

مَـرَّاتٌ (اسم جمع) لگاتار دو سے زیادہ بار

ثَلاثَ مَرَّاتٍ تین بار

مِرَّةٌ (اسم) مضبوط ساخت کا۔ سرگرم

اَلْمِـرَّةُ، خلق کی قوت اور اس کی شدت۔

وَالْمِرَّةُ عقل کی معقولیت اور اس کی پختگی۔

یہ لفظ امرار سے متعلق ہے جس کا مطلب رسّی بٹنا ہے۔ (لسان mjj)

اَلْمِـرَّةُ سے مراد کسی جاندار کی جسمانی پختہ ساخت عقلمندی/ استیعاب/ یہ لفظ اَمرارُ سے مشتق ہے جس کا مطلب رسّی کا بٹنا ہے۔

م ر ض ☆

مَرِضْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں بیمار ہوا۔

مَرِضَ يَمْرَضُ مَرَضاً (س) فَهُوَ مَرِيضٌ

بیمار ہونا۔ بیمار پڑنا۔

اَلْمَرِيضُ (اسم فاعل واحد مذکر) ایک بیمار آدمی۔

مَرْضٰى (مَرِيضٌ) کی جمع مکسر بمعنی بیمار لوگ۔

مَرَضٌ (اسم) مرض۔ بیماری

مَرَضاً (منصوب) بیماری، دکھ

م ر ی ☆

يُمَارُوْنَ باب مفاعلہ، معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جھگڑتے ہیں۔ بطور استعارہ: وہ بحث کرتے ہیں۔

مَارٰى يُمَارِيْ مِرَاءً کسی معاملے پر جھگڑنا۔

اَلَا اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ (۱۸:۴۲)

دیکھو جو لوگ قیامت کے بارے میں جھگڑتے ہیں، وہ پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں۔

تُمَارُوْنَ باب مفاعلہ، معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم جھگڑتے ہو۔

اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى (۱۲:۵۳)

کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں، تم اس میں ان سے جھگڑتے ہو۔

لَا تُمَارِ باب مفاعلہ معتل (فعل نہی واحد مذکر حاضر) تو جھگڑا مت کر

مِرَاءً (اسم) جھگڑا

تَمَارَوْا باب تفاعل، معتل، (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے آپس میں جھگڑا کیا۔

تَمَارٰى تَمَارِياً باب مفاعلہ، باہم جھگڑا کرنا۔

تَتَمَارٰى باب مفاعلہ، معتل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو جھگڑا کرے گا۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى (۵۵:۵۳)

تو اے انسان! تو اپنے پروردگار کی کون سی نعمت پر جھگڑے گا۔

يَمْتَرُوْنَ باب افتعال، معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ شک کرتے ہیں۔

اِمْتَارَ باب افتعال، شک کرنا

تَمْتَرُوْنَ باب افتعال، معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم شک کرتے ہو۔

لَا تَمْتَرُنَّ موکدہ بہ نون ثقیلہ۔ باب افتعال۔ معتل (فعل نہی واحد مذکر حاضر) تم شک مت کرو۔

اَلْمُمْتَرِيْنَ منصوب باب افتعال، معتل (اسم فاعل جمع مذکر) شک میں مبتلا لوگ۔

مِرْيَةٌ (اسم) شک وشبہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

م ز ج ☆

مِزَاجٌ باب مفاعلہ (اسم مصدر)
ملانا- باہم مخلوط کرنا- آمیزش کرنا
وَمِزَاجُه' مِنْ تَسْنِيْمٍ (۲۷:۸۳)
اور اس میں تسنیم (کے پانی) کی آمیزش ہوگی-
كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا (۵:۷۶)
جس میں کافور کی آمیزش ہوگی-

م ز ق ☆

مَزَّقْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے منتشر کردیا/ تتر بتر کردیا
مَزَّقَ تَمْزِيْقًا (باب تفعیل) منتشر کرنا- تتر بتر کرنا-
مُزِّقْتُمْ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر) تم منتشر کردیئے گئے یا تتر بتر کردیئے گئے-
مُمَزَّقٌ (باب تفعیل) اسم ظرف (مصدر میمی) منتشر کرنا' یا منتشر کرنے کا وقت یا جگہ-
بعض علمائے صرف ونحو کے مطابق مُمَزَّقٌ ظرف زمان ومکان ہے لیکن بالعموم اسے ابتداء میں م کے ساتھ اسم مصدر سمجھا گیا ہے جسے مصدر میمی کہتے ہیں-

م ز ن ☆

اَلْمُزْنِ (اسم) بارش والا بادل

م س ح ☆

اِمْسَحُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم مسح کرو
مَسَحَ يَمْسَحُ مَسْحًا (ف)
کسی بھی چیز کو پوچھنے کے لئے اس میں ہاتھ ڈالنا-
مَسْحًا منصوب (اسم مصدر) پونچھنا- مسح کرنا-
فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ (۳۳:۳۸)
وہ پھر (اپنی تلوار کے ساتھ) ان کی ٹانگوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے-
نوٹ:- آیت کا لفظی ترجمہ تو اوپر دیا گیا ہے- ترجمہ میں اس کا تشریحی اور ادبی مفہوم دیا گیا ہے-
اَلْمَسِيْحُ (اسم معرفہ) حضرت عیسیٰ کا اعزازی لقب جس کا لفظی ترجمہ' مسح کیا ہوا' یعنی پاک وصاف- یہ بات قابل توجہ ہے کہ قرآن نے حضرت عیسیٰ کی مسیحیت کی تو پوری تائید کی ہے لیکن ابنیت یا الوہیت کی نہیں-

م س خ ☆

مَسَخْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے مسخ کردیا-
مَسَخَ يَمْسَخُ مَسْخًا (ف)
شکل بگاڑنا' مسخ کرنا' چہرے یا بدن کی شکل بدل کر بدشکل کرنا-
وَلَوْنَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ (۶۷:۳۶)
اور اگر ہم چاہیں تو ان کی جگہ پر ان کی صورتیں بدل دیں-

م س د ☆

مَسَدٌ (اسم) بٹی ہوئی رسی
مَسَدَ يَمْسُدُ مَسْدًا (ن)
مونج- رسی بٹنا-
مَمْسُوْدٌ' مَسَدٌ (اسم مفعول)
فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ (۵:۱۱۱)
اس کے گلے میں مونج کی رسی ہوگی-

م س س ☆

مَسَّ مضاعف (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے چھوا
مَسَّ يَمُسُّ مَسًّا وَمَسِيْسًا (ن)
چھونا- کسی چیز پر سے اس طرح ہاتھ گزارنا کہ درمیان میں کچھ نہ ہو- اس فعل کے استعمال سے یہ مراد سر پر آن پڑنا- سزا دینا- نقصان ہونا- زخمی کرنا- یا شہوانی خواہش سے چھونا ہے-
وَقَالُوْا قَدْمَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ (۹۵:۷)
تو کہنے لگے کہ اس طرح کا رنج وراحت ہمارے بڑوں کو بھی پہنچتا رہا ہے-
(۲) بطور استعارہ: سر پر آن پڑنا- لگنا
اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْمَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُه' (۱۴۰:۳)
اگر تمہیں زخم (شکست) لگا ہے تو ان لوگوں کو بھی ایسا زخم لگا ہے-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَسَّتْ (ن) مضاعف (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے چھوا

یَمَسُّ (ن) مضاعف (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چھوتا ہے

یَمْسَسْ (ساکن) چھوئے گا یا لگے گا- لَمْ یَمْسَسْ اس نے نہیں چھوا

تَمَسُّ (ن) مضاعف (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) چھوتی ہے- لگتی ہے-

تَمْسَسْ (ساکن) چھوئے گی یا لگے گی-

لَمْ تَمْسَسْ اس عورت نے نہیں چھوا-

لَیَمَسَّنَّ لام تاکید ونون ثقیلہ یقیناً لگے گی- لَیَمَسَّنَّکُمْ یقیناً تمہیں لگے گی

اَلْمَسُّ (اسم مصدر) چھونا

مِسَاسٌ باب مفاعلہ (اسم مصدر) چھونا

یَتَمَاسَّا باب تفاعل (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) ازدواجی زندگی میں ایک دوسرے کو چھونا-

تَمَاسٌّ یَتَمَاسُّ (باب تفاعل) ایک دوسرے کو چھونا-

بطور استعارہ: شہوانی مس

م س ک☆

یُمَسِّکُوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مضبوطی سے تھامتے ہیں-

مَسَّکَ تَمْسِیْکًا (باب تفعیل) تھامنا- جس کام کی ہدایت کی گئی اس پر بلا چون وچرا عمل کرنا یا پرہیز کرنا- رک جانا-

وَالَّذِیْنَ یُمَسِّکُوْنَ بِالْکِتٰبِ (۷:۱۷۰)

اور جو لوگ کتاب کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں-

اَمْسَکَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) روکنا-

اَمَّنْ ھٰذَا الَّذِیْ یَرْزُقُکُمْ اِنْ اَمْسَکَ رِزْقَہٗ (۶۷:۲۱)

بھلا اگر وہ اپنا رزق بند کرلے تو کون ہے جو تم کو رزق دے-

لَاَمْسَکْتُمْ لام تاکید باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم ضرور روکو گے

اَمْسَکْنَ باب افعال (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے روک لیا-

یُمْسِکُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ روکتا ہے

اَمْسِکْ باب افعال (فعل امر واحد مذکر حاضر)

اَمْسِکْ عَلَیْکَ زَوْجَکَ (۳۳:۳۷)

اپنی بیوی کو اپنے پاس روکے رکھو- یعنی طلاق نہ دو-

ھٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِکْ بِغَیْرِ حِسَابٍ (۳۸:۳۹)

یہ ہماری بخشش ہے چاہو تو احسان کرو (چاہو تو رکھ چھوڑو- تم سے) کچھ حساب نہیں-

اَمْسِکُوْا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) روکو

لَا تُمْسِکُوْا (فعل امر- جمع مذکر حاضر) مت روکے رکھو-

اِمْسَاکٌ روکنا

تُمْسِکُ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) روکنے والا-

مُمْسِکَاتٌ باب افعال (اسم فاعل جمع مؤنث) روکنے والیاں

اِسْتَمْسَکَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے روکا- پکڑا

اِسْتَمْسِکْ باب استفعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو مضبوطی سے پکڑ-

مِسْکٌ (اسم) خوشبو کستوری

م س ی☆

تُمْسُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم شام کرتے ہو-

اَمْسٰی اِمْسَاءً ا شام کرنا مَسَاءً (اسم) شام

م ش ج☆

اَمْشَاجٌ (اسم جمع) مخلوط

مَشَجَ یَمْشِجُ مَشْجًا (ض) مخلوط

م ش ی☆

مَشَوْا معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ چلے/چل پڑے

مَشٰی یَمْشِیْ مَشْیًا (ض) چلنا- جانا- بڑھنا-

یَمْشِیْ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چلتا ہے-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تَمْشِیْ معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ چلتی ہے۔
یَمْشُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ چلتے ہیں۔
تَمْشُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم چلتے ہو۔
اِمْشُوْا معتل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم چلو
مَشْیٌ معتل (اسم مصدر) چلنا
مَشَّاءٌ اسم مبالغہ (واحد مذکر) وہ شخص جو قصداً بُری نیت سے کسی چیز کی ٹوہ لگا رہا ہو۔
هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيمٍ (۱۱:۶۸) طعن آمیز اشارتیں کرنے والا چغلیاں لئے پھرنے والا۔

م ص ر ☆

مِصْرَ (۱) اسم معرفہ
وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا (۸۷:۱۰)
اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنے لوگوں کے لئے مصر میں گھر بناؤ (مصر کا قدیم نام Mizrain تھا اور مصر اس کی عربی شکل ہے) سامیوں کے ہاں اس ملک کا نام Mizrain مشہور تھا (ماجد) محولہ بالا آیت میں مصر اسم معرفہ (علم) ہے۔
(۲) ایک عام نام بمعنی شہر
اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ (۶۱:۲) کسی شہر میں جا اترو وہاں جو مانگتے ہو مل جائے گا۔

م ض غ ☆

مُضْغَةٌ (اسم) گوشت کا لوتھڑا گوشت کا لقمہ
مَضَغَ يَمْضَغُ مَضْغًا (ن ' ف) منہ سے چبانے والی کوئی چیز۔

م ض ی ☆

مَضٰى معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ چلا گیا۔
مَضٰى يَمْضِيْ مُضِيًّا (ض) چلے جانا' چھوڑنا۔ الگ ہونا۔ رخصت ہونا۔ مختفل ہونا۔ زائد المیعاد ہونا۔
مَضَتْ معتل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ گزر گئی۔ آگے چلی گئی
اَمْضِيَ منصوب معتل (فعل مضارع واحد متکلم) میں چلا جاؤں گا۔
اَمْضُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم چلو
مُضِيًّا معتل (اسم مصدر) گزرنا۔ چلے جانا۔

م ط ر ☆

اَمْطَرْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے بارش برسائی
اَمْطَرَتْ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) بارش برسی
اَمْطِرْ باب افعال (فعل امر واحد مذکر) برس
مُمْطِرٌ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) بارش برسانے والا۔
مَطَرٌ (مرفوع) بارش
مَطَرًا (منصوب)

م ط ی ☆

يَتَمَطّٰى باب تفعل۔ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ اکڑتا ہوا چلتا ہے۔
تَمَطّٰى (باب تفعل) اکڑتا ہوا چلا۔ پھیلنا۔ اترانا۔ سوار ہونا
مَطِيَ يَمْطٰى مَطًا (س) وسیع ہونا

م ع ☆ ☆

مَعَ حرف۔ ساتھ اکٹھا' بیک وقت' ساتھ ہو کر' معیت میں' مَعَكُمْ تمہارے ساتھ مَعَهٗ اس کے ساتھ مَعَ اللّٰهِ اللہ کے ساتھ مَعَهَا اس کے ساتھ وغیرہ۔

م ع ز ☆

اَلْمَعْزُ (اسم جمع) بکریاں
مفرد: مَاعِزٌ بکری۔
البتہ اَلْمَعْزُ نر اور مادہ دونوں کے لئے مشترک ہے۔ اس طرح مفرد اور جمع کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لئے بھی مشترک ہے(لسان)

م ع ن ☆

مَعِيْنٌ (اسم فاعل) بہتا پانی
مَاعُوْنَ (اسم) مشترکہ۔عام ضروریات۔چھوٹی چھوٹی مہربانیاں

م ع ی ☆

اَمْعاءٌ (اسم جمع) آنتیں
مفرد: اَلْمِعَى جسم کے اندرونی حصے۔ انتڑیاں۔رودہ۔رحم

م ق ت ☆

مَقْتٌ (اسم مصدر) کراہت گھن
مَقَتَ يَمْقُتُ مَقْتاً (ن)
نفرت کرنا۔بیزار ہونا۔گھن آنا۔

م ک ث ☆

مَكَثَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) رہا۔ٹھہرا
مَكَثَ يَمْكُثُ مَكْثاً وَمُكُوْثاً (ن)
رہنا بسنا رہ جانا(جگہ پر) انتظار کرنا
فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ (۲۲:۲۷)
ابھی تھوڑی دیر ہوئی تھی۔
يَمْكُثُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ رہتا ہے۔وہ ٹھہرتا ہے
اُمْكُثُوْا (فعل امر جمع مذکر) یہیں ٹھہرو۔
مُكْثٌ دیر تاخیر۔وقفوں سے ٹھہر ٹھہر کر
لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ (۱۰۶:۱۷)
تاکہ تم لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سناؤ (دھیمی رفتار سے)۔
مَاكِثُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) ٹھہرنے والے مَاكِثِيْنَ منصوب

م ک ر ☆

مَكَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔اس نے مکر کیا
مَكَرَ يَمْكُرُ مَكْراً (ن)
مکر کرنا۔سازش کرنا۔عیار و چالاک ہونا۔سازش کرنا۔
قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ (۴۲:۱۳)
یقیناً ان سے پہلے لوگوں نے بھی مکر کیا یعنی چالیں چلیں۔
(۲) تدبیر کی۔
وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ (۵۴:۳)
ان (کافروں) نے ایک چال چلی اور اللہ نے بھی (ان کے خلاف) ایک چال چلی اور اللہ بہترین چال چلنے والا ہے (پکتھال) اور انہوں نے (حضرت عیسیٰ کو موت کے گھاٹ اتارنے کی) سازش کی اور اللہ نے (ان کی سازش ناکام کرنے کی) تدبیر کی۔ اور اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے۔
مَكَرُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے چال چلی یا سازش کی
مَكَرْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے سازش کی۔
اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ (۱۲۳:۷)
بے شک یہ ایک فریب ہے جو تم نے مل کر شہر میں کیا ہے۔
مَكَرْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے سازش کی۔
يَمْكُرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مکر کرتا ہے۔
يَمْكُرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مکر کرتے ہیں۔
لِيَمْكُرُوْا لام تعلیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) تاکہ وہ مکر کریں۔
مَكْرٌ (اسم) (۱) فریب
اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ (۱۲۳:۷)
بے شک یہ ایک فریب ہے جو تم نے کیا ہے۔
(۲) سازش/داؤ
اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ (۹۹:۷)
کیا یہ لوگ خدا کے داؤ کا ڈر نہیں رکھتے (سن لو کہ) خدا کے داؤ سے وہی نڈر ہوتے ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں۔
(۳) چالاک و عیار (گفتگو یا منافقانہ گفتگو)۔
فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ (۳۱:۱۲)
جب زلیخا نے ان عورتوں کی مکارانہ گفتگو سنی تو اس نے ان کو بلا بھیجا۔
اَلْمٰكِرِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) مکر کرنے والے سازشی لوگ

www.kitabosunnat.com

م ك ن ☆

اَلْمَكَانُ دیکھئے ک و ن
اَلْمَكَانَةُ دیکھئے ک و ن
مَكِيْنٌ (اسم فاعل واحد مذکر) صاحب منزلت
مَكُنَ يَمْكُنُ مَكَانَةً (ک) سکنا- عِنْدَ طاقت رکھنا- مضبوط ہونا- طاقتور ہونا- بطور استعارہ: بااثر وبااعتبار ہونا
مَكَّنَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) مقدور بخشنا- طاقت دی-
مَكَّنَ تَمْكِيْنًا مضبوط کرنا- مستحکم کرنا- مضبوطی سے قائم کرنا-
قَالَ مَامَكَّنِّىْ فِيْهِ رَبِّىْ خَيْرٌ (۹۵:۱۸)
ذوالقرنین نے کہا کہ خرچ کا جو مقدور مجھے خدا نے بخشا ہے وہ بہت اچھا ہے-
نوٹ:- لفظ کی اصل شکل مَكَّنَنِىْ تھی لیکن ادغام کے قاعدہ کی رو سے دونوں نون اکٹھے ہو گئے-
مَكَّنَّا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے قائم کیا-
لَيُمَكِّنَنَّ باب تفعیل لام تاکید ونون ثقیلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ یقیناً قائم کرے گا-
أَمْكَنَ إِمْكَانًا (باب افعال) رکھنا یا مقدور بخشنا- مِنْ ممکن بنانا- (متعدی اور لازم)
فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَأَمْكَنَ مِنْهُمْ (۸:۷۱)
تو یہ پہلے ہی خدا سے دغا کر چکے ہیں تو اس نے ان کو تمہارے قبضے میں دے دیا-

م ك و ☆

مُكَاءً (منصوب) سیٹیاں بجانا
مَكَا يَمْكُوْ مَكْوًا (ن) سیٹی بجانا
وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَاءً وَّ تَصْدِيَةً (۸:۳۵)
اور ان لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھا-

م ل أ ☆

مُلِئَتْ مہموز (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) بھر گئی
مَلَأَ يَمْلَأُ مَلْأً وَ مِلْئًا (ف) بھرنا- کسی چیز کو کسی چیز سے بھرنا-
لَوِاطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّ لَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا (۱۸:۱۸)
اگر تم ان کو جھانک کر دیکھتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے اور ان سے دہشت میں آ جاتے-
مَالِئُوْنَ مہموز (اسم فاعل جمع مذکر) بھرنے والے
لَاَمْلَئَنَّ مہموز لام تاکید ونون ثقیلہ (فعل مضارع واحد متکلم)- میں یقیناً بھروں گا-
امْتَلَأْتِ باب افتعال مہموز- (فعل ماضی واحد مؤنث حاضر) تو (عورت) بھر گئی-
هَلِ امْتَلَأْتِ (۵۰:۳۰)
کیا تو بھر گئی؟
مِلْأٌ مہموز (اسم) پُر
مِلْأُ الْأَرْضِ ذَهَبًا زمین بھر سونا
اَلْمَلَأُ (اسم جمع) سردار لیڈر
(اس مادہ کا مفرد نہیں ہے) لسان العرب اور راغب کے بیان کے مطابق لفظ مَلَأ سے مراد بھرپور ہے- اس لئے کہ لیڈر یا سردار لوگوں کی آنکھوں کو اپنی دہشت سے پُر کرتے ہیں اور ان کے دلوں کو اپنی طرف رغبت اور جاذبیت سے پُر کرتے ہیں- نتیجہ کے طور پر اہم شخصیات کو اَلْمَلَأُ کہتے ہیں-
اَلْمَلَأُ الْأَعْلٰى فرشتے-
اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ ۢ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْ ۢ بَعْدِ مُوْسٰى (۲:۲۴۶)
بھلا تم نے بنی اسرائیل کی ایک جماعت کو موسیٰ کے بعد نہیں دیکھا-
ضمیروں کے ساتھ مل کر لفظ کے استعمال کی مثالیں-

مَلَئِهِ مَلَائِهٖ	اس کے سردار
مَلَئِهِمْ	ان کے سردار یا بڑے لوگ
مَلِيًّا	دیکھئے م ل و

م ل ح ☆

مِلْحٌ (اسم) نمکین، نمک

م ل ق ☆

إِمْلَاقٌ باب افعال (اسم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مصدر) غربت کے مارے
أَمْلَقَ إِمْلَاقًا (باب افعال)
مفلس ہونا۔
مَلِقَ يَمْلَقُ مَلَقًا (س) چاپلوسی کرنا۔

م ل ک ☆

مَلَكَتْ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) وہ مالک بنی۔
مَلَكَ يَمْلِكُ مِلْكًا وَ مُلْكًا وَ
مَلْكًا وَ مَلَكَةً وَ مَمْلَكَةً (ض)
مالک بننا۔
عَلٰى حکومت کرنا۔ اقتدار واختیار رکھنا۔
صلاحیت رکھنا۔ حاصل کرنے کے قابل
ہونا' کچھ کرسکنا۔ استفادہ کرنا۔
مَامَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ (۴:۳)
جن کے تمہارے دائیں ہاتھ مالک بن گئے۔
بطور استعارہ: جو کچھ تمہارے دائیں ہاتھوں
کے قبضے میں ہے۔ دوسری آیتوں سے اس
سے مراد غلام اور لونڈیاں ہیں۔
انتباہ:۔ انگریزی اصطلاح والا غلام مراد
نہیں ہے۔
مَلَكْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)
تم مالک ہوئے۔
اَوْمَامَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗ (۲۴:۶۱)
یا جس کی چابیاں/کنجیاں تمہارے پاس
ہیں۔ یا اس گھر سے جس کی کنجیاں تمہارے
ہاتھ میں ہوں۔
يَمْلِكُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) اختیار رکھتا ہے۔
فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا
(۴۸:۱۱)
تو کون ہے جو اس کے سامنے تمہارے
لئے کسی بات کا کچھ اختیار رکھے۔
تَمْلِكُ (فعل مضارع واحد
مؤنث غائب) وہ حکومت کرتی ہے
اِنِّىْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ
وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ (۲۷:۲۳)
میں نے ایک عورت دیکھی کہ جو ان لوگوں پر
بادشاہت کرتی ہے اور ہر چیز اسے میسر ہے۔
تَمْلِكُ (فعل مضارع واحد
مذکر حاضر)
(۵) تو اختیار رکھتا ہے۔
وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ
لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا (۵:۴۱)
اور اگر کسی کو خدا گمراہ کرنا چاہے تو اس کے
لے تم خدا سے (ہدایت کا) اختیار نہیں
رکھتے۔
تَمْلِكُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر
حاضر) تم اختیار رکھتے ہو یا مالک ہو۔
يَمْلِكُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر
غائب) وہ اختیار رکھتے ہیں یا مالک ہیں۔
مَالِكُ (اسم فاعل واحد مذکر)
آقا۔ مالک۔ حکمران۔
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ (۱:۳)
قیامت کے دن کا مالک
مَالِكُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
مالکان۔
مَمْلُوْكٌ / مَمْلُوْكًا منصوب (اسم
مفعول واحد مذکر) غلام۔
مُلْكٌ / مُلْكًا / مُلْكَهٗ (اسم) مُلک
مَلِكًا / مَلِكٌ (اسم) بادشاہ
اَلْمُلُوْكُ (اسم جمع) بادشاہ
مفرد: مَلِكٌ
مَلِيْكٌ (اسم مبالغہ) صاحب
قدرت بادشاہ (اللہ)
مَلَكٌ (اسم) فرشتہ
ل أ ک کے مادے کو مبتدی طلبہ کے
لئے دہرایا گیا ہے۔
مَلٰٓئِكَةٌ فرشتے مفرد: مَلَكٌ

م ل ل ☆

يُمِلُّ باب افعال مضاعف
(فعل مضارع واحد مذکر غائب) لکھواتا
ہے۔ املا کراتا ہے۔
أَمْلٰى إِمْلَاءً أَمَلَّ إِمْلَالًا
لکھوانا' املاء کرانا
نوٹ:۔ موخر الذکر میں تیسرا حرف اصلی (ی)
(ل) میں بدل گیا اس دو لام اکٹھے ہو کر مدغم
ہوگئے اس عمل کو صرفی اصطلاح میں قلب کہتے
ہیں (دیکھئے لسان)
فَلْيُمْلِلْ لام امر باب افعال
مضاعف۔ پس لکھوائے۔
اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ
وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ (۲:۲۸۲)
یا (اگر قرض لینے والا) مضمون لکھوانے کی
قابلیت نہ رکھتا ہو تو جو اس کا ولی ہو وہ
انصاف کے ساتھ مضمون لکھوائے۔
مِلَّةٌ (اسم) عقیدہ یا مذہب ایمان یا دین
وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ
اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ (۲:۱۳۰)
حضرت ابراہیم کے دین سے اس کے سوا
کون منہ موڑ سکتا ہے کہ جس نے اپنے آپ
کو بے وقوف بنا لیا ہو (ماجد)
اور حضرت ابراہیم کا دین کون چھوڑ سکتا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سوائے اس کے کہ جس نے اپنے کو بے وقوف بنالیا ہو (پکتھال)-
(أَقْرَبُ الْمَوَارِدْ)
اَلْمِلَّةُ: م کی زیر کے ساتھ بمعنی شریعت یا دین کہا جاتا ہے کہ اَلْمِلَّةُ اورالطریقه دونوں ایک ہی مفہوم رکھتے ہیں- یہ لفظ اَمْلَيْتُ الْكِتَابَ سے مشتق اسم ہے پھر یہ لفظ اس لحاظ اصول شرائع میں منتقل ہوا جنہیں نبی ﷺ نے املاء کرائے تھے اس لفظ کا اطلاق باطل پر بھی ہوتا ہے یعنی اَلْكُفْرُ مِلَّةٌ وَاحِدَةٌ اس لفظ کی اضافت خدا کی طرف نہیں کی جاتی اور نہ ہی امت کی کسی شخصیت کی طرف-

م ل و ☆

اَمْلٰى باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) اس نے جھوٹی امیدیں دلائیں-
مَلَا يَمْلُوْ مَلْوًا (ن) تیز قدم چلنا
مَلّٰی باب تفعیل وَاَمْلٰی باب افعال باگ ڈور کھلی چھوڑنا عمر میں ڈھیل' غلط توقعات دلانا' جب اس کی نسبت اللہ کی طرف ہو معنی ہوں گے اس نے ڈھیل دی تو بہ کی- بڑی مہلت دی-
اَلشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ وَاَمْلٰى لَهُمْ (۲۵:۴۷)
شیطان نے یہ کام انہیں مزین کر دکھایا اور انہیں طول عمر کا وعدہ دیا-
(۲) برداشت کرنا- مہلت دینا- باگیں کھلی چھوڑنا-
اَمْلَيْتُ باب افعال- معتل (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے برداشت کیا یا باگ ڈھیلی چھوڑ دی-
وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا (۴۸:۲۲)
اور بہت سی بستیاں ہیں کہ میں ان کو مہلت دیتا رہا اور وہ نافرمان تھیں تو پھر میں نے ان کو پکڑ لیا-
اُمْلِيْ باب افعال- معتل (فعل مضارع واحد متکلم) میں مہلت دیتا ہوں-
وَاُمْلِيْ لَهُمْ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ (۱۸۳:۷)
میں ان کی باگ ڈھیلی چھوڑتا ہوں یعنی میں انہیں مہلت دیتا ہوں- بلاشبہ میری تدبیر کارگر ہوتی ہے-
نُمْلِيْ معتل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم مہلت دیتے ہیں-
مَلِيًّا ثلاثی مادہ اسم مصدر ایک لمبا/طویل عرصہ-
وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا (۴۶:۱۹)
اور تو ہمیشہ کے لئے مجھ سے دور ہو جا-

م ل ی ☆

تُمْلٰى باب افعال' معتل فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب (لکھوائی جاتی ہے-
اَمْلٰى اِمْلَاءً لکھوانا/لکھانا-

م ن ☆☆

مِمَّ/مِمَّا حرف بجائے مِنْ مَا
مَاتَ دیکھئے م و ت
مُمْتَحِنَةٌ دیکھئے م ح ن
مُمْتَرِيْنَ دیکھئے م ر ی
مُمِدٌّ دیکھئے م د د
مِمَّنْ بجائے مِنْ + مَنْ
مَنْ غیر منصرف ضمیر موصول
وہ جو- وہ جو (۱) حرف استفہام
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا (۲۱:۶)
اور اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جس نے خدا پر جھوٹ افتراء کیا-
(۲) وہ جو ضمیر- موصول-
وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ (۹۹:۹)
اور بعض ایسے ہیں کہ خدا پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں-
(۳) جو
وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ (۳۱:۳۳)
اور تم (عورتوں) اس سے جو کوئی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا فرماں بردار رہے گی-
(۴) جو کوئی- شرطیہ انداز'
وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ (۸۵:۳)
اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہوگا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا-
مِنْ حرف جار جو حسب ذیل باتیں ظاہر کرتا ہے- (۱) کسی چیز کی اصل
وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا (۶۷:۱۶)
اور کھجور اور انگور کے میووں سے بھی (تم پینے کی چیزیں تیار کرتے ہو) کہ ان سے شراب بناتے ہو-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(۲) مرکب
وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ (۶:۱۴۴)
اور دو دو اونٹوں میں سے اور دو دو گایوں میں سے۔ (۳) وضاحت کے لئے
فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا (۲:۶۱)
اپنے پروردگار سے دعا کیجئے کہ ترکاری اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز وغیرہ جو نباتات زمین سے اُگتی ہیں، ہمارے لئے پیدا کرے۔
(۴) وقت کا تعین ظاہر کرنے کے لئے۔
مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ (۲۴:۵۸)
صبح سے پہلے۔ دوسرے گرمی کی دوپہر کو جب تم کپڑے اتار دیتے ہو اور تیسرے عشاء کی نماز کے بعد۔
جگہ کے تعین کے لئے۔
سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا (۱۷:۱)
وہ (ذات) پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ سے مسجد اقصٰی (یعنی بیت المقدس) تک لے گیا۔
(۵) میں سے:
وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ (۷:۱۵۹)
اور قوم موسیٰ میں سے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق کا راستہ بتاتے ہیں اور اس کے ساتھ انصاف کرتے ہیں۔
(۶) بمقابل: (جب اس کے بعد تفضیل آئے)۔
وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ (۴۱:۳۳)
اور اس شخص سے بات کا کون اچھا ہو سکتا ہے جو خدا کی طرف بلائے اور عمل نیک کرے۔
(۷) بوجہ، بسبب
وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ (۲۸:۷۳)
اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات کو اور دن کو بنایا۔
آیت کا مطلب اس کی مہربانی سے یا اس کے کرم سے، بھی ہو سکتا ہے۔
(۸) کچھ یا درمیان میں:
وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ (۳:۷۵)
اور اہل کتاب میں سے کوئی تو ایسا ہے کہ اگر اس کے پاس روپوں کا ڈھیر امانت رکھ دو تو وہ تم کو فوراً واپس دے دے۔
(۹) فِیْ: میں۔ کے معنوں میں۔
وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ (۵۰:۴۰)
اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور نماز کے بعد بھی اس کے نام کی تسبیح کیا کرو۔
(۱۰) کوئی:
وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ (۳:۶۲)
اور خدا کے سوا کوئی معبود نہیں۔
(۱۱) علی کے معنوں میں۔
بَلٰٓى اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ (۳:۱۲۵)
ہاں! اگر دل کو مضبوط رکھو اور (خدا سے) ڈرتے رہو اور کافر تم پر جوش کے ساتھ دفعتہً حملہ کر دیں۔
(۱۲) متقابل۔ آمنے سامنے
اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ (۵:۳۳)
یا ان کے ایک ایک طرف ہاتھ اور ایک ایک طرف کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں۔
(۱۳) مطابق:
اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ (۶۵:۶)
مطلقہ عورتوں کو ایام عدت میں اپنے مقدور کے مطابق وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو۔
(۱۴) بمقابل کے بدلے عن کے معنوں میں
اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ (۹:۳۸)
کیا تم آخرت کی نعمتوں کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو!
(۱۵) رابط کے مفہوم کی تاکید کے لئے (لیکن منفی شکل میں)۔
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ (۳:۲۸)
اور جو ایسا کرے گا اس سے خدا کا کچھ (عہد) نہیں۔

اَلْمَنُّ دیکھئے م ن ن
اَلْمَمْنُوْنُ دیکھئے م ن ن
مَنَاصٌ دیکھئے ن و ص
مُنْتَهٰى دیکھئے ن ہ ی
مِنْسَاَةٌ دیکھئے ن س أ
مُنْشَاٰتٌ دیکھئے ن ش أ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

م ن ع ☆

مَنَعَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے روکا/منع کیا-

مَنَعَ یَمْنَعُ مَنْعاً (ف)

کسی کو کسی چیز دینے سے انکار کرنا- روک دینا- باز رکھنا- ممانعت کرنا-

(۱) روکنا/منع کرنا-

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰہِ اَنْ یُّذْکَرَ فِیْهَا اسْمُهٗ (۲:۱۱۴)

اس سے بڑھ کر ظالم کون جو خدا کی مسجدوں میں خدا کے نام کا ذکر کئے جانے کو منع کرے-

(۲) مدافعت کرنا-

تَمْنَعُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ مدافعت کرتی ہے-

اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا (۲۱:۴۳)

کیا ہمارے سوا ان کے اور معبود ہیں کہ ان کو مصائب سے بچا سکیں-

(۳) حفاظت کرنا-

نَمْنَعْ ساکن (فعل مضارع جمع متکلم) ہم حفاظت کرتے ہیں-

قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (۴:۱۴۱)

تو ان سے کہتے ہیں کہ کیا ہم تم پر غالب نہیں تھے اور تم کو مسلمانوں (کے ہاتھ) سے بچایا نہیں-

(۴) انکار کرنا-

مُنِعَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب)- اسے منع کیا گیا- روکا گیا-

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ (۱۲:۶۳)

انہوں نے کہا کہ اے ہمارے باپ ہمارے لئے غلے کی بندش کر دی گئی-

مَانِعَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) محافظ

مَنُوْعٌ/ مَنُوْعاً منصوب، اسم مبالغہ سخت بخیل

مَنَّاعٌ اسم مبالغہ- سخت روکنے والا

مَمْنُوْعَةٌ (اسم مفعول واحد مؤنث) منع شدہ-

م ن ن ☆

مَنَّ - عَلٰی (ن) (مضاعف)

(فعل ماضی واحد مذکر غائب) احسان کیا/ جتایا-

مَنَّ یَمُنُّ مَنًّا وَمِنَّةً

کسی کو ایذا دینے کے لئے اس پر کئے گئے احسانات جتانا، کئے گئے احسانات کے بدلے ملامت واذیت دینا- (مَنَّ اصل قطع کرنا ہے جیسا کہ لفظ مَمْنُوْنٌ سے ظاہر ہوگا- راغب کے بیان کے مطابق احسانات احتیاج کو قطع کرتے ہیں کیونکہ جب کسی پر کہیں سے احسانات کئے جاتے ہیں تو اس کی احتیاج ختم ہو جاتی ہے یوں احسان، خیرات بھوک کو قطع کرتے ہیں-

مَنَنَّا مضاعف (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے احسان کیا-

تَمُنُّ مضاعف (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تم احسان جتاتے ہو-

یَمُنُّ مضاعف ن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ احسان جتاتا ہے-

یَمُنُّوْنَ (ن) (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ احسان جتاتے ہیں-

نَمُنَّ منصوب (فعل مضارع جمع متکلم) ہم احسان جتاتے ہیں

لَا تَمُنُّوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) احسان مت جتاؤ-

لَا تَمْنُنْ (ساکن جملہ شرطیہ) احسان نہ کرو-

اُمْنُنْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو احسان کر-

اَلْمَنُّ مَنًّا (منصوب) احسان جتانا یا زیر بار احسان کرنا-

مَمْنُوْنٌ (اسم مفعول واحد مذکر) مقطوع- مَنَّ کے درج بالا معانی دیکھئے

اَلْمَنُوْنُ (اسم) وقت- قسمت

رَیْبُ الدَّهْرِ رَیْبُ الْمَنُوْنِ اور رَیْبُ الزَّمَانِ سے مراد حوادث یا بدحوادث یا ایسے اوقات جو دلوں کو پریشان کر دیتے ہیں- (ولیم لین)

اَلْمَنُّ (اسم) ایک طرح کی شبنم- ایک شیریں مائع (ماجد)

م ن ی ☆

تُمْنُوْنَ باب افعال- معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) - تم منی نکالتے ہو/ خارج کرتے ہو-

اَمْنٰی یُمْنِیْ اِمْنَاءً

خون گرانا، منی خارج کرنا-

نوٹ:- اس فعل کی آخری (ی) مضارع میں جمع کے صیغے میں (و) سے بدل گئی لہذا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اب گردان یوں ہوگی: یُمْنٰی ' تُمْنٰی ' یُمْنَوْنَ ' تُمْنَوْنَ ' اُمْنٰی ' نُمْنٰی

یُمْنٰی باب افعال' معتل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) منی خارج کی جاتی ہے۔

تُمْنٰی باب افعال۔ معتل (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب) منی خارج کی جاتی ہے۔

مَنِیٌّ (اسم) مادہ منی

یُمَنِّی باب تفعیل' معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ خواہش ابھارتا ہے۔

مَنّٰی تَمْنِیَۃً خواہش بیدار کرنا۔ توقع کو معقول بتانا۔ کسی کو امید دلانا۔

یَعِدُهُمْ وَیُمَنِّیهِمْ (۴:۱۲۰)

شیطان انہیں وعدے دیتا' اور امید دلاتا ہے۔

لَأُمَنِّیَنَّ لام تاکید نون ثقیلہ باب تفعیل' معتل (فعل مضارع واحد متکلم) میں ضرور خواہش پوری کروں گا۔

وَلَأُضِلَّنَّهُمْ وَلَأُمَنِّیَنَّهُمْ (۴:۱۱۹)

میں ضرور انہیں گمراہ کرتا رہوں گا اور امیدیں دلاتا رہوں گا۔

تَمَنّٰی باب تفعل' معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تلاوت کی۔ اس نے تمنا کی۔

تَمَنّٰی تَمَنِّیًا باب تفعل۔ خواہش کرنا امید پیدا کرنا۔ پڑھنا یا تلاوت کرنا۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِیٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓی اَلْقَی الشَّیْطٰنُ فِیْٓ اُمْنِیَّتِهٖ (۲۲:۵۲)

اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول اور نبی نہیں بھیجا مگر اس کا یہ حال تھا کہ وہ جب کوئی آرزو کرتا تھا تو شیطان اس کی آرزو میں (وسوسہ) ڈال دیتا تھا۔

نوٹ:۔ تَمَنّٰی کے لفظی معنی اس نے خواہش کی' ہے اور اُمْنِیَّتِهٖ کا مطلب: اس کی خواہش ہے۔ لیکن اس آیت میں رازی۔ طبری۔ زمخشری اور دوسرے مفسرین کے بیان کے مطابق کلمات کے معنی بالترتیب اس نے تلاوت کی' اور تلاوت ہے۔

تَمَنَّوْا باب تفعل۔ معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے تمنا کی۔

تَتَمَنَّوْنَ باب تفعل۔ معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم تمنا کرتے ہو۔

تَمَنَّوْنَ بجائے تَتَمَنَّوْنَ ہے' دو ت' اکٹھی آنے سے ایک "ت" گر گئی۔

یَتَمَنَّوْنَ باب تفعل۔ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تمنا کرتے ہیں۔

لَا یَتَمَنَّوْنَهٗ ' وہ ہرگز اس کی تمنا نہ کریں گے۔

تَمَنَّوْا باب تفعل۔ معتل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم آرزو/تمنا کرو۔

اُمْنِیَّۃٌ (۱) تلاوت (۲) خواہش آرزو کرنا۔ خواہش کرنا۔

اَمَانِیُّ (اسم' جمع) خواہشات آرزوئیں۔ مفرد: اُمْنِیَّۃٌ

مَنَاۃُ ایک قدیم عربی معبود (بت)

م ھ د ☆

یَمْهَدُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تیاری کرتے ہیں۔ خوراک فراہم کرتے ہیں۔

مَهَدَ یَمْهَدُ مَهْدًا (ف)

بڑھانا۔ کھولنا۔ بچھانا/پھیلانا' برابر کرنا۔ ہموار کرنا۔ تیار کرنا۔

اَلْمَاهِدُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) بچھانے/پھیلانے والے

مَهَّدْتُّ باب تفعیل (فعل مضارع واحد متکلم) میں نے ہموار کیا۔

تَمْهِیْدًا (منصوب) باب تفعیل اسم مصدر۔ تیاری' ہموار کرنا۔

اَلْمَهْدُ (۱) جھولا پنگھوڑا ماں کی گود

وَیُكَلِّمُ النَّاسَ فِی الْمَهْدِ (۳:۴۶)

اور ماں کی گود میں لوگوں سے گفتگو کرے گا۔

(۲) بستر بچھونا

اَلَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا (۴۳:۱۰)

جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا

اَلْمِهَادُ/ مِهَادًا منصوب (اسم) پھیلاؤ' وسعت' آرام گاہ جو پھیلی ہوئی ہو۔

م ھ ل ☆

مَهِّلْ باب تفعیل (فعل امر واحد مذکر حاضر) مہلت کر/تو تھوڑا سا صبر کر۔

مَهَّلَ تَمْهِیْلًا باب تفعیل

اَمْهَلَ اِمْهَالًا باب افعال

(۱) مہلت دینا (۲) شرافت سے پیش آنا

مَهَلَ یَمْهَلُ مَهْلًا وَ مَهْلَةً (ف)

صبر وسکون سے کام کرنا۔

اَمْهِلْ باب افعال (فعل امر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

واحد مذکر حاضر) مہلت دے۔

اَلْمُهْلُ (اسم) تلچھٹ۔گاد

م ہ م ا

مَهْمَا (حرف) جوکچھ

م ہ ن ☆

مَهِيْنٌ (اسم فاعل واحد مذکر)

(۱) حقیر

مَهَنَ يَمْهُنُ مَهَانَةً (ک)
حقیر ہونا۔کمزور ہونا۔دبلا کرنا۔

ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ (۳۲:۸)

پھر اس کی نسل خلاصے سے یعنی حقیر پانی سے پیدا کی۔

(۲) ایسے قبیلے یا نسل سے تعلق رکھنا جسے حقیر و بے قدر جانا جاتا ہو۔

اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ مَهِيْنٌ (۴۳:۵۲)

بیشک میں اس شخص سے کہیں بہتر ہوں جو کچھ عزت نہیں رکھتا۔

(۳) شرمناک۔

یعنی وہ شخص جو اپنی بدعادت کی وجہ سے حقیر اور شرمناک سمجھا جاتا ہو۔

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ (۶۸:۱۰)

اور کسی قسمیں اٹھانے والے اور شرمناک کی بات نہ مانیں۔

م و ت ☆

مَاتَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ مر گیا۔

مَاتَ يَمُوْتُ مَوْتًا (ن)
مرنا۔فوت ہونا۔صیغہ حاضر = مِتَّ ، مُتَّ صیغہ متکلم مُتُّ

اَفَائِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ (۳:۱۴۴)

بھلا اگر یہ مرجائیں یا مارے جائیں تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ یعنی مرتد ہو جاؤ۔

مَاتُوْا معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب)۔وہ مر گئے۔

مِتُّمْ معتل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم مر گئے

اِذَا مِتُّمْ جب تم مرجاؤ

مِتُّ معتل۔(فعل ماضی واحد متکلم) میں مر گیا۔

قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا (۱۹:۲۳)

کہنے لگیں کہ کاش میں اس سے پہلے مرچکتی

مِتْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم مر گئے

اِذَا مِتْنَا جب ہم مرجائیں

يَمُوْتُ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مرتا ہے/مرے گا

يَمُتْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ مرے۔

تَمُوْتَ معتل (منصوب) (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ مرتی ہے یا مرے گی۔

تَمُتْ ساکن لَمْ تَمُتْ وہ نہیں مری

لَا تَمُوْتُنَّ (فعل مضارع منفی مؤکد بہ نون ثقیلہ معتل جمع مذکر حاضر) تم ہرگز مت مرو۔

يَمُوْتُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مرتے ہیں/مریں گے۔

تَمُوْتُوْنَ معتل۔منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم مرتے ہو/مرو گے۔

يَمُوْتُوْا معتل منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب)

اَمُوْتُ معتل (فعل مضارع واحد متکلم) میں مرتا ہوں/مروں گا

نَمُوْتُ معتل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم مرتے ہیں/مریں گے۔

مُوْتُوْا معتل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم مرو

اَلْمَوْتُ (اسم مصدر) موت۔مرگ

اَلْمَوْتَةُ (اسم) موت

اختتامی (ۃ) سے مراد عمل کا ایک یونٹ ہے جسے گرامر کی اصطلاح میں اسم المرۃ کہتے ہیں۔

مَيْتٌ / مَيْتًا منصوب۔مردہ۔لاش نعش۔مردار

اَمْوَاتٌ / اَلْمَوْتٰى (اسم جمع) مرے ہوئے لوگ۔مردے

اَلْمَيِّتُ (اسم) مردہ بے جان۔

مَيِّتُوْنَ (اسم جمع) بے جان یا مردہ لوگ مَيِّتِيْنَ منصوب

اَلْمَمَاتُ (مصدر میمی) موت

اَلْمَيْتَةُ (اسم) مردہ جانور

(مردار) یعنی وہ جانور جو شریعت اسلامی کے مطابق ذبح نہ کئے گئے ہوں۔

اَمَاتَ باب افعال۔معتل۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے مارا
اَمَتَّ باب افعال-معتل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے مارا
یُمِیْتُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مارتا ہے۔
اُمِیْتُ باب افعال-معتل فعل مضارع واحد متکلم) میں مارتا ہوں
نُمِیْتُ باب افعال-معتل- (فعل مضارع جمع متکلم) ہم مارتے ہیں

م و ج ☆

یَمُوْجُ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ موجیں مارتا ہے۔
مَاجَ یَمُوْجُ مَوْجاً (ن)
ہیجان میں آنا- تکلیف میں ہونا- ورم ہونا-موج زن ہونا-ٹھاٹھیں مارنا-(سمندر کا یا لوگوں کے ہجوم کا)
اَلْمَوْجُ (اسم) پانی کی لہر

م و ر ☆

تَمُوْرُ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) حرکت کرنا-چلنا
مَارَ یَمُوْرُ مَوْراً (ن)
ایک طرف سے دوسری طرف حرکت کرنا-چلنا-
مَوْراً معتل (اسم مصدر) کانپنا ہلنا-

م و ل ☆

اَلْمَالُ / مَالاً منصوب (اسم) مال و دولت-
مَالِیَهْ مرکب لفظ مال+ ی حرف تانیث
مَآ اَغْنٰی عَنِّیْ مَالِیَهْ (۶۹:۲۸)
(آج) میرا مال میرے کسی کام نہ آیا-
اَمْوَالٌ (اسم جمع) مال و دولت خوراک

م و ہ ☆

مَآءٌ / مَاءً منصوب (اسم) پانی آب-

م ی د ☆

تَمِیْدَ معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ ہل پڑے-
مَادَ یَمِیْدُ مَیْداً (ض)
ہلنا-حرکت کرنا-ہیجان میں آنا-(کپڑے یا دسترخوان کا) بچھانا-
وَجَعَلْنَا فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِهِمْ (۲۱:۳۱)
اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ لوگوں کے بوجھ سے) ہلنے-اور (جھکنے) نہ لگے
مَآئِدَةٌ (اسم) (اسم فاعل واحد مؤنث) بچھا ہوا دسترخوان کھانوں سے سجا ہوا دسترخوان-بطور استعارہ: خوراک

م ی ر ☆

نَمِیْرُ معتل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم غلہ لائیں گے-
مَارَ یَمِیْرُ مَیْراً (ض)
غلہ فراہم کرنا (زمخشری) مِیْـرَةٌ: غلہ اس کا فعل اسم سے مشتق ہے بمعنی فراہم کرنا-

م ی ز ☆

یَمِیْزَ (منصوب) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) معتل-فرق کرنا-تمیز کرنا-
مَازَ یَمِیْزُ مَیْزاً (ض)
معلوم کرنا-الگ کرنا-پہچاننا-فرق کرنا
حَتّٰی یَمِیْزَ الْخَبِیْثَ مِنَ الطَّیِّبِ (۳:۱۷۹)
جب تک (خدا) ناپاک کو پاک سے الگ نہ کردے-
تَمَیَّزُ معتل-(باب تفعل) (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ پھوٹ پڑتی ہے-
تَمَیَّزَ تَمَیُّزاً باب تفعل-الگ کرنا
تَمَیَّزُ مِنَ الْغَیْظِ غصے سے پھٹ پڑنا
اِمْتَازُوْا باب افتعال (فعل امر جمع مذکر) الگ ہو جاؤ-
اِمْتَازَ اِمْتِیَازاً (باب افتعال) الگ ہونا-نمایاں ہونا-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

م ی ل ☆

فَيَمِيْلُوْنَ عَلَىٰ منصوب معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) تو وہ حملہ کریں گے۔

مَالَ يَمِيْلُ مَيْلاً (ض)

ناموافق و ناساعد ہونا لفظی ترجمہ: وہ ناساعد ہوں۔بطور استعارہ: جھپٹ گرانا۔ اچانک حملہ کرنا۔

وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً (۴:۱۰۲)

کافر اس گھات میں ہیں کہ تم ذرا اپنے ہتھیاروں اور سامانوں سے غافل ہو جاؤ تو تم پر یکبارگی حملہ کردیں (ماجد)۔

وہ تم پر آخری (فیصلہ کن) حملہ کریں۔(پکتھال)

نوٹ:۔جس طرح شکاری جانور اپنے شکار پر جھپٹا ہے اسی طرح وہ تم پر جھپٹنا اور مار گرانا چاہتے ہیں۔

لَاتَمِيْلُوْا معتل (فعل نہی جمع مذکر حاضر) مت جھکو

مَيْلاً / اَلْمَيْلَ معتل (اسم مصدر) جھکنا۔پھرنا

مَيْلَةً (اسم) جھکاؤ حملہ کرنا۔

جھپٹنا۔(۱) جھکنا۔

فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ (۴:۱۲۹)

تو سارا جھکاؤ ایک ہی طرف نہ کرنا۔

(۲) بھٹک کر دور جا پڑنا۔

وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلاً عَظِيْمًا (۴:۲۷)

اور جو لوگ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم سیدھے راستے سے بھٹک کر دور جا پڑو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ن: قرآن کی سورۃ القلم (۶۸)
کا پہلا حرف-
جسے 'نون' کرکے پڑھا جاتا ہے' بمعنی
مچھلی' ذالنون' مچھلی والا' حضرت یونس نبی
کا لقب ہے-
وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا
(۸۷:۲۱)
اور ذوالنون کو (یاد کرو) جب وہ (اپنی قوم
سے) ناراض ہوکر غصے کی حالت میں چل
دیئے-
نَا (ضمیر متصل) ہمارا' ہمیں
یہ ایک غیر منفصل ضمیر ہے جس کا ترجمہ اگر
اسم کے بعد آئے تو ہمارا ہے مثلاً: کِتَابُنَا
"ہماری کتاب" اور اگر فعل کے بعد آئے تو
ہمیں' ہے مثلاً: اَطْعَمَنَا اس نے ہمیں
کھلایا- یا جب حرف ربط کے بعد آئے تو
مِنَّا ہم سے' ہوگا- اور جب حرف ناصب
اَنَّ یا اِنَّ کے بعد آئے تو اسے اِنَّا اور اَنَّا
پڑھا جاتا ہے بمعنی "بے شک ہم"
اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ (۱۵۶:۲)
ہم خدا ہی کا مال ہیں اور اسی کی طرف لوٹ
کر جانے والے ہیں- یا اَنَّا بطور بیان:
وَاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ
لِلسَّمْعِ (۹:۷۲)
اور یہ کہ پہلے ہم وہاں بہت سے مقامات
میں (خبریں) سننے کے لئے بیٹھا کرتے
تھے- یا اَنَّنَا-
وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ (۱۱۱:۵)
اور شاہد رہیو کہ ہم فرماں بردار ہیں-
نَادَتْ دیکھئے ن د ا

ن ا ی ☆

نَاٰی مہموز (فعل ماضی واحد
مذکر غائب) مُڑ کر دور ہوا-
نَاٰی یَنْاٰی نَاْیًا (ف)
ریٹائر ہونا- دور ہو جانا- عَنْ بہت دور چلے
جانا-
یَنْاَوْنَ مہموز (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) وہ بہت دور جاتے ہیں-

ن ب أ ☆

نَبَّاَ باب تفعیل (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) اعلان کیا- خبر دی-
نَبَّاَ باب تفعیل وَ اَنْبَاَ باب افعال
ب- اعلان کرنا- واضح کرنا- مانوس ہونا-
اطلاع دینا-
نَبَاَ يَنْبَاُ نَبْئًا وَ نُبُوْءًا (ف)
بلند ہونا-
قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ
(۹۴:۹)
خدا نے ہم کو پہلے ہی تمہارے سب حالات
بتا دیئے ہیں-
(۲) باخبر ہوئے- آگاہ ہوئے-
فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْبَاَكَ
هٰذَا قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ
(۳:۶۶)
تو جب وہ ان کو جتائی تو پوچھنے لگیں کہ آپ کو
یہ کس نے بتایا انہوں نے کہا کہ مجھے اس
نے بتایا ہے جو جاننے والا خبردار ہے-

نَبَّاَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث
غائب) اس (عورت) نے اعلان کیا'
آگاہ کیا-
نَبَّاْتُ (فعل ماضی واحد متکلم)
میں نے اعلان کیا- اطلاع دی اور آگاہ کیا
یُنَبِّئُ (فعل مضارع واحد
مذکر غائب)- وہ آگاہ کرتا ہے-
اُنَبِّئُ (فعل مضارع واحد متکلم)
میں آگاہ کرتا ہوں-
سَاُنَبِّئُكَ میں تمہیں آگاہ کروں گا
نُنَبِّئُ باب تفعیل (فعل مضارع
جمع متکلم) ہم آگاہ کرتے ہیں-
نُنَبِّئَهُمْ (منصوب) کہ ہم
ان کو آگاہ کریں-
تُنَبِّئُ باب تفعیل (فعل مضارع
واحد مذکر حاضر) تو آگاہ کرتا ہے-
تُنَبِّئُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع
جمع مذکر حاضر) تم آگاہ کرتے ہو-
لَتُنَبِّئُنَّ باب تفعیل (لام تاکید
ونون ثقیلہ) تم ضرور آگاہ کروگے-
لَنُنَبِّئَنَّ باب تفعیل (لام تاکید
ونون ثقیلہ) ہم ضرور آگاہ کریں گے-
یُنَبَّاْ ساکن (فعل مضارع مجہول واحد
مذکر غائب) وہ آگاہ کیا جائے گا-
اَمْ لَمْ یُنَبَّاْ بِمَا فِیْ صُحُفِ مُوْسٰی
(۳۶:۵۳)
کیا جو باتیں موسیٰ کے صحیفوں میں ہیں ان
کی اس کو خبر نہیں پہنچی-
یُنَبَّؤُ باب تفعیل' مرفوع- مہموز
(فعل مضارع مجہول) آگاہ کیا جائے گا-
لَتُنَبَّؤُنَّ باب تفعیل مہموز ونون ثقیلہ
جمع مذکر حاضر) تمہیں ضرور آگاہ کیا جائے گا-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نَبِّئْ باب تفعیل مہموز (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو آگاہ کر۔
نَبِّئْهُمْ تو انہیں آگاہ کر۔
نَبِّئُوْا باب تفعیل مہموز (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم آگاہ کرو۔
نَبِّئُوْنِیْ تم مجھے آگاہ کرو
اَنْبَاَ باب افعال۔مہموز (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے آگاہ کیا
اَنْبِئْ باب افعال مہموز (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو اطلاع دے۔بتا۔آگاہ کر۔
اَنْبِئْهُمْ انہیں بتا۔انہیں آگاہ کر
اَنْبِئُوْا باب افعال۔مہموز (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم آگاہ کرو۔
اَنْبِئُوْنِیْ تم مجھے بتادو۔
یَسْتَنْبِئُوْنَ باب استفعال مہموز (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پوچھتے ہیں۔
نَبَاٌ (اسم مصدر) (۱) کہانی۔ خبر۔قصہ۔
وَاتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ (۵:۲۷)
اور (اے محمدؐ!) ان کو آدم کے دو بیٹوں (ہابیل و قابیل) کے حالات (جو بالکل سچے (ہیں) پڑھ کر سنادو۔
قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِیْمٌ (۳۸:۶۷)
کہہ دو کہ یہ ایک بڑی (ہولناک چیز کی) خبر ہے۔(۲) اعلان۔
عَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِیْمِ (۷۸:۱'۲)
یہ لوگ کس کی نسبت پوچھتے ہیں۔ (کیا) بڑی خبر کی نسبت؟ (یعنی قیامت کی نسبت) صرف خبر اور اعلان نہیں بلکہ اس سے مراد کسی بڑی افادیت، واہمیت کا اعلان ہے جس کے نتیجے میں یا علم حاصل ہو یا ایک رائے کی فوقیت اور سچی (ولیم لین)
(۴) پیشن گوئی۔
لِکُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ (۶:۶۷)
ہر خبر کے لئے ایک وقت مقرر ہے۔یعنی جس کی پیشین گوئی کی جاتی ہے۔
(۵) سچ۔
وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِیْنٍ (۳۸:۸۸)
تم کو اس کا حال ضرور ایک وقت کے بعد معلوم ہو جائے گا۔
اَنْبَآءُ (اسم جمع) کہانیاں داستانیں۔ خبریں۔ اطلاعات۔ پیشن گوئیاں اور اعلانات۔
نَبِیٌّ / اَنْبِیًّا منصوب النَّبِیُّ پیغمبر
نَبِیُّهُمْ ان کا پیغمبر النَّبِیُّوْنَ (اسم جمع مرفوع)۔النَّبِیِّیْنَ (منصوب) پیغمبر
الْاَنْبِیَآءُ (جمع مکسر)۔النُّبُوَّةُ (اسم) نبوت، پیغمبری

ن ب ت ☆

تَنْبُتُ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اُگتی ہے۔
نَبَتَ یَنْبُتُ نَبْتًا وَ نَبَاتًا (ن) ب (درخت) اگانا پودے وغیرہ اگنا
اَنْبَتَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے اگایا
اَنْبَتَ اِنْبَاتًا باب افعال۔اُگانا
وَاللّٰهُ اَنْبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا (۷۱:۱۷)
اور خدا ہی نے تم کو زمین سے پیدا کیا ہے۔
وَاَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا (۳:۳۷)
اور اسے اچھی طرح پرورش کیا۔
اَنْۢبَتَتْ باب افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے اگایا
اَنْۢبَتْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پھوٹ نکالا
یُنْۢبِتُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ اگاتا ہے
تُنْۢبِتُ باب افعال (فعل مضارع واحد مؤنث غائب)
تُنْۢبِتُوْا باب افعال۔منصوب ن ساقط۔(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم اگاتے ہو۔
نَبَاتٌ / نَبَاتًا منصوب (اسم) پیداوار
وَالْبَلَدُ الطَّیِّبُ یَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ (۷:۵۸)
جو زمین پاکیزہ ہے اس میں سے سبزہ بھی پروردگار کے حکم سے (نفیس ہی) نکلتا ہے۔

ن ب ذ ☆

نَبَذَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) پھینک دیا۔
نَبَذَ یَنْبِذُ نَبْذًا (ض)
اپنے سامنے یا اپنے پیچھے چیزیں پھینکنا یا پٹخنا چھوڑ دینا۔پھینک دینا۔
نَبَذَ فَرِیْقٌ مِّنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ کِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ (۲:۱۰۱)
تو جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی ان میں سے ایک جماعت نے خدا کی کتاب کو پیٹھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

پیچھے پھینک دیا یعنی انہوں نے خدائی احکام کو نظر انداز کر دیا اور ان کی تعمیل نہ کی۔
نَبَذُوْهُ (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے پھینک دیا۔
نَبَذْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے پھینک دیا۔
نَبَذْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پھینک دیا۔
انْبِذْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو پھینک۔
نُبِذَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وہ پھینکا گیا۔
لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ (۴۹:۶۸)
تو وہ ضرور چٹیل میدان میں ڈال دیے جاتے
لَيُنْبَذَنَّ لام تاکید ونون ثقیلہ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) وہ ضرور پھینکا جائے گا۔
كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ (۴:۱۰۴)
ہرگز نہیں! وہ ضرور حطمہ میں ڈالا جائے گا۔
انْتَبَذَتْ باب افتعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ الگ ہو کر چلی گئی۔

ن ب ز ☆

(لَا) تَنَابَزُوْا باب تفاعل (فعل نہی جمع مذکر حاضر) ایک دوسرے کو توہین آمیز طریقے سے نہ بلاؤ۔
نَبَزَ يَنْبِزُ نَبْزًا (ض)
گالیاں دینا۔ لعن طعن کرنا۔
تَنَابَزَ (باب تفاعل) ایک دوسرے کی توہین کرنے کے لئے بُرے ناموں سے پکارنا۔
لَا تَنَابَزُوْا بِالْأَلْقَابِ (۱۱:۴۹)
ایک دوسرے کو بُرے القابات سے نہ پکارو

ن ب ط ☆

يَسْتَنْبِطُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب)۔ وہ دریافت کرتے ہیں۔
نَبَطَ يَنْبُطُ نَبْطًا وَ نُبُوْطًا (ض)
اُبل پڑنا۔ بہہ نکلنا۔
اِسْتَنْبَطَ باب (استفعال) کوئی چیز دریافت کرنا/ایجاد کرنا۔

ن ب ع ☆

يَنْبُوْعًا (اسم) پانی کا چشمہ سرچشمہ۔
نَبَعَ يَنْبَعُ نَبْعًا وَ نُبُوْعًا (ض، ف)
پانی کا پھوٹنا۔ پھوٹ پڑنا۔ یا بہہ نکلنا۔
يَنَابِيْعَ (اسم جمع) چشمے

ن ت ق ☆

نَتَقْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے اوپر کھڑا کیا۔
نَتَقَ يَنْتُقُ نَتْقًا (ن)
اٹھانا۔ کھینچنا۔ کھڑا کرنا۔ باہر پھیلانا یا اوپر کھڑا کرنا۔

ن ث ر ☆

اِنْتَثَرَتْ باب افتعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) منتشر ہو گئی۔ تتر بتر ہو گئی
مَنْثُوْرًا (اسم مفعول واحد مذکر) منتشر۔ بکھرا ہوا۔

ن ج د ☆

النَّجْدَيْنِ (اسم مثنیٰ مجرور) دو شاہراہیں۔ یعنی نیک و بد
النَّجْدُ (اسم) پہاڑی راستہ

ن ج س ☆

نَجَسٌ (اسم) ناپاک
نَجِسَ يَنْجَسُ نَجَسًا وَ نَجْسًا (س)
ناپاک ہونا۔ ناپاک۔ پلید ہونا
اَلْاِنْجِيْلُ (اسم) انجیل، کتاب مقدس۔
(قرآن کریم میں جس انجیل کا ذکر ہے وہ بالکل یہ انجیل نہیں جو مسیحی چرچ نے عہد نامہ عتیق یا اناجیل رابعہ کے نام سے جاری کی ہے۔ اسلامی تعلیمات کے مطابق انجیل وہ کتاب تھی جو حضرت عیسیٰ پر نازل ہوئی تھی نہ کہ ان سے متعلق اطلاعات اور حکایات کا وہ مجموعہ جسے مشکوک تاریخوں میں ایسے غیر معروف اشخاص نے جمع کیا جن کا حضرت مسیح کے دور نبوی میں کہیں نام و

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نشان نہیں ملتا (عبدالماجد دریا آبادی بحوالہ انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا ج ۳ ص ۵۱۳)

مسیحی عقیدے کے مطابق عہد نامہ جدید جو بطور وحی نازل شدہ کلمہ الٰہی سے کہیں دور کی چیز ہے ایک ایسی کتاب ہے جس کا مقصد اس کی اشاعت اور تعداد بڑھانا ہے اس میں جملوں کے جملے مختصر کردیئے گئے ہوں گے یا تعبیر یعنی اسلوب بیان ہی بدل دیا گیا ہوگا- جب حضرت مسیح کے فرمودات یا ان کے کارناموں کا ذکر پہلی بار تحریری شکل میں مرتب کیا گیا ہوگا تو یہ کتب مقدسہ کے مشابہ صورت تھی- بعد میں جن لوگوں نے ان مجموعوں کو نقل کیا شاید بغیر نیت کی خرابی کے اس مجموعے کو وسعت دینے یا اپنی شنید کے مطابق تفصیلات کو بدلنے کا رجحان پیدا ہوگیا ہے-

ن ج م ☆

النَّجْمُ (اسم) (۱) بحیثیت مجموعی ستارے

نَجَمَ يَنْجُمُ نُجُوْمًا (ن)
ظاہر ہونا- طلوع ہونا-

وَعَلٰمٰتٍ وَ بِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ (۱۶:۱۶)

اور (راستوں میں) نشانات بنادیئے اور لوگ ستاروں سے بھی رستے معلوم کرتے ہیں-

(۲) تارا

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى (۵۳:۱)

تارے کی قسم جب غائب ہونے لگے-

بعض مفسرین کے بیان کے مطابق یہاں النجم لفظ کے معنی بھی مجموعی طور پر ستارے ہیں- جسے اسم جنس کہتے ہیں-

النُّجُوْمُ (اسم جمع) ستارے

وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ (۵۵:۶)

اور بوٹیاں اور درخت سجدہ کررہے ہیں-

ن ج و ☆

نَجَا معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے نجات پائی- بچ گیا-

نَجَا يَنْجُوْ نَجْوًا وَ نَجَاءً اَوْ نَجَاةً (ن)
نجات دینا - بچ جانا - بچالینا - بچ نکلنا - چھوٹ جانا-

نَجَا يَنْجُوْ نَجْوًا وَ نَجْوٰى وَنَاجٰى مُنَاجَاةً
(باب مفاعلہ) کسی سے راز کی بات پوشیدہ کہنا-

نَجَوْتَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) تو نے نجات پائی-

نَجّٰى (معتل باب تفعیل) نجات دی- حوالے کیا-

فعل نُجّٰى کی (ی) کو اس فعل کے کسی ضمیر کے ساتھ ملنے کی صورت میں الف سے لکھا جاتا ہے مثلاً: نَجّٰكُمْ ' نَجّٰنَا ' نَجّٰهُمْ

نَجَّيْنَا معتل باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے نجات دی-

نُنَجِّىْ معتل باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم نجات دیتے ہیں/ دیں گے-

لَنُنَجِّيَنَّ (معتل باب تفعیل) لام تاکید و نون ثقیلہ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ضرور نجات دیں گے-

نَجِّ معتل باب تفعیل (فعل امر واحد مذکر) نجات دے-
کسی ضمیر کے ساتھ ملنے کی صورت میں نَجِّنِىْ مجھے نجات دے- نَجِّنَا ہمیں نجات دے-

نُجِّىَ معتل باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے نجات دی گئی

اَنْجٰى معتل باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے نجات دی- ضمیر کے ساتھ ملنے کی صورت میں- اَنْجٰنَا اس نے ہمیں نجات دے دی- اَنْجٰكُمْ اس نے تمہیں نجات دی وغیرہ-

اَنْجَيْتَ معتل باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے نجات دی-

نَجِيًّا معتل- منصوب (اسم فاعل) باہم مشورہ کرنے کا عمل-

النَّجْوٰى معتل (اسم مصدر) (خفیہ) مشورہ کرنا- سرگوشی

مُنَجُّوْ ن ساقط معتل (اسم فاعل جمع مذکر) نجات دینے والے-

اِنَّا مُنَجُّوْكَ (۲۹:۳۳)
بے شک ہم آپ کو بچالیں گے-

ن ح ب ☆

نَحْبٌ (اسم مصدر) نذر- قلم

نَحَبَ يَنْحَبُ نَحْبًا (ض)
رونا- چیخنا- نذر ماننا-

قَضٰى نَحْبَهٗ (۳۳:۲۳)

وہ اپنی نذر سے فارغ ہوگیا (یعنی خدا کی راہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

میں اپنی جان قربان کر کے
بطور استعارہ: اس نے موت قبول کر لی-

ن ح ت ☆

تَنْحِتُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم تراشتے ہو-
نَحَتَ يَنْحِتُ / يَنْحُتُ / نَحِتَ يَنْحَتُ نَحْتاً (ن، ض، س)
کاٹنا- تراشنا- (پتھر وغیرہ کو) تراشنا- شکل دینا- (لکڑی) کا کام کرنا- کمزور کرنا-
يَنْحِتُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تراشتے ہیں-
وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ (۸۲:۱۵)
اور وہ پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے تھے-

ن ح ر ☆

اِنْحَرْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو قربانی کر-
نَحَرَ يَنْحَرُ نَحْراً وَتَنْحَاراً (ف)
ذبح کرنا- (جانور) قربان کرنا- گلے کی رگ کاٹ دینا-

ن ح س ☆

نَحْسٍ (اسم مصدر) آفت- مصیبت
نَحِسَ يَنْحَسُ نَحْساً / نَحُسَ نُحُوْسَةً (س، ک)
بدنصیب ہونا- نامبارک- مہلک- بدآدمی-
نَحِسَاتٌ (اسم جمع) نامبارک منحوس-
نُحَاسٌ (اسم) دھواں
بغیر شعلے کے دھواں جو بہت بلند ہوتا ہے اور اس کی گرمی وحدت کم ہوتی ہے-

ن ح ل ☆

النَّحْلُ (اسم) شہد کی مکھی
نِحْلَةً (اسم مصدر) ایک تحفہ
نَحَلَ يَنْحَلُ نَحْلاً (ف)
تحفہ دینا- عورت کو جہیز دینا- شادی کا تحفہ دینا- مترادف بمعنی عام تحفہ (ابن قیم)
وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً (۴:۴)
اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دیا کرو- (اس میں قدیم دور کی رسم و رواج کے مطابق دلہن کی قیمت کے ساتھ گڈمڈ نہیں کرنا چاہیے)-

ن خ ر ☆

نَخِرَةٌ (اسم مفرد) ریزہ ریزہ کیا ہوا- بوسیدہ ہڈیاں-
نَخِرَ يَنْخَرُ نَخَراً (س)
گل سڑ جانا- بوسیدہ ہونا- (ہڈی یا لکڑی کا) فرسودہ ہونا-

ن خ ل ☆

النَّخْلَةُ (اسم) کھجور کا درخت-
جمع: نَخِيْلٌ نَخْلٌ
النَّخْلُ (اسم جمع) کھجور کے درخت
نَخْلاً (منصوب) کھجور کے درخت- گٹھلی
نَخِيْلٌ کھجور کے درخت

ن د د ☆

أَنْدَاداً (اسم جمع) برابر- ایک جیسا- یکساں- برابر کا جوڑ- مفرد: نِدٌّ
نَدَّ يَنِدُّ نَدّاً (ض)
(مضاعف) دوڑنا (اونٹ کا بھاگنا)
جو خدا کی خدائی سے بھاگ سکے اور اللہ کے حکم کے خلاف اپنا اقتدار قائم کر سکے
بطور استعارہ: بُت (لسان وغیرہ)

ن د م ☆

نَادِمِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) پشیمان- مفرد: نَادِمٌ
نَدِمَ يَنْدَمُ نَدْماً وَ نَدَامَةً (س)
گناہ کے نتیجہ میں عذر خواہی کرنا-
لسان اور ابن قیم کے بیان کے مطابق گناہ کے ارتکاب کے بعد دو میں سے ایک تکلیف دہ احساس پیدا ہوتا ہے: ایک تو پشیمانی لیکن اس میں کوئی خوبی نہیں ہوتی-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اور دوسرا توبہ - توبہ پشیمانی نہیں ہوتا جیسا کہ بعض مصنفوں نے ترجمہ میں لکھا ہے-

ن د ی ☆

نَادٰی (معتل باب مفاعلہ)
(فعل ماضی واحد مذکر غائب)
(۱) باہر بلایا - پکارا-
نَادٰی یُنَادِیْ مُنَادَاۃً
کسی کو دوسرے کے ساتھ محفل میں بلانا-
نوٹ:- ان معنوں میں لفظ اپنی ثلاثی شکل میں استعمال نہیں ہوتا-
وَنَادٰی نُوْحُ ابْنَہٗ (۴۲:۱۱)
(اس وقت) نوح نے اپنے بیٹے کو (جو کشتی سے الگ تھا) پکارا-
(۲) چیخا - فریاد کی-
اِذْ نَادٰی رَبَّہٗ نِدَآءً خَفِیًّا (۱۹:۳)
جب انہوں نے اپنے پروردگار کو دبی آواز سے پکارا-
مضمون اگر آخرت سے متعلق ہو تو ماضی کا صیغہ مستقبل کے معنی دیتا ہے - مثلاً:
وَنَادٰی اَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ اَصْحٰبَ النَّارِ (۷:۴۴)
اور اہل بہشت دوزخیوں سے پکار کر کہیں گے-
نَادَانَا (مرکب لفظ)
نَادٰی + نَا = نَادَانَا
اس نے ہمیں پکارا
نَادَاھَا (مرکب لفظ)
نَادٰی + ھَا = نَادَاھَا
نَادٰھُمَا (مرکب لفظ)
نَادٰی + ھُمَا = نَادَاھُمَا

نَادَتْ باب تفعیل - معتل
(فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے پکار کر کہا
نَادَوْا باب تفعیل، معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے پکارا
نَادَیْتُمْ باب تفعیل، معتل
(فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے پکارا
اِذْ نَادَیْتُمْ جب تم نے پکارا
نَادَیْنَا باب تفعیل، معتل
(فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پکارا
یُنَادِیْ (باب تفعیل معتل)
(فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ پکارتا ہے-
یُنَادِ (ی) معتل جب اشارہ آخرت کی طرف ہو تو ترجمہ "وہ پکارے گا" ہوگا-
نَادُوْا باب تفعیل معتل
(فعل امر جمع مذکر) تم پکارو-
نُوْدِیَ باب تفعیل، معتل
(فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) پکارا گیا-
نُوْدُوْا باب تفعیل، معتل
(فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ پکارے گئے - آخرت کے بارے میں ہو تو "وہ پکارے جائیں گے"
یُنَادَوْنَ باب تفعیل، معتل
(فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) وہ پکارے جائیں گے-
تَنَادَوْا باب تفعیل، معتل
(فعل ماضی، جمع مذکر غائب) انہوں نے ایک دوسرے کو پکارا-
اَلْمُنَادِ (ی) معتل (اسم فاعل واحد مذکر) پکارنے والا-

مُنَادِیًا معتل - منصوب
نِدَاءً معتل (اسم مصدر) پکارنا بلانا-
نَادِیَ معتل (اسم جمع) چوپال بیٹھک - مجلس
نَدِیًّا معتل - منصوب (اسم جمع) ساتھی - رفیق - ارباب مجلس
اَلتَّنَادُ باب تفاعل (اسم مصدر) ایک دوسرے کو پکارنا-
یَوْمَ التَّنَادِ (۴۰:۳۲)
قیامت کا دن جب لوگ ایک دوسرے کو پکاریں گے-

ن ذ ر ☆

نَذَرْتُ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) میں نے نذر مانی-
نَذَرَ یَنْذُرُ / یَنْذِرُ نَذْرًا وَ نُذُوْرًا (ن، ض)
وقف کرنا - بطور نذر خدا کے لئے وقف کر دینا-
نَذَرْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے نذر مانی-
نَذْرٌ (اس مصدر) نذر ماننا، وقف کرنا
نُذُوْرٌ (اسم جمع) نذریں - اوقاف
ثُمَّ لْیَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْیُوْفُوْا نُذُوْرَھُمْ (۲۲:۲۹)
پھر چاہئے کہ لوگ اپنا میل کچیل صاف کریں اور نذریں پوری کریں-
نوٹ:- نذر کا پورا کرنا بھی واجب ہے چاہے وہ نفلی ہو یا واجب شرعی ہو (زمخشری)
اَنْذَرَ باب افعال (فعل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ماضی واحد مذکر غائب) اس نے ڈرایا
أَنْذَرَ إِنْذَارًا باب افعال ڈرانا
انتباہ کرنا- آنے والے خطرے کا احساس
دلانا- ثلاثی فعل ان معنوں میں استعمال
نہیں ہوتا لیکن قرآن کریم میں ثلاثی ابواب
سے مشابہت رکھنے والے اسمائے مصدر
استعمال ہوئے ہیں- مثلاً: نُذُرٌ
أَنْذَرْتَ باب افعال (فعل ماضی
واحد متکلم) تم نے ڈرایا-
أَنْذَرْتُ (فعل ماضی واحد متکلم)
میں نے ڈرایا-
أَنْذَرْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے ڈرایا-
يُنْذِرُ باب افعال (فعل
مضارع واحد مذکر غائب) وہ ڈراتا ہے-
لِيُنْذِرَ باب افعال لام تعلیل
تاکہ وہ ڈرائے-
يُنْذِرُوْنَ باب افعال (فعل
مضارع جمع مذکر غائب) وہ ڈراتے ہیں
لِيُنْذِرُوْا باب افعال- لام تعلیل
تاکہ وہ ڈرائیں
لِتُنْذِرَ باب افعال لام تعلیل
تاکہ تو ڈرائے-
تُنْذِرَ باب افعال ساکن
کہ تو ڈرائے-
ءَ اَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ (۲:۶)
تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ-
أَنْذِرْ باب افعال (فعل امر
واحد مذکر حاضر)- تو ڈرا
أَنْذِرُوْا باب افعال (فعل امر
جمع مذکر حاضر)- تم ڈراؤ
أُنْذِرُوْا باب افعال (فعل ماضی
مجہول جمع مذکر غائب)- وہ ڈرائے گئے-
لِيُنْذَرُوْا باب افعال- لام
تعلیل (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب)
تاکہ انہیں ڈرایا جائے- یا چاہے کہ وہ ڈرائے
جائیں-
يُنْذَرُوْنَ باب افعال (فعل مضارع
مجہول جمع مذکر غائب)- وہ ڈرائے جاتے ہیں-
اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ (۲۱:۴۵)
وہ پکار کو سنتے ہی نہیں-
نُذُرًا باب افعال- منصوب
(اسم مصدر) ڈرانا-
نُذُرِ (ی) میرے ڈراوے
(ی ساقط)
نَذِيْرٌ اسم فاعل (۱) ڈرانے والا
فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ
(۵:۱۹)
سو اب تمہارے پاس خوشخبری اور ڈر سنانے
والے آگئے ہیں- (۲) انتباہ
درج ذیل آیت میں (ی) ساقط ہوگئی ہے-
فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ (۶۷:۱۷)
سو تم عنقریب جان لوگے کہ میرا ڈرانا کیسا
ہے-
مُنْذِرٌ باب افعال (اسم فاعل
واحد مذکر) ڈر سنانے والا-
مُنْذِرُوْنَ باب افعال- مرفوع
(اسم فاعل جمع مذکر) ڈر سنانے والے
مُنْذِرِيْنَ باب افعال منصوب
(اسم فاعل جمع مذکر)
مُنْذَرِيْنَ باب افعال- منصوب
(اسم مفعول جمع مذکر) ڈرانے جانے والے
نَزْدَادُ دیکھئے ز و د

ن ز ع ☆

نَزَعَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) اس نے کھینچ لیا-
نَزَعَ يَنْزِعُ نَزْعًا (ض) وَ نَزَّعَ
کھینچ لینا- لے جانا- توڑ ڈالنا- نکال لینا-
چھیننا- ہٹانا- کاٹ دینا- پھاڑ ڈالنا-
وَنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ
لِلنّٰظِرِيْنَ (۷:۱۰۸)
اور اس نے اپنا ہاتھ باہر نکالا تو اسی دم دیکھنے
والوں کی نگاہوں میں سفید براق (تھا)
نَزَعْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے نکال لیا-
وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ
(۷:۴۳)
اور جو کینے ان کے دلوں میں ہوں گے ہم
سب نکال لیں گے-
(۲) نکال لینا-
وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا
(۲۸:۷۵)
اور ہم ہر امت میں سے گواہ نکال لیں گے-
(۳) چھین لینا- واپس لینا-
وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ
نَزَعْنٰهَا مِنْهُ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ
(۱۱:۹)
اور اگر ہم انسان کو اپنے پاس سے نعمت
بخشیں پھر اس سے اس کو چھین لیں تو ناامید
(اور) ناشکرا (ہو جاتا ہے)-
يَنْزِعُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) اتروانا-
كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا (۷:۲۷)
جس طرح تمہارے ماں باپ کو بہکا کر بہشت سے نکلوا دیا اور ان سے ان کے کپڑے اتروا دیے۔
تَنْزِعُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو چھینتا ہے۔
لَنَنْزِعَنَّ (لام تاکید) ہم ضرور کھینچ نکالیں گے۔
يُنَازِعُنَّ باب مفاعلہ مؤکد بہ نون ثقیلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ضرور جھگڑیں گے۔
نَازَعَ مُنَازَعَةً وَ نِزَاعاً تنازعہ لڑنا جھگڑا کرنا۔
لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْأَمْرِ (۲۲:۶۷)
ہم نے ہر ایک امت کے لئے ایک شریعت مقرر کر دی ہے جس پر وہ چلتے ہیں تو یہ لوگ تم سے اس امر میں جھگڑا نہ کریں۔
تَنَازَعُوْا باب تفاعل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے تنازعہ کیا یا آپس میں مباحثہ کیا۔
تَنَازَعَ تَنَازُعاً باب تفاعل۔ جھگڑنا ایک دوسرے سے لڑنا۔
تَنَازَعْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے تنازعہ کیا۔
لَا تَنَازَعُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) ایک دوسرے سے جھگڑا نہ کرو۔
يَتَنَازَعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تنازعہ کرتے ہیں۔
إِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ (۱۸:۲۱)

اس وقت لوگ ان کے بارے میں جھگڑا کرنے لگے۔ (۲)
ایک دوسرے سے چھینتے تھے۔
يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَأْسًا (۵۲:۲۳)
وہاں وہ ایک دوسرے سے جام شراب جھپٹ لیا کریں گے۔
نَزَّاعَةٌ (اسم مبالغہ) مشتاق
نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى کھال ادھیڑنے والی
النّٰزِعٰتِ (اسم فاعل جمع مؤنث) کھینچنے والیاں۔ یعنی اللہ کے حکم سے جسموں سے روح قبض کرنے والے۔
بطور استعارہ: فرشتے۔

ن ز غ ☆

نَزَغَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) جھگڑا ڈالنا۔
نَزَغَ يَنْزَغُ نَزْغاً (ف)
برائی پر اکسانا۔ درمیان میں اختلاف پیدا کرنا۔ جھگڑا پیدا کرنا۔ اختلافات کا بیج بونا۔
يَنْزَغُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اختلاف کا بیج بوتا ہے۔
إِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ (۱۷:۵۳)
بے شک شیطان ان میں (بری باتوں سے) فساد ڈلوا دیتا ہے۔
يَنْزَغَنَّ نون ثقیلہ تاکید (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ وسوسہ پیدا کرتا ہے۔
وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ (۷:۲۰۰)
اور اگر شیطان کی طرف سے تمہارے دل میں کسی طرح کا وسوسہ پیدا ہو تو خدا سے پناہ مانگو۔

نَزْغٌ (اسم مصدر) وسوسہ

ن ز ف ☆

يُنْزَفُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں پاگل بنایا جاتا ہے۔
نَزَفَ يَنْزِفُ نَزْفاً (ض)
حد درجہ خستہ ہونا۔
نُزِفَ يُنْزَفُ أَنْزَفَ إِنْزَافاً
باب افعال (ماضی مجہول، مضارع مجہول) حواس کھو بیٹھنا۔ شراب پی کر مست ہونا۔ لاجواب ہو جانا۔
لَا يُنْزِفُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بے ہوش (مست) نہیں ہوں گے۔

ن ز ل ☆

نَزَلَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ اترا۔
نَزَلَ يَنْزِلُ نُزُوْلاً وَ مَنْزِلاً (ض)
نیچے اترنا۔
يَنْزِلُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ اترتا ہے۔
نَزَّلَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے نازل کیا / اتارا
نَزَّلَ تَنْزِيْلاً باب تفعیل۔ نازل کرنا / اتارنا۔ وحی کرنا
نَزَّلْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) (۱) ہم نے نازل کیا۔
نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا (۲:۲۳)
ہم نے اپنے بندے پر نازل کیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(۲) اُتارنا-

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا (۶:۷)

اور اگر ہم تم پر کتاب نازل کرتے-

بتدریج تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کرنا-

وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّ نَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا (۱۷:۱۰۶)

اور ہم نے قرآن کو جز جز کر کے نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سناؤ اور ہم نے اس کو آہستہ آہستہ اتارا ہے-

يُنَزَّلُ منصوب باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر)- نازل کیا جاتا ہے-

يُنَزِّلُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ نازل کرتا ہے-

تُنَزِّلَ منصوب باب تفعیل فعل مضارع واحد مذکر غائب) تو' نازل کرتا ہے-

نُنَزِّلُ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم نازل کرتے ہیں

لَمْ يُنَزِّلْ باب تفعیل (ساکن) اس نے نازل نہیں کیا-

نُزِّلَ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) نازل کیا گیا- عَلٰی- نازل کیا گیا ہے-

نُزِّلَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) نازل کی گئی-

يُنَزَّلُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) نازل کیا جاتا ہے-

اَنْ يُنَزَّلَ کہ نازل کیا جائے یا (اس کی طرف) وحی بھیجی جائے-

تَنْزِيْلٌ باب تفعیل (اسم مصدر) قرآن کریم-وحی

تَنْزِيْلًا منصوب (باب تفعیل) اسم مصدر-نازل کرنا

اَنْزَلَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے نازل کیا-

اَنْزَلْتُ باب افعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے نازل کیا-

اَنْزَلْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے نازل کیا

اَنْزَلْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے نازل کیا-

سَاُنْزِلُ باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں عنقریب نازل کروں گا-سَ مستقبل کا مفہوم ادا کرنے کے لئے ہے-

اَنْزِلْ باب افعال (فعل امر واحد مذکر) نازل کر-

اُنْزِلَ: باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) نازل کیا گیا-

اُنْزِلَتْ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) نازل کی گئی واحد مؤنث یا جمع مکسر کے لئے-

تَنَزَّلَتْ باب تفعل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) نازل ہوئی-

وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ (۲۶:۲۱۰)

اور اس (قرآن) کو شیطان لے کر نازل نہیں ہوئے-

تَتَنَزَّلُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ نازل ہوتی/ ہوتے ہیں-

نوٹ:- تَتَنَزَّلُ صیغہ مؤنث ہے لیکن جمع کے لئے (بطور گروہ) کے لئے استعمال ہوا ہے-

تَنَزَّلُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) نازل ہوتی ہے- (سہولت نطق کے لئے مضارع کی پہلی ت ساقط ہوگئی اسے اصطلاح میں تخفیف کہتے ہیں-

يَتَنَزَّلُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) نازل ہوتا ہے-

نُزُلٌ (اسم) سامان مہمانداری ضیافت- نُزُلًا (منصوب) آسائش و تفریح رہائش-خورد و نوش

نَزْلَةً (اسم مرہ) ایک بار کا اُترنا

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى (۵۳:۱۳)

اور انہوں نے اس کو ایک اور بار بھی دیکھا ہے-

وَالنَّزْلَةُ : اَلْمَرَّةُ مِنَ النُّزُوْلِ وَ تَقُوْلُ فَعَلْتُ ذٰلِكَ نَزْلَةً اَيْ مَرَّةً

یعنی نَزْلَةٌ نزول سے اسم وحدت ہے اس سے مراد ایک دفعہ بھی ہے-

مَنَازِلَ منصوب (اسم ظرف جمع مذکر) پڑاؤ-منزلیں-مفرد: مَنْزِلٌ

مُنَزِّلٌ باب تفعیل (اسم فاعل واحد مذکر) نازل کرنے والا

مُنَزَّلٌ باب تفعیل (اسم مفعول واحد مذکر) نازل شدہ

مُنْزِلُوْنَ مرفوع باب افعال (اسم فاعل جمع مذکر) (۱) نازل کرنے والے-

اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ (۲۹:۳۴)

ہم اس بستی کے رہنے والوں پر آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں-

اَلْمُنْزِلِيْنَ منصوب باب افعال اسم فاعل جمع مذکر) نازل کرنے والے/

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ٹھہرانے والے/ میزبان۔
اَلَا تَرَوْنَ اَنِّیۤ اُوْفِی الْكَیْلَ وَاَنَا خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ (۱۲:۵۹)
کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں ماپ بھی پوری پوری دیتا ہوں اور مہمانداری بھی خوب کرتا ہوں۔
مُنْزَلاً (اسم مفعول واحد مذکر)
اُترنے کی جگہ
وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا (۲۳:۲۹)
اور (یہ بھی) دعا کرنا کہ اے میرے پروردگار! مجھے مبارک جگہ اتاریو۔
اَلْمُنْزِلِیْنَ (اسم مفعول جمع مذکر)
نازل شدہ لوگ/ اتارے گئے لوگ۔

ن س أ ☆

اَلنَّسِیْٓءُ مہموز (اسم مصدر) التواء
نَسَأَ یَنْسَأُ نَسْأً وَ نَسِیًّا (ف) وَ اَنْسَأَ مہموز
تاخیر کرنا۔ التواء میں ڈالنا
کسی ماہ حرام کو دوسرے ماہ سے بدلنا عرب بت پرستوں کی اختراع (بدعت) تھی اس کے ذریعے وہ حسب ضرورت کسی ماہ حرام کے تقدس کو بالائے طاق رکھ دیتے اور اس ماہ حرام کے بدلے کسی اور مہینے کو ماہ حرام بنا لیتے مثلاً: محرم کو ملتوی کر کے صفر کو اس کے بدلے ماہ حرام بنا لیتے (بیضاوی)
مِنْسَأَةٌ مہموز۔ اسم آلہ۔ عصا

ن س ب ☆

نَسَبًا منصوب (اسم مصدر)
نسب۔ قرابت داری۔
نَسَبَ یَنْسِبُ نَسَبًا وَ نِسْبَةً (ض)
کسی کا شجرہ نسب بتانا یا پوچھنا۔
اِلٰی منسوب کرنا۔
اَنْسَابٌ (اسم جمع) رشتہ داریاں
مفرد: نَسَبٌ

ن س خ ☆

یَنْسَخُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) منسوخ کرتا ہے۔
نَسَخَ یَنْسَخُ نَسْخًا (ف)
قلمزن کرنا۔ کالعدم قرار دینا۔ نقل کرنا۔
نَنْسَخْ (ساکن) (فعل مضارع جمع متکلم) ہم منسوخ کرتے ہیں۔
نَسْتَنْسِخُ باب استفعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم لکھتے ہیں۔
كُنَّا نَسْتَنْسِخُ ہم لکھا کرتے تھے۔
نُسْخَةٌ (اسم) نسخہ۔ تحریر دستاویز
وَفِیْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّرَحْمَةٌ (۷:۱۵۴)
اور جو کچھ ان میں لکھا تھا وہ ان لوگوں کے لئے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ہدایت اور رحمت تھی۔

☆ ☆ ☆ ☆

نَسْرًا منصوب اسم معرفہ نَسْر
نَسْر: گدھ دیوتا جو حمیر کا بت تھا عربوں کی گدھ پوجا کی تائید! Adda کے سُریانی عقیدے سے ہوتی ہے (عبدالماجد دریا آبادی)

ن س ف ☆

یَنْسِفُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) بکھیر دے گا۔ منتشر کرے گا
نَسَفَ یَنْسِفُ نَسْفًا (ض)
جڑ سے اکھاڑنا۔ پیس کر میدہ کرنا۔ تتر بتر کرنا۔
لَنَنْسِفَنَّ لام تاکید و نون ثقیلہ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ضرور بکھیر دیں گے۔
نُسِفَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) پیس کر میدہ کر دی گئی
نَسْفًا منصوب (اسم مصدر) بکھیرنے کا عمل یا پیس کر میدہ کرنے کا عمل

ن س ک ☆

نُسُکٌ (اسم) رُکن حج
جانور ذبح کر کے قربانی کرنا۔
نَسَکَ یَنْسُکُ نُسُکًا وَ مَنْسَکًا (ن)
درویشانہ زندگی بسر کرنا۔ پاکباز ہونا۔
(ن) ساقط۔ اسم فاعل مضاف بہ ضمیرہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نَاسِكُوْهُ (اسم فاعل جمع مذکر)
اس پر عمل کرنے والے۔(نَاسِكُوْنَ + هُ)
لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ
نَاسِكُوْهُ (۶۷:۲۲)
ہم نے ہر ایک امت کے لئے ایک شریعت
مقرر کر دی ہے جس پر وہ چلتے ہیں۔
مَنْسَكًا منصوب (مصدر میمی)
قربانی کی رسم۔
مَنَاسِكُ (اسم ظرف) جمع
قربان گاہیں جہاں حج کے دوران قربانی کی
جاتی ہے اور بالعموم حج کی رسوم

ن س ل ☆

يَنْسِلُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر
غائب (وہ نکل دوڑتے ہیں۔
نَسَلَ يَنْسِلُ نَسْلاً (ن)
پیدا کرنا۔افزائش نسل میں مفید ہونا۔
نَسَلَ يَنْسِلُ نَسَلَانًا (ن)
جلدی/تیزی کرنا۔
النَّسْلُ (اسم مصدر) مویشی
وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ
(۲۰۵:۲)
کھیتی کو برباد کرے اور انسانوں اور حیوانوں
کی نسل کو نیست و نابود کرے۔
ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ
مَّهِيْنٍ (۸:۳۲)
پھر اس کی نسل خلاصے سے (یعنی) حقیر پانی
سے پیدا کی۔

ن س و ☆

نِسْوَةٌ (اسم جمع) عورتیں اس
مادے سے اس لفظ کا مفرد صیغہ نہیں ہے۔
النِّسَاءُ (اسم جمع) عورتیں۔

ن س ی ☆

نَسِيَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) وہ بھول گیا۔
نَسِيَا معتل (فعل ماضی تثنیہ مذکر
غائب) وہ دو بھول گئے۔
نَسُوْا معتل (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) وہ بھول گئے۔
نَسِيْتَ معتل (فعل ماضی واحد
مذکر حاضر) تو بھول گیا۔
نَسِيْتُ معتل (فعل ماضی واحد
متکلم) میں بھول گیا۔
نَسِيْتُمْ معتل (فعل ماضی جمع
مذکر حاضر) تم بھولے۔
نَسِيْنَا معتل (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم بھول گئے۔
يَنْسٰى معتل (فعل مضارع واحد
مذکر غائب) وہ بھولتا ہے۔
تَنْسٰى معتل (فعل مضارع
واحد مذکر حاضر) تو بھولتا ہے۔
تَنْسَوْنَ معتل (فعل مضارع
جمع مذکر حاضر) تم بھولتے ہو۔
لَا تَنْسَ معتل ن ساقط (فعل
نہی واحد مذکر حاضر) تو مت بھول

لَا تَنْسَوُا معتل (فعل نہی جمع
مذکر حاضر) تم مت بھولو۔
نَنْسٰى معتل (فعل مضارع
جمع متکلم) ہم بھولتے ہیں۔
نَنْسَاهُمْ ہم ان کو بھولتے ہیں
نَنْسَاكُمْ ہم تمہیں بھولتے ہیں
تُنْسٰى (فعل مضارع مجہول
واحد مذکر حاضر) تم بھلائے جاتے ہو
أَنْسَوْا (كُمْ) باب افعال۔ معتل
فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے
تمہیں فراموش کرا دیا۔
أَنْسَا (نِيْهِ) باب افعال معتل
(فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے
مجھے وہ فراموش کرا دیا۔ (یہ لفظ مرکب
ہے) أَنْسَا + نِيْ + هِ اس نے + مجھے +
وہ + فراموش کرا دیا۔
أَنْسَاهُ اس نے اسے فراموش کرا دیا
أَنْسَاهُمْ اس نے انہیں فراموش
کرا دیا
نُنْسِيْ (هَا) باب افعال۔ معتل (فعل
مضارع جمع متکلم) ہم اسے فراموش
کرا دیتے ہیں۔
يُنْسِيَنَّ ن تاکید۔ معتل (فعل
مضارع واحد مذکر غائب) وہ ضرور فراموش
کرا دے گا۔
يُنْسِيَنَّكَ وہ تمہیں ضرور فراموش
کرا دے گا۔
نَسْيًا منصوب، معتل (اسم مصدر)
بھولا ہوا۔
مَنْسِيًّا منصوب، معتل۔ (اسم مفعول)
فراموش شدہ۔ فراموش کیا ہوا۔
نَسِيًّا منصوب۔ معتل (اسم فاعل)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بہت فراموش کرنے والا/ بہت زیادہ بھولنے والا۔

ن ش أ ☆

نَاشِئَةٌ مہموز (اسم فاعل واحد مؤنث) ابھرنے والی (اسم مصدر کے معنوں میں)

نَشَأَ يَنْشَأُ / نَشُوَ يَنْشُوُ نَشْأً وَ نُشُوْءًا وَ نَشَاءَةً (ف،ک)

(بچے کا) نشوونما پانا۔ زندہ رہنا۔ تخلیق کرنا۔ چڑھنا۔ پیدا کرنا۔

نُشِّيَ وَ أُنْشِيَ پالا پوسا جانا۔

النَّشْأَةُ نشوونما

يُنَشَّأُ مہموز باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) نشوونما پاتا ہے۔

أَنْشَأَ مہموز باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پیدا کیا۔

أَنْشَأْتُمْ مہموز باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے اگایا/ تم نے پیدا کیا۔

أَنْشَأْنَا مہموز باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے اگایا۔ ہم نے پیدا کیا۔

يُنْشِئُ مہموز باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اٹھاتا ہے/ پیدا کرتا ہے۔

نُنْشِئُ مہموز باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم اٹھاتے ہیں۔ لاتے ہیں۔

إِنْشَاءً منصوب مہموز۔ باب افعال (اسم مصدر) پیدائش۔ تخلیق۔

الْمُنْشِئُوْنَ مہموز باب افعال (اسم فاعل جمع مذکر) اُگانے والے۔ پیدا کرنے والے۔

الْمُنْشَآتُ مہموز باب افعال (اسم مفعول جمع مؤنث) ایستادہ، کھڑے کئے ہوئے بادبان

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ (۲۴:۵۵)

اور اونچے بادبانوں والے جہاز بھی اسی کے ہیں جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح کھڑے ہیں۔

ن ش ر ☆

نُشِرَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) دھری ہوئی

نَشَرَ يَنْشُرُ نَشْرًا وَ نُشُوْرًا (ن)

پھیلانا۔ دوبارہ جان ڈالنا۔ مردے کو زندہ کرنا، پھیل جانا۔ کھلا رکھنا۔ کھولنا۔

يَنْشُرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ پھیلائے گا۔

أَنْشَرَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) زندہ کیا۔ زندگی بخشی

ثُمَّ إِذَا شَآءَ أَنْشَرَهُ (۲۲:۸۰)

پھر جب چاہے گا اسے اٹھا کھڑا کرے گا۔

أَنْشَرْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے زندہ کیا۔

يُنْشِرُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مردوں کو کھڑا کر دیتے ہیں۔

أَمِ اتَّخَذُوْا اٰلِهَةً مِّنَ الْأَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ (۲۱:۲۱)

بھلا لوگوں نے جو زمین کی چیزوں سے (بعض کو) معبود بنالیا ہے (تو کیا) وہ ان کو (مرنے کے بعد) اٹھا کھڑا کریں گے۔

تَنْتَشِرُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم منتشر ہوتے ہو/ تم پھیلتے ہو۔

فَانْتَشِرُوْا باب افتعال مرکب لفظ (ف + انْتَشِرُوْا) فعل امر جمع مذکر) پس تم منتشر ہو جاؤ۔

النَّاشِرَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث) پھیلانے والیاں۔

وَالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا (۳:۷۷)

اور قسم ہے ان ہواؤں کی جو (بادلوں کو) پھاڑ پھیلا دیتی ہیں۔

نَشْرًا منصوب (اسم مصدر) پھیلا کر

النُّشُوْرُ، نُشُوْرًا (اسم مصدر) قیامت

مَنْشُوْرٌ (اسم مفعول واحد مذکر) کھلا ہوا۔

مَنْشُوْرًا منصوب، (اسم مفعول)

مُنَشَّرَةً باب تفعیل (اسم مفعول واحد مؤنث) کھلا۔ پھیلا ہوا۔

مُنْشَرِيْنَ باب افعال، منصوب (اسم مفعول جمع مذکر) اٹھائے گئے۔ اٹھائے جانے والے۔

مُنْتَشِرٌ باب افتعال (اسم مفعول واحد مذکر) خود پھیلا ہوا۔

ن ش ز ☆

انْشُزُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) اٹھ کھڑے ہو جاؤ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نَشَزَ يَنْشُزُ نَشْزاً (ن)
بلند ہونا–اونچا اٹھایا جانا–اٹھنا–
نُنْشِزُ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم کھڑا کرتے ہیں–
نُشُوْزٌ (اسم مصدر) بدمزگی
میاں بیوی کی باہم بے رخی
نَشَزَ يَنْشُزُ/ يَنْشِزُ نُشُوْزاً (ن' ض)
نفرت کرنا–بغاوت کرنا–

ن ش ط ☆

اَلنّٰشِطٰتُ (اسم فاعل جمع مؤنث)
کھول دینے والیاں–
نَشَطَ يَنْشُطُ نَشْطاً (ن)
ایک جگہ سے باہر چلے جانا–ایک ہی دفعہ ڈول کھینچنا–
اَلنَّشْطُ تیزی اور آسانی سے کھینچنے کا عمل–
نَشْطاً منصوب (اسم مصدر) کھول دینا–رہا کرنا–
وَالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا (۷۹:۲)
قسم ہے ان فرشتوں کی جو مؤمنوں کی روحیں آسانی سے رہا کردیتے ہیں یا ان فرشتوں کی جو آسانی کے ساتھ مؤمنوں کی روحوں کو قبض کرتے ہیں–

ن ص ب ☆

نُصِبَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) گاڑ دیئے گئے–
نَصَبَ يَنْصِبُ نَصْباً (ض' ن)
پودا' درخت یا پتھر–زمین میں) گاڑ دینا
کھڑا کرنا–قائم کرنا–
نَصِبَ يَنْصَبُ نَصَباً (س)
محنت کا استعمال ثابت قدم ہونا–مشقت کرنا–محنت کرنا–
وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ (۱۹:۸۸)
(اور کیا وہ) پہاڑوں کی طرف (انہیں دیکھتے کہ) کس طرح کھڑے کئے گئے ہیں–
(ف) انْصَبْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) مشقت کر–
فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ (۹۴:۷)
تو جب فارغ ہوا کرو تو (عبادت میں محنت کیا کرو–
نَصَبٌ مرفوع–اسم مصدر تھکاوٹ–محنت
نَصَباً منصوب
نَاصِبَةٌ اسم فاعل واحد مؤنث
تھکا دینے والی (۲) سخت مشقت سے خستہ
نُصْبٌ (اسم) ایذا اور تکلیف
اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّ عَذَابٍ (۳۸:۴۱)
(جب حضرت ایوبؑ نے) اپنے رب کو پکارا کہ (بارالٰہا!) شیطان نے مجھ کو ایذا اور تکلیف دے رکھی ہے–
اَلنُّصُبُ (اسم جمع) (۱) معیار
نِصَابٌ (واحد) ہدف
كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ (۷۰:۴۳)
گویا شکاری جال کی طرف دوڑتے ہیں–
(۳) ایک پتھر (استھان) جسے عرب مشرکین قربانی پیش کرنے کے لئے استعمال کرتے تھے–قربان گاہ اور بت–
وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ (۵:۳)
اور جو جانور تھان پر ذبح کیا جائے–
اَنْصَابٌ (اسم جمع) بت
مورتیاں یا مجسمے
مفرد: نُصُبٌ یا نِصَابٌ (لسان) نُصُبٌ یا نصاب کی جمع بالعموم اس کا ترجمہ بت کیا جاتا ہے مفسر عبدالماجد دریا آبادی کا خیال ہے کہ یہ Atar مقدس پتھر تھا جہاں مشرک قربانیاں پیش کرتے تھے–
نَصِيْبٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
ایک جز–ایک حصہ

ن ص ت ☆

اَنْصِتُوْا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) خاموش رہو (تاکہ سن سکو)
نَصَتَ يَنْصِتُ نَصْتًا (ض) وَ اَنْصَتَ اِنْصَاتاً
سننے کے لئے خاموش ہونا–

ن ص ح ☆

نَصَحُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب)
انہوں نے خیرخواہی کی–وہ مخلص تھے–
نَصَحَ يَنْصَحُ نُصْحًا (ف) ل
(۱) خالص ہونا–مخلصانہ کام کے لئے ملاوٹ سے پاک ہونا
(۲) مخلصانہ مشورہ دینا–
نَصَحْتُ (فعل ماضی واحد متکلم)
میں نے مخلصانہ مشورہ دیا–
اَنْصَحُ (فعل مضارع واحد متکلم)
میں مخلصانہ مشورہ دیتا ہوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نَاصِحٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
خیر خواہ - اچھا مشورہ دینے والا -
نَاصِحُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
خیر خواہ لوگ
النّٰصِحِیْنَ منصوب (اسم فاعل
جمع مذکر) خیر خواہ - اچھا مشورہ دینے والے
نَصُوْحٌ / نَصُوْحًا (منصوب) سچی
اور خالص توبہ -

ن ص ر ☆

نَصَرَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) اس نے مدد کی -
نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا (ن)
مدد کرنا - مساعدت کرنا - امداد کرنا - حفاظت
کرنا -
عَلٰی - مِنْ کسی کو دشمن پر فتح دلانا
فتحیاب ہونا - امداد فراہم کرنا -
نَصَرَ الْمُؤْمِنُ اللّٰہَ
مومن نے اللہ کی مدد کی -
بطور استعارہ: یعنی اللہ کے دین کی مدد کی -
نَصَرُوْا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) انہوں نے مدد کی -
نَصَرْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
(۱) ہم نے بچا لیا
وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا
بِاٰیٰتِنَا (۲۱:۷۷)
اور جو لوگ ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے
ہیں ہم نے اسے ان سے بچا لیا -
(۲) ہم نے مدد کی -
وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِیْنَ
(۳۷:۱۱۶)
اور ہم نے ان کی مدد کی تو وہ غالب ہو گئے -
یَنْصُرُ مرفوع (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) وہ مدد کرے گا یا بچا لے گا
فَمَنْ یَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ
جَآءَنَا (۴۰:۲۹)
اگر ہم پر خدا کا عذاب آ گیا تو اس (کے دور
کرنے کے لئے ہماری مدد کون کرے گا) -
یَنْصُرَ منصوب (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) - کہ وہ مدد کرے -
یَنْصُرْ (ساکن - جملہ شرطیہ)
(اگر) وہ مدد کرے
یَنْصُرُوْنَ (فعل مضارع جمع
مذکر غائب) وہ مدد کرتے ہیں -
تَنْصُرُوْا منصوب - ن ساقط
(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم (دین
کی) مدد کرو -
لَیَنْصُرَنَّ لام تاکید و نون ثقیلہ
(فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ضرور
مدد کرے گا -
اُنْصُرْ (فعل امر واحد مذکر حاضر)
فتحیاب کرنا -
فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ
(۲:۲۸۶)
تو ہمیں کافر لوگوں پر فتح دے -
اُنْصُرُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
تم مدد کرو -
یُنْصَرُوْنَ (فعل مضارع مجہول
جمع مذکر غائب) ان کی مدد کی جائے گی -
تُنْصَرُوْنَ (فعل مضارع مجہول
جمع مذکر حاضر) تمہاری مدد کی جائے گی -
النَّصْرُ / نَصْرٌ / نَصْرًا (اسم مصدر)
مدد - امداد - فتح -
نَاصِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
مددگار -
اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ (۴۷:۱۳)
ہم نے ان کا ستیاناس کر دیا اور ان کا کوئی
مددگار نہ ہوا -
نَاصِرًا منصوب - محافظ
فَسَیَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا
(۷۲:۲۴)
تب ان کو معلوم ہو جائے گا کہ مدد کس کے
کمزور ہیں -
نٰصِرِیْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
مددگار لوگ
مَنْصُوْرًا منصوب (اسم مفعول
واحد مذکر) مدد یافتہ -
الْمَنْصُوْرُوْنَ (اسم مفعول جمع مذکر)
نصرت یافتہ لوگ -
نَصِیْرٌ (اسم فاعل واحد
مذکر) مضبوط مددگار - نصیر ناصر سے اسم
مبالغہ ہے - اور اس کی جمع ہے اَنْصَارٌ
اَنْصَارٌ (نَصِیْرٌ کی جمع مکسر)
(۱) مددگار
فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ یَجِدُوْا لَهُمْ
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا (۷۱:۲۵)
پھر وہ آگ میں ڈال دیئے گئے - تو انہوں
نے اللہ کے سوا کسی کو اپنا مددگار نہ پایا
(۲) انصار -
وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ
الْمُهٰجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ (۹:۱۰۰)
اور جن لوگوں نے سبقت کی یعنی سب سے
پہلے ایمان لائے مہاجرین میں سے بھی اور
انصار سے بھی -
اَنْصَار لفظی ترجمہ: مددگار یا مساعد - ان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لوگوں کا ایک اعزازی امتیاز ہے جو مدینہ منورہ کے ان رہنے والوں کو حاصل ہے جنہوں نے حضرت نبی کریم ﷺ کو سب سے پہلے اپنی مدد کی پیشکش کی۔ اور جنہوں نے دل سے مہاجرین کا استقبال کیا اور ان میں اخوت مساوات قائم کی اور جان و مال کے ذریعے نبی کریم ﷺ کی مدافعت کی۔

أَنْصَارِیْ (أَنْصَار + یْ) مرکب لفظ۔ میرے مددگار۔

تَنَاصَرُوْنَ باب تفاعل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم باہم مدد کرتے ہو۔

مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ (۳۷:۲۵)

تم کو کیا ہو گیا ہے کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے۔

اِنْتَصَرَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ اس نے اپنا بدلہ لیا۔

اِنْتَصَرَ اِنْتِصَارًا باب افتعال اپنا انتقام لینا' بدلہ لینا' یا اپنا بچاؤ کرنا۔

اِنْتَصَرُوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے بدلہ لیا

یَنْتَصِرُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اپنا بدلہ لیتے ہیں۔

تَنْتَصِرَانِ باب افتعال (فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر) تم دو اپنی مدافعت کرتے ہو۔

اِنْتَصِرْ باب افتعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو بدلہ لے۔ تو مدد کر۔ فتح دے۔

مُنْتَصِرٌ باب افتعال (اسم فاعل واحد مذکر) اپنا بچاؤ کر سکنے والا۔

مُنْتَصِرِیْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) اپنا بچاؤ کرنے کے قابل لوگ۔

اِسْتَنْصَرَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے مدد طلب کی۔

اِسْتَنْصَرُوْا باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے مدد طلب کی۔

نَصْرَانِیٌّ / نَصْرَانِیًّا منصوب (اسم) مسیحی

النَّصَارٰی (اسم جمع) مسیحی لوگ

مفرد: نَصْرَانِیٌّ

ن ص ف ☆

نِصْفٌ (اسم) آدھا

نَصَفَ یَنْصُفُ نَصْفًا (ن)

آدھا کرنا۔

ن ص و ☆

النَّاصِیَةُ / نَاصِیَةٌ (اسم) پیشانی جبین

النَّوَاصِیْ (اسم جمع) پیشانیاں جبینیں۔ مفرد: نَاصِیَةٌ

نَصَا یَنْصُوْ نَصْوًا (ن)

کسی کو پیشانی سے پکڑنا۔

ن ض ج ☆

نَضِجَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) پک گئی۔

نَضِجَ ' یَنْضَجُ نَضْجًا (س)

ختم ہونا۔ پک جانا۔ اچھی طرح جل جانا۔ اور جس کا احساس مر چکا ہو۔

ن ض خ ☆

نَضَّاخَتَانِ (اسم مثنٰی) پانی کے دو ابلتے ہوئے چشمے

نَضَخَ یَنْضَخُ نَضْخًا (ف)

پانی چھڑکنا۔ آب پاشی کرنا (چشمہ کا) اُبل پڑنا۔ پھوٹ بہنا۔

ن ض د ☆

نَضِیْدٌ (اسم فاعل واحد مذکر)

ایک دوسرے پر ڈھیر تہ بہ تہ کیا ہوا۔

نَضَدَ یَنْضِدُ نَضْدًا (ض)

(قالین۔ تکیے اور سامان وغیرہ کا) تہ بہ تہ ڈھیر کرنا وغیرہ۔

مَنْضُوْدٌ (اسم مفعول واحد مذکر)

ایک پر دوسرا رکھ کر ترتیب دیا ہوا۔

وَطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ (۵۶:۲۸)

اور تہ بہ تہ کیلوں (میں)

ن ض ر ☆

نَضْرَةٌ (اسم) تر و تازگی' شگفتگی

نَضَرَ یَنْضُرُ وَ نَضِرَ یَنْضَرُ نَضْرًا وَ نَضْرَةٌ (ن' س)

نرم۔ خوبصورت اور چمکدار۔

نَاضِرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)

چمکدار۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ن ط ح ☆

النَّطِیحَة (اسم فاعل واحد مؤنث)
جانور کے سینگ لگنے سے مرا ہوا۔
نَطَحَ یَنْطَحُ نَطْحاً (ف)
سینگوں سے ٹکر مارنا۔ سینگوں کی ٹکر سے مرجانا۔
ابن عقیل کے بیان کے مطابق اس لفظ کے آخر میں (ۃ) تانیث کی نہیں ہے بلکہ یہ نصبی حالت سے رفعی حالت میں تبدیلی کی ایک علامت ہے۔

ن ط ف ☆

نُطْفَة (اسم) (منی) قطرہ
نَطَفَ یَنْطُفُ وَ یَنْطِفُ نُطْفاً (ن، ض)
سبک رفتاری سے بہنا۔
پانی یا کسی سیال مائع کا نرمی سے گرنا۔

ن ط ق ☆

یَنْطِقُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بولتا ہے۔
نَطَقَ یَنْطِقُ نُطْقاً (ض)
کہنا۔ بولنا۔ منہ سے آواز نکالنا۔
یَنْطِقُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بولتے ہیں۔
تَنْطِقُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم بولتے ہو۔
أَنْطَقَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بلوانا۔ کہلوانا۔
مَنْطِقَ (مصدر میمی) بولی۔ زبان
یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّیْرِ (۱۶:۲۷)
لوگو! ہمیں (خدا کی طرف سے) جانوروں کی بولی سکھائی گئی ہے۔

ن ظ ر ☆

نَظَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب
اِلیٰ دیکھا فِی جھانکا
نَظَرَ یَنْظُرُ نَظْراً وَ مَنْظَرًا (ن)
اِلیٰ وَ فِی۔
دیکھنا۔ نظر کرو۔ ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔ مشاہدہ کرنا۔ غور سے دیکھنا۔ سننا۔ صبر سے سننا۔ انتظار کرنا۔ راہ تکنا
وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلیٰ بَعْضٍ (۹:۱۲۷)
اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں۔
یَنْظُرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب
(۱) نظر کرتا ہے۔
لَا یَنْظُرُ (فعل مضارع منفی)
وہ نظر نہیں کرے گا۔
وَلَا یُکَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا یَنْظُرُ اِلَیْهِمْ (۳:۷۷)
ان سے نہ تو خدا کلام کرے گا اور نہ قیامت کے روز ان کی طرف نظر کرے گا۔
(۲) دیکھے یا معلوم کرے۔
فَلْیَنْظُرْ اَیُّهَآ اَزْکٰی طَعَامًا (۱۸:۱۹)
وہ دیکھے کہ نفیس کھانا کون سا ہے۔
(۳) انتظار کرنا۔
وَمَا یَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً (۳۸:۱۵)
اور یہ لوگ تو صرف زور کی ایک آواز کا جس میں (شروع ہوئے پیچھے) کچھ وقفہ نہیں ہوگا۔ انتظار کرتے ہیں۔
یَنْظُرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ انتظار کرتے ہیں
هَلْ یَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ یَّاْتِیَهُمُ اللّٰهُ (۲:۲۱۰)
کیا یہ لوگ اسی بات کے منتظر ہیں کہ ان پر خدا کا عذاب بادل کے سائبانوں میں آ نازل ہو۔
یَنْظُرُوْا – فِیْ ن ساقط (ساکن)
(فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ غور کرتے ہیں۔
اَوَلَمْ یَنْظُرُوْا فِیْ مَلَکُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (۷:۱۸۵)
کیا انہوں نے آسمان اور زمین کی بادشاہت میں اور جو چیزیں خدا نے پیدا کی ہیں ان پر نظر نہیں کی۔
لْتَنْظُرْ ساکن (فعل مضارع (امر غائب) واحد مؤنث غائب) وہ عورت دیکھے۔
فعل صیغہ تانیث اس لئے استعمال ہوا ہے کہ نفس عربی میں مؤنث ہے۔
وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ (۵۹:۱۸)
ہر شخص کو دیکھنا چاہئے کہ اس نے کل (یعنی فردائے قیامت) کے لئے کیا (سامان) بھیجا ہے۔
تَنْظُرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم دیکھ رہے ہو (تھے)
وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تَنْظُرُوْنَ (۲:۵۰)
اور ہم نے آلِ فرعون کو غرق کیا اور تم دیکھ ہی تو رہے تھے یعنی تمہاری آنکھوں کے سامنے
اَنْظُرْ (ساکن) (فعل مضارع واحد متکلم) میں دیکھوں۔
قَالَ رَبِّ اَرِنِیْٓ اَنْظُرْ اِلَیْکَ (۷:۱۴۳)
حضرت موسیٰ نے کہا کہ اے میرے پروردگار! مجھے (جلوہ دکھا کہ میں تیرا (دیدار) بھی دیکھوں۔
لِنَنْظُرَ ساکن (فعل مضارع جمع متکلم) تاکہ ہم دیکھیں۔
اُنْظُرْ (فعل امر واحد مذکر)
(۱) دیکھو
فَانْظُرْ اِلٰی طَعَامِکَ وَشَرَابِکَ لَمْ یَتَسَنَّہْ (۲:۲۵۹)
پس اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ (اتنی بڑی مدت میں) سڑی بسی نہیں
(۲) دیکھو، غور کرو۔
فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰی (۳۷:۱۰۲)
تو تم سوچو تمہارا کیا خیال ہے۔
(۳) ہماری طرف نظر کیجئے۔
لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا (۲:۱۰۴)
رَاعِنَا' نہ کہا کرو' انْظُرْنَا کہا کرو۔
اُنْظُرُوْا (فعل امر جمع مذکر) تم دیکھو۔
فَانْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الْمُکَذِّبِیْنَ (۳:۱۳۷)
پس دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔ (۵) انتظار کرو۔
اُنْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِکُمْ (۵۷:۱۳)
ہماری طرف نظر شفقت کیجئے کہ ہم بھی تمہارے نور سے روشنی حاصل کریں۔
اُنْظُرِیْ (فعل امر واحد مؤنث حاضر) تو (عورت) غور کر۔
فَانْظُرِیْ مَاذَا تَاْمُرِیْنَ (۲۷:۳۳)
تو جو حکم دیجئے گا (اس کے مآل پر) نظر کیجئے گا۔ نظر' دیکھنا
یَنْظُرُوْنَ اِلَیْکَ نَظَرَ الْمَغْشِیِّ عَلَیْہِ مِنَ الْمَوْتِ (۴۷:۲۰)
تمہاری طرف اس طرح دیکھنے لگیں جس طرح کسی پر موت کی بے ہوشی طاری ہو رہی ہو۔
نَظْرَۃً (اسم) اُچٹتی نظر' نظر بھر دیکھنا۔
فَنَظَرَ نَظْرَۃً فِی النُّجُوْمِ (۳۷:۸۸)
تب انہوں نے ستاروں کی طرف ایک نظر ڈالی۔
نَظِرَۃٌ (اسم) مہلت
وَاِنْ کَانَ ذُوْعُسْرَۃٍ فَنَظِرَۃٌ اِلٰی مَیْسَرَۃٍ (۲:۲۸۰)
اور اگر قرض لینے والا تنگ دست ہو تو (اسے) کشائش کے حاصل ہونے تک مہلت دو۔
لفظی ترجمہ:۔ مبصر جو انتظار کرتا ہے اور دیکھتا ہے۔
نَاظِرَۃٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
لَا تُنْظِرُوْا باب افعال (فعل نہی جمع مذکر حاضر) مہلت مت دو۔
لَا تُنْظِرُوْنِ ۔ لَا تُنْظِرُوْ' (منفی) نَ + نِیْ' (مرکب لفظ) مجھے مہلت مت دو
اَنْظِرْ (فعل امر واحد مذکر) مہلت دو۔
اَنْظِرْنِیْ مجھے مہلت دے
یُنْظَرُوْنَ باب افعال (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں مہلت دی جائے گی۔
مُنْظَرُوْنَ (اسم مفعول جمع مذکر) مہلت یافتہ لوگ۔
مُنْظَرِیْنَ منصوب (اسم مفعول جمع مذکر) مہلت یافتہ لوگ۔
یَنْتَظِرُ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ انتظار کرتا ہے۔
اِنْتَظِرْ باب افتعال (فعل امر واحد مذکر) تو' انتظار کر۔
اِنْتَظِرُوْا باب افتعال (فعل امر جمع مذکر) تم انتظار کرو۔
مُنْتَظِرُوْنَ باب افتعال (اسم فاعل جمع مذکر) انتظار کرنے والے
مُنْتَظِرِیْنَ باب افتعال' منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) انتظار کرنے والے۔

ن ع ج ☆

نَعْجَۃٌ (اسم) دُنبی
نِعَاجٌ (اسم' جمع) دُنبیاں
مفرد: نَعْجَۃٌ

ن ع س ☆

النُّعَاسُ (اسم) اُونگھ
نُعَاساً منصوب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ن ع ل ☆

نَعْلَیْکَ تمہارے جُوتے

نَعْلَیْنِ (اسم مثنیٰ)(ن) ساقط

نَعْلَیْ + کَ = نَعْلَیْکَ (مرکب لفظ)

ن ع م ☆

نَعْمَةٌ (اسم) آسائش خوشیاں راحتیں۔

نَعَمَ یَنْعَمُ وَ نَعِمَ یَنْعَمُ نِعْمَةً (ف، س) آسائش میں رہنا۔آرام میں ہونا۔خوشگوار زندگی گزارنا۔

اُولِی النَّعْمَةِ ارباب نعمت

نَاعِمَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) خوش حال

نَعَّمَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) خوشحال کردیا۔

اَنْعَمَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ عَلٰی نعمت بخشی ہے۔ برکت دی ہے۔

اَنْعَمْتَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے انعام کیا۔

اَنْعَمْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے انعام کیا۔

نِعْمَةٌ (اسم مصدر) عطا۔بخشش نعمت۔نوازش

نِعَمٌ (اسم، جمع) نوازشات عنایات۔

اَنْعُمٌ (جمع مکسر) مفرد: نِعْمَةٌ نوازشات۔عنایات۔مفرد: نِعْمَةٌ

نَعْمَاءُ اسم۔نوازش۔

نَعِیْمًا (منصوب) النَّعِیْمُ (اسم فاعل واحد مذکر) خوشی۔(جَنّٰتُ النَّعِیْمِ) نعمتوں کے باغات

نَعَمٌ (اسم) مویشی، جمع اَنْعَامٌ وَ نُعْمَانٌ مویشی۔حیوانات۔

اَنْعَامٌ (اسم جمع) مویشی

مفرد: نَعَمٌ: مویشی۔ نِعْمَ (فِعْلُ الْمَدْحِ) شاندار بہت خوب۔لہذا نِعْمَ الْمَوْلٰی کا مطلب ہوگا۔وہ شاندار آقا ہے۔

نِعْمَ الثَّوَابُ کتنا عظیم الشان ثواب (بدلہ) ہے۔

فَنِعْمَ الْمَاهِدُوْنَ تو ہم کتنے اچھے بچھانے والے ہیں۔نِعْمَ الْمُجِیْبُوْنَ کتنا اچھا جواب دینے والے۔

نِعِمَّا (نِعْمَ مَا ۔ نِعِمَ مَا) کس قدر اچھا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا یَعِظُكُمْ بِهٖ (۴:۵۸) خدا تمہیں بہت خوب نصیحت کرتا ہے۔

نَعَمْ (اسم) ہاں

ن غ ض ☆

سَیُنْغِضُوْنَ ہلائیں گے۔

نَغَضَ یَنْغِضُ نَغْضاً وَ نُغُوْضاً (ض) حرکت دینا۔ہلانا۔

اَنْغَضَ الرَّاْسَ تعجب یا نفرت سے سر ہلانا۔

فَسَیُنْغِضُوْنَ اِلَیْكَ رُءُوْسَهُمْ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی هُوَ (۱۷:۵۱) تو (تعجب سے) تمہارے آگے سر ہلائیں گے اور پوچھیں گے کہ ایسا کب ہوگا؟

ن ف ث ☆

النَّفّٰثٰتِ پھونکیں مارنے والی عورتیں

نَفَثَ یَنْفُثُ نَفْثاً (ن، ض) کسی چیز میں یا اُس پر پھونک مارنا۔ (مداری، جادوگر) (مفعول کے ساتھ) منہ سے تھوک نکالنا۔

ن ف ح ☆

نَفْحَةٌ (اسم) پھونک

نَفَحَ یَنْفَحُ نَفْحاً وَ نَفَحَاناً (ف) خوشبو پھیلانے کے لئے (ہوا) میں پھونک مارنا۔

نوٹ:۔اس سے مراد اسم ہے لہذا مطلب ہوگا: "ایک پھونک"

ن ف خ ☆

نَفَخَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پھونک ماری۔

نَفَخَ یَنْفُخُ نَفْخاً (ن) منہ سے پھونک مارنا۔

نَفَخْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے پھونک ماری

نَفَخْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پھونکا یا پھونک ماری۔

تَنْفُخُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تو پھونک مارتا ہے۔
اَنْفُخُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں پھونک مارتا ہوں۔
اُنْفُخُوْا (فعل امر جمع مذکر) پھونکو
نُفِخَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) پھونکا جائے گا۔
یُنْفَخُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) پھونکا جائے گا۔
نَفْخَةٌ (اسم) ایک بار کا پھونک مارنا

ن ف د ☆

نَفِدَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) ختم ہو گیا۔
لَنَفِدَ الْبَحْرُ سمندر بھی خشک (ختم) ہو جائے۔
نَفِدَ یَنْفَدُ نَفَادًا (س) خرچ ہونا۔صرف ہونا۔تھک ہار جانا
نَفِدَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) ختم ہو گئی۔
مَا نَفِدَتْ (۲۷:۳۱) ختم نہ ہوں
تَنْفَدَ منصوب (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) کہ وہ ختم ہو جائیں گے۔ (واحد مؤنث کا صیغہ جمع کے لئے استعمال ہوا ہے)
یَنْفَدُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) ختم ہوتا ہے یا ہو جائے گا۔
نَفَادٌ (اسم مصدر) ختم ہونا۔

ن ف ذ ☆

تَنْفُذُوْنَ (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم گزرتے ہو یا گزرو گے۔
نَفَذَ یَنْفُذُ نَفْذًا وَ نَفَاذًا (ن) اندر گھسنا۔گذرنا۔پار جانا۔
تَنْفُذُوْا (منصوب ن ساقط) (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم عبور کرو۔
اُنْفُذُوْا (فعل امر جمع مذکر) دور پار جاؤ۔

ن ف ر ☆

نَفَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ بدکا۔
نَفَرَ یَنْفُرُ/ یَنْفِرُ نُفُوْرًا (ن' ض) بدکنا' بے قابو ہونا۔بھاگنا۔ڈر کے مارے خوفزدہ ہونا۔جانا۔آگے بڑھنا (جنگ کے لئے یا کسی اور مقصد کے لئے)
لِیَنْفِرُوْا لام تعلیل ن ساقط (فعل مضارع جمع مذکر) تاکہ آگے بڑھیں۔
وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً (۱۲۲:۹)
اور یہ تو ہو نہیں سکتا کہ مومن سب کے سب آگے نکل آئیں۔
اِنْفِرُوْا (فعل امر جمع مذکر) آگے نکلو۔
تَنْفِرُوْا ن ساقط (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم آگے نکلو۔
نُفُوْرٌ (اسم مصدر) بھاگنے کا عمل
نُفُوْرًا (منصوب) بھگوڑا ہونا
نَفِیْرًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) ہجوم۔جمگھٹا
ایک جماعت یا کچھ لوگ دوسروں سے معاملہ کرتے ہوئے مثلاً: جنگ میں۔
وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا (۶:۱۷)
اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی اور تم کو جماعت کثیر بنا دیا۔
نَفَرٌ (اسم) لوگ' تین سے دس آدمیوں کی جماعت۔
مُسْتَنْفِرَةٌ باب استفعال (اسم فاعل واحد مؤنث) بھاگنے کو تیار/آمادہ قرار یا بھگوڑا۔

ن ف س ☆

نَفْسٌ (اسم مؤنث) (۱) روح زندہ روح
وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ (۴۸:۲)
اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ کسی کی سفارش منظور کی جائے۔ (۲) ایک شخص
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ (۱:۴)
لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا۔ (۳) ذات
نوٹ:۔ نفس' اور اس کی جمع نُفُوْسٌ اور اَنْفُسٌ کو منعکس معنوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے مثلاً: اَنْفُسُهُمْ' نَفْسَهٗ' اور باقی ماندہ صیغے بذات خود اپنے تئیں کا مفہوم ادا کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔
وَمَاۤ اُبَرِّئُ نَفْسِىْ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ (۵۳:۱۲)
اور میں اپنے تئیں پاک صاف نہیں کہتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کیونکہ نفس امارہ (انسان کو) برائی ہی سکھاتا رہتا ہے۔
وَمَآ اَصَابَکَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِکَ (۴:۷۹)
اور تجھے جونقصان پہنچے تو وہ تیری ہی شامت اعمال کی وجہ سے ہے۔
(۴) نفس: انسان کی داخلی خواہش یا احساسات کے معنوں میں (یعنی دل)
مَا كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰهَا (۱۲:۶۸)
تو وہ تدبیر خدا کے حکم کو ذرا بھی ٹال نہیں سکتی تھی ہاں وہ یعقوب کے دل کی خواہش تھی جوانہوں نے کی تھی۔
(۵) برضاورغبت/ اپنی خوشی سے۔
نوٹ:۔ متعلق فعل ہونے کی صورت میں "نفس" کا مطلب برضاورغبت ہوگا۔
فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا (۴:۴)
ہاں اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے کچھ تم کو چھوڑ دیں تو اسے ذوق وشوق سے کھالو۔
اَلنُّفُوْسُ / اَلْاَنْفُس (اسمِ جمع)
جانیں۔ اشخاص۔ ذات۔ داخلی خواہشات اور احساسات
تَنَفَّسَ باب تفعل مفرد: نَفَسَ
(فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے سانس لیا۔
وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ (۸۱:۱۸)
اور صبح کی قسم جب وہ نمودار ہوتی ہے (یعنی اس نے سانس لے کر رات کی تاریکی کو ختم کیا)۔
لِيَتَنَافَسَ باب تفاعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ رغبت کرے
اَلْمُتَنَافِسُوْنَ باب تفاعل (اسم فاعل جمع مذکر) خواہش مند لوگ/ رغبت کرنے والے۔

ن ف ش ☆

نَفَشَتْ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ چر گئی۔
نَفَشَ يَنْفُشُ نَفْشًا (ن)
اٹھانا یا انگلیوں سے (روئی یا اون) ریزے ریزے کرنا۔ خوشامد کرنا۔ تکلیف اور دکھ دینا۔
اَلْمَنْفُوْشُ (اسم مفعول واحد مذکر) دُھنا ہوا۔

ن ف ع ☆

نَفَعَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے فائدہ دیا۔
نَفَعَ يَنْفَعُ نَفْعًا (ف)
فائدہ دینا۔ فائدہ مند ہونا۔
نَفَعَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے نفع دیا۔
يَنْفَعُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ نفع دیتا ہے۔
تَنْفَعُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ نفع دیتی ہے۔
(لَا تَنْفَعُ بے فائدہ ہے)
يَنْفَعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ نفع دیتے ہیں۔
مَنَافِعُ (اسم جمع) فائدے
فوائد۔ مفرد: مَنْفَعَةٌ
نَفْعٌ (اسم مصدر) فائدہ دینا
نفع دینا۔

ن ف ق ☆

نَفَقًا منصوب نَفَقٌ (اسم) سُرنگ
ایسی غار یا ایسا بڑا سوراخ کہ جس کی دوسری طرف سے باہر نکلنے کا راستہ ہو۔
نَفَقَ يَنْفُقُ نَفْقًا (ن)
استعمال ہوجانا۔ مخفی۔ ختم / فنا ہونا۔ خرچ ہونا۔
وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْکَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ (۶:۳۵)
تو اگر ان کی روگردانی تم پر شاق گزرتی ہو تو اگر طاقت ہو تو زمین میں کوئی سرنگ (یربوع) ڈھونڈ نکالو۔
نَفَقَةٌ (اسم) خرچ۔ نان نفقہ
نَافَقُوْا باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر غائب)۔ انہوں نے منافقت کی
نَافَقَ نِفَاقًا (باب مفاعلہ)
ایسی سُرنگ میں داخل ہونا جہاں داخل ہونے کے بہت سے راستے (یربوع) ہوں۔ دین میں منافق ہونے کا مطلب یہ ہے کہ کوئی پہلے ایک بات پر ایمان لائے پھر دوسری بات پر۔
اَلْمُنَافِقُوْنَ (مرفوع باب مفاعلہ) (اسم فاعل جمع مذکر)
اَلْمُنَافِقِيْنَ منصوب باب مفاعلہ (اسم فاعل جمع مذکر) منافق لوگ
اَلْمُنَافِقَاتُ باب مفاعلہ (اسم فاعل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جمع مؤنث) منافق عورتیں
اَلنِّفَاقُ باب مفاعلہ (اسم مصدر)
منافقت، دوغلاپن
نِفَاقاً منصوب (باب مفاعلہ)
منافقانہ
اَنْفَقَ باب افعال (فعل ماضی
واحد غائب) اس نے خرچ کیا۔
اَنْفَقَ اِنْفَاقاً باب افعال استعمال
کرنا۔خرچ کرنا۔
اَنْفَقْتَ باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر حاضر) تونے خرچ کیا۔
اَنْفَقُوْا باب افعال (فعل ماضی
جمع مذکر غائب) انہوں نے خرچ کیا
اَنْفَقْتُمْ باب افعال (فعل ماضی
جمع مذکر حاضر) تم نے خرچ کیا۔
تُنْفِقُ باب افعال (فعل مضارع
واحد مؤنث غائب) وہ عورت خرچ کرتی ہے۔
تُنْفِقُوْنَ باب افعال (فعل
مضارع جمع مذکر حاضر) تم خرچ کرتے ہو
تُنْفِقُوْا منصوب باب افعال
(فعل امر جمع مذکر حاضر) کہ تم خرچ کرو۔
اَنْفِقُوْا باب افعال (فعل
امر جمع مذکر حاضر) تم خرچ کرو
اَلْاِنْفَاقُ (اسم مصدر) خرچ کرنا
اَلْمُنْفِقِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
خرچ کرنے والے۔

ن ف ل ☆

نَافِلَةً (اسم فاعل واحد مؤنث)
(۱) حصول ثواب کی خاطر اضافی نیک
اعمال۔

نَفَلَ يَنْفُلُ نَفْلاً (ن)
(۱) کسی کو تحفہ دینا۔ (۲) مال غنیمت میں
سے مدد دینا (۳) حکم شرعی سے زیادہ کرنا یا
دینا یا (۴) مطلوبہ اور متوقع زیادہ بڑا تحفہ
دینا۔
وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّکَ
(۱۷:۷۹)
اور بعض حصہ شب میں بیدار ہوا کرو۔ یہ
شب خیزی تمہارے لئے (سبب) زیادہ
ثواب اور نماز تہجد تم کو نفل ہے۔
(۲) پوتا۔
وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ
نَافِلَةً (۲۱:۷۲)
اور ہم نے اسے اسحاق اور یعقوب بطور پوتا
عطا کئے۔
اَلْاَنْفَالُ (اسم جمع) مال غنیمت
مفرد: نَفَلٌ
يَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْاَنْفَالِ قُلِ
الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ (۸:۱)
(اے محمد! مجاہد لوگ) تم سے مال غنیمت
کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ کیا
حکم ہے) کہہ دو غنیمت خدا اور اس کے
رسول کا مال ہے۔

ن ف ی ☆

يُنْفَوْا معتل (فعل مضارع
مجہول جمع مذکر غائب) کہ ان کو جلاوطن کیا
جائے/ جائے گا۔
نَفٰى يَنْفِيْ نَفْياً (ض)
نکال دینا۔ خارج کرنا۔ باہر پھینک دینا
(بدر کردینا)

ن ق ب ☆

نَقْباً منصوب (اسم مصدر)
پھاڑنا۔ دیوار میں شگاف ڈالنا/ نقب لگانا
نَقِيْباً منصوب نَقِيْبٌ (اسم فاعل
واحد مذکر) نگران۔ کپتان۔
نَقَّبُوْا باب تفعیل (فعل ماضی
جمع مذکر غائب) انہوں نے زمین پر گشت
کیا۔
نَقَّبَ فِي الْاَرْضِ (باب تفصیل)
وہ زمین پر گزرنے یا گشت کرنے کے لئے
پھرا۔

ن ق ذ ☆

اَنْقَذَ باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) بچایا۔
اَنْقَذَ اِنْقَاذاً (باب افعال) بچانا
تُنْقِذُ باب افعال (فعل مضارع
واحد مذکر حاضر) تو بچاتا ہے۔
اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ (۳۹:۱۹)
اے محمد! کیا تم (ایسے) دوزخی کو مخلصی دے
سکو گے؟
يُنْقِذُوْنَ باب افعال (فعل
مضارع، جمع مذکر غائب) وہ بچاتے ہیں۔
يُنْقَذُوْنَ باب افعال (فعل
مضارع مجہول جمع مذکر غائب) وہ بچائے
جائیں گے۔
وَلَاهُمْ يُنْقَذُوْنَ (۳۶:۴۳)
اور نہ ان کو رہائی ملے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَسْتَنْقِذُوْا ن ساقط باب استفعال
(فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ بچا سکیں۔
وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا
يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ (۲۲:۷۳)
اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین لے جائے
تو اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے۔

ن ق ر ☆

نُقِرَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر
غائب) پھونکا گیا۔
نَقَرَ يَنْقُرُ نَقْرًا (ن)
کسی کو مارنا یا زخمی کرنا۔
النَّاقُوْرُ (اسم) بگل، بوق
نَقِيْرًا (اسم فاعل واحد مذکر
تالی۔ گٹھلی۔ نَقِيْرًا منصوب۔ تِل برابر

ن ق ص ☆

تَنْقُصُ (فعل مضارع واحد
مؤنث غائب) وہ کم کرتی ہے۔
نَقَصَ يَنْقُصُ نَقْصًا وَّ نُقْصَانًا (ن)
کم کرنا۔ کم ہونا
يَنْقُصُوْا ساکن ن ساقط کُمْ
وہ تمہیں کم دیتے ہیں یا دیں گے۔
لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ انہوں نے تمہارے حقوق
میں کمی نہیں کی۔
نَنْقُصُ (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم کم کرتے ہیں۔
يُنْقَصُ (فعل مضارع مجہول
واحد مذکر غائب) اسے کم دیا جاتا ہے۔
اُنْقُصْ (فعل امر واحد مذکر
حاضر) تو کم کر/گھٹا
لَاتَنْقُصُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر)
تم کمی نہ کرو۔ مت گھٹاؤ۔
مَنْقُوْصٌ (اسم مفعول واحد مذکر)
کم۔ گھٹایا ہوا۔
نَقْصٌ (اسم مصدر) کمی۔ گھاٹا

ن ق ض ☆

نَقَضَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث
غائب) اس عورت نے توڑا/کھول دیا
نَقَضَ يَنْقُضُ نَقْضًا (ن)
(گھر) مسمار کرنا، گرا دینا۔ (معاہدہ)
توڑنا (عہد نامہ کی) بے حرمتی کرنا یا اسے ختم
کرنا۔ کھولنا۔
يَنْقُضُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر
غائب) وہ عہد شکنی کرتے ہیں۔
لَاتَنْقُضُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر)
عہد شکنی نہ کرو۔
نَقْضٌ (اسم مصدر) عہد شکنی
اَنْقَضَ باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) اس نے توڑ دیا/زیر بار
کر دیا۔

ن ق ع ☆

نَقْعًا منصوب (اسم) غبار
نَقَعَ يَنْقَعُ نَقْعًا (ف)
بھگونا۔ نرم کرنا۔

ن ق م ☆

نَقَمُوْا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) (۱) انہوں نے انتقام لیا۔
نَقَمَ يَنْقِمُ / نَقِمَ يَنْقَمُ نَقْمًا
(ض،س) وَانْتَقَمَ ـ مِنْ وَ عَلٰى
انتقام لینا۔ سزا دینا۔ سرزنش کرنا۔ الزام
لگانا۔ نفرت بڑھانا۔
وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ
الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ (۸۵:۸)
ان کو مومنوں کی یہی بات بری لگتی تھی کہ وہ
خدا پر ایمان لائے ہوئے تھے جو غالب اور
قابل ستائش ہے۔
(۲) انہوں نے انتقام لیا۔
وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰهُمُ اللّٰهُ
وَرَسُوْلُهٗ (۹:۷۴)
اور انہوں نے (مسلمانوں میں) عیب ہی
کون سا دیکھا ہے سوا اس کے کہ خدا نے
اپنے فضل سے اور اس کے پیغمبر نے اپنی
مہربانی سے ان کو دولت مند کر دیا ہے۔
تَنْقِمُ (فعل مضارع واحد مذکر
حاضر) تو انتقام لیتا ہے۔
تَنْقِمُوْنَ (فعل مضارع جمع
مذکر حاضر) تم انتقام لیتے ہو۔
اِنْتَقَمْنَا باب افتعال (فعل ماضی
جمع متکلم) ہم نے انتقام لیا۔
يَنْتَقِمُ باب افتعال (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) وہ بدلہ لیتا ہے/لے گا
اِنْتِقَامٌ باب افتعال (اسم مصدر)
بدلہ۔ انتقام
مُنْتَقِمُوْنَ باب افتعال (اسم فاعل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جمع مذکر) انتقام/ بدلہ لینے والے۔

ن ک ب ☆

لَنَا کِبُوْنَ لام تاکید (اسم فاعل جمع مذکر) یقیناً وہ منحرف لوگ ہیں۔

نَکَبَ یَنْکُبُ نَکْبًا وَنُکُوْبًا (ن) عَنْ

ایک طرف کو ہوجانا۔ ایک طرف جھک جانا۔ منحرف ہونا۔

مَنَاکِبِھَا (اسم جمع) کندھے علاقے کی ایک جانب۔

مفرد: مَنْکَبٌ کندھا

ن ک ث ☆

نَکَثَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے قسم توڑ دی۔

نَکَثَ یَنْکُثُ نَکْثًا (ن)

وعدہ شکنی عہد نامہ کی بے حرمتی (رسّی کو بٹ دینا اور بٹ یا بل کھولنا۔

نَکَثُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے (اپنی) قسم توڑ دی

یَنْکُثُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ عہد شکنی کرتا ہے۔

یَنْکُثُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ عہد شکنی کرتے ہیں۔

اَنْکَاثًا (اسم جمع) رسی کے بل کھولنا/ رسی کے لڑ کھولنا۔

ن ک ح ☆

نَکَحَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے نکاح کیا۔

نَکَحَ یَنْکِحُ نِکَاحًا (ض)

شادی کرنا۔ نکاح نامہ۔ (علماء لغت کی رائے کے مطابق نکاح کا معنی جنسی تعلق ہے لیکن قرآنی اصطلاح میں اس سے مراد صرف شادی کا معاہدہ ہے۔

نَکَحْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے نکاح کیا۔

یَنْکِحُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ نکاح کرتا ہے۔

یَنْکِحَ (ساکن) اَنْ یَّنْکِحَ کہ وہ نکاح کرے

یَنْکِحْنَ (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) کہ وہ عورتیں نکاح کریں۔

فَانْکِحُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) لوگو! نکاح کرو۔

لَا تَنْکِحُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) نکاح نہ کرو۔

اَنْکِحُ (باب افعال) بیاہ دیتا ہوں

تُنْکِحُوْا (فعل امر جمع مذکر)

لَا تُنْکِحُوْا (فعل نہی) مت بیاہ دو

اَنْکِحُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) بیاہ دو۔

یَسْتَنْکِحُ باب استفعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ نکاح کرنا چاہتا ہے۔

اَلنِّکَاحُ / نِکَاحًا منصوب (اسم مصدر) شادی۔ نکاح۔ بیاہ

لَا یَجِدُوْنَ نِکَاحًا (۲۴:۳۳)

جن کو شادی/ بیاہ کا مقدور نہ ہو۔

ن ک د ☆

نَکِدًا منصوب (اسم فاعل) بخیلانہ۔ برائی۔ کنجوسی سے۔

نَکِدَ یَنْکَدُ نَکَدًا (س)

سخت ہونا۔ تکلیف دہ ہونا۔ جو کہا جائے اس سے انکار کرنا۔ کنجوسی سے (تھوڑے اور بکھرے ہوئے زرعی فارم میں) پانی کی قلت۔

ن ک ر ☆

نَکِرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے ناپسند کیا۔

نَکِرَ یَنْکَرُ نُکْرًا وَ نَکِیْرًا (س)

انجان۔ بے خبر ہونا۔ نہ پہچاننا۔ نہ جاننا۔ ناپسند کرنا۔ ماننے سے انکار کرنا۔

فَلَمَّا رَاٰ اَیْدِیَھُمْ لَا تَصِلُ اِلَیْهِ نَکِرَھُمْ (۱۱:۷۰)

جب (حضرت ابراہیم نے) دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں جاتے یعنی وہ کھانا نہیں کھاتے تو ان کو اجنبی سمجھ کر دل میں خوف کیا۔

اَنْکَرَ (اسم تفضیل واحد مذکر) انتہائی۔ ناگوار۔

اِنَّ اَنْکَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ (۳۱:۱۹)

اور کچھ شک نہیں کہ سب آوازوں میں بری آواز گدھوں کی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نُكْرٌ (اسم مصدر)
بطور استعارہ: خوفناک۔
نُكْرًا منصوب۔ تکلیف دہ
لفظی ترجمہ:۔ نا قابل برداشت
نَكِيْرٌ (اسم فاعل) (۱) انکار کرنے والا۔ (حقیقت کو نہ ماننے والا)
مَالَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَالَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ (۴۲:۴۷)
اس دن تمہارے لئے نہ کوئی جائے پناہ ہوگی اور نہ تم سے گناہوں کا انکار ہی بن پڑے گا۔
(۲) غیظ وغضب
فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ (۲۲:۴۴)
مگر میں کافروں کو مہلت دیتا رہا پھر ان کو پکڑ لیا' تو دیکھ لو میرا عذاب کیسا (سخت) تھا۔
مُنْكَرُوْنَ (اسم مفعول جمع مذکر)
انجان لوگ۔ اجنبی وہ جو پہچانے نہ گئے ہوں۔
مُنْكِرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
انکار کرنے والی۔
مُنْكِرُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
پہچاننے سے انکار کرنے والے لوگ۔
اَلْمُنْكَرُ (اسم مفعول واحد مذکر)
(۱) اجنبی ۔ انسانی فطرت کے خلاف ۔ جھوٹا۔
يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ (۳:۱۰۴)
اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کرے۔
اَلْمَعْرُوْفُ قابل ستائش
ضد: نا قابل ستائش۔
مُنْكَرًا منصوب (اسم مفعول واحد مذکر) (۲) نا قابل تعریف
اِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ (۵۸:۲)
بے شک وہ نا معقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں۔

ن ك س ☆

نُكِسُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) انہوں نے اوپر کا رخ نیچے کر دیا۔ (الٹ دیا)
نَكَسَ يَنْكُسُ نَكْسًا (ن)
الٹ دینا' اوپر نیچے کر دینا۔
نَاكِسُوْا ن ساقط (اسم فاعل جمع مذکر) اوپر نیچے کرنے والے/ سرافگندہ لوگ۔
وَلَوْ تَرٰى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ (۳۲:۱۲)
اور (تم تعجب کرو) جب دیکھو کہ گناہ گار اپنے پروردگار کے سامنے سر جھکائے ہوں گے۔
نُنَكِّسْ ساکن باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم اوندھا کرتے ہیں۔
وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ (۳۶:۶۸)
اور جس کو ہم بڑی عمر دیتے ہیں اسے خلقت میں اوندھا کر دیتے ہیں۔

ن ك ص ☆

نَكَصَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ پسپا ہوا۔
نَكَصَ يَنْكُصُ / يَنْكِصُ نَكْصًا (ن' ض)
پیچھے کرنا۔ پسپا ہونا۔ دستبردار ہونا۔ باز رہنا۔
نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ (۸:۴۸)
پسپا ہو کر چل دیا۔
تَنْكِصُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پسپا ہوتے تھے۔
كُنْتُمْ عَلٰى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ (۲۳:۶۶)
تم الٹے پاؤں پھر پھر جاتے تھے۔

ن ك ف ☆

اِسْتَنْكَفُوْا باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے حقیر سمجھا/ عار سمجھا۔
نَكَفَ يَنْكُفُ نَكْفًا (ن) عَلٰى
اِسْتَنْكَفَ اِسْتِنْكَافًا
انکار کرنا۔ رد کرنا۔ کرنے سے رکنا۔ فخر کرنا۔ عار سمجھنا۔ عار (نہیں) سمجھے گا۔

ن ك ل ☆

تَنْكِيْلًا منصوب (باب تفعیل)
سرزنش کرنا۔
نَكَلَ يَنْكُلُ نَكَالًا (ض) ۔ ب ' عَنْ' مِنْ
عبرت ناک سزا دینا۔
نَكَّلَ تَنْكِيْلًا (باب تفعیل) سزا دینا
کسی کے سر مصیبت عذاب لانا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نَکَالٌ اور تَنْکِیْلٌ سَلَامٌ اور تَسْلِیْمٌ کی طرح ہم معنی ہیں۔

أَنْکَالاً منصوب (اسم جمع)

نَکَالاً منصوب (اسم) بھاری بیڑیاں۔عبرتناک سزا۔

فَجَعَلْنٰھَا نَکَالاً لِّمَا بَیْنَ یَدَیْھَا وَمَا خَلْفَھَا (۲:۶۶)

پس ہم نے اس قصے کو اس وقت کے لوگوں کے لئے اور بعد میں آنے والوں کے لئے عبرت بنا دیا۔

نَکَالَ (۲) سزا۔عذاب

فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى (۷۹:۲۵)

تو خدا نے اس کو دنیا اور آخرت دونوں کے عذاب میں پکڑا۔

ن م ر ق

نَمَارِقُ (اسم جمع) تکیے

غیر عربی الاصل لفظ ہے۔

ن م ل ☆

نَمْلَةٌ (اسم جنس) چیونٹی

نَمْلٌ (اسم جمع) چیونٹیاں

أَنَامِلُ (اسم جمع) انگلیاں

مفرد:۔ أَنْمِلَةٌ

ن م م ☆

نَمِیْمٌ (اسم فاعل واحد مذکر) بہتان طراز۔چغلخور

نَمَّ یَنِمُّ نَمّاً (ض) پھیلانا

نَمَّ ۔ بَیْنَ درمیان میں بدگمانی پیدا کرنا

ن ھ ج ☆

مِنْھَاجاً منصوب (اسم مصدر) طرز زندگی۔سیدھا راستہ۔طرز عمل

نَھَجَ یَنْھَجُ نَھْجاً (ف) پیروی کرنا۔کسی فریق کی متابعت کرنا۔وضاحت کرنا۔خود واضح ہونا۔

ن ھ ر ☆

(لَا) تَنْھَرْ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) مت جھڑک

نَھَرَ یَنْھَرُ نَھْراً (ف) بہنا۔نہر کا بہانا۔جاری کرنا۔پسپا کرنا

النَّھْرُ / النَّھَرُ / نَھَرٌ (اسم) دریا

أَنْھَارٌ / أَنْھَاراً منصوب (اسم جمع) دریا۔

النَّھَارُ (اسم) طلوع فجر سے لے کر شفق تک کا وقفہ۔

ن ھ ی ☆

نَھٰی (معتل) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (ا) اس نے روکا۔

نَھٰی یَنْھٰی نَھْیاً (ف) (معتل) عَنْ روکا۔منع کیا۔باز رکھا...... کسی کو کسی کام سے روک دینا۔

وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى (۷۹:۴۰)

اور جو اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا اور جی کو خواہشوں سے روکتا رہا۔(۲) منع کیا۔

وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا (۵۹:۷)

اور جس سے منع کریں اس سے باز رہو۔

نَھَوْا معتل (فعل ماضی مذکر غائب) انہوں نے منع کیا۔

أَنْھٰی معتل (فعل مضارع واحد متکلم) میں منع کرتا ہوں۔

نوٹ:۔ جب اس کے ساتھ ضمیر متصل آئے تو اس کی آخری ی الف میں بدل جاتی ہے۔مثلاً: أَنْھَاکُمْ

أَنْهَ ساکن۔معتل (آخری حرف ساقط) (فعل مضارع واحد متکلم)۔

أَلَمْ أَنْھَکُمَا (۷:۲۲)

کیا میں نے تم دونوں کو منع نہیں کیا تھا۔

نَنْهَ ساکن (معتل آخری حرف ساقط) (فعل مضارع جمع متکلم) کہ ہم روکیں۔

أَوَ لَمْ نَنْھَکَ (۷:۱۵)

کیا ہم نے تجھے نہیں روکا۔

یَنْھٰی معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ منع کرتا ہے۔

تَنْھٰی (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ روکتی ہے۔

اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ (۲۹:۴۵)

کچھ شک نہیں کہ نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔

تَنْھٰی معتل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو روکتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَتَنْهٰنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا (۱۱:۶۲)
کیا تم ہمیں ان چیزوں کے پوجنے سے منع کرتے ہو جن کو ہمارے آباء پوجتے آئے ہیں۔
تَنْهَوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر)۔تم روکتے ہو۔
تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ (۳:۱۱۰)
تم نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور برے کام کرنے سے منع کرتے ہو۔
يَنْهَوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ روکتے ہیں۔
(وَ) انْهَ معتل (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو روک
نُهُوْا معتل (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ روکے گئے۔
نُهِيْتُ معتل (فعل ماضی مجہول واحد متکلم) میں روکا گیا۔
تُنْهَوْنَ معتل (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تم روکے جاتے ہو
النَّاهُوْنَ معتل (اسم فاعل جمع مذکر) منع کرنے والے۔روکنے والے
انْتَهٰى معتل باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ رک گیا
انْتَهَوْا معتل۔باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ رک گئے
فَاِنِ انْتَهَوْا (۲:۱۹۲)
تو اگر وہ باز آجائیں۔
تَنْتَهِ ساکن، معتل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) کہ تم رک جاؤ
لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ (۱۹:۴۶)

اگر تو باز نہ آئے گا۔
يَنْتَهِ ساکن، معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ باز آگئے۔
لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ (۳۳:۶۰)
اگر منافق باز آئے۔
يَنْتَهُوْا ساکن۔معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ باز آئیں
لَمْ يَنْتَهُوْا وہ باز نہیں آئے۔
يَنْتَهُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ باز آتے ہیں۔
تَنْتَهُوْا ساکن۔معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم باز آتے ہو۔
وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ (۸:۱۹)
اگر تم (اپنے افعال سے) باز آجاؤ تو تمہارے حق میں بہتر ہے۔
انْتَهُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) باز آجاؤ۔
مُنْتَهٰى معتل (اسم ظرف)
(۱) حد۔آخری منزل
اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰهَا (۷۹:۴۴)
اس کا منتہیٰ (یعنی واقع ہونے کا وقت) تیرے رب کو ہی (معلوم) ہے۔
(۲) سرحد۔جس کے بعد کوئی راستہ نہیں۔
عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى (۵۳:۱۴)
پرلی حد کی بیری کے پاس۔
النُّهٰى (اسم جمع) سمجھ عقل
مفرد:۔ نُهْيَةٌ .... جو انسان کو اخلاقی حدود سے آگے بڑھنے اور ناشائستہ کام کرنے سے منع کرتی ہے۔
مُنْتَهُوْنَ معتل باب افتعال (اسم فاعل جمع مذکر) وہ لوگ جو رک جاتے ہیں/ رک جانے والے۔

يَتَنَاهَوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ایک دوسرے کو منع کرتے ہیں۔
كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ (۵:۷۹)
(اور) برے کاموں سے جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے کو نہیں روکتے تھے۔

ن و أ ☆

تَنُوْٓءُ معتل مہموز (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) بھاری بوجھ سے دب جانا۔
نَاءَ يَنُوْءُ نَوْءًا وَ تَنْوَاءً (ن)
مشکل سے اٹھ کھڑا ہونا۔بوجھ تلے دب جانا۔
اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓءُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ (۲۸:۷۶)
شک نہیں کہ ان کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت کو اٹھانا مشکل ہو جاتی تھیں۔

ن و ب ☆

اَنَابَ معتل، باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے توبہ کی/ پشیمان ہو کر (خدا کی طرف) لوٹا۔
اَنَابَ يُنِيْبُ اِنَابَةً (باب افعال)
پشیمان ہو کر خدا کی طرف لوٹا۔
اَنَابُوْا معتل باب افعال (جمع مذکر غائب) وہ تائب ہو کر لوٹے
اَنَبْنَا معتل باب افعال (فعل ماضی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جمع متکلم) ہم تائب ہو کر لوٹے-
أُنِيبُ معتل باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں تائب ہو کر لوٹتا ہوں-
أَنِيبُوا معتل- باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تائب ہو کر لوٹو-
مُنِيبٌ معتل- باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) تائب ہو کر لوٹنے والا-
مُنِيبِينَ معتل- باب افعال- منصوب (اسم فاعل، جمع مذکر) تائب ہو کر لوٹنے والے-

ن و ر ☆

نَارٌ، النَّارُ (اسم)(۱) آگ
نَارَ يَنُورُ نَوْرًا وَ نِيَارًا (ن) وَأَنَارَ وَ تَنَوَّرَ وَاسْتَنَارَ (باب استفعال) چمکنا- شعلہ دینا- اگلنا- روشنی یا آگ-
نَارًا (منصوب) جلنے سے روشنی اور حرارت پیدا ہونا-
فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ (۲:۲۶۶)
تو (ناگہاں) اس باغ پر آگ کا بھرا ہوا بگولہ چلے اور وہ جل (کر راکھ کا ڈھیر ہو جائے بطور استعارہ: شر یا آگ
(۲) جو آخرت کی آگ تک لے جاتی ہے-
أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ (۲:۱۷۴)
وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ بھرتے ہیں-
(۳) آگ- (آخرت کا جہنم)
فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ (۲:۲۴)
تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے-
نوٹ:- قرآن کریم میں "نار" واقعۃ آگ کے لئے استعمال ہوتا ہے جو اس دنیا کا جلتا ہوا شعلہ ہے- نیز جہنم کے لئے استعمال ہوتا ہے دوسرے معانی عمومی ہیں-
النُّورُ، نُورٌ (اسم) روشنی یہ لفظ متعدد معنوں میں استعمال ہوتا ہے- مثلاً: (۱) وہ ریڈیائی قوت جو نظر کے اعضاء کو فعال کرتا ہے-
فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ (۲:۱۷)
پھر جب آگ نے ارد گرد کی چیزیں روشن کیں تو خدا نے ان لوگوں کی روشنی زائل کر دی-
(۲) ایمان- عقیدہ- داخلی اطمینان-
ضد: تاریکی-
اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ (۲:۲۵۷)
جو لوگ ایمان لائے ان کا دوست اللہ ہے کہ ان کو اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے- (۳) عقل وجدان واضح نشانیاں شک وشبہ دور کر کے ایمان کی طرف رہنمائی کرتی ہیں-
إِنَّا أَنزَلْنَا التَّوْرَاةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ (۵:۴۴)
بے شک ہم نے تورات نازل فرمائی جس میں ہدایت اور روشنی ہے-
(۴) الہامی کتاب- سرچشمہ ہدایت
يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُم بُرْهَانٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا (۴:۱۷۵)
لوگو! تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس دلیل (روشن) آ گئی ہے یعنی قرآن کریم-
(۵) پیغمبر کا مشن
وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَن يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ (۹:۳۲)
اور خدا اپنے نور کو پورا کئے بغیر رہنے کا نہیں-
نوٹ: نور مفرد ہے اور اس کی جمع انوار اور نیران ہے لیکن قرآن ہمیشہ مفرد ہی استعمال کرتا ہے جبکہ اس کی ضد ظلمات ہمیشہ بصیغہ جمع مستعمل ہے اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ نور اور ہدایت کا سرچشمہ صرف ایک ہے جبکہ باطل اور ضلالت کا سرچشمہ اور ذرائع بے شمار ہیں-
"نیران" نار کی جمع ہے نہ کہ نور کی (مترجم)

ن و س ☆

النَّاسُ (اسم) لوگ
نوٹ:- یہ لفظ اسم جمع ہے بعض علمائے صرف ونحو نے اسے انسان کی جمع بتایا ہے بمعنی نوع انسان دیکھئے ا ن س

ن و ش ☆

التَّنَاوُشُ (باب تفاعل، اسم مصدر) اخذ ووصول کا عمل-
تَنَاوَشَ تَنَاوُشًا (باب تفاعل) بہت دور سے لوٹنا-
وَأَنَّىٰ لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِن مَّكَانٍ بَعِيدٍ (۳۴:۵۲)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اور (اب) اتنی دور سے ان کا ہاتھ ایمان کے لینے کو کیونکر پہنچ سکتا ہے۔

ن و ص ☆

مَنَاصٌ (اسم ظرف) زمان یا مکان پسپائی۔
نَاصَ يَنُوصُ نَوصاً وَمَنَاصاً (ن) ۔عَنْ
بھاگنا کنی کترانا/ ٹالنا۔دور رہنا۔پسپا ہونا

ن و ق ☆

النَّاقَةُ (اسم مؤنث) اونٹنی

ن و م ☆

النَّوْمُ (اسم مصدر) نیند
نَامَ يَنَامُ نَوْماً وَ نِيَاماً (ف)
سونا۔گہری نیند کرنا۔خاموش ہونا۔
الْمَنَامُ (مصدر میمی) (۱) خواب
يٰبُنَيَّ اِنِّيْۤ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْۤ اَذْبَحُكَ (۱۰۲:۳۷)
بیٹا! میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ (گویا) تم کو ذبح کر رہا ہوں۔
(۲) سونا۔
وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ (۲۳:۳۰)
اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے تمہارا رات اور دن میں سونا۔
(۳) نیند

اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا (۴۲:۳۹)
خدا لوگوں کے مرنے کے وقت ان کی روحیں قبض کر لیتا ہے اور جو مرے نہیں (ان کی روحیں) سوتے میں (قبض کر لیتا ہے)

ن و ن ☆

النُّوْنُ (اسم) مچھلی
ذَا النُّوْنِ مچھلی والا۔ایک پیغمبر کا نام۔کیونکہ انہیں ایک بڑی مچھلی نے نگل لیا تھا بائبل کا یوحنا۔(عبدالماجد دریا آبادی)

ن و ی ☆

النَّوٰى (اسم) گٹھلی

ن ی ل ☆

يَنَالُ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) پہنچتا ہے۔
نَالَ يَنَالُ نَيْلاً (ف)
پانا۔حاصل کرنا۔پہنچنا۔
لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ (۱۲۴:۲)
میرا اقرار ظالموں کے لئے نہیں ہوا کرتا۔
تَنَالُ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) پہنچتی ہے۔
تَنَالُوْا معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پہنچو گے۔

لَنْ تَنَالُوْا ۔تم ہرگز نہیں پہنچو گے/ پاؤ گے
يَنَالُوْا ساکن معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پہنچتے ہیں۔
لَمْ يَنَالُوْا ساکن۔وہ نہیں پہنچ سکے
يَنَالُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پہنچتے ہیں/ پاتے ہیں۔
لَا يَنَالُوْنَ وہ نہیں پہنچتے یا پاتے۔
نَيْلاً (اسم مصدر) حصول۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ه أ ☆☆

تَنبِیۃ : ھا ایسا حرف ہے جو تنبیہ کے طور پر اسمائے اشارہ کے لئے پہلے بطور سابقہ استعمال ہوتا ہے مثلاً: (ھَـا اُولَاءِ) ھٰـؤُلَاءِ (ھَـاذَا) ھٰـذَا ا رفع ضمیروں سے پہلے بھی بطور سابقہ استعمال ہوتا ہے۔مثلاً
ھٰاَنْتُمْ ھٰؤُلَاۤءِ حَاجَجْتُمْ فِیْمَا لَکُمْ بِهٖ عِلْمٌ (۳:۶۶)
دیکھو ایسی بات میں تم نے جھگڑا کیا ہی تھا جس کا تمہیں کچھ علم تھا۔

ه أ أ ☆

ھَاؤُمْ (ھَا وُمْ) مرکب لفظ
یہ لو یہ لفظ فعل امر کے ساتھ ھـا کی شکل میں آتا ہے جس کے معنی ہیں لے لو اور وُم کے معنی ہوں گے "اوتم"
ھَاؤُمُ اقْرَءُوْا کِتٰبِیَهْ (۶۹:۱۹)
لیجئے ! میرا نامہ اعمال پڑھیے۔

ه ت ی ☆

ھَاتُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) لے آؤ۔تنبیہ ھا حرف تُوْ اٰتُوْا کا مخفف ہے۔
ھَاتَیْنِ (منصوب) اسم اشارہ/ تثنیہ مؤنث (بمعنی یہ دو عورتیں)
ھَاذَانِ اسم اشارہ قریب تثنیہ مذکر۔(بمعنی یہ دو مرد)
ھٰکَذَا (مرکب لفظ) بالکل ایسا
ھَا حرف تنبیہ
کَ حرف تشبیہ
ذَا وہ۔(اسم اشارہ)
ھَاھُنَا (مرکب لفظ) ھَا + ھُنَا یہاں اس جگہ

ه ب ط ☆

یَھْبِطُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ نیچے گرتا ہے۔
ھَبَطَ یَھْبِطُ ھُبُوْطاً (ض) نیچے اترنا۔گرنا۔ نیچے اتارنا۔
اِھْبِطْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) نیچے اترو۔
اِھْبِطَا (فعل امر تثنیہ مذکر حاضر) تم دو نیچے اترو۔
اِھْبِطُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم نیچے اتر جاؤ۔

ه ب و ☆

ھَبَاءً (اسم) گرد و غبار
غبار کے ذرات کا فضا میں اڑنا / بکھرنا

ه ج د ☆

تَھَجَّدْ باب تفعل (فعل امر واحد مذکر حاضر) جاگتے رہو۔
تَھَجَّدَ تَھَجُّداً (باب تفعل) جاگتے رہنا رات بھر پہرہ ' (رات کو نماز پڑھنا)

ه ج ر ☆

تَھْجُرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم فضول باتیں کرتے ہو۔
ھَجَرَ یَھْجُرُ ھَجْرًا وَ ھِجْرَاناً (ن)
(۱) الگ ہونا۔ چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ دستبردار ہونا۔
(۲) علیحدہ ہونا۔ جدا ہونا۔ چھوڑ دینا۔
(۳) آوارہ گردی کرنا۔فضول گفتگو کرنا۔
مُسْتَکْبِرِیْنَ بِهٖ سٰمِرًا تَھْجُرُوْنَ (۲۳:۶۷)
ان سے نفرت کرتے ہوئے تم راتوں کو اکٹھے ہو کر بیہودہ بکواس کرتے تھے (پکتھال)۔
تکبر کے ساتھ (قرآن کے متعلق) ناشائستہ باتیں کرتے تھے۔جس طرح کوئی راتوں کو کہانیاں سناتا ہو (یوسف علی)۔
گردن اکڑا کر (قرآن کے متعلق) راتوں کو آوارہ گردی کرتے گفتگو کرتے تھے۔
اُھْجُرْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) الگ ہو۔
اُھْجُرُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) الگ ہو جاؤ (اکیلے) چھوڑ دو
ھَجْراً (اسم مصدر) الگ یا کسی کو چھوڑنے کا عمل۔
مَھْجُوْراً منصوب (اسم مفعول واحد مذکر) بے وقوف سمجھتے ہوئے۔نامعقول بے قدر و قیمت۔
یٰـرَبِّ اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ مَھْجُوْرًا (۲۵:۳۰)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اے میرے پروردگار! شک نہیں کہ میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔

هَاجَرَ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے ہجرت کی۔ اِلٰی

هَاجَرَ يُهَاجِرُ مُهَاجَرَةً (باب مفاعلہ) کسی کا دوسری جگہ جانے کے لئے اپنا وطن چھوڑنا۔ قرآنی لغت میں ہجرت کا مطلب نبی کریم ﷺ اور آپ ﷺ کے پیروکاروں کی اسلامی معاشرے کے قیام اور پُرامن تبلیغ اسلام کے لئے مکہ سے مدینہ ہجرت کرنے کو کہتے ہیں۔

هَاجَرُوْا باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے ہجرت کی۔

هَاجَرْنَ باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے ہجرت کی۔

يُهَاجِرْ ساکن باب مفاعلہ فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ ہجرت کرے۔

يُهَاجِرُوْا ساکن باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ ہجرت کریں۔

تُهَاجِرُوْا ساکن باب مفاعلہ فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم ہجرت کرو۔

مُهَاجِرٌ باب مفاعلہ (اسم فاعل واحد مذکر) اسلام کی خاطر اپنا وطن ترک کرنے والا۔

اَلْمُهَاجِرِيْنَ منصوب باب مفاعلہ (اسم فاعل جمع مذکر) اسلام کی خاطر اپنا وطن ترک کرنے والے۔

مُهَاجِرَاتٌ باب مفاعلہ (اسم فاعل جمع مؤنث) خدا کی راہ میں اپنا گھر بار چھوڑنے والی خواتین۔

ه ج ع ☆

يَهْجَعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سوتے ہیں۔

هَجَعَ يَهْجَعُ هُجُوْعاً (ف) سکون سے نیند کرنا۔

كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ (۵۱:۱۷)

رات کے تھوڑے سے حصے میں سوتے تھے۔

ه د د ☆

هَدًّا منصوب۔مضاعف (اسم مصدر) (کسی پہاڑ یا عمارت کا ریزے ریزے ہو کر گرنے کا عمل۔

هَدَّ يَهُدُّ هَدّاً (ن) ٹوٹنا۔گرنا۔مسمار ہونا۔یا مسمار کرنا۔ٹکڑے ٹکڑے ہو کر گر جانا۔

ه د م ☆

هُدِّمَتْ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) مسمار ہو گئی/کر دی گئی۔

لَهُدِّمَتْ ضرور مسمار کر دی گئی۔

هَدَّمَ باب تفعیل تَهْدِيْماً مسمار کرنا

هَدَمَ يَهْدِمُ هَدْماً (ض) الٹا کر دینا

☆☆☆☆

اَلْهُدْهُدُ (اسم) ہُد ہُد

ه د ی ☆

هَدٰى معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے ہدایت دی/رہنمائی کی۔

هَدٰى يَهْدِىْ هَدْياً وَ هُدًى وَ هِدَايَةً وَ هَدْيَةً (ض) سیدھی راہ دکھانا۔رہنمائی کرنا۔کسی کو چلانا۔نشان دہی کرنا۔دکھانا۔

وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ (۲:۱۴۳)

اور یہ بات (یعنی تحویل قبلہ لوگوں کو) گراں معلوم ہوئی مگر جن کو خدا نے ہدایت بخشی۔

(۲) رہنمائی کی۔

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى (۹۳:۷)

اور راستے سے ناواقف دیکھا تو سیدھا راستہ دکھایا۔

هَدَيْتَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے ہدایت دی۔

هَدَيْنَا معتل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے ہدایت دی۔

يَهْدِىْ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ہدایت دیتا ہے۔

يَهْدِ ی ساقط۔معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ ہدایت دے۔

اَوَلَمْ يَهْدِ (۷:۱۰۰)

(ساکن) کیا اس نے ہدایت نہیں دی؟

www.kitabosunnat.com

يَهْدُوْنَ معتل (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) وہ ہدایت دیتے ہیں۔
تَهْدِيْ (فعل مضارع واحد
مذکر حاضر) تو ہدایت دیتا ہے۔
أَهْدِيْ معتل (فعل مضارع
واحد متکلم) میں ہدایت دیتا ہوں۔
أَهْدِ ی ساقط۔ معتل (فعل
مضارع واحد متکلم) کہ میں ہدایت دوں۔
تَهْدُوْ ن ساقط، معتل (فعل
مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم ہدایت دو۔
نَهْدِيْ معتل (فعل مضارع
جمع متکلم) ہم ہدایت دیتے ہیں۔
لَنَهْدِيَنَّ معتل لام تاکید و نون
ثقیلہ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ضرور
ہدایت دیں گے۔
اهْدِ معتل (فعل امر واحد مذکر)
ہدایت دے۔ اهْدِنَا ہمیں ہدایت دے۔
هْدُوْا معتل (فعل امر جمع مذکر حاضر)
تم ہدایت دو۔
فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ
(۲۳:۳۷)
پھر ان کو جہنم کے رستے پر چلا دو
هُدِيَ معتل (فعل ماضی مجہول
واحد مذکر غائب) اسے ہدایت دی گئی۔
هُدُوْا معتل (فعل ماضی
مجہول جمع مذکر غائب) انہیں ہدایت دی گئی
يُهْدٰى معتل (فعل مضارع
مجہول واحد مذکر غائب) اسے ہدایت دی
جاتی ہے۔
هَادِيْ معتل (اسم فاعل واحد مذکر)
هَادِ ی ساقط (معتل) ہادی، رہنما
هَادِيًا (منصوب۔ معتل)

يَهِدِّيْ باب افتعال، معتل
(فعل مضارع واحد مذکر غائب)
يَهِدِّيْ وہ رہنمائی ڈھونڈتا ہے۔
فعل هَدٰى کا تعلق باب افتعال سے بھی
ہے یہ يَهْتَدِيْ کی بدلی ہوئی صورت ہے
جس میں ت کا 'دٗ' میں ادغام ہوا ہے۔
قرآن میں یہ لفظ صرف ایک بار آیا ہے۔
اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ
يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى
(۳۵:۱۰)
بھلا جو حق کا راستہ دکھائے وہ اس قابل ہے
کہ اس کی پیروی کی جائے یا وہ کہ جب تک
کوئی اسے رستہ نہ بتائے رستہ نہ پائے۔
اهْتَدٰى معتل (باب افتعال)
فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے سیدھے
راستے کی پیروی کی۔ اس نے سیدھی راہ
پائی۔
اهْتَدَوْا معتل (فعل ماضی جمع
مذکر غائب) انہوں نے سیدھی راہ پائی
اهْتَدَيْتُ (معتل۔ باب افتعال)
(فعل ماضی واحد متکلم) میں نے ہدایت
پائی۔
اهْتَدَيْتُمْ معتل باب افتعال (فعل
ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے ہدایت پائی۔
يَهْتَدِيْ معتل باب افتعال
(فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سیدھی
راہ پاتا ہے۔ ہدایت پاتا ہے۔
يَهْتَدُوْنَ معتل باب افتعال
(فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ہدایت/
سیدھی راہ پاتے ہیں۔
تَهْتَدِيْ معتل باب افتعال
فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ ہدایت/
سیدھی راہ پاتی ہے۔
يَهْتَدُوْا معتل ن ساقط باب
افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ
وہ ہدایت/سیدھی راہ پائیں گے۔
لَنْ يَهْتَدُوْا وہ ہرگز ہدایت/سیدھی
راہ نہیں پائیں گے۔
لِنَهْتَدِيَ لام تعلیل باب افتعال
(فعل مضارع جمع متکلم) تاکہ ہم ہدایت
پالیں۔
مَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ (۷:۴۳)
ہم راستہ نہ پا سکتے تھے۔
اَلْمُهْتَدِ / مُهْتَدِ 'ی' ساقط معتل۔
باب افتعال (اسم فاعل واحد مذکر) ہدایت
یاب
مُهْتَدُوْنَ معتل باب افتعال
(اسم فاعل جمع مذکر) ہدایت یافتہ لوگ
اَلْمُهْتَدِيْنَ منصوب۔
أَهْدٰى معتل اسم تفضیل۔
دوسروں سے زیادہ ہدایت یافتہ۔
هُدًى معتل (اسم مصدر) ہدایت
هَدْيٌ (اسم) معتل۔ پیشکش
۔قربانی یعنی حج کے دوران مناسک حج
میں سے ایک رکن۔ جانوروں کی قربانی۔
هَدِيَّةٌ (اسم) تحفہ۔ ہدیہ

ه ر ب ☆

هَرَبًا منصوب (اسم مصدر) فرار
هَرَبَ يَهْرُبُ هَرَبًا وَ هُرُوْبًا (ن)
بھاگ جانا۔ فرار۔ بچ نکلنا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ه ر ع ☆

يُهْرَعُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) وہ ہانپتے ہوئے ہانکے جاتے ہیں۔
هُرِعَ يُهْرَعُ هَرْعاً - إِلىٰ (مجہول) کسی کی طرف تیزی سے دوڑنا یا بھاگنا۔ اسے باب افعال سے مجہول مشتق بھی مانا جاسکتا ہے۔
أُهْرِعَ يُهْرَعُ إِهْرَاعاً کسی کو دوڑانا یا بھگانا۔

ه ز أ ☆

هُزُواً (اسم مصدر) مذاق تمسخر۔ ہنسی
هَزَأ / هَزِئَ يَهْزَأُ هُزُوْءًا و مَهْزَأَةً (ض، س)
مہموز۔ کسی کو تماشہ بنانا۔ کسی کی ہنسی اڑانا۔ مذاق اڑانا۔ طعنے دینا۔ اس سے اسم مصدر هُزُوْءًا کو هُزُواً لکھا جاتا ہے۔
اُسْتُهْزِئَ باب استفعال مہموز فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب (اس کا مذاق اڑایا گیا۔
اِسْتَهْزَأَ يَسْتَهْزِئُ اِسْتِهْزَاءً باب استفعال۔ مذاق اڑانا۔ ہنسی اڑانا
يَسْتَهْزِئُ باب استفعال مہموز (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مذاق اڑاتا ہے۔
اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ (۲:۱۵)
خدا ان (منافقوں) سے ہنسی کرتا ہے۔
يَسْتَهْزِئُوْنَ باب استفعال مہموز (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ہنسی کرتے ہیں / مذاق کرتے ہیں۔
تَسْتَهْزِءُوْنَ باب استفعال مہموز (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم ہنسی کرتے ہو۔
يُسْتَهْزَأُ باب استفعال مہموز فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اس کی ہنسی کی جاتی ہے۔
اسْتَهْزِئُوْا باب استفعال مہموز (فعل امر جمع مذکر) ہنسی اڑاؤ / مذاق کرو۔
مُسْتَهْزِئُوْنَ اسم فاعل جمع مذکر ہنسی کرنے والے۔
اَلْمُسْتَهْزِئِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) ہنسی کرنے والے۔

ه ز ز ☆

هُزِّيْ مضاعف (فعل امر واحد مؤنث حاضر) تو عورت ہلا۔
هَزَّ يَهُزُّ هَزّاً (ن) مضاعف ہلانا۔ جھاڑنا۔ گھمانا
اهْتَزَّتْ باب افتعال مضاعف (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ ہل گئی / لرز گئی۔
اهْتَزَّ اهْتِزَازاً باب افتعال حرکت کرنا۔ ہل جانا۔ لرز جانا۔ (زندگی کی طرف) حرکت کرنا۔
تَهْتَزُّ باب افتعال۔ مضاعف (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) حرکت میں آتا ہے۔ (۱) حرکت میں آتی ہے (۲)
سانپ۔
اَلْهَزْلُ (اسم مصدر) مذاق غیر سنجیدہ بات
هَزَلَ يَهْزِلُ هَزْلاً (ض) مذاق کی بات کہنا یا مذاق کرنا یا مسخرہ پن کرنا

ه ز م ☆

هَزَمُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے شکست دی۔
هَزَمَ يَهْزِمُ هَزْماً وَهَزِيْمَةً (ض) غلبہ پانا، شکست دینا۔ بھگا دینا۔ دہشت زدہ کرنا
سَيُهْزَمُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) عنقریب شکست کھا جائیں گے۔
نوٹ:۔ مضارع کے شروع میں (س) لگنے سے مستقبل قریب کے معنی پیدا ہوتے ہیں۔
مَهْزُوْمٌ (اسم مفعول واحد مذکر) شکست خوردہ

ه ش ش ☆

اَهُشُّ باب تفعل مضاعف (فعل مضارع واحد متکلم) میں جھاڑتا ہوں۔ ہانکتا ہوں۔
هَشَّ يَهُشُّ هَشّاً (ن) (مضاعف) چھڑی سے درختوں کے پتے جھاڑنا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ه ش م ☆

هَشِيْم (اسم فاعل واحد مذکر)
سوکھی چھڑیاں یا خشک ڈنٹھل
هَشِيْمًا (منصوب)
هَشَمَ يَهْشِمُ هَشْمًا (ن)
خشک چھڑیوں یا تیلیوں کو کوٹ کر بھس کرنا-
توڑنا-

ه ض م ☆

هَضْمًا منصوب (اسم مصدر)
حق روک رکھنا-
هَضَمَ يَهْضِمُ هَضْمًا (ض)
توڑنا- ہضم کرنا' ظلم کرنا' حملہ کرنا' غلط کام کرنا- کسی کے حقوق غصب کرنا-
فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا
(۱۱۲:۲۰)
تو اسے نہ ظلم کا خوف ہوگا نہ نقصان کا-
هَضِيْم (اسم فاعل واحد مذکر)
پتلا اور نرم ہموار (جیسے کھجور کے خوشے پھولوں سمیت)-
وَّزُرُوْعٍ وَّ نَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ
(۱۴۸:۲۶)
اور کھیتیاں اور کھجوریں جن کے خوشے نرم و نازک ہوتے ہیں-

ه ط ع ☆

مُهْطِعِيْن باب افعال (اسم فاعل جمع مذکر) تیزی سے آگے نکلنے والے-
هَطَعَ يَهْطَعُ هَطْعًا وَ هُطُوْعًا (ف)
وَ اَهْطَعَ (باب افعال)
تیزی کرنا- خوف و دہشت کے مارے آنکھ پتھرائے- آگے دوڑنا-

ه ل ☆ ☆

هَلْ' حرف استفہام) کیا' آیا وغیرہ؟
قرآن کریم میں اس کا استعمال حسب ذیل صورتوں میں ہوا ہے-
(۱) کسی واقع کی تصدیق کے لئے:
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ
(۶۶:۴۳)
کیا یہ صرف اس بات کے منتظر ہیں کہ قیامت ان پر ناگہاں آموجود ہو یا
هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ
(۱۴۷:۷)
کیا انہیں اپنے اعمال کے سوا کسی اور چیز کی جزا دی جائے گی-
(۲) انکار کرنا- (نفی معنی)
فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ
(۳:۶۷)
تو ذرا اٹھا کر دیکھ بھلا تجھ کو (آسمان میں) کوئی شگاف نظر آتا ہے؟
(۳) یقیناً
هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا
(۱:۷۶)
بے شک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آچکا ہے کہ وہ کوئی قابل ذکر چیز نہ تھا- یہاں هَلْ قَدْ کے معنوں میں استعمال ہوا ہے- (قرطبی)

ه ل ع ☆

هَلُوْعًا (منصوب اسم مبالغہ)
متفکر- سخت بے چین-
هَلِعَ يَهْلَعُ هُلُوْعًا (س)
سخت متفکر اور بے قرار اور بے چین ہونا-

ه ل ک ☆

هَلَکَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ تلف ہوگیا- ہلاک ہوگیا-
هَلَکَ يَهْلِکُ هَلَاکًا وَ هُلْکًا
(ض)
تلف ہونا- مرنا- ضائع ہونا- تباہ و برباد ہونا-
لِيَهْلِکَ لام تعلیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) تاکہ وہ ہلاک ہو- تاکہ وہ تلف ہوجائے-
لِيَهْلِکَ مَنْ هَلَکَ عَنْ بَيِّنَةٍ
(۴۲:۸)
تاکہ جو مرے' بصیرت پر (یعنی یقین جان کر) مرے-
هَالِکٌ (اسم فاعل واحد مذکر
تلف ہونے والا-
هَالِکِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) ہلاک شدہ لوگ-
مَهْلِکَ (اسم ظرف) تباہی کی جگہ یا وقت
التَّهْلُکَةُ (اسم مصدر) ہلاکت
اَهْلَکَ باب افعال (فعل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تلف کیا۔
أَهْلَكَ إِهْلَاكاً (باب افعال) تباہ کرنا۔تلف کرنا۔ضائع کرنا۔
أَهْلَكْتُ باب افعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے ضائع کیا۔
يَقُولُ اَهْلَكْتُ مَالاً لُّبَدًا (۹۰:۶)
وہ کہتا ہے کہ میں نے بہت سامان برباد کیا۔
أَهْلَكَتْ باب افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے برباد کردیا۔
أَهْلَكْتَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تونے برباد کیا۔
أَهْلَكْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے برباد کیا۔
تُهْلِكُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو برباد کرتا ہے
نُهْلِكُ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم برباد کرتے ہیں۔
يُهْلِكُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ تلف کرتا ہے
يُهْلِكُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تلف کرتے ہیں۔
أُهْلِكُوْا باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ تلف/ ہلاک کئے گئے۔
يُهْلَكُ باب افعال (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) وہ تلف/ ہلاک کیا جائے گا۔
مُهْلِكَ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) تلف/ ہلاک کرنے والا۔
مُهْلِكُوْا ن ساقط باب افعال (اسم فاعل جمع مذکر) تلف/ ہلاک کرنے والے۔

مُهْلِكِيْ ن ساقط مجرور (اسم فاعل جمع مذکر) تلف/ ہلاک کرنے والے
الْمُهْلَكِيْنَ منصوب باب افعال (اسم مفعول جمع مذکر) مُردہ یا تلف شدہ لوگ

ه ل ل ☆

أُهِلَّ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وہ پکارا گیا۔
أَهَلَّ إِهْلَالاً (۱) طلوع ہلال (۲) پکارنا۔ جانور کو ذبح کرتے وقت اللہ کا نام پکارنا۔
وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللهِ (۲:۱۷۳)
اور جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے (حرام ہے)
یعنی ہر وہ جانور وغیرہ جو کسی بت، ولی یا ایسے شخص جسے روحانی بزرگ سمجھا جائے، کے نام پر منسوب کی ہوئی یا پیش کی گئی قربانی (حرام ہے) مشرکین عرب اپنے معبودوں کے نام پر جانور ذبح کرتے تھے۔
الأَهِلَّةُ (اسم جمع) ہلال۔نیا چاند
مفرد: الْهِلَالُ

ه ل م ☆

هَلُمَّ (مرکب لفظ) آؤ
(هَا + لُمَّ) دیکھو+ تیار ہو جاؤ۔یعنی آؤ یا لاؤ۔
وَالْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا (۳۳:۱۸)
اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں ہمارے پاس چلے آؤ۔
(۲) آؤ یا لاؤ۔

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمْ (۶:۱۵۰)
کہو کہ اپنے گواہوں کو لاؤ۔

ه م د ☆

هَامِدَةً (اسم فاعل واحد مؤنث) بے جان، بنجر (زمین)
هَمَدَ يَهْمُدُ هُمُوداً (ن)
باہر جانا، بجھانا، بجھنا، مرنا، بنجر یا بے جان ہونا۔

ه م ر ☆

مُنْهَمِرٌ باب انفعال (اسم فاعل واحد مذکر) موسلا دھار۔
هَمَرَ يَهْمُرُ هَمْراً (ن) وَ انْهَمَرَ برسنا

ه م ز ☆

هَمَّازٌ (اسم مبالغہ) طعن آمیز اشارے کرنے والا۔جگت باز۔
هَمَزَ يَهْمُزُ هَمْزاً (ن، ض)
غیبت کرنا۔طعن آمیز اشارے کرنا۔ دھکیلنا
هُمَزَةٌ (اسم مبالغہ) طعن آمیز اشارے کرنے والا۔
نوٹ:۔ راغب اصفہانی کے قول کے مطابق هُمَزَةٌ هَمَّاز اور هَامِزٌ کے کلمات طعن اور غیبت کے معنوں میں استعمال ہوتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

هَمَزَات (اسم جمع) سرگوشیاں- تجاویز

ه م س ☆

هَمْساً (اسم مصدر) گفتگو یا تقریر کا دھیما' غیر محسوس شور' سرگوشی' دھیمی آواز-

هَمَسَ يَهْمِسُ هَمْساً (ض) سرگوشی کرنا- غیر نمایاں لفظ بولنا-

ه م م ☆

هَمَّ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (مضاعف) خیال کیا- ارادہ کیا-

هَمَّ يَهُمُّ هَمّاً وَ مَهَمَّةً (ن) (مضاعف) دلچسپی ہونا- لحاظ کرنا- تعلق- فکر- احتیاط-

ب ذہن/دل میں آنا- کچھ کرنے ہی والا ہونا- خواہش کرنا-

هَمَّتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس نے خواہش کی-

هَمُّوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے ارادہ کیا-

أَهَمَّتْ افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے دھیان رکھا-

وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ (۱۵۴:۳)

اور کچھ لوگ جن کو اپنی جان کے لالے پڑ رہے تھے-

ه م ن ☆

الْمُهَيْمِنُ (رباعی فعل) (اسم فاعل واحد مذکر) حق و باطل میں حتمی تمیز کرنے والا/ فیصلہ کرنے والا-

هَيْمَنَ هَيْمَنَةً (رباعی فعل) نگہبانی/ نگرانی-

اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام-

مُهَيْمِناً منصوب' رباعی فعل (اسم فاعل واحد مذکر) حق و باطل کا فیصلہ کرنے والا-

☆☆☆☆

هُنَالِكَ (مرکب لفظ)

هُنَا: یہاں: لِكَ وہاں پر- وہ جگہ اُس وقت-

هُهُنَا یہیں

هُنَا یہاں' اس جگہ

مرکب لفظ ها + هُنا وہ' انہیں' ان کا هُنَّ یا هِنَّ

اسم اشارہ- صیغہ غائب مؤنث تفصیل کے لئے دیکھئے (LLQ)

ه ن أ ☆

هَنِيئاً منصوب' مہموز (اسم فاعل واحد مذکر) بھرپور یا نفع بخش- آپ کو بہت اچھا لگے-

هَنِئَ يَهْنَأُ هَنَأً (س) (مہموز)

خوراک کو بھرپور بنانا/ سیر حاصل بنانا- زود ہضم و سہل ہضم صحت بڑھنا- (خوراک) برقرار رکھنا-

ه و د ☆

هَادُوْا معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ یہودی ہو گئے-

(دیکھئے: ناجد ص ا حاشیہ ۲۷۴)

هَادَ يَهُوْدُ هَوْداً (ن) – إِلَىٰ اپنی ڈیوٹی پر واپس جانا- یہودی بن جانا- راہ پانا-

هُدْنَا معتل (فعل ماضی جمع متکلم) ہماری رہنمائی کی گئی-

هُوْداً معتل (اسم) یہودی

ه و ر ☆

هَارٍ (صفت) خستہ و شکستہ' کمزور

هَارَ يَهُوْرُ هَوْراً (ن) معتل کھنڈر میں پڑنا- گرنے کے قریب ہونا- ریزہ ریزہ ہونا-

اِنْهَارَ باب انفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ گر گیا/ گر پڑا-

ه و ن ☆

هَوْناً معتل (اسم مصدر) مسکینی عاجزی خموشی-

هَانَ يَهُوْنُ هَوْناً وَ هَوَاناً وَ مَهَانَةً (ن) حقیر ہونا- قابل نفرت ہونا- خاموش ہونا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا (۶۳:۲۵)
زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں۔
الْهَوْنُ (اسم) نفرت۔ذلت
هَيِّنٌ (صفت) خفیف
سہل/آسان۔
اَهْوَنُ (اسم تفضیل) زیادہ آسان
نسبتاً
اَهَانَ معتل باب افعال
(فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے
حقارت کی۔توہین کی۔
اَهَانَنِ (مرکب لفظ) اَهَانَ
+نِیْ۔ اس نے میری توہین کی۔
يُهِنْ معتل باب افعال (فعل
مضارع واحد مذکر غائب) وہ توہین کرے
وَمَنْ يُّهِنِ اللهُ فَمَالَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ
(۱۸:۲۲)
اور جس شخص کو خدا ذلیل کرے اس کو کوئی
عزت دینے والا نہیں۔
مُهِيْنٌ معتل (اسم فاعل واحد
مذکر) قابل نفرت کا کام کرنے والا۔
مُهَانٌ معتل (اسم مفعول واحد مذکر)
جس کی توہین کی گئی ہو۔حقیر و ذلیل۔

ه و ی ☆

هَوٰى معتل (فعل ماضی واحد
مذکر غائب) (۱) غروب ہوا۔ڈوب گیا۔
هَوٰى يَهْوِىْ هُوِيًّا (ض) معتل
(۱) گرنا۔شکاری پرندے کا اپنے شکار پر
جھپٹنا۔برباد ہونا۔غائب ہونا۔
(۲) مائل ہونا۔ترسنا۔مشتاق ہونا۔

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى (۱:۵۳)
تارے کی قسم! جب غائب ہونے لگے۔
برباد ہوا۔تلف ہوا۔
وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ
هَوٰى (۸۱:۲۰)
اور جس پر میرا غضب نازل ہوا' وہ ہلاک
ہوگیا۔
تَهْوِىْ معتل (فعل مضارع واحد
مؤنث غائب) ۔مائل ہوں
فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِىْٓ
اِلَيْهِمْ (۳۷:۱۴)
لوگوں کے دلوں کو ایسا کردے کہ ان کی
طرف جھکے رہیں۔
(۲) اڑا لے جانا۔
فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْتَهْوِىْ بِهِ الرِّيْحُ
فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ (۳۱:۲۲)
پھر اس کو پرندے اچک لے جائیں یا ہوا
کسی دور جگہ اڑا کر پھینک دے۔
تَهْوٰى معتل (فعل مضارع
واحد مؤنث غائب) وہ چاہتی ہے
هَوِىَ يَهْوٰى هَوًى (س)
محبت کرنا۔چاہنا۔
اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا
تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ
(۸۷:۲)
تو جب کوئی پیغمبر تمہارے پاس ایسی باتیں
لے کر آئے جن کو تمہارا جی نہیں چاہتا تھا تو
تم سرکش ہوجاتے۔
الْهَوٰى (اسم) محبت' خواہش
هَوَاهُ اس کی خواہش
اَهْوَآءٌ (اسم جمع) خواہشات
هَوَآءٌ (اسم) خالی

وَاَفْئِدَتُهُمْ هَوَآءٌ (۴۳:۱۴)
اور ان کے دل مارے خوف کے ہوا ہو رہے
ہوں گے۔
هَاوِيَةٌ (اسم) جہنم کا سب سے
نچلہ گڑھا۔
اَهْوٰى معتل (باب افعال)
(فعل ماضی واحد مذکر غائب) اوندھا کردیا
اسْتَهْوَتْ معتل باب استفعال
(فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس نے
بہکایا/بھٹکایا۔

ه ی أ ☆

يُهَيِّئُ باب تفعیل۔معتل۔(فعل
مضارع واحد مذکر غائب) وہ تیار کرے گا
هَيَّأَ يُهَيِّئُ تَهْيِئَةً باب تفعیل تیار کرنا
هَاءَ يَهَاءُ هِيَاءَةً (ف)
خواہش کرنا۔چاہنا
هَيِّئْ (مہموز و معتل) (فعل
امر واحد مذکر حاضر) تو تیار کر' مہیا کر' شکل'
ہیئت۔مشابہت۔

ه ی ت☆

هَيْتَ معتل' مفرد لفظ۔(فعل امر
واحد مذکر) آ' آ گے آ' چلے آ۔
یہ فعل امر کی واحد صورت ہے جس کے
ساتھ ل ضمیر ک کے ساتھ بطور سابقہ
استعمال ہوا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہ ی ج ☆

يَهِيجُ معتل (فعل مضارع، واحد مذکر غائب) مرجھا جاتا ہے۔
هَاجَ يَهِيجُ هَيجاً وَ هَيَجَاناً وَ هِيَاجاً (ض)
بل جانا۔ جوش میں آنا۔ مشتعل ہونا۔
(پودے کا) مرجھانا۔ رنگ پھیکا پڑنا۔

ہ ی ل ☆

مَهِيلاً معتل (اسم مفعول واحد مذکر)
هَالَ يَهِيلُ هَيلاً (ض)
باہر انڈیلنا / (مٹی کا) ڈھیر کرنا۔

ہ ی م ☆

يَهِيمُونَ معتل (مضارع جمع مذکر غائب) وہ سرگرداں پھرتے ہیں۔
هَامَ يَهِيمُ هُيَاماً (ض) معتل
بے مقصد آوارہ پھرنا کسی کو ٹوٹ کر چاہنا۔
الهِيْمُ (اسم) پیاسی اونٹنیاں
مفرد: هَيْمَاءُ
بیماری کے باعث اونٹنی کا پیاس سے بلبلانا (ولیم لین)۔

ہ ی ہ ☆

هِيَه (مرکب لفظ) واحد مؤنث غائب کی ضمیر هِيَ کی حالت جری بطور لاحقہ زائد (ہ) کا اضافہ آخری حرف کے اظہار کے لئے ہے۔mjj

☆ ☆ ☆ ☆

هَيْهَاتَ (اسم) بہت دور
هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوعَدُونَ (۳۶:۲۳)
جس بات کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ (بہت) بعید اور (بہت) بعید ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

و أ د ☆

الْمَوْؤدَةُ مہموز ومعتل (اسم مفعول واحد مؤنث) زندہ درگور لڑکی-

وَأَدَ يَئِدُ وَأدًا (ض)
مہموز ومعتل- زندہ دفن کرنا-

و أ ل ☆

مَوْئِلًا (معتل ومہموز' اسم ظرف) جائے فرار

وَأَلَ يَئِلُ وَأْلًا (ض)
(معتل ومہموز) پناہ طلب کرنا-

و ب ر ☆

أَوْبَارٌ معتل- اسم' جمع اونٹ کی اُون

وَبَر اونٹوں کے جسموں میں بھیڑ بکری کی پشت پر اُگنے والی اون اور جت کی طرح بال (تاج)

الْوَبَرُ اونٹ کی کھال پر بھیڑ بکری کے جسم پر اون اور جت کی طرح کے بال-

و ب ق ☆

يُوْبِقُ (معتل باب افعال) تباہ کرتا ہے-

أَوْبَقَ إِيْبَاقًا وَ بَقَ يَبِقُ وَ يَوْبِقُ وَ بَقًا (ح)
(معتل) برباد ہونا-

مَوْبِقًا (اسم ظرف) بربادی کی جگہ

و ب ل ☆

وَابِلٌ معتل (اسم فاعل واحد مذکر) شدید بارش/موسلا دھار بارش-

وَبَلَ يَبِلُ وَبْلًا وَ وُبُوْلًا (الْمَطَرُ) (ض)
(معتل) (۱) موسلا دھار بارش برسنا-
(۲) گرمجوشی سے پیچھا کرنا-

وَبِيلًا (منصوب' معتل) (اسم فاعل واحد مذکر) تکلیف- بھاری چوٹ/ سرزنش-

وَبُلَ يَوْبُلُ وَ بَالَةً وَ وَبَالًا (ک)
(معتل) بھاری اور مضر صحت ہونا (مثلاً ہوا اور خوراک)

وَبَالٌ (اسم مصدر) بدانجام سنگینی

و ت د ☆

الْأَوْتَادُ (اسم' جمع) میخیں چوبیں- مفرد: وَتِدٌ ایک میخ

وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ (۸۹:۱۰)

اور فرعون کے ساتھ (کیا کیا) جو خیمے اور میخیں رکھتا تھا-

عربی محاورے میں ذی الاوتاد کا لقب طاقت' تکبر اور ضد و سرکشی کے اظہار کے لئے ہے- شاید میخوں سے مراد وہ چوبیں بھی ہوں جن کے ساتھ ظالم (حکمران) اپنے ظلم کے شکار لوگوں کو باندھتے ہوں (ولیم لین)

أَوْتَادًا منصوب (اسم جمع) میخیں/ چوبیں

و ت ر ☆

يَتِرَ منصوب- معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ دھوکہ دے گا-

وَتَرَ يَتِرُ وَتْرًا و تِرَةً (ض)
معتل- (۱) نفرت کرنا- کسی کو دھوکہ دینا-
(۲) اکیلے ہونا- طاق ہونا-

وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ (۴۷:۳۵)

خدا تمہارے ساتھ ہے اور وہ تمہارے اعمال کو ہرگز کم یا گم نہیں کرے گا-

وِتْرٌ معتل (اسم مصدر) اکیلا وتر- طاق بجائے (اسم) عدد

تَتْرىٰ (وَتْرىٰ) (اسم) ایک دوسرے کے بعد متواتر- لگاتار

و ت ن ☆

الْوَتِيْنُ (اسم) رگِ دل- جو دل کے اوپر والے حصے سے اوپر ہوتی ہے- کہتے ہیں کہ وہ انسانی زندگی کی بقا اسی رگ پر ہے-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

و ث ق ☆

يُوْثِقُ معتل (باب افعال) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) باندھے گا/ باندھتا ہے۔

أَوْثَقَ إِيْثَاقًا (باب افعال) باندھنا

وَثِقَ يَثِقُ ثِقَةً (ض)

(ثلاثی فعل) کسی پر اعتماد کرنا۔

اَلْوَثَاقُ (اسم) وثیقہ۔ دستاویز۔ تحریر۔

مَوْثِقًا منصوب (مصدر میمی) بندھا ہوا۔ معاہدہ۔ پختہ وعدہ - عہد نامہ۔ (پکتھال) حلف (یوسف علی)۔ یقین دہانی (عبدالماجد دریا آبادی)

مِيْثَاقٌ (اسم آلہ) معاہدہ عہد نامہ۔ اقرار نامہ۔

اَلْوُثْقٰى (اسم آلہ مؤنث) پختہ

اَلْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا (۲:۲۵۶)

مضبوط رسی جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں۔

وَاثَقَ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) کسی کے ساتھ عہد نامہ میں بطور فریق شامل ہوا۔

و ث ن ☆

اَلْأَوْثَانُ (اسم جمع) بُت

مفرد: وَثَنٌ

و ج ب ☆

وَجَبَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) گر گئیں۔

وَجَبَ يَجِبُ وَجْبًا وَ وَجْبَةً (ض)

(۱) مر کر گر پڑنا۔ (۲) لابدی لازمی

فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا (۲۲:۳۶)

جب پہلو کے بل گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ۔

و ج د ☆

وَجَدَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پایا۔

وَجَدَ يَجِدُ وِجْدَانًا وَ وُجُوْدًا (ض)

(معتل) پانا۔ گم شدہ مل جانا۔

وَجَدَا (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) ان دو نے پالیا۔

وَجَدُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے پالیا۔

وَجَدْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے پالیا۔

وَجَدْتُمُوْهُمْ تم نے ان کو پالیا۔

سہولت نطق وتلفظ کے لئے فعل کے آخر میں ضمیر متصل سے پہلے (و) کا اضافہ کیا گیا ہے۔

وَجَدْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے پایا۔

وَجَدْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پایا۔

يَجِدْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ پائے۔

لَمْ يَجِدْ اس نے نہیں پایا۔

أَلَمْ يَجِدْكَ کیا اس نے تمہیں نہیں پایا؟

تَجِدُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو پاتا ہے۔

سَتَجِدُنِيْ تو مجھے عنقریب پائے گا

سَتَجِدُنِيْ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا (۱۸:۶۹)

خدا نے چاہا تو آپ مجھے صابر پائینگے۔

تَجِدُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ پائے گی۔

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا (۳:۳۰)

جس دن ہر شخص اپنے اعمال کی نیکی کو موجود پائے گا۔

لَتَجِدَنَّ لام تاکید نون ثقیلہ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) تم ضرور پالو گے

(سَ + تَجِدُوْنَ)

سَتَجِدُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم عنقریب پالو گے۔

تَجِدُوْهُ (تَجِدُوْنَ + ہ) ن ساقط

تَجِدُوْهُ تم اسے پالو گے۔

يَجِدُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پالیں گے۔

لَا يَجِدُوْنَ وہ نہیں پائیں گے۔

يَجِدُوْا (ن ساقط) کہ وہ پالیں

لَا يَجِدُوْا وہ نہیں پائیں گے۔

أَجِدُ (فعل مضارع واحد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

متکلم) میں پاتا ہوں۔
لَا اَجِدُ میں نہیں پاتا۔
لَاَ جِدَنَّ لام تاکید و نون ثقیلہ (فعل مضارع واحد متکلم) میں ضرور پالوں گا۔
وُجِدَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وہ مل گیا۔ پالیا گیا۔
مَنْ وُّجِدَ فِیْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ (۷۵:۱۲)
جس کے شلیتے میں پہلے وہ دستیاب ہو وہی اس کا بدل قرار دیا جائے۔
وُجْدٌ (اسم) ذرائع۔ وسعت
اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ (۶:۶۵)
مطلقہ عورتوں کو (ایام عدت میں) مقدور کے مطابق وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو۔

و ج س ☆

اَوْجَسَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) محسوس کیا۔
اَوْجَسَ یُوْجِسُ اِیْجَاسًا ۔ مِنْ (باب افعال) دل میں (شک یا خوف) محسوس کرنا۔

و ج ف ☆

وَاجِفَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) دھڑکنا۔
وَجَفَ یَجِفُ وَجْفًا وَ وَجِیْفًا (ض)
جوش میں آنا انتہائی پریشان حالت میں ہونا۔

قُلُوْبٌ یَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ (۸:۷۹)
اس دن لوگوں کے دل خائف ہو رہے ہوں گے۔
اَوْجَفْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)
اَوْجَفَ اِیْجَافًا گھوڑے یا اونٹ کو تیز چلانا۔

و ج ل ☆

وَجِلَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے ڈر یا خطرہ محسوس کیا۔
وَجِلَ یَوْجَلُ وَجَلًا (س)
ڈرنا۔ تیزی اور جلدی محسوس کرنا۔ دل کی حرکت میں ارتعاش۔ خوف۔
لَا تَوْجَلْ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) خوف مت کرو۔
وَجِلُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) خوف محسوس کرنے والے
وَجِلَةٌ (اسم صفت مؤنث) خوفزدہ۔ مذکر وَجِلٌ

و ج ه ☆

وَجَّهْتُ باب تفعیل (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے رخ کیا۔
وَجَّهَ یُوَجِّهُ تَوْجِیْهًا (باب تفعیل)
(۱) رخ کرنا۔ بہ طرف (۲) کسی کو کسی چیز کے لئے بھیجنا۔
اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ (۷۹:۶)
میں نے اپنا رخ کیا۔

یُوَجِّهْ ساکن باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بھیجتا ہے۔
تَوَجَّهَ باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے رخ کیا۔
تَوَجَّهَ تَوَجُّهًا (باب تفعل) کسی جگہ کا رخ کیا۔ تِلْقَاءَ بہ طرف وَجِیْهًا منصوب (اَلْوَجِیْهُ) آبرومند۔ صاحب وجاہت
اِسْمُهُ الْمَسِیْحُ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ وَجِیْهًا فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ (۴۵:۳)
جس کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم ہوگا (اور) جو دنیا اور آخرت میں باآبرو ہوگا۔
وَجْهٌ (اسم) لفظی ترجمہ: چہرہ
اَلْقُوْهُ عَلٰی وَجْهِ (۹۶:۱۲)
اس کے منہ پر ڈال دیا۔
وَجْهٌ بمعنی چہرہ۔ کچھ دوسرے معنوں میں استعمال ہوا ہے مثلاً:
فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ (۱۱۵:۲)
تو جدھر بھی تم رخ کرو ادھر ہی اللہ کی ذات ہے۔
زمخشری اور طبری کی رائے میں وَجْهُ اللّٰهِ سے مراد قبلہ ہے۔
اَلْجِهَةُ الَّتِیْ رَضِیَهَا وَ اَمَرَ بِهَا اَیِ الْقِبْلَةُ
جس سمت کو اس نے پسند کیا۔ اور نماز میں اس طرف منہ کرنے کا حکم دیا یعنی قبلہ
(۳) دل اور جان۔
بَلٰی مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ (۱۱۲:۲)
ہاں جو شخص خدا کے آگے گردن جھکا دے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

یعنی ایمان لائے اور وہ نیکوکار بھی ہو تو اس کا صلہ اس کے پروردگار کے پاس ہے۔
(۴) توڑنا یا بطور ایک جز کے ظاہر ہونا۔
اٰمِنُوْا بِالَّذِیْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ (۳:۷۲)
جو کتاب مومنوں پر نازل ہوئی ہے اس پر دن کے شروع میں تو ایمان لاؤ اور اس کے آخر میں انکار کر دیا کرو۔
(۵) امر واقعہ کے مطابق۔
ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ یَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ (۵:۱۰۸)
اس طریق سے بہت قریب ہے کہ لوگ صحیح صحیح (امر واقعہ کے مطابق) شہادت دیں۔
(۶) خاطر، واسطے
اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ (۷۶:۹)
ہم تم کو خالص خدا کی خاطر کھلاتے ہیں۔
وُجُوْهٌ (اسم) چہرے
وِجْهَةٌ (اسم) سمت، طرف

و ح د ☆

وَاحِدٌ (اسم عدد) ایک
وَاحِدًا منصوب
وَاحِدَةٌ (صفت) ایک
کسی اسم مؤنث کے لئے صفت
كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً (۲:۲۱۳)
پہلے تو سب لوگوں کا ایک ہی مذہب تھا۔
وَحِیْدًا (صفت) اکیلا بغیر کسی مددگار کے۔
ذَرْنِیْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِیْدًا (۷۴:۱۱)

ہمیں اس شخص سے سمجھ لینے دو جسے ہم نے اکیلا پیدا کیا۔
وَحْدَهٗ اکیلا
وَحْدَهٗ اکیلے کو

و ح ش ☆

اَلْوُحُوْشُ (اسم جمع) وحشی جانور۔ درندے۔
مفرد: وَحْشٌ

و ح ی ☆

وَحْیٌ (اسم) ایک نشان۔ وحی (پیغام الٰہی)
وَحٰی یَحِیْ وَحْیًا (ض) معتل
وَ اَوْحٰی یُوْحِیْ اِیْحَاءً ا۔ اِلٰی ب باب افعال۔ وحی بھیجنا۔ ظاہر کرنا۔ اطلاع دینا۔ ابھارنا۔
اَلْوَحْیُ آسمانی الہام
اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی (۵۳:۴)
یہ (قرآن) تو خدا کا حکم ہے جو (ان کی طرف) بھیجا جاتا ہے۔
قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْیِ (۲۱:۴۵)
کہہ دو کہ میں تمہیں خدا کے حکم کے مطابق نصیحت کرتا ہوں۔
(۲) ہدایت دینا یا ابھارنا
وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْیُنِنَا وَوَحْیِنَا (۱۱:۳۷)
اور ایک کشتی ہمارے حکم سے ہمارے روبرو

بناؤ (یعنی ہماری نگرانی میں) اور ہماری وحی کے مطابق۔
اَوْحٰی اِلٰی۔ معتل باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے وحی کی
(۱) نبیوں اور رسولوں کی فرشتوں یا دوسرے ذرائع سے وحی۔
فَاَوْحٰٓى اِلَیْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِیْنَ (۱۴:۱۳)
تو پروردگار نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ہم ظالموں کو ہلاک کر دیں گے۔
(۲) ابھارا۔
وَاَوْحٰی رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ (۱۶:۶۸)
اور تمہارے پروردگار نے شہد کی مکھیوں سے ارشاد فرمایا۔
(۳) نمایاں کیا۔
فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَیْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِیًّا (۱۹:۱۱)
پھر وہ عبادت کے حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے تو ان سے اشارے سے کہا کہ صبح و شام (خدا کو) یاد کرتے رہو۔
(۴) تفویض کیا۔
وَاَوْحٰی فِیْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا (۴۱:۱۲)
اور ہر آسمان میں اس کے کام کا حکم بھیجا یعنی اس کو اس کا کام تفویض کیا۔
اَوْحَیْتُ معتل (باب افعال) (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے حکم بھیجا
وَاِذْ اَوْحَیْتُ اِلَى الْحَوَارِیّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِیْ وَبِرَسُوْلِیْ (۵:۱۱۱)
اور جب میں نے حواریوں کی طرف حکم بھیجا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کہ مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ۔

اَوْحَیْنَا معتل (باب افعال) فعل ماضی جمع متکلم) (۱) ہم نے وحی کی (رسول کی طرف وحی)۔

اِنَّآ اَوْحَیْنَآ اِلَیْکَ کَمَآ اَوْحَیْنَآ اِلٰی نُوْحٍ وَّالنَّبِیّٖنَ مِنْۢ بَعْدِہٖ (۴:۱۶۳)

ہم نے تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوحؑ اور ان کے بعد کے نبیوں کی طرف بھیجی تھی۔

(۲) دل میں ڈال دیا۔

وَاَوْحَیْنَآ اِلٰٓی اُمِّ مُوْسٰٓی اَنْ اَرْضِعِیْہِ (۲۸:۷)

اور ہم نے موسیٰؑ کی ماں کی طرف وحی بھیجی یعنی اس کے دل میں ڈال دیا (یہ کہتے ہوئے) کہ اس کو دودھ پلاؤ۔

یُوْحِیْ معتل باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۱) کان میں ڈال دیتا ہے۔

یُوْحِیْ بَعْضُھُمْ اِلٰی بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا (۶:۱۱۲)

وہ دھوکا دینے کے لئے ایک دوسرے کے دل میں ملمع کی ہوئی باتیں ڈالتے رہتے ہیں۔

(۲) فرماتا تھا۔

اِذْ یُوْحِیْ رَبُّکَ اِلَی الْمَلٰٓئِکَۃِ اَنِّیْ مَعَکُمْ (۸:۱۲)

جب تمہارا پروردگار فرشتوں کو ارشاد فرماتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔

(۳) رسولوں کی طرف وحی کرتا ہے۔

وَاِنِ اھْتَدَیْتُ فَبِمَا یُوْحِیْٓ اِلَیَّ رَبِّیْ (۳۴:۵۰)

اور اگر ہدایت پر ہوں تو یہ اس کا طفیل ہے جو میرا پروردگار میری طرف وحی بھیجتا ہے۔

لَیُوْحُوْنَ لام تاکید (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ضرور سرگوشی کرتے ہیں۔

نُوْحِیْ معتل باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم نے وحی کی۔

اُوْحِیَ معتل (باب افعال) (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وحی کی گئی۔

یُوْحٰی معتل باب افعال (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) وحی کی جاتی ہے۔

یُوْحَ ساکن۔ معتل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) کہ وحی کی جاتی ہے۔

لَمْ یُوْحَ اِلَیْہِ شَیْءٌ (۶:۹۳)

حالانکہ اس کی طرف کچھ بھی وحی نہ آئی ہو۔

و د د ☆

وَدَّ (مضاعف) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) محبت کی۔ چاہا۔ پسند کیا۔

وَدَّ یَوَدُّ وُدًّا وَ مَوَدَّۃً وَ وَدَادًا (ف) (معتل اور مضاعف) محبت کرنا۔ چاہنا۔ خواہش کرنا۔

لَوْ۔ لَوْ اَنَّ۔ وَدَّ لَوْ اس نے چاہا کہ کاش

وَدَّ لَوْ اَنَّ لَہٗ اس نے چاہا کہ کاش اس کے پاس ہوتا۔

وَدَّ کَثِیْرٌ مِّنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ لَوْ یَرُدُّوْنَکُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِیْمَانِکُمْ کُفَّارًا (۲:۱۰۹)

بہت سے اہل کتاب اپنے دل کی جلن سے یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لا چکنے کے بعد تم کو پھر کافر بنا دیں۔

وَدَّتْ (مضاعف) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (ایک جماعت) نے چاہا۔

وَدُّوْا (مضاعف) (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے دل سے چاہا

یَوَدُّ (مضاعف) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ دل سے چاہتا ہے۔

تَوَدُّ (مضاعف) (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ چاہتی ہے۔

تَوَدُّوْنَ (مضاعف) (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم چاہتے ہو۔

یَوَدُّوْا (مضاعف) ن ساقط (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ چاہتے ہیں کہ کاش۔

وُدًّا (مضاعف) (اسم مصدر) محبت۔ شفقت۔

وَدُوْدٌ اسم مبالغہ (اسم) (انتہائی محبت کرنے والا۔ شفیق۔ بہت زیادہ محبت کرنے والا۔

اَلْوَدُوْدُ اللہ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ایک نام۔

مَوَدَّۃٌ (مصدر میمی) محبت کرنا

یُوَادُّوْنَ (باب مفاعلہ مضاعف) (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ دوستی کرتے ہیں۔

وَادَّ یُوَادُّ وِدَادًا وَ مُوَادَّۃً (باب مفاعلہ) دوست بنانا۔ باہمی محبت قائم کرنا۔

وَدًّ / وَدًّا (منصوب اسم معرف)

وَدّ اس کا تلفظ وُدّ اور اُدّ بھی ہے (یعنی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

دوستی شفقت) قرآن کریم کی روایت کے مطابق یہ ایک دیوتا تھا جس کی حضرت نوحؑ کے زمانے میں پوجا کی جاتی تھی لیکن اس سے یہ نتیجہ نکالنا غلط ہوگا کہ حضرت محمد ﷺ کے زمانے میں اس بت کی پوجا ترک کر دی گئی تھی کیونکہ ہمارے پاس اس بات کے خلاف کافی شواہد موجود ہیں۔ چنانچہ نابغہ شاعر کہتا ہے۔

"اے ود! میں تجھے سلام کرتا ہوں"۔ اس کا ایک بت (مجسمہ) عرب کے انتہائے شمال کے ایک نخلستان دومہ کے مقام پر موجود تھا۔ عبدود نام نمایاں اور ممتاز قبائل کے ناموں سے ملتا ہے۔ (بحوالہ انسائیکلوپیڈیا آف ریلیجنس ہسٹنگس جلد۲ ص۶۶۲)

قرآن کریم میں ود کے بارے میں یہ تفصیل کہیں موجود نہیں (مترجم)

و د ع ☆

دَعْ معتل (فعل امر واحد مذکر حاضر) لفظی ترجمہ: چھوڑ دے۔

وَدَعَ یَدَعُ وَدْعاً (ف) معتل

دَعْ ۔ (فعل امر) چھوڑنا

یَدَعُ فعل مضارع

اس مادے امر اور مضارع اور کوئی مشتق صیغہ مستعمل نہیں ہے۔

وَلَا تُطِعِ الْکٰفِرِیْنَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ وَدَعْ اَذٰھُمْ (۳۳:۴۸)

اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ ماننا اور نہ ان کے تکلیف دینے پر نظر کرنا۔

وَدَعَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) لفظی ترجمہ: اس نے چھوڑ دیا وہ جدا ہوا۔ اس نے ترک کر دیا۔

وَدَّعَ یُوَدِّعُ تَوْدِیْعاً چھوڑنا۔

مَاوَدَّعَکَ رَبُّکَ وَمَا قَلٰی (۹۳:۳)

تمہارے پروردگار نے نہ تو تم کو چھوڑا اور نہ تم سے ناراض ہوا۔

مُسْتَوْدَعٌ (باب استفعال۔ معتل اسم ظرف) سپرد (مثلاً رحم اور قبر)

و د ق ☆

اَلْوَدْقُ (اسم) بارش (ہلکی یا تیز کسی قسم کی بھی بارش

وَدَقَ یَدِقُ وَدْقاً (ض) معتل بارش برسنا۔

و د ی ☆

دِیَۃٌ (اسم) خون بہا۔ قتل کے معاوضہ / تاوان۔

وَادٍ (اسم) وادی

وَادِیاً منصوب۔

اَوْدِیَۃٌ (اسم جمع) وادیاں۔

مفرد: وَادٍ

و ذ ر ☆

یَذَرُ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چھوڑتا ہے / چھوڑے گا۔

وَذَرَ یَذَرُ وَذْراً (ف) (معتل) چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ نظر انداز کرنا۔

ذَرْ (فعل امر) (اس مادے سے ماضی مستعمل نہیں)۔

تَذَرُ (معتل) (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو چھوڑے گا۔

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰی وَقَوْمَہٗ لِیُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ وَیَذَرَکَ وَاٰلِھَتَکَ (۷:۱۲۷)

اور قوم فرعون میں جو سردار تھے کہنے لگے کہ کیا آپ موسیٰ اور اس کی قوم کو چھوڑ دیجئے گا کہ ملک میں خرابی کریں اور آپ سے اور آپ کے معبودوں سے دستکش ہو جائیں۔

تَذَرُ معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ چھوڑتی ہے۔

لَا تُبْقِیْ وَلَا تَذَرُ (۷۴:۲۸)

(وہ آگ ہے کہ) نہ باقی رکھے گی نہ چھوڑے گی۔

لَا تَذَرْ معتل (فعل نہی واحد مذکر حاضر) مت چھوڑ۔

لَا تَذَرُنَّ معتل۔ ن ثقیلہ للتاکید (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم ہرگز نہ چھوڑو

تَذَرْ معتل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو چھوڑ دے۔

اِنَّکَ اِنْ تَذَرْھُمْ یُضِلُّوْا عِبَادَکَ (۷۱:۲۷)

اس میں شک نہیں کہ اگر تو ان کو رہنے دے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے۔

تَذَرُوْنَ (معتل) (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم چھوڑو گے۔

تَذَرُوْا معتل (ن ساقط) (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم چھوڑ دو۔

تَذَرَ معتل منصوب (فعل مضارع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جمع متکلم) کہ ہم چھوڑیں۔
نَذَرُ مرفوع (فعل مضارع جمع متکلم) ہم چھوڑیں گے۔
وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ (۶:۱۱۰)
اور ہم ان کو چھوڑ دیں کہ یہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔
لِيَذَرَ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ چھوڑے۔
يَذَرُ معتل۔ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چھوڑے گا۔ وہ چھوڑے۔
يَذَرُونَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ چھوڑتے ہیں۔
ذَرْ معتل (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو چھوڑ دے۔
ذَرُوا معتل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم چھوڑ دو۔

و ر ث ☆

وَرِثَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ وارث بنا۔
وَرِثَ يَرِثُ وِرْثًا وَ إِرْثًا وَ إِرْثَةً وَ وِرَاثَةً (ح)
معتل۔ (۱) وراثت پانا۔ (۲) کسی کا وارث بن جانا (۳) زندہ رہنا۔ کسی کے بعد کسی کا مالک یا سرپرست ہونا۔
وَرِثُوا معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ وارث ہوئے۔
تَرِثُوا منصوب ن ساقط (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم وارث بنو گے۔
لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا (۴:۱۹)
مومنو! تم کو جائز نہیں کہ تم زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ۔
نَرِثُ معتل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم وارث بنیں گے / ہم وارث بنتے ہیں۔
يَرِثُ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ وارث بنے گا
يَرِثُونَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ وارث بنتے ہیں۔
يُورَثُ معتل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) وہ وارث بنایا جاتا ہے۔
الْوَارِثُ معتل (اسم فاعل واحد مذکر) وارث
الْوَارِثُونَ (اسم، جمع) وارث سرپرست۔
الْوَارِثِينَ منصوب۔ وارث
أَوْرَثَ معتل باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے وارث بنایا۔
أَوْرَثْنَا (معتل۔ باب افعال) (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے وارث بنایا
يُورِثُ معتل باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ وارث بناتا ہے۔
نُورِثُ معتل باب افعال فعل مضارع جمع متکلم) ہم وارث بناتے ہیں۔
أُورِثْتُمْ معتل باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر) تم وارث بنائے گئے۔
أُورِثْتُمُوهَا تم اس عورت کے وارث بنائے گئے
أُورِثُوا معتل باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ وارث بنائے گئے۔
التُّرَاثُ (اسم) وراثت۔ میراث وُرَاثٌ میں (و) (ت) سے بدل گئی۔
مِيرَاثٌ (اسم) میراث۔ وراثت

و ر د ☆

وَرَدَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وارد ہوا، وہ آیا۔ پہنچا۔
وَرَدَ يَرِدُ وُرُودًا (ض) معتل آ موجود ہونا۔ وارد ہونا۔ بالخصوص دریا کے کنارے یا کسی گھاٹ پر پانی پینے کے لئے اترنا
وَرَدُوا معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ نیچے اترے۔
(۲) نیچے اتر جانا۔
لَوْ كَانَ هَؤُلَاءِ آلِهَةً مَا وَرَدُوهَا (۲۱:۹۹)
اگر یہ لوگ درحقیقت معبود ہوتے تو (نیچے جہنم میں) داخل نہ ہوتے۔
وَارِدٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
(۱) وارد ہونے والا۔
وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا (۱۹:۷۱)
اور تم میں سے کوئی شخص نہیں مگر اسے اس پر گزرنا ہوگا۔
(۲) پانی کھینچنے والا۔ کسی قافلے میں سے پانی کی تلاش میں جانے والا شخص۔
وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ فَأَدْلَى دَلْوَهُ (۱۲:۱۹)
(اس کنویں کے قریب) ایک قافلہ آ وارد ہوا اور انہوں نے پانی کے لئے اپنا سقایہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بھیجا اس نے کنویں میں ڈول لٹکایا۔

وَارِدُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)

(۳) ل۔ نیچے اترنے والے۔

حَصَبُ جَهَنَّمَ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ (۹۸:۲۱)

دوزخ کا ایندھن ہو گئے تم سب اس میں داخل ہو کر رہو گے۔

اَلْمَوْرُوْدُ (اسم مفعول واحد مذکر) نیچے اترا ہوا۔

اَلْوِرْدُ (اسم) پانی کا گھاٹ

بِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ (۹۸:۱۱)

اور جس مقام پر وہ اتارے جائیں گے وہ برا ہے۔

(۲) پانی میں آنے والے۔

وَنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا (۸۶:۱۹)

اور گناہ گاروں کو دوزخ کی طرف پیاسے ہانکے لے جائیں گے۔

اَوْرَدَ معتل (باب افعال) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) داخل کیا جا اتارا۔

اَوْرَدَ اِيْرَادًا کسی کو داخل کرنا جا اتارنا۔

فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ (۹۸:۱۱)

ان کو دوزخ میں جا اتارے گا۔

وَرْدَةٌ (اسم) گلاب کا ایک پھول

وَرْدٌ (اسم جمع)

اَلْوَرِيْدُ (اسم) شہ رگ

و ر ق ☆

وَرِقٌ (اسم جمع) (۱) پتے

وَرَقَةٌ ایک پتا۔

وَرِقٌ (اسم) (۲) سکہ۔ رقم مبلغ۔

فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ (۱۹:۱۸)

تو اپنے میں کسی کو یہ سکہ دے کر شہر بھیجو۔

و ر ی ☆

وُرِیَ معتل (باب مفاعلہ) (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) (اسے یوں بھی وُوْرِیَ لکھا گیا ہے) چھپایا گیا۔

وَارٰى يُوَارِيْ مُوَارَاةً باب مفاعلہ چھپانا۔ پوشیدہ رکھنا۔

يُوَارِيْ (معتل باب مفاعلہ) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چھپاتا ہے۔

كَيْفَ يُوَارِيْ کیسے چھپائے۔

اُوَارِيَ معتل باب مفاعلہ (فعل مضارع واحد متکلم) میں چھپاتا ہوں۔

تَوَارَتْ معتل باب تفاعل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) غائب ہو گئی۔ (یعنی سورج)

(سورج عربی میں مؤنث ہے)

تَوَارٰى يَتَوَارٰى (باب تفاعل) اپنا آپ چھپانا۔ چھپنا

يَتَوَارٰى معتل باب تفاعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اپنے آپ کو چھپاتا ہے۔

وَرَآءُ (اسم) دور۔ پرے۔ پیچھے۔ کنارے۔

تُوْرُوْنَ معتل باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم جلاتے ہو۔

اَوْرٰى يُوْرِيْ اِيْرَاءً آگ جلانا

اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ (۷۱:۵۶)

بھلا دیکھو تو جو آگ تم درخت سے نکالتے ہو۔

اَلْمُوْرِيٰتُ معتل (اسم فاعل جمع مؤنث) آگ نکالنے والے۔

و ز ر ☆

يَزِرُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اٹھاتے ہیں۔

وَزَرَ يَزِرُ وِزْرًا (ض) معتل وزن اٹھانا۔ بوجھ اٹھانا۔

تَزِرُ معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ بوجھ اٹھاتی ہے۔

لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى (۱۶۴:۶)

کوئی شخص کسی کے گناہ کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

وَازِرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) وزن/بوجھ اٹھانے والی۔

وِزْرٌ (اسم) بوجھ۔ بھاری وزن۔ بار

اَوْزَارٌ (اسم جمع) بوجھ۔ وزن

قرآن کریم میں وِزْرٌ اور اس کا صیغہ جمع گناہ، اسلحہ اور بدی کی پاداش کے معنوں میں آئے ہیں۔ مثلاً:

لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى (۱۵:۱۷)

کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

(۲) پاداش بدی۔

مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا (۱۰۰:۲۰)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جو شخص اس سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن (گناہ کا) بوجھ اٹھائے گا۔
(۳) اسلحہ یا جنگ کے باعث عائد دوسرے بوجھ۔
حَتّٰی تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا (۴:۴۷)
یہاں تک کہ (فریق مقابل) لڑائی کے ہتھیار ہاتھ سے رکھ دے۔
وَزِيْرٌ (اسم فاعل واحد مذکر) جو شخص بحیثیت وزیر حکومت کا کاروبار چلانے کی ذمہ داری کا بوجھ اٹھاتا ہو۔
پیغمبر ﷺ کے مشیر اور معاون کی حیثیت سے تبلیغ کا کام جاری رکھتا ہو۔ (رازی)
وَزَرٌ (اسم ظرف) پناہ گاہ
اَلْجَبَلُ الْمَنِيْعُ ناقابل رسائی پہاڑ۔

و ز ع ☆

يُوْزَعُوْنَ معتل (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں جنگی نظم میں تقسیم/متعین کیا جائے گا۔ یا ان کے مناصب کے اعتبار سے مقرر کیا جائے گا۔
وَزَعَ يَزَعُ وَزْعًا (ف) پشت رکھنا۔ سہارا دینا، مردوں کو ان کے درجوں میں جنگی نظم کے اعتبار سے رکھنا۔
اَوْزِعْ معتل (فعل امر واحد مذکر حاضر) توفیق دے۔ ہمت دے۔
اَوْزَعَ اِيْزَاعًا ابھارنا۔
رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ (۱۹:۴۷)
اے میرے پروردگار! مجھے توفیق عطا فرما کہ (جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا) شکر کروں

و ز ن ☆

وَزَنُوْا معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے وزن کیا۔
وَزَنَ يَزِنُ وَزْنًا (ض) ۔ ل تولنا۔ کسی کو تول کر دینا۔
وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ (۸۳:۳)
جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم کر دیں
زِنُوْا معتل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تولو/تول کر دو۔
وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ (۳۵:۱۷)
ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو۔
اَلْوَزْنُ (اسم مصدر) (۱) تولنا
وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ (۸:۷)
اور اس روز اعمال کا تلنا برحق ہے۔
وَزْنًا منصوب (اسم) (۲) وزن
فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا (۱۰۵:۱۸)
اور ہم قیامت کے دن ان کے لئے کچھ بھی وزن قائم نہیں کریں گے۔
اَلْمِيْزَانُ (اسم آلہ) (۱) وزن
وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ (۱۵۲:۶)
اور ماپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو۔
(۲) ترازو
اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَ الْمِيْزَانَ (۱۷:۴۲)
خدا ہی تو ہے جس نے سچائی کے ساتھ کتاب نازل فرمائی اور (عدل و انصاف کی) ترازو
(۳) ماپ تول
وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ (۷:۵۵)
اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ماپ تول قائم کیا۔
اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ (۸:۵۵)
تاکہ ماپ تول میں حد سے تجاوز نہ کرنا۔
وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ (۹:۵۵)
اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو اور تول کم مت کرو۔
اَلْمَوَازِيْنُ (اسم جمع) ترازو
وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا (۴۷:۲۱)
اور ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو کھڑی کریں گے تو کسی شخص کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔
(۲) ترازو
فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (۸:۷)
تو جن لوگوں کے (عملوں کے) وزن بھاری ہوں گے تو وہ نجات پانے والے ہیں۔
مَوْزُوْنٌ معتل (اسم مفعول واحد مذکر) تلا ہوا۔

و س ط ☆

وَسَطْنَ معتل (فعل ماضی جمع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مؤنث غائب) وہ عین وسط میں گھس گئیں۔

وَسَطَ يَسِطُ وَسْطاً (ض)
(معتل) درمیان میں ہونا۔ درمیان میں گھس جانا

فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا (۱۰۰:۵)
پھر اس وقت (دشمن کی فوج کے عین وسط میں جا گھستے ہیں۔

وَسَطاً منصوب (وَسَطٌ) درمیان
وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا (۱۴۳:۲)
اور اسی طرح ہم نے تم کو امت معتدل بنایا ہے۔

اَوْسَطُ (وَسَطٌ کی تفضیل)
اوسط۔ درمیانہ درجے کا۔
مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ (۸۹:۵)
جو تم اپنے اہل وعیال کو کھلاتے ہو اس کا درمیانہ درجہ۔

(۲) اوروں میں سب سے بہترین۔
قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ (۲۸:۶۸)
ایک جوان میں فرزانہ (بہترین) تھا' بولا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے۔

اَلْوُسْطٰى (اسم تفضیل مؤنث) درمیانہ۔
حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى (۲۳۸:۲)
(مسلمانو) سب نمازیں خصوصاً بیچ کی نماز (یعنی نماز عصر) پورے التزام کے ساتھ ادا کرتے رہو۔
صلوٰۃ وسطیٰ یعنی درمیانی نماز مفسرین کی اکثریت کی رائے کے مطابق عصر کی نماز ہے۔

وَسَطاً منصوب (وَسَطٌ)
دو انتہاؤں کے درمیان۔ انصاف کے ساتھ متوازن۔
وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا (۱۴۳:۲)
اور اسی طرح ہم نے تم کو ایک امت معتدل بنایا۔

و س ع ☆

وَسِعَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ وسیع ہوا۔

وَسِعَ يَسَعُ سِعَةً وَ سَعَةً (س)
کافی ہونا۔ سمانا۔ حاوی ہونا' چھا جانا' شامل ہوتی ہے۔

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ (۲۵۵:۲)
اس کی بادشاہی (اور علم) آسمان اور زمین میں سب پر حاوی ہے۔

وَسِعَتْ معتل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) شامل ہے۔
وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ (۱۵۶:۷)
اور جو میری رحمت ہے وہ ہر چیز کو شامل ہے۔

وَسِعْتَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو حاوی ہے۔

سَعَةٌ معتل (اسم مصدر) گنجائش فراخی۔
لَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ (۲۴۷:۲)
اس کے پاس تو بہت سی دولت بھی نہیں ہے۔

(۲) کثرت و وسعت۔
يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً (۱۰۰:۴)
وہ زمین میں بہت سی جگہ اور کشائش پائے گا۔

(۳) دولت۔
يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ (۱۳۰:۴)
خدا ہر ایک کو اپنی دولت سے غنی کر دے گا۔

وَاسِعٌ معتل (اسم فاعل واحد مذکر) وسعت والا۔
وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا (۱۳۰:۴)
اور خدا بڑی کشائش والا اور حکمت والا ہے۔
اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ (۱۱۵:۲)
بے شک خدا صاحب وسعت اور باخبر ہے۔

وَاسِعَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) وسیع۔ کشادہ
اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً (۹۷:۴)
کیا خدا کا ملک فراخ نہیں تھا۔

اَلْمُوْسِعُ معتل (باب افعال) اسم فاعل واحد مذکر) صاحب وسعت' دولت مند۔

اَوْسَعَ يُوْسِعُ اِيْسَاعاً (باب افعال)
وسیع کرنا۔ کشادہ کرنا۔ (یعنی جو وسعت رکھتا ہو یا بڑی حد تک وسعت دے سکے یا جو خوشحال ہو۔

مُوْسِعُوْنَ معتل باب افعال (اسم فاعل جمع مذکر) بہت وسعت رکھنے والے یا دینے والے۔

وُسْعٌ (اسم) گنجائش۔ کشادگی
لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا (۲۸۶:۲)
خدا کسی کو اس کی طاقت (گنجائش) سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔

و س ق ☆

وَسَقَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اکٹھا ہانکنا۔
وَسَقَ يَسِقُ وَ سْقاً (ض)
اکٹھا کرنا۔ بکھری چیزوں کو یکجا کرنا۔ جس طرح رات دن بھر کی منتشر شدہ چیزوں کو اکٹھا کردیتی ہے۔
اِتَّسَقَ معتل (باب افتعال)
مکمل ہوا۔
اتَّسَقَ اِتِّسَاقاً (باب افتعال)
مکمل یا کامل ہونا۔
وَالَّيْلِ وَمَاوَسَقَ. وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ (۸۴:۱۷،۱۸)
اور قسم رات اور جن چیزوں کو وہ اکٹھا کرلیتی ہے ان کی اور قسم ہے چاند کی جب کہ وہ کامل ہوجائے۔

و س ل ☆

اَلْوَسِيْلَةُ (اسم) رسائی کے ذرائع اور وسائل۔ پہنچ کا راستہ۔ رسائی۔ اس فعل کا مصدری مادہ نہیں ہے۔

و س م ☆

سَنَسِمُ (معتل) ہم عنقریب داغ لگائیں گے۔
وَسَمَ يَسِمُ وَسْماً وَ سِمَةً (ض)
داغنا۔ داغ لگانا۔
سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ (۶۸:۱۶)
ہم عنقریب اس کی ناک پر داغ لگائیں گے۔
مُتَوَسِّمِيْنَ معتل (باب تفعل)
(اسم فاعل جمع مذکر) جو نشانات پڑھتے ہیں۔ لکھے پڑھے ذہین لوگ۔

و س ن ☆

سِنَةٌ (اسم) اُونگھ
وَسِنَ يَوْسَنُ وَسَناً وَ سِنَةً (ف)
اونگھ یا نیند آنا۔
لَاتَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ (۲:۲۵۵)
نہ اسے اونگھ آتی ہے اور نہ نیند۔

و س و س

وَسْوَسَ رباعی فعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) سرگوشی کی۔ کان میں ڈالا
وَسْوَسَ يُوَسْوِسُ وَسْوَاساً
(رباعی فعل) وسوسہ ڈالنا۔ برے مشورے دینا۔
يُوَسْوِسُ (رباعی فعل) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سرگوشی کرتا ہے
تُوَسْوِسُ (رباعی فعل) (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ سرگوشی کرتی ہے۔
اَلْوَسْوَاسُ (رباعی فعل) (اسم مصدر) ۔ سرگوشی

و ش ی ☆

شِيَةٌ (اسم) داغ۔ نشان۔
وَشَىٰ يَشِيْ وَشْياً وَ شِيَةً (ض)
(معتل) (اینمل میں) ملے ہوئے رنگوں سے کپڑا پینٹ کرنا۔

و ص ب ☆

وَاصِبٌ معتل (اسم فاعل واحد مذکر) پائیدار۔ لازوال
وَصَبَ يَصِبُ وُصُوْباً (ض)
لازوال وپائیدار ہونا۔
وَاصِباً منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) ہمیشہ کے لئے لازوال

و ص ف ☆

يَصِفُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بیان کرتے ہیں۔
وَصَفَ يَصِفُ وَ صْفاً (ض)
(معتل) اچھی یا بری رائے کا اظہار۔
(۲) کسی بات کو بطور واقع ثابت کرنا۔
(۳) کوئی چیز حاصل کرنا مثلاً:
فُلَانٌ يَصِفُ السِّحْرَ فلاں شخص نے جادو کا علم حاصل کیا۔
تَصِفُ معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ بیان کرتی ہے۔
وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ (۱۶:۶۲)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اوران کی زبانیں جھوٹ بکتی ہیں۔

تَصِفُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم بیان کرتے ہو۔

وَصْفٌ (اسم) بیان۔ کسی کی صفت بیان کرنا۔

و ص ل ☆

یَصِلُ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ پہنچتا ہے۔

وَصَلَ یَصِلُ وَ صِلاً وَ (ض) اِلٰی کسی جگہ پہنچنا۔ پہنچ آنا۔ پاس آنا۔ شامل ہونا۔ دوستی چاہنا۔

تَصِلُ معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ پہنچتی ہے۔

فَلَمَّا رَاٰۤ اَیْدِیَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَیْهِ نَکِرَهُمْ (۱۱:۷۰)

جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں جاتے تو ان کو اجنبی سمجھا۔

(۲) شامل ہونا۔

یَصِلُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ شامل ہوتے ہیں۔

اِلَّا الَّذِیْنَ یَصِلُوْنَ اِلٰی قَوْمٍۭ بَیْنَکُمْ وَ بَیْنَهُمْ مِّیْثَاقٌ (۴:۹۰)

مگر وہ لوگ جو ایسے لوگوں سے جا ملے ہوں سوائے ان کے جنہوں نے پناہ لی ہو۔ جن کا تمہارے ساتھ معاہدہ ہو۔

یُوْصَلُ معتل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) جسے ملایا جاتا ہے۔

وَیَقْطَعُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ یُّوْصَلَ (۲:۲۷)

اور جس چیز (یعنی رشتہ قرابت) کے جوڑے رکھنے کا خدا نے حکم دیا ہے اس کو قطع کیے ڈالتے ہیں۔

وَصَّلْنَا (معتل باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے جوڑا ہے۔ پہنچایا ہے۔

وَصَّلَ تَوْصِیْلاً باب تفعیل۔ جوڑنا

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ (۲۸:۵۱)

اور ہم پے در پے ان لوگوں کے پاس (ہدایت کی) باتیں بھیجتے رہے ہیں تاکہ نصیحت پکڑیں۔

وَصِیْلَةٌ (اسم معرفہ) وصیلہ

نوٹ:۔ وصیلہ: اونٹنی یا بھیڑ، مشرکین عرب اپنے بتوں کے نام پر بعض اوہام پرستی کی رسمیں ادا کرنے کے بڑے دلدادہ تھے۔ وصیلہ اس جانور بشمول بھیڑ بکری کو کہتے تھے جس نے بچہ جننے کے ساتویں موقع پر ایک نر اور ایک مادہ بچہ جنا ہو۔ (ماجد)

الوصیلہ: اس اونٹنی کو کہتے ہیں جس نے پہلا بچہ نر جنا ہوتا اور دوسرا مادہ۔ اونٹنی کو بطور نذر بتوں پر چڑھایا جاتا کیونکہ اس نے نر اور مادہ دونوں صنفوں کو جنم دیا ہوتا اس طرح وہ نر اور مادہ دونوں صنفوں کو ملانے کا سبب بنی ہوئی تھی (ابن کثیر)

و ص ی ☆

وَصّٰی (معتل باب تفعیل) فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے وصیت کی۔

وَصٰی یَصِیْ وَصْیاً (ض) ۔ ب معتل۔ ساتھ ملانا۔ ساتھ مل جانا۔ عروج کے بعد زوال پذیر ہونا (یہ ترجمہ محل نظر ہے۔ مترجم

وَصّٰی یُوَصِّیْ تَوْصِیَةً لِفُلَانٍ ۔ ب وصیت کرنا۔

اِلٰی فُلَانٍ ۔ ب ارتکاب کرنا۔ حکم دینا

وَوَصّٰی بِهَاۤ اِبْرٰهٖمُ بَنِیْهِ (۲:۱۳۲)

اور ابراہیمؑ نے اپنے بیٹوں کو اس بات کی وصیت کی۔

وَصَّیْنَا معتل۔ باب تفعیل۔ (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے وصیت کی۔

تَوْصِیَةٌ معتل۔ باب تفعیل (اسم مصدر) (معاملات کا) انتظار

اَوْصٰی معتل باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے وصیت کی۔

اَوْصٰی یُوْصِیْ اِیْصَاءً (معتل۔ باب) افعال۔ وصیت کرنا۔ حکم دینا۔ نصیحت کرنا

وَاَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّکٰوةِ مَا دُمْتُ حَیًّا (۳۱:۹۹)

اور جب تک زندہ ہوں مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم فرمایا ہے۔

یُوْصِیْ معتل باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ وصیت کرتا ہے۔

یُوْصِیْنَ معتل باب افعال (جمع مؤنث غائب) وہ وصیت کرتی ہیں۔

تُوْصُوْنَ معتل باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم وصیت کرتے ہو۔

یُوْصٰی معتل باب افعال (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) وصیت کی جاتی ہے۔

مُوْصٍ معتل باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) وصیت کرنے والا۔ (جو شخص ترکہ چھوڑے)

تَوَاصَوْا معتل باب تفاعل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے ایک دوسرے کو وصیت کی۔
وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ (۳:۱۰۳)
اور آپس میں حق بات کی تلقین اور صبر کی تاکید کرتے رہے۔
(۲) انہوں نے باہم وصیت کی۔
اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ (۵۳:۵۱)
کیا یہ کہ ایک دوسرے کو اس بات کی وصیت کرتے آئے ہیں بلکہ یہ شریر لوگ ہیں۔
اَلْوَصِيَّةُ (اسم) ورثہ۔ترکہ۔وصیت

و ض ع ☆

وَضَعَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے رکھا۔
وَضَعَ يَضَعُ وَضْعاً وَ مَوْضِعاً (ف) رکھنا۔ٹالنا۔ہٹانا۔مقرر کرنا۔تحریر کرنا
وَضَعَتْ تَضَعُ وَضْعاً (ف)
وضع حمل۔بچہ کی ولادت۔نیچے ڈال دینا
وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ (۷:۵۵)
اور اسی نے آسمان بلند کیا اور ترازو قائم کی
(۲) مقرر کرنا۔
وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ (۱۰:۵۵)
اور اسی نے خلقت کے لئے زمین بچھائی
(۳) جنم دینا۔ولادت۔
وَضَعَتْ معتل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس نے جنم دیا۔
وَضَعْتُ معتل (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے جنم دیا۔

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى (۳۶:۳)
جب ان کے ہاں بچہ پیدا ہوا تو کہنے لگیں کہ میرے تو لڑکی ہوئی ہے۔
(۴) ٹالنا۔ہٹانا۔
وَضَعْنَا معتل (فعل ماضی جمع متکلم) اور ہم نے اٹھالیا/ہٹایا
وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ (۲:۹۴)
اور تم پر سے بوجھ بھی اتار دیا۔
تَضَعُ معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ رکھے گی۔
تَضَعُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) (۱) اتار رکھنا۔
وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ (۵۸:۲۴)
اور گرمی کی دوپہر کو جب تم کپڑے اتار دیتے ہو۔
تَضَعُوْا منصوب ن ساقط (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم اتارتے ہو۔
نَضَعُ معتل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم اتاریں گے۔
يَضَعُ - عَنْ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ہٹا دے گا۔راحت دے گا۔
وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ (۱۵۷:۷)
ان پر سے بوجھ اتارتے ہیں۔
يَضَعْنَ معتل (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ اتار دیتی ہیں یا الگ رکھ دیتی ہیں۔
وُضِعَ معتل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) مقرر کیا گیا۔
اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ (۹۶:۳)

پہلا گھر جو لوگوں (کی عبادت) کے لئے مقرر کیا گیا۔
مَوْضُوْعَةٌ معتل (اسم مفعول واحد مؤنث) تیار رکھے ہوئے۔سجے ہوئے۔
لَاْ وْضَعُوْا لام تاکید۔معتل۔ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے جلدی کی۔
اَوْضَعَ : اَسْرَعَ جلدی کرنا۔اونٹ کو تیزی سے ہانکنا۔
وَلَاْ اَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ (۴۷:۹)
اور تم میں فساد ڈالنے کی غرض سے دوڑتے پھرتے۔
مَوَاضِعُ (اسم ظرف، جمع) جگہیں
مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ (۴۶:۴)
اور یہ جو یہودی ہیں ان میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں کہ کلمات کو ان کے مقامات سے بدل دیتے ہیں۔

و ض ن ☆

مَوْضُوْنَةٍ (مجرور) معتل (اسم مفعول واحد مؤنث) (سونے اور موتیوں سے جڑاؤ کی ہوئی)۔
وَضَنَ يَضِنُ وَضْناً (ض)
(معتل) کسی چیز کے ایک حصے کو دوسرے پر رکھ کر اسے تہ کرنا۔
عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ (۱۵:۵۶)
لعل و یاقوت وغیرہ سے جڑے ہوئے تختوں پر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

و ط أ ☆

یَطَئُوْنَ (معتل ومہموز) (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ قدم دھرتے ہیں پامال کرتے ہیں (یعنی وہ دشمن کے علاقے میں داخل ہوتے ہیں)۔

وَطِئَ یَطَأُ وَطْئًا (س)

اوپر سے چلنا۔ چلتے جانا۔ روندنا۔ زمین کو یا کسی چیز کو قدموں تلے دبانا۔

بطور استعارہ: برباد کرنا۔ دشمن کے علاقے میں داخل ہونا۔

تَطَئُوْا ساکن (معتل ومہموز) (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم روندتے ہو۔

وَاَرْضًا لَّمْ تَطَئُوْهَا (۲۷:۳۳)

اور جس زمین پر تم نے ابھی پاؤں بھی نہیں رکھا تھا۔ (یعنی داخل نہیں ہوئے تھے)۔

تَطَئُوْا منصوب (معتل ومہموز) (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم روندو گے۔

وَلَوْ لَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَئُوْهُمْ (۲۵:۴۸)

اور اگر ایسے مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم جانتے نہ تھے کہ اگر تم ان کو پامال کردیتے۔

امام بیضاوی کی رائے ہے کہ یہ لو شرط کا جواب لَمَا کَفَّ اَیْدِیَکُمْ ہے جو یہاں محذوف ہے۔ یعنی وہ تمہارے ہاتھ نہ روکتا۔ دوسرے مفسرین کا خیال ہے کہ مفہوم اس قدر واضح ہے کہ اس کے بیان کرنے کی ضرورت نہ تھی۔ یعنی جواب شرط کی۔

وَطْئًا (اسم مصدر)

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّیْلِ هِیَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِیْلًا (۶:۷۳)

اس میں کچھ شک نہیں کہ رات کو اٹھنا (نفس بہیمی کو) سخت روندنے والا اور ذکر کے لئے خوب درست ہوتا ہے۔

مَوْطِئًا منصوب (اسم ظرف)

روندی ہوئی جگہ۔

لِیُوَاطِئُوْا باب مفاعلہ (معتل ومہموز لام تعلیل) تاکہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ برابر کریں۔

وَاطَأَ مُوَاطَاةً (مفاعلہ) برابری کرنا یا کمی پوری کرنا۔ یا گنتی پوری کریں۔

و ط ر ☆

وَطَرًا (اسم) مقصد

ضروری رسمی کاروائی لازمہ

فَلَمَّا قَضٰی زَیْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰکَهَا (۳۷:۳۳)

پھر جب زید نے اس سے (کوئی) حاجت متعلق نہ رکھی یعنی اس کو طلاق دے دی تو ہم نے تم سے اس کا نکاح کر دیا۔

و ط ن ☆

مَوَاطِنَ (اسم جمع) (میدان)

جگہیں۔ مفرد: وَطَنٌ۔ جگہ۔ زمین وطن۔ میدان جنگ۔

لَقَدْ نَصَرَکُمُ اللّٰهُ فِیْ مَوَاطِنَ کَثِیْرَةٍ (۲۵:۹)

خدا نے بہت سے موقعوں پر تمہیں مدد دی ہے۔

و ع د ☆

وَعَدَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے وعدہ کیا۔

وَعَدَ یَعِدُ وَعْدًا وَّعِدَةً وَّمَوْعِدًا (ض)

وعدہ کرنا۔ کسی کو قول وقرار دینا۔ اچھا وعدہ کرنا۔

وَعِیْدٌ ڈراوا۔ دھمکی

وَعَدْتَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے وعدہ کیا۔

وَعَدْتُ معتل (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے وعدہ کیا۔

وَعَدُوْا معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے وعدہ کیا۔

وَعَدْنَا معتل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے وعدہ کیا۔

یَعِدُ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۱) وہ وعدہ کرتا ہے۔ (جمع کے لئے)۔

اِنْ یَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا (۴۰:۳۵)

ظالم جو ایک دوسرے سے وعدہ کرتے ہیں محض فریب ہیں۔ (۲) ڈرانا۔ دھمکانا۔

اَلشَّیْطٰنُ یَعِدُکُمُ الْفَقْرَ (۲۶۸:۲)

شیطان تمہیں غربت وناداری کا ڈراوا دیتا ہے۔

عِدْ معتل (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو وعدہ کر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَعَدَهُمْ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا (۱۷:۶۴)
ان سے وعدہ کوتا رہ- شیطان جو ان سے وعدے کرتا ہے- محض فریب ہیں-

وُعِدَ معتل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے وعدہ دیا گیا/ اس سے وعدہ کیا گیا-

وُعِدْنَا معتل (فعل ماضی مجہول جمع متکلم) ہم سے وعدہ کیا گیا-

یُوْعَدُوْنَ معتل (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں ڈرایا جاتا ہے

تُوْعَدُوْنَ معتل (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تم سے وعدہ کیا جاتا ہے-

نوٹ:- سیاق کلام کے مطابق لفظ کا ترجمہ وعدہ کرنا یا ڈرانا کیا گیا ہے-

وَعْدٌ (اسم) وعدہ قول وقرار

وَعْدًا منصوب' یہ ایک وعدہ ہے

وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا (۹:۱۱۱)
یہ سچا وعدہ ہے-

وَعَدَهٗ وَعْدًا حَقًّا اس نے سچا وعدہ کیا ابن ہشام جیسے دوسرے مفسرین کی رائے ہے کہ یہ جملہ جواب شرط نہیں ہے بلکہ تاکید کے لئے یہ عربی زبان کا ایک اسلوب ہے-

اَلْمَوْعُوْدُ معتل (اسم مفعول واحد مذکر) جسے وعدہ دیا گیا ہو یا جس سے وعدہ کیا گیا ہو-

تُوْعَدُوْنَ معتل (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تمہیں دھمکی دی جاتی ہے-

اَوْعَدَ یُوْعِدُ اِیْعَادًا (باب افعال) ڈرانا' دھمکانا-

وَاعَدْنَا (معتل باب مفاعلہ) (فعل مضارع جمع متکلم) ہم نے مقرر کیا

وَاعَدَ یُوَاعِدُ مِیْعَادًا
کسی کے لئے طے شدہ وقت یا جگہ مقرر کرنا- کسی سے اعتماد واعتبار کا وعدہ کرنا-

وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً (۲:۵۱)
جب ہم نے موسیٰ سے چالیس راتوں کے مقرر کرنے کا وعدہ کیا-
(۲) ہم نے معاہدہ کیا-

وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ (۲۰:۸۰)
اور ہم نے تمہیں (تورات دینے کے لئے) طور کی دائیں جانب مقرر کی-
حضرت موسیٰ کے دائیں ہاتھ کی طرف (طبری)
بعض دوسرے مفسرین کے مطابق الاء یمن' سے مراد بابرکت اور مقدس ہے-

تَوَاعَدْتُّمْ معتل باب تفاعل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے باہم قول و قرار کرلیا-

لَا تُوَاعِدُوْا (معتل باب تفاعل فعل نہی' جمع مذکر حاضر) باہم قول وقرار کرلو

لَا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا (۲:۲۳۵)
لیکن کوئی خفیہ قول وقرار نہ کرو سوائے اس کے کہ تم دستور کے مطابق بات کرو-

اَلْوَعِيْدُ معتل (اسم فاعل واحد مذکر) ڈراوا- دھمکی-

مَوْعِدٌ (معتل اسم ظرف)
کسی پیشن گوئی کے پورا ہونے کا وقت یا جگہ- ملاقات کے لئے وعدہ یا دھمکی- ایک وعدہ

اَلْمِيْعَادُ (معتل) بجائے مِوْعَادٌ (اسم ظرف) ملاقات کا وقت یا ملاقات کی جگہ

و ع ظ ☆

اَلْوَاعِظِيْنَ معتل (اسم فاعل جمع مذکر) وعظ کرنے والے-

وَعَظَ يَعِظُ وَعْظًا وَعِظَةً (ض)
انتباہ کرنا- نصیحت کرنا - نیکی کی ترغیب دینا- تبلیغ کرنا- سرزنش کرنا-

نوٹ:- قرآن کریم میں و ع ظ ثلاثی مادے سے ماضی کا صیغہ استعمال نہیں ہوا ہے-

يَعِظُ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ وعظ کرتا ہے/ نصیحت کرتا ہے-

وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ (۳۱:۱۳)
اور جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا-
(۲) سرزنش کرنا-

اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ (۴:۵۸)
خدا تمہیں بہت خوب نصیحت کرتا ہے-

اَعِظُ معتل (فعل مضارع واحد متکلم) میں وعظ/ سرزنش کرتا ہوں-

تَعِظُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم سرزنش کرتے ہو-

عِظْ معتل (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو سرزنش/ نصیحت کر-

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ (۴:۶۳)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تم ان کی باتوں کا کچھ خیال نہ کرو اور انہیں نصیحت کرو۔

عِظُوْا معتل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم مرد نصیحت کرو۔

يُوْعَظُ معتل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اسے نصیحت کی جاتی ہے۔

نوٹ:- ترہیب و ترغیب (ہر دو) براہ راست منصبی وظائف نبوی ہیں۔

يُوْعَظُوْنَ معتل (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں نصیحت کی جاتی ہے۔

مَوْعِظَةٌ (اسم) نصیحت/سرزنش

أَوْعَظْتَ (معتل-باب افعال) تو نے نصیحت کی۔

أَوْعَظَ إِيْعَاظًا (باب افعال) رسائی کرنا-تبلیغ کرنا-ترغیب دینا-سرزنش کرنا (ماضی کا صیغہ بنانے کے لئے ثلاثی کے باب افعال استعمال ہوا ہے۔

و ع ی ☆

تَعِيَ منصوب، معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ یاد رکھتی ہے۔

وَعَى يَعِيْ وَعْيًا (ض) یاد رکھنا- محتوی ہونا- ذہن میں رکھنا- حافظے میں رکھنا۔

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّ تَعِيَهَآ أُذُنٌ وَّاعِيَةٌ (۱۲:۶۹)

تاکہ اس کو تمہارے لئے یادگار بنائیں اور یاد رکھنے والے کان اس کو یاد رکھیں۔

وَاعِيَةٌ معتل (اسم فاعل واحد مؤنث) حافظے میں محفوظ رکھنے والی

أَوْعَى معتل باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے روک لیا- اس نے دولت جمع کی۔

وَجَمَعَ فَأَوْعَى (۱۸:۷۰)

اس نے جمع کیا اور سنبھال رکھا۔

يُوْعُوْنَ معتل (باب افعال) وہ چھپا رکھتے ہیں- وہ دل میں محفوظ رکھتے ہیں۔

وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ (۲۳:۸۴)

اور خدا ان باتوں کو جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں خوب جانتا ہے۔

وِعَاءٌ (اسم) چھپانے کی جگہ- تھیلا۔

أَوْعِيَةٌ (اسم جمع) تھیلے-شلیتے

مفرد:- وِعَاءٌ

و ف د ☆

وَفْدًا منصوب-معتل (اسم مصدر) بطور مہمان- شاہی دربار میں حاضری کا عمل۔

وَفَدَ يَفِدُ وَفْدًا وَ وُفُوْدًا (ض) معتل- بطور سفیر بادشاہ کے حضور باریابی

و ف ر ☆

مَوْفُوْرًا معتل (اسم مفعول واحد مذکر) وافر- کافی- بھرپور

وَفَرَ يَفِرُ فِرَةً (ض) وافر مقدار میں ہونا۔

و ف ض ☆

يُوْفِضُوْنَ معتل باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تیزی سے جا رہے ہیں۔

وَفَضَ يَفِضُ (ض) وَ أَوْفَضَ باب افعال- تیزی سے جانا- دوڑنا۔

و ف ق ☆

وِفَاقًا (منصوب باب مفاعلہ) (اسم مصدر) مناسبت و موافقت کا عمل۔

وَفِقَ يَفِقُ وَ فْقًا (ح) مفید اور مناسب پانا

وَافَقَ يُوَافِقُ وِفَاقًا متفق ہونا- اتفاق کرنا- مطیع ہونا- منشا کے مطابق ہونا- مناسب اور موزوں ہونا۔

يُوَفِّقُ معتل- باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) دو افراد یا جماعتوں میں موافقت کراتا ہے۔

اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا (۳۵:۴)

وہ اگر صلح کرا دینا چاہیں تو خدا ان میں موافقت پیدا کر دے گا۔

تَوْفِيْقًا منصوب تَوْفِيْقٌ باب تفعیل اسم مصدر- دو فریقوں کے درمیان موافقت۔

ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّ تَوْفِيْقًا (۶۲:۴)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

پھر وہ تمہارے پاس بھاگے آتے ہیں اور قسمیں کھاتے ہیں کہ واللہ ہمارا مقصد تو بھلائی اور موافقت تھا۔
(۲) کام میں کامیابی۔
حسب منشا کام خدا کی توفیق۔
وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ (۱۱:۸۸)
مجھے توفیق کا ملنا خدا ہی (کے فضل) سے ہے۔
نوٹ:- انگریزی زبان میں توفیق کا مفہوم ادا کرنے کے لئے کوئی موزوں لفظ نہیں اس لئے مترجموں نے قرآنی مفہوم سے قریب تر ترجمے کئے ہیں۔

و ف ی ☆

أَوْفٰى / الْاَوْفٰى (اسم تفضیل)
(۱) بہترین وفا کرنے والا۔
وَفٰى يَفِيْ وَفَآءً ا (ض) وَ أَوْفٰى اِيْفَآءً ا ـ ب
اپنے وعدے کا پاس کرنا۔ اپنا تعلق نبھانا۔ قرض ادا کرنا۔
وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ (۹:۱۱۱)
اور خدا سے زیادہ اپنا وعدہ پورا کرنے والا کون ہے؟
(۲) بھرپور۔ پورا پورا۔
ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى (۵۳:۴۱)
پھر اس کو اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔
وَفّٰى معتل باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) پورا کیا۔
وَفّٰى يُوَفِّيْ تَوْفِيَةً (باب تفعیل) کسی کو اس کا پورا حق دینا۔ پورا قرض ادا کر دینا۔ مکمل طور پر ذمہ داری نبھانا۔
وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰى (۵۳:۳۷)
اور ابراہیم کی جنہوں نے (حق طاعت و رسالت) پورا کیا۔
(۲) پورا پورا حساب چکایا۔
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَّ وَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ (۲۴:۳۹)
یہاں تک کہ جب اس کے پاس آئے تو اسے کچھ بھی نہ پائے۔ اور خدا ہی کو اپنے پاس دیکھے تو وہ اس کا پورا پورا حساب چکا دے۔
نوٹ:- جیسا کہ اکثر موقعوں پر دیکھا گیا ہے کہ مفہوم ادا کرنے کے لئے ماضی کا ترجمہ حال یا مستقبل میں کرنا پڑتا ہے۔ یہی صورتحال مذکورہ بالا آیت اور اس کے ترجمہ میں پیش آئی ہے۔
يُوَفِّيْ معتل (باب تفعیل) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) پورا پورا ادا کرے گا/ کرتا ہے۔
لَيُوَفِّيَنَّ معتل باب تفعیل لام تاکید و نون ثقیلہ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ضرور پورا پورا واپس ادا کرے گا۔
وُفِّيَتْ معتل باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) اس عورت کو پورا پورا دیا گیا۔
تُوَفّٰى معتل باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب) پورا پورا دیا جائے گا۔
تُوَفَّوْنَ معتل باب تفعیل (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تمہیں پورا پورا دیا جائے گا۔
يُوَفَّ معتل باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اسے پورا پورا دیا جائے گا۔
مُوَفُّوْا معتل باب تفعیل (اسم فاعل جمع مذکر) پورا پورا ادا کرنے والے۔
وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ (۱۱:۱۰۹)
اور ہم ان کو ان کا حصہ پورا پورا بلا کم و کاست دینے والے ہیں۔
أَوْفٰى معتل باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پورا کیا۔
أَوْفٰى يُوْفِيْ اِيْفَآءً۔ ب۔ باب افعال وعدہ یا معاہدہ پورا کرنا۔
نوٹ:- آیت ۹:۱۱۱ اور ۵۳:۴۱ جس میں ثلاثی وزن سے اسم تفضیل یعنی سب سے زیادہ پورا کرنے والا آیا ہے کا مقابلہ اس آیت ۳:۷۶ سے کیجئے جہاں اس فعل کے باب افعال سے فعل ماضی استعمال ہوا ہے۔ جس کے معنی ہیں: اس/عورت یا مرد نے پورا کیا۔
بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ (۳:۷۶)
ہاں جو شخص اپنے اقرار کو پورا کرے اور (خدا سے) ڈرے تو خدا ڈرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔
أُوْفِ معتل باب افعال یٰ ساقط۔ (فعل مضارع واحد متکلم) کہ میں پورا کروں گا۔
أُوْفِيْ معتل باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں پورا کرتا ہوں/ کروں گا۔
يُوْفُوْنَ معتل باب افعال (فعل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مضارع جمع مذکر غائب) وہ پورا کرتے ہیں
لِيُوْفُوْا معتل باب افعال لام امر
(فعل امر غائب جمع مذکر غائب) وہ پورا
کریں۔
وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ (۲۹:۲۲)
وہ اپنی نذریں پوری کریں
اَوْفِ معتل باب افعال
(فعل امر واحد مذکر حاضر) تو پورا کر
اَوْفُوْا معتل باب افعال
(فعل امر جمع مذکر حاضر) تم پورا کرو۔
الْمُوْفُوْنَ معتل باب افعال
(اسم فاعل جمع مذکر) اپنا وعدہ یا عہد پورا
کرنے والے۔
تَوَفّٰی معتل باب تفعل (فعل
ماضی واحد مذکر غائب) اٹھالیا۔ پورا پورا
وصول کیا۔
اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ
اَنْفُسِهِمْ (۴:۹۷)
جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں جب
فرشتے ان کی جان قبض کرنے لگتے ہیں۔
تَوَفَّتْ معتل باب تفعیل
(فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اٹھالیا۔
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ
تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا (۶:۶۱)
یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت
آتی ہے تو ہمارے فرشتے اس کی روح قبض
کر لیتے ہیں۔
تَوَفَّيْتَ معتل باب تفعیل (فعل ماضی
واحد مذکر حاضر) تو نے اٹھالیا۔
فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ
عَلَيْهِمْ (۵:۱۱۷)
جب تو نے مجھے (دنیا سے) اٹھالیا تو تو

ان کا نگران تھا۔
تَتَوَفّٰی معتل باب تفعل (فعل
مضارع واحد مؤنث غائب) اٹھالیتی ہے۔
موت دیتی ہے۔ (فرشتے موت دیتے ہیں
یا اٹھالیتے ہیں)۔
يَتَوَفّٰی معتل باب تفعل (فعل
مضارع واحد مذکر غائب) وہ مارتا ہے۔
يَتَوَفَّوْنَ معتل باب تفعل
(فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مارتے
ہیں۔
تَوَفَّ معتل باب تفعل
(فعل امر واحد مذکر حاضر) مار دیا مرنے دو
وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ (۳:۱۹۳)
ہمیں نیکوکاروں کے ساتھ موت نصیب کر۔
تَوَفَّنِيْ مجھے موت دے۔
يُتَوَفّٰی معتل باب تفعل (فعل
مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اسے
موت دی جاتی ہے۔
يُتَوَفَّوْنَ معتل باب تفعل (فعل
مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں موت
دی جاتی ہے۔
مُتَوَفِّيْ معتل باب تفعل (اسم فاعل
واحد مذکر) مارنے والا۔ وفات دینے والا۔
اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّيْ
مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَيَّ (۳:۵۵)
جب خدا نے فرمایا: اے عیسیٰ! میں تمہاری
دنیا میں رہنے کی مدت پوری کر کے تم کو اپنی
طرف اٹھالوں گا۔
يَسْتَوْفُوْنَ معتل باب استفعال
(فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پورا پورا
لیتے ہیں۔
اِسْتَوْفَى الشَّيْءَ اس نے پوری پوری

چڑ لی۔

و ق ب ☆

وَقَبَ معتل (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) وہ چھا گیا۔
وَقَبَ يَقِبُ وَقْبًا وَّ وُقُوْبًا (ض)
(سورج کا) غروب ہونا۔ اوپر آنا۔ چھا جانا۔
(سورج کا یا چاند کا) غائب ہو جانا۔
مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ (۱۱۳:۳)
(میں) شب تاریک کی برائی سے جب اس
کا اندھیرا چھا جائے پروردگار کی پناہ مانگتا
ہوں۔

و ق ت ☆

الْوَقْتُ (اسم) وقت
الْوَقْتُ الْمَعْلُوْمُ (۱۵:۳۸)
وقت مقرر یعنی قیامت کے دن تک (یعنی
جو اللہ تعالیٰ کے علم غیب میں ہے)۔
مِيْقَاتٌ بجائے مِوْقَاةٌ (اسم ظرف)
معینہ وقت یا مقام۔
مَوَاقِيْتُ (اسم ظرف، جمع)
مقرر وقت۔ مفرد: مِيْقَاتٌ
مَوْقُوْتٌ (اسم مفعول واحد مذکر)
جس کا وقت متعین ہو۔
اُقِّتَتْ باب تفعیل (فعل ماضی
مجہول واحد مؤنث غائب) اسے وقت دیا
گیا۔
وَقَّتَ تَوْقِيْتًا اُقِّتَ تَوْقِيْتًا
وقت مقرر کرنا۔ ملاقات کا وقت دینا
وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ (۷۷:۱۱)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جب پیغمبر فراہم کئے جائیں گے۔

و ق د ☆

وَقُوْدٌ (اسم) ایندھن

وَقَدَ يَقِدُ وَقْدًا وَ وُقُوْدًا (ض)

وَاَوْقَدَ اِيْقَادًا باب افعال

آگ جلانا۔روشنی کرنا۔

اَوْقَدُوْا معتل باب افعال

(فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے آگ جلائی/روشن کی۔

لفظی ترجمہ: انہوں نے آگ روشن کی۔

يُوْقِدُوْنَ معتل باب افعال

(فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ روشنی جلاتے ہیں۔

تُوْقِدُوْنَ معتل باب افعال

(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم آگ روشن کرتے ہو۔

اَوْقِدْ معتل باب تفعل (فعل امر واحد مذکر) تو آگ روشن کر۔

يُوْقَدُ معتل باب افعال

(فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب روشن کیا جاتا ہے۔

اَلْمُوْقَدَةُ معتل باب افعال

(اسم مفعول واحد مؤنث) جلائی ہوئی/روشن آگ۔

اِسْتَوْقَدَ معتل باب استفعال

(فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے آگ روشن کی۔

اِسْتَوْقَدَ مانند ثلاثی مجرد۔

و ق ذ ☆

اَلْمَوْقُوْذَةُ معتل (اسم مفعول واحد مؤنث) چوٹ لگنے سے مری ہوئی۔ مار مار کر ختم کرنا۔سخت مارنا۔

و ق ر ☆

وَقْرٌ (اسم مصدر) بہرہ پن گراں گوشی۔

وَقَرَ يَقِرُ وَقْرًا (ض) معتل

ثقل سماعت۔بہرہ ہونا' کان میں بھاری پن۔

وِقْرًا منصوب وِقْرٌ (بارش/پانی کا) بوجھ۔

وَقَارًا منصوب وَقَارٌ معتل

(اسم مصدر) وقار۔عظمت۔بڑائی۔

وَقَرَ يَقِرُ وَقَارًا وَ وَقَارَةً (ض)

شرافت۔شان دار۔بہت محترم۔(لسان) (ولیم لین)

نوٹ:۔مفسرین کی ایک کثیر تعداد کا خیال ہے کہ وقار کا مفہوم جلالت و عظمت ہے لیکن یوسف علی نے اس کا ترجمہ مہربانی اور طویل مشقت لکھا ہے۔

مَالَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا

(۱۳:۷۱)

تمہیں کیا تکلیف ہے کہ تم خدائے جلیل سے توقعات وابستہ نہیں کرتے (عبدالماجد دریا آبادی) خدا نے وقار نہیں مانگے (پکتھال)

تمہیں کیا ہوا ہے کہ تم مہربانی اور طول مشقت کے لئے خدا سے امیدیں نہیں رکھتے۔(یوسف علی)

تمہیں کیا ہوا ہے کہ تم خدا کی عظمت کا اعتقاد نہیں رکھتے (فتح محمد جالندھری)

تُوَقِّرُوْا معتل باب تفعیل

(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم بہت عزت کرتے ہو۔

وَقَّرَ تَوْقِيْرًا

(باب تفعیل) عزت و احترام کرنا۔

و ق ع ☆

وَقَعَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ گر گیا۔

وَقَعَ يَقَعُ وُقُوْعًا (ف) عَلٰى

گرنا۔نیچے گر پڑنا۔گرانا۔عَلٰى گزرنا۔موکد ہونا۔یقینی ہونا۔

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ

(۱۳۴:۷)

اور جب ان پر عذاب واقع ہوتا۔

(۲) چھا گیا۔انتقام

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (۱۱۸:۷)

پھر تو حق ثابت ہو گیا (چھا گیا) اور جو کچھ فرعونی کرتے تھے باطل ہو گیا۔

(۳) پورا ہو کر رہا۔عَلٰى

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا

(۸۵:۲۷)

اور ان کے ظلم کے سبب ان کے حق میں وعدہ (عذاب) پورا ہو کر رہا۔

وَقَعَتْ معتل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) واقع ہو گئی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تَقَعُ معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) واقع ہوتی ہے/ پوری ہوتی ہے۔
قَعُوْا معتل (فعل امر جمع مذکر حاضر) آن گرو یا گر پڑو۔
فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ (۲۹:۱۵)
جب میں اس صورت انسانیہ کو درست کرلوں اور اس میں اپنی بے بہا چیز (یعنی) روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا۔
وَاقِعٌ معتل (اسم فاعل واحد مذکر) (۱) گرنے والا۔ گرنے کے قریب
وَظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ (۱۷۱:۷)
اور انہوں نے خیال کیا کہ وہ ان پر گرتا ہے۔
(۲) گر کر رہے گا۔
تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ (۲۲:۴۲)
تم دیکھو گے کہ ظالم اپنے اعمال (کے وبال) سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ ان پر پڑے گا۔
(۳) آ کر رہے گا۔
اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ (۷:۵۲)
بے شک تمہارے پروردگار کا عذاب آ کر رہے گا۔
وَقْعَةٌ (اسم المرۃ) ہونی۔ ہونی ہوگزرنا۔
لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ (۲:۵۶)
اس کے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں
الْوَاقِعَةُ (اسم فاعل واحد مؤنث) وہ واقعہ یا ہونی جو یقیناً ہوکر رہے گی۔ آخرت کا اٹل دن۔

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ (۱:۵۶)
جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے۔
يُوْقِعَ معتل باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ڈال دیتا ہے
اَوْقَعَ يُوْقِعُ اِيْقَاعًا (باب افعال) ۔ ڈلوا دیتا ہے۔ دشمنی ابھارتا ہے۔
اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ (۹۱:۵)
شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں رنجش اور دشمنی ڈلوا دے۔
مُوَاقِعُوْا ن ساقط باب افعال (اسم فاعل جمع مذکر) گر پڑنے والے۔
مَوَاقِعُ (اسم ظرف، جمع) جگہیں
مَوَاقِعُ النُّجُوْمِ ستارے کی جگہیں یا غروب ہونے کے اوقات

و ق ف ☆

وُقِفُوْا معتل (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ روکے گئے۔
وَقَفَ يَقِفُ وُقُوْفًا (ض) کھڑے ہونا۔ کھڑے رکھنا۔
قِفُوْا معتل (فعل امر جمع مذکر حاضر) کھڑے رہو۔
قِفُوْهُمْ انہیں کھڑے رکھو۔
مَوْقُوْفُوْنَ معتل (اسم مفعول جمع مذکر) جنہیں روکا گیا ہو/ کھڑے رکھا گیا ہو۔

و ق ی ☆

وَقٰى معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے بچایا۔ محفوظ رکھا۔ خراب ہونے سے بچانا۔ مدافعت کی
وَقٰى يَقِيْ وِقَايَةً وَ وَقْيًا (ض) بچانا۔ محفوظ رکھنا۔ دشمنوں سے بچانا (پکھال)
فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا (۴۵:۴۰)
غرض خدا سے (موسیٰ کو) ان لوگوں کی تدبیروں کی برائیوں سے محفوظ رکھا۔
تَقِيْ معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) بچاتی ہے۔
وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ (۸۱:۱۶)
اور تمہارے لئے کرتے بنائے جو تم کو گرمی سے بچائیں اور ایسے کرتے بھی جو تم کو اسلحہ جنگ کے اثر سے محفوظ رکھیں۔
تَقِ معتل ی ساقط (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو بچاتا ہے۔
وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ (۹:۴۰)
اور جس کو تو اس روز عذابوں سے بچالے گا تو بیشک اس پر مہربانی فرمائی۔
قِ معتل (فعل امر واحد مذکر) بچا، محفوظ رکھ۔
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (۲۰۱:۲)
اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھیو
قُوْا معتل (فعل امر جمع مذکر) بچاؤ۔ محفوظ رکھو۔
قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا (۶:۶۶)
اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو جہنم کی آگ سے بچاؤ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يُوْقَ معتل ی ساقط (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) جو بچا جاتا ہے یا بچایا جائے۔

وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (۹:۵۹)

اور جو شخص حرص نفس سے بچالیا گیا تو ایسے ہی لوگ مراد پانے والے ہیں۔

وَاقٍ (معتل) بجائے وَاقِيْ (اسم فاعل واحد مذکر) محافظ بچانے والا

اتَّقٰى معتل باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) جس نے تقویٰ اختیار کیا۔

اتَّقٰى يَتَّقِيْ اِتِّقَاءٌ باب افتعال ڈرنا۔ نیک ہونا۔ شر سے بچ رہنا۔ خدا کو یاد رکھنا۔ خدا کے فرائض کو ادا کرنا۔

اتَّقَوْا معتل باب افتعال (فعل ماضی ماضی جمع مذکر غائب) وہ خدا سے ڈرے۔

اِتَّقَيْتُنَّ معتل باب افتعال (فعل ماضی جمع مؤنث حاضر) تم متقی ہو یا تم نیکوکار ہو۔

اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ (۳۲:۳۳)

اگر تم پرہیزگار رہنا چاہتی ہو تو اجنبی شخص سے نرم نرم باتیں نہ کرو۔

تَتَّقُوْنَ معتل باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم خدا سے ڈرتے ہو۔

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (۲۱:۲)

تا کہ تم اس کے عذاب سے بچو۔

تَتَّقُوْا معتل باب افتعال ن ساقط (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم خدا سے ڈرو۔

وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا (۲:۲۲۴)

اور خدا (کے نام) کو اس بات کا حیلہ نہ بنانا کہ اس کی قسمیں کھا کھا کر حسن سلوک کرنے اور لوگوں میں صلح و سازی کرانے سے رک جاؤ۔

لِيَتَّقِ معتل باب افتعال لام امر (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اسے ڈرنا چاہیے۔

يَتَّقِهِ وہ اس سے ڈرے

يَتَّقُوْا معتل باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ ڈرتے ہیں۔

فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ پس وہ اللہ سے ڈریں

يَتَّقِيْ معتل باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) ٹکرائے گا یا بچائے گا۔

اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (۲۴:۳۹)

بھلا جو شخص قیامت کے دن اپنے چہرے سے بُرے عذاب کو روکتا ہو (کیا وہ ویسا ہوسکتا ہے جو چین میں ہو)؟

اتَّقِ معتل باب افتعال (فعل امر واحد مذکر) ڈر۔ خوف کر

اتَّقِ اللّٰهَ: اللہ سے ڈر۔

اتَّقُوْا معتل باب افتعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم ڈرو، خوف کرو۔

فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ (۲۴:۲)

تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے۔

اتَّقُوْنِ مرکب لفظ از اتَّقُوْ + ن بجائے نِيْ۔ بمعنی میرے لئے۔

اتَّقِيْنَ معتل باب افتعال (فعل امر جمع مؤنث حاضر) عورتو! ڈرو

اتَّقِيْنَ اللّٰهَ۔ عورتو! اللہ سے ڈرو

الْمُتَّقُوْنَ مرفوع، معتل (اسم فاعل جمع مذکر) متقی لوگ

الْمُتَّقِيْنَ منصوب معتل (اسم فاعل جمع مذکر) متقی یا پرہیزگار لوگ

الْاَتْقٰي / اَتْقٰى (اسم تفضیل) سب سے زیادہ متقی۔

اَتْقٰكُمْ تم میں سے متقی ترین

تَقِيًّا منصوب تَقِيٌّ (اسم فاعل واحد مذکر)

تُقَاةٌ (اسم مصدر) ڈرنا خوف کرنا۔

اِتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ (۱۰۲:۳)

خدا سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے۔

تَقْوٰى / التَّقْوٰى بچاؤ۔ خوف

قرآن کی مخصوص اصطلاح کے طور پر یہ لفظ مختلف سیاق وسباق میں استعمال ہوا ہے اور اس کا اسی لحاظ سے اس کے مختلف ترجمے کیے گئے ہیں۔ قرآن کے مترجمین نے اپنی اپنی رائے اور نقطہ نظر کے مطابق اس لفظ کا صحیح ترجمہ پیش کرنے کی کوشش کی ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

خدا ترس، خدا آگاہ یا خدا شناس۔ شر سے بچنا۔ نیکوکاری۔ راستبازی۔ خدا کی اطاعت۔ برائیوں سے بچنا۔ اور ڈرنا وغیرہ۔

سیاق وسباق لفظ کا ذیل میں ترجمہ کیا گیا ہے:۔ (۱) پرہیزگاری

وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى (۱۹۷:۲)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اور زادراہ (یعنی رستے کا خرچ) ساتھ لے جاؤ کیونکہ بہتر (فائدہ) زادراہ (کا) پرہیزگاری ہے۔

(۲) نیکوکاری۔

وَاَنْ تَعْفُوْا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى
(۲:۲۳۷)

اور اگر تم مرد لوگ ہی اپنا حق چھوڑ دو تو یہ پرہیزگاری کی بات ہے/ نیکوکاری ہے۔

(۳) ڈر۔خوف

هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ
(۷۴:۵۶)

وہی ڈرنے کے لائق اور بخشش کا مالک ہے

(۴) شر سے بچاؤ۔

وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰهُمْ تَقْوٰهُمْ (۴۷:۱۷)

اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں' ان کو وہ ہدایت مزید بخشا اور پرہیزگاری عنایت کرتا ہے۔
تقویٰ کی شرح مختلف طریقوں سے کی گئی ہے مثلاً: زندگی کے ہر معاملے میں احکام الٰہی کی پابندی کرنا۔ (عبدالماجد دریاآبادی)

و ک أ ☆

اَتَوَكَّأُ مہموز معتل باب تفعل (فعل مضارع واحد متکلم) میں جھکتا ہوں
اس مادے کا ثلاثی وزن "وَكَأَ" استعمال نہیں کیا گیا۔
وَاتَّكَأَ باب افتعال اُوْكَأَ باب افعال وَتَوَكَّأَ باب تفعل جھکنا' سہارا لینا
مُتَّكِئُوْنَ باب افتعال (مہموز ومعتل) (اسم فاعل جمع مذکر)
مُتَّكِئِيْنَ (منصوب) سہارا لئے ہوئے لوگ۔

مُتَّكَأً (باب افتعال مہموز ومعتل اور اسم ظرف) صوفہ۔تکیہ

و ک د ☆

تَوْكِيْدٌ (معتل باب تفعیل اسم مصدر) پختہ کرنا۔تاکید کرنا
وَكَدَ يَكِدُ (ض) وَ وَكَّدَ تَوْكِيْدًا (باب تفعیل) ثابت قدم رہنا۔تاکید کرنا۔ پکا کرنا۔

و ک ز ☆

وَكَزَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) مُکا مارنا۔
وَكَزَ يَكِزُ وَكْزًا (ض) مکے سے مارنا

و ک ل ☆

وَكَّلْنَا معتل باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے تفویض کیا
وَكَّلَ تَوْكِيْلًا (باب تفعیل) وکیل مقرر کرنا۔یا سرپرست مقرر کرنا۔کسی کو کسی چیز کی نگرانی سونپنا۔
وَكَلَ يَكِلُ وَكْلًا (ض) اِلٰى معتل کسی پر اعتماد کرنا۔ اپنے معاملات کسی کے ذمے لگانا۔
وُكِّلَ ۔ ب معتل باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) ذمہ لگایا گیا۔

قُلْ يَتَوَفّٰكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِىْ وُكِّلَ بِكُمْ (۳۲:۱۱)

کہہ دو کہ موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہاری روحیں قبض کرلیتا ہے۔

تَوَكَّلْتُ معتل باب تفعل (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے توکل کیا۔
تَوَكَّلَ تَوَكُّلًا (باب تفعل) خدا پر بھروسہ کرنا۔
تَوَكَّلْنَا معتل باب تفعل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے خدا پر بھروسہ کیا۔
تَوَكَّلْ معتل باب تفعل (فعل امر واحد مذکر) تو توکل کر۔
تَوَكَّلُوْا معتل باب تفعل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم توکل کرو
يَتَوَكَّلْ ساکن' معتل' باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ توکل کرتا ہے۔

وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (۸:۴۹)

اور جو شخص خدا پر بھروسہ رکھتا ہے تو خدا غالب حکمت والا ہے۔

لِيَتَوَكَّلْ لام امر' معتل باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ توکل کرے۔

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ
(۳:۱۶۰)

اور مومنوں کو چاہئے کہ خدا پر بھروسہ رکھیں

نَتَوَكَّلُ معتل باب تفعل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم توکل کرتے ہیں
الْمُتَوَكِّلُوْنَ معتل باب تفعل (اسم فاعل جمع مذکر) وہ جو خدا پر توکل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کرتے ہیں۔

الْوَكِيْلُ معتل (اسم فاعل واحد مذکر) جو کسی دوسرے کی چیز کا دھیان کرے امین/ ضامن/ لین دین میں گواہ۔ سرپرست کارساز۔

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا (۴:۸۱)

اور خدا ہی کافی کارساز ہے۔

ول ت ☆

يَلِتْ ساکن۔ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کم کرے گا

وَلَتَ يَلِتُ وَلْتًا (ض)

روکنا۔ کم کرنا۔

وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْئًا (۴۹:۱۴)

اگر تم خدا اور اس کے رسول ﷺ کی فرماں برداری کرتے رہو گے تو خدا تمہارے اعمال میں سے کچھ کم نہیں کرے گا۔

ول ج ☆

يَلِجُ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) گزرے گا۔ داخل ہوگا۔

وَلَجَ يَلِجُ وُلُوْجًا (ض) فی معتل داخل ہونا۔ گھس جانا۔ درمیان میں سے گزرنا

يُوْلِجُ معتل باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) داخل کرتا ہے۔

تُوْلِجُ معتل باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو داخل کرتا ہے۔

وَلِيْجَةً معتل (اسم فاعل واحد مؤنث) بے تکلف دوست۔ شناسا ساتھی

ول د ☆

وَلَدَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے جنا۔

وَلَدَ يَلِدُ وِلَادَةً وَ وِلَادًا وَ مَوْلِدًا (ض)

پیدا کرنا۔ جننا (بچہ یا بچی)

اَلَاۤ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ (۳۷:۱۵۱-۱۵۲)

دیکھو یہ اپنی جھوٹ بنائی ہوئی (بات) کہتے ہیں کہ اللہ کی اولاد ہے کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں۔

وَلَدْنَ معتل (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے جنا

وَلَدْنَهُمْ ان عورتوں نے انہیں جنا

وُلِدَ معتل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وہ جنا گیا۔

وُلِدْتُ معتل (فعل ماضی مجہول واحد متکلم) میں جنا گیا۔

يَلِدُ ساکن معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ جنتا ہے۔

لَمْ يَلِدْ اس نے نہیں جنا

يَلِدُوْا منصوب معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جنیں گے۔

لَا يَلِدُوْا وہ نہیں جنیں گے۔

اَلِدُ معتل (فعل مضارع واحد متکلم) میں جنوں گا۔

ءَ اَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ (۱۱:۷۲)

کیا میں بچہ جنوں گی؟ میں تو بڑھیا ہوں

يُوْلَدُ ساکن۔ معتل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) جنا جاتا ہے۔

لَمْ يُوْلَدْ جنا نہیں گیا۔

وَلَدٌ (اسم) (۱) بچہ

قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ (۳:۴۷)

مریم نے کہا میرے پروردگار! میرے بچہ کیسے ہوگا کہ کسی انسان نے مجھے ہاتھ تو لگایا نہیں۔

(۲) بیٹا۔

اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ (۴:۱۱)

بشرطیکہ میت کے اولاد ہو تو اگر اس کے اولاد نہ ہو۔

(۳) بچے (بطور اسم جمع)

اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا (۱۸:۳۹)

اگر تم مال و اولاد میں مجھے اپنے سے کمتر دیکھتے ہو۔

الْاَوْلَادُ/ اَوْلَادًا منصوب (اسم جمع) بچے۔ اولاد۔

وَالِدٌ (اسم فاعل واحد مذکر) باپ۔ جننے والا۔

وَالِدَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) ماں

الْوَالِدَانِ / الْوَالِدَيْنِ والدین ماں باپ۔

وَالِدَيْكَ تیرے ماں باپ

وَالِدَيْهِ اس کے ماں باپ

وَالِدَيَّ میرے ماں باپ

وِلْدَانٌ (اسم جمع) بچے لڑکے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ (۱۷:۵۶)

نوجوان خدمت گزار جو ہمیشہ ایک ہی حالت میں رہیں گے ان کے آس پاس پھریں گے۔

وَلِيْدٌ (اسم مفعول واحد مذکر) بچہ

مَوْلُوْدٌ/ اَلْمَوْلُوْدُ (اسم مفعول واحد مذکر) جنا ہوا بچہ۔

مَوْلُوْدٌ لَّهٗ باپ جس کا جنا ہوا بچہ ہو۔

و ل ی ☆

يَلُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ قریب (ہوتے) ہیں

وَلِيَ يَلِيْ وَ وَلِيَ يَلِيْ وَلْيًا وَ وِلَايَةٌ (ح' ض) معتل

قریب ہونا۔ قریب، پیروی کرنا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ (۹:۱۲۳)

اے اہل ایمان اپنے نزدیک رہنے والے کافروں سے جنگ کرو۔

وَلّٰى معتل باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ مڑا۔

وَلّٰى يُوَلِّيْ تَوْلِيَةً عَنْ باب تفعیل معتل (۱) کسی سے مڑ جانا۔ واپس مڑنا

(۲) فعل متعدی۔ موڑنا۔

(۳) ایک چیز کو دوسری کے قریب رکھنا۔

وَلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ (۲۷:۱۰)

پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا۔

وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا (۳۱:۷)

تو اکڑ کر منہ پھیر لیتا ہے۔

(۲) عَنْ: فعل متعدی پھیر دیا۔

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ (۲:۱۴۲)

احمق لوگ کہیں گے کہ مسلمان جس قبیلے پر (پہلے سے چلے آتے) تھے (اب) اس سے کیوں منہ پھیر بیٹھے۔

وَلَّيْتَ معتل باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے موڑا/ پھیرا

لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا (۱۸:۱۸)

اگر تم ان کو جھانک کر دیکھتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے۔

وَلَّوْا۔ اِلٰى معتل باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے منہ پھیرا۔

لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ (۹:۵۷)

اگر ان کو کوئی بچاؤ کی جگہ جیسے (قلعہ) یا غار و مغاک یا (زمین کے اندر) گھسنے کی جگہ مل جائے تو اسی طرف رسیاں تڑاتے ہوئے بھاگ جائیں۔

وَلَّيْتُمْ معتل باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے منہ موڑا۔

يُوَلِّيْ معتل باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ منہ پھیرتا ہے۔

وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗ (۸:۱۶)

اور جو شخص جنگ کے روز ان سے پیٹھ پھیرے گا۔

يُوَلُّنَّ لام تاکید ونون ثقیلہ معتل باب تفعیل۔ وہ منہ پھیریں گے

وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ (۵۹:۱۲)

اور اگر مدد کریں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔

يُوَلُّوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ منہ پھیریں گے۔

لَا يُوَلُّوْنَ وہ منہ نہیں پھیریں گے

يُوَلُّوْا معتل باب تفعیل ن ساقط (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ منہ پھیریں گے۔

تُوَلُّوْنَ معتل باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم منہ پھیرو گے

تُوَلُّوْا معتل باب تفعیل ن ساقط کہ تم منہ پھیرو گے۔

لَا تُوَلُّوْا معتل باب تفعیل (فعل امر جمع مذکر) منہ مت پھیرو۔

نُوَلِّيْ معتل باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) (۱) ہم مسلط کریں گے۔

وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا (۶:۱۲۹)

اور اسی طرح ہم ظالموں کو ایک دوسرے پر مسلط کریں گے۔

(۲) ہم منہ پھیریں گے۔ (فعل متعدی)

لَنُوَلِّيَنَّ لام تاکید ونون ثقیلہ معتل و باب تفعیل (فعل مضارع و جمع متکلم) ہم ضرور ان کے منہ پھیریں گے۔

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا (۲:۱۴۴)

سو ہم تم کو اسی قبلہ کی طرف جس کو تم پسند کرتے ہو منہ کرنے کا حکم دیں گے۔

(۳) ہم پیروی کرنے دیں گے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰی (۴:۱۱۵)
تو جدھر وہ چلتا ہے ہم اسے ادھر ہی چلنے دیں گے۔

وَلِّ معتل باب تفعیل (فعل امر واحد مذکر) تو منہ پھیر۔

وَلُّوا معتل باب تفعیل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم منہ پھیرو۔

نوٹ:۔فعل وَلّٰی سے مراد ''منہ پھیر لینا'' ہے جب اس کا مفعول مباشر ہو یا اس حالت میں عن صلہ ہو راغب اصفہانی کی رائے کے مطابق عن کو مقدر مانا جاتا ہے دوسرے مفعول کی طرف متعدی ہونے کی صورت میں اس فعل وَلّی سے مراد قریب ہونا ہے۔

تَوَلّٰی معتل باب تفعل
(فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) اس نے منہ پھیر لیا یا وہ پھر گیا۔
تَوَلّٰی تَوَلِّیًا مڑنا۔لوٹ کر جانا۔
وَاِذَا تَوَلّٰی سَعٰی فِی الْاَرْضِ لِیُفْسِدَ فِیْهَا (۲:۲۰۵)
اور جب پیٹھ پھیر کر چلا جاتا ہے تو زمین میں دوڑتا پھرتا ہے تا کہ اس میں فتنہ انگیزی کرے۔
(۲) ذمہ لینا۔بوجھ اٹھانا۔
وَالَّذِیْ تَوَلّٰی کِبْرَهٗ مِنْهُمْ (۲۴:۱۱)
اور جس نے ان میں سے بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے۔
(۳) اِلٰی ایک طرف مڑنا
ثُمَّ تَوَلّٰی اِلَی الظِّلِّ (۲۸:۲۴)
پھر سائے کی طرف چلے گئے۔
(۴) دوست بنایا
کُتِبَ عَلَیْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ یُضِلُّهٗ (۲۲:۴)
جس کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اسے دوست رکھے گا تو وہ اسے گمراہ کر دے گا۔

تَوَلَّوْا معتل باب تفعیل
(فعل ماضی جمع مذکر غائب) (۱) وہ منہ پھیر کر چلے گئے۔
وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِیْ شِقَاقٍ (۲:۱۳۷)
اور اگر منہ پھیریں (اور نہ مانیں) تو وہ (تمہارے) مخالف ہیں۔
(۲) وہ دوست بناتے ہیں۔
اِنَّمَا یَنْهٰکُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِیْنَ قٰتَلُوْکُمْ فِی الدِّیْنِ وَاَخْرَجُوْکُمْ مِّنْ دِیَارِکُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓی اِخْرَاجِکُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ (۶۰:۹)
خدا ان ہی لوگوں سے تم کو دوستی سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی۔

تَوَلَّیْتُمْ معتل باب تفعیل
(فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم منہ پھیر کر چلے گئے۔

یَتَوَلّٰی معتل باب تفعیل
(فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ منہ پھیرتا ہے (گروہ کی صورت میں) وہ منہ پھیرتے ہیں۔
ثُمَّ یَتَوَلّٰی فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ (۳:۲۳)
تو ان میں سے ایک فریق کج ادائی کے ساتھ منہ پھیر لیتا ہے۔
(۲) بطور استعارہ: بچاتا ہے۔دفاع کرتا ہے۔لفظی ترجمہ: دوستی کا معاملہ کرتا ہے۔
وَهُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ (۷:۱۹۶)
وہی نیک لوگوں کا دوستدار ہے۔

یَتَوَلَّ معتل باب تفعیل
(مَنْ کے بعد یتولی کا آخری حرف ساقط ہو گیا)۔(فعل مضارع واحد مذکر غائب (۱) دوست بنائے۔
وَمَنْ یَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ (۵:۵۶)
اور جو شخص خدا اور اس کے پیغمبر اور مومنوں سے دوستی کرے گا (تو وہ خدا کی جماعت میں داخل ہو گا) اور خدا کی جماعت ہی غلبہ پانے والی ہے۔
(۲) پیٹھ پھیرتا ہے۔روگردانی کرتا ہے۔
وَمَنْ یَّتَوَلَّ یُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِیْمًا (۴۸:۱۷)
اور جو روگردانی کرے گا اسے بُرے دکھ کی سزا دے گا۔

یَتَوَلَّوْنَ معتل باب تفعیل
(فعل مضارع جمع مذکر غائب (۱) وہ روگردانی کرتے ہیں۔
ثُمَّ یَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِکَ وَمَآ اُولٰٓئِکَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ (۵:۴۳)
پھر اس کے بعد اس سے پھر جاتے ہیں اور یہ لوگ ایمان ہی نہیں رکھتے۔
(۲) وہ دوست بناتے ہیں۔
تَرٰی کَثِیْرًا مِّنْهُمْ یَتَوَلَّوْنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا (۵:۸۰)
تم ان میں سے بہتوں کو دیکھو گے کہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

یَتَوَلَّوْا معتل باب تفعیل
ن ساقط (فعل مضارع جمع مذکر) وہ لوٹ جاتے ہیں-

وَاِنْ تُصِبْکَ مُصِیْبَةٌ یَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَیَتَوَلَّوْا وَّھُمْ فَرِحُوْنَ (۹:۵۰)

اور اگر کوئی مشکل آ پڑتی ہے تو کہتے ہیں ہم نے پہلے ہی اپنا کام درست کرلیا تھا اور خوشیاں مناتے لوٹ جاتے ہیں-

(۲) وہ دوست بناتے ہیں

اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِیْنَ یَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِیْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ (۱۶:۱۰۰)

اس کا زور انہی لوگوں پر چلتا ہے جو اس کو رفیق بناتے ہیں اور اس کے (وسوسے کے) سبب (خدا کے ساتھ) شریک مقرر کرتے ہیں-

تَتَوَلَّوْا معتل باب تفعل
ن ساقط (فعل مضارع جمع مذکر حاضر (اگر) تم پیٹھ پھیرو-

تَوَلَّ معتل باب تفعل (فعل امر واحد مذکر حاضر) منہ موڑو- پھر جاؤ-

لَا تَتَوَلَّوْا معتل باب تفعل
(فعل امر جمع مذکر) منہ مت موڑو-

وَالٍ معتل- فعل ثلاثی
(آخری حرف ساقط) (اسم فاعل واحد مذکر)- مددگار- والی- محافظ- دوست

مَالَھُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ (۱۳:۱۱)

اور خدا کے سوا ان کا کوئی مددگار نہیں ہوتا-

وَلِیٌّ/ وَلِیًّا منصوب اَلْوَلِیُّ
(۱) محافظت کرنے والا- دوست مدافعت کرنے والا-

اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا (۲:۲۵۷)

جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کا دوست خدا ہے-

وَکَفٰی بِاللّٰهِ وَلِیًّا (۴:۴۵)

اور خدا ہی کافی کارساز ہے-

وَھُوَ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ (۴۲:۲۸)

اور وہ کارساز اور سزاوار تعریف ہے-

(۲) وارث یا جانشین

وَکَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا فَھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ وَلِیًّا (۱۹:۵)

اور میری بیوی بانجھ ہے تو مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرما

(۳) سرپرست-

فَلْیُمْلِلْ وَلِیُّهٗ بِالْعَدْلِ (۲:۲۸۲)

تو جو اس کا ولی ہو وہ انصاف کے ساتھ مضمون لکھوائے-

(۴) وارث

وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِیِّهٖ سُلْطٰنًا (۱۷:۳۳)

اور جو شخص ظلم سے قتل کیا جائے ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے-

اَوْلِیَآءُ (اسم جمع) محافظ- دوست ساتھی- وارث- مفرد وَلِیٌّ

اَلْوِلَایَةُ (اسم مصدر)

ھُنَالِکَ الْوَلَایَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ (۱۸:۴۴)

یہاں (سے ثابت ہوا کہ) حکومت سب خدائے برحق ہی کی ہے-

(۲) وارثت

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ یُهَاجِرُوْا مَا لَکُمْ مِّنْ وَّلَایَتِهِمْ مِّنْ شَیْءٍ (۸:۷۲)

اور جو لوگ ایمان تو لے آئے لیکن ہجرت نہیں کی تو جب تک وہ ہجرت نہ کریں تم کو ان کی رفاقت سے کوئی سروکار نہیں-

یہاں لفظ ولایۃ' کا لفظی ترجمہ' حفاظت' بھی کیا جا سکتا تھا جس طرح کہ دوسرے مفسرین نے کیا ہے جب کہ طبری کی رائے یہ ہے کہ یہ اصطلاح ان مہاجرین کے لئے استعمال ہوئی ہے جو مکہ سے مدینہ ہجرت کرکے آئے جہاں انصار مدینہ نے ان کا گرم جوشی سے استقبال کیا- انہیں دوسری مہمان نوازی اور سہولتیں دی گئیں- انہیں وراثت میں بھی حصہ دیا گیا اب ظاہر ہے کہ یہ سہولت ان کو نہیں دی جا سکتی تھی جنہوں نے مہاجرین کی طرح اسلام کی خاطر اپنا گھر بار نہیں چھوڑا-

اَوْلٰی معتل (اسم تفضیل)
(۱) زیادہ قریب- بہت زیادہ قریب-

اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِاِبْرٰھِیْمَ لَلَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُ (۳:۶۸)

ابراہیمؑ سے قرب رکھنے والے تو وہ لوگ ہیں جو ان کی پیروی کرتے ہیں-

(۲) قریب ترین

اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ (۳۳:۶)

پیغمبر مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں-

(۳) لَ

اَوْلٰی لَکَ فَاَوْلٰی ثُمَّ اَوْلٰی لَکَ فَاَوْلٰی (۷۵:۳۴'۳۵)

افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے تجھ پر
نیز دیکھئے (۴۷:۲۰)

اَلْاَوْلَیٰنِ معتل (اسم تفضیل مثنی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قریب ترین دو۔
مَوْلیٰ / الْمَوْلیٰ معتل باب افعال
(اسم فاعل واحد مذکر) (۱) سرپرست
ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ مَوْلَی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
(۱۱:۴۷)
یہ اس لئے کہ جو مومن ہیں ان کا خدا کارساز ہے۔
(۲) دوست
یَوْمَ لَا یُغْنِیْ مَوْلًی عَنْ مَّوْلًی شَیْئًا (۴۱:۴۴)
جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہیں آئے گا۔
(۳) مالک
اَحَدُھُمَآ اَبْکَمُ لَا یَقْدِرُ عَلٰی شَیْءٍ وَّھُوَ کَلٌّ عَلٰی مَوْلٰہُ (۷۶:۱۶)
ایک ان میں سب سے گونگا ہے (اور دوسرے کی ملک ہے بے اختیار و ناتوان) کہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور اپنے مالک کو دوبھر ہو رہا تھا۔ (۴) محافظ، مالک، دوست، مہربان
اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ (۲۸۶:۲)
تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہم کو کافروں پر غالب فرما۔
مَوَالِیَ / الْمَوَالِیْ (اسم جمع) وارث
مفرد: مَوْلیٰ
وَلِکُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِیَ مِمَّا تَرَکَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ (۳۳:۴)
اور جو ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں (تو حقداروں میں تقسیم کردو) کہ ہم نے ہر ایک کے حق دار مقرر کر دیے ہیں۔
(۲) رشتہ دار
وَاِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ مِنْ وَّرَآءِیْ (۵:۱۹)
اور میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں۔
(۳) تعلق دار۔ شریک کار۔
فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَھُمْ فَاِخْوَانُکُمْ فِی الدِّیْنِ وَمَوَالِیْکُمْ
(۳۳:۵)
اگر تم کو ان کے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں تمہارے بھائی اور دوست ہیں۔
مُوَلِّیْ معتل باب تفعیل (اسم فاعل واحد مذکر) کسی کی طرف منہ کرنے والا۔
وَلِکُلٍّ وِّجْھَۃٌ ھُوَ مُوَلِّیْھَا
(۱۴۸:۲)
اور ہر ایک (فرقے) کے لئے ایک سمت (مقرر) ہے جس طرف کو (عبادت کے وقت) منہ کیا کرتے ہیں۔

و ن ی ☆

لَا تَنِیَا معتل (فعل نہی تثنیہ مذکر حاضر) تم دوستی مت کرنا۔
وَنیٰ یَنِیْ وَنیاً (ض) فِیْ معتل سست یا لاپرواہ ہونا۔
اِذْھَبْ اَنْتَ وَاَخُوْکَ بِاٰیٰتِیْ وَلَا تَنِیَا فِیْ ذِکْرِیْ (۴۲:۲۰)
تو تم اور تمہارا بھائی دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرنا

و ہ ب ☆

وَھَبَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے بخشش کی۔
وَھَبَ یَھَبُ وَھْباً وَّ ھِبَۃً (ف)
بخشنا۔ بطور تحفہ دینا۔ نذر کرنا۔ بطور ہدیہ پیش کرنا۔ عنایت کرنا۔
وَھَبَتْ معتل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس نے ہبہ کر دیا / بخش دیا
وَامْرَاَۃً مُّؤْمِنَۃً اِنْ وَّھَبَتْ نَفْسَھَا
(۵۰:۳۳)
اور کوئی مومن عورت اگر اپنے تئیں پیغمبر کو بخش دے۔
وَھَبْنَا معتل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے بخش دیا
یَھَبُ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بخشتا ہے۔
اَھَبُ معتل (فعل مضارع واحد متکلم) میں بخشتا ہوں۔
لِاَھَبَ لَکِ غُلٰمًا زَکِیًّا (۱۹:۱۹)
تا کہ تمہیں پاکیزہ لڑکا بخشوں۔
ھَبْ معتل (فعل امر واحد مذکر حاضر) بخش۔ عطا کر۔
وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً (۸:۳)
اور ہمیں اپنے ہاں سے نعمت عطا فرما۔
الْوَھَّابُ اسم مبالغہ۔ بخشنے والا
اسمائے حسنیٰ میں سے ایک نام۔

و ہ ج ☆

وَھَّاجاً (منصوب اسم مبالغہ) تخت۔ چمکدار۔
وَھَجَ یَھِجُ وَھْجاً (ف) معتل بھڑکنا۔ جلانا۔ چمکنا۔ چندھیانا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

و ہ ن ☆

وَهَنَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے کمزور کیا/ وہ کمزور ہوگیا

وَهَنَ يَهِنُ وَهْناً/ وَهُنَ يَوْهُنُ وَهْناً (ض ' ک)

معتل۔کمزور ہونا۔لاغر ہونا۔بے ہوش ہونا غیر مستحکم ہونا۔پژمردہ ہونا۔سست ہونا۔

قَالَ رَبِّ اِنِّی وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّی (۱۹:۴)

اس نے کہا کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں بڑھاپے کے سبب کمزور ہوگئی ہیں۔

وَهَنُوا معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ کمزور ہوگئے۔

فَمَاوَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ (۳:۱۴۶)

تو جو مصیبتیں ان پر راہ خدا میں واقع ہوئیں ان کے سبب انہوں نے نہ تو ہمت ہاری

لَا تَهِنُوْا معتل (فعل نہی جمع مذکر حاضر) لوگو! کمزور نہ ہو جاؤ۔

وَهْنٌ/ وَهْناً (منصوب اسم مصدر) کمزوری

وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ (۳۱:۱۴)

تکلیف پر تکلیف

اَوْهَنُ (اسم تفضیل) کمزور ترین

مُوْهِنُ (معتل باب افعال) (اسم فاعل واحد مذکر) کمزور کرنے والا

و ہ ی ☆

وَاهِيَةٌ معتل (اسم فاعل واحد مؤنث) پھٹی ہوئی۔بوسیدہ

وَهٰى/ وَهِیَ يَهِیْ وَهْياً (ض ' ح)

کمزور ہونا۔لاغر ہونا۔پھٹ پڑنا۔پھاڑنا۔چیرنا۔

و ی ☆ ☆

وَیْ: حرف تاسف جسے امام بیضاوی کی طرح بعض مفسرین نے وَیْلٌ کا مخفف مانا ہے جس کا مطلب ہے: "افسوس ہے" اس لفظ کے بعد ہمیشہ ضمیر مخاطب ک آتی ہے اور اس کا ترجمہ یوں کیا جاتا ہے کہ: "افسوس ہے تجھ پر"

مستند قرآنی رسم خط میں اسے ایک ہی لفظ کی طرح وَیْكَاَنَّ لکھا جاتا ہے۔اس صورت میں اسے وَیْ بمعنی آہ یا اوہ اور كَاَنَّ بمعنی گویا بعض کے نزدیک وَیْكَ اِعْلَمْ کے مساوی ہے جس کے معنی ہیں جان لے

وَیْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ (۲۸:۸۲)

ہائے شامت! خدا ہی تو اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے۔

و ی ل ☆

وَیْلٌ (حرف تاسف)

(۱) افسوس! (بہت بڑی بدقسمتی کے اظہار کے لئے) بالعموم ل کے ساتھ لکھا جاتا ہے مثلاً: وَیْلٌ لَكَ تجھ پر افسوس ہے' یا اسے براہ راست ضمیر مخاطب کے ساتھ ملا کر لکھا جاتا ہے مثلاً: وَيْلَكَ بمعنی "تجھ پر افسوس و حسرت ہے"۔

فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَامِنْ عِنْدِ اللّٰهِ (۲:۷۹)

توان لوگوں پر افسوس ہے جو اپنے ہاتھ سے تو کتاب لکھتے ہیں اور کہتے یہ ہیں کہ یہ خدا کے پاس سے (آئی) ہے۔

(۲) بعض اوقات ضمیر سے پہلے ل تاکید کے لئے آتا ہے مثلاً:

وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ (۲۱:۱۸)

اور جو باتیں تم بناتے ہو ان سے تمہاری ہی خرابی ہے۔

وَيْلَكَ (مرکب لفظ) وَیْلٌ + ک تجھ پر افسوس۔یا حسرت ہے تم پر۔

يَاوَيْلَنَا حسرت ہے ہم پر

وَيْلَكُمْ حسرت ہے تم پر

وَيْلَتِیْ حسرت ہے مجھ پر

اسے وَيْلَةٌ + ی = وَيْلَتِیْ بھی پڑھا جاتا ہے یعنی

يَاوَيْلَتِیْ (۱۱:۷۲)

یعنی ہائے میری خرابی!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ی: یاء (۱) ضمیر متکلم کی حالت اضافی مثلاً رَبِّی میرا پروردگار صَلَاتِی میری نمازیں
(۲) فعل کے بعد ضمیر مفعولی یا حالت نصبی کے لئے ی سے پہلے ن آتا ہے مثلاً هَدَانِی اس نے میری رہنمائی کی
(۳) بعض اوقات ی کو زبر ( ) دے کر متحرک کیا جاتا ہے مثلاً: مَحْيَایَ
(۴) جب ی سے پہلے جملے کے آخر میں ن آئے تو ی حذف ہوجاتی ہے درج ذیل آیت میں یہ ساری صورتیں موجود ہیں۔
اِنَّ مَعِیَ رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ (۶۲:۲۶)
بے شک میرا پروردگار میرے ساتھ ہے وہ مجھے رستہ بتائے گا۔

ی أ س ☆

یَئِسَ (معتل ومہموز) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ مایوس ہوا
یَئِسَ یَیْأَسُ وَ یَیْئِسُ یَأْساً وَ یَأَسَةً (س' ح)
مایوس ہونا۔ آس ختم ہونا۔ سن یاس میں داخل ہونا۔
یَئِسُوْا (معتل ومہموز) فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ مایوس ہوگئے
یَئِسْنَ (معتل ومہموز) (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) وہ مایوس ہوگئیں
وَالّٰٓـئِیْ یَئِسْنَ مِنَ الْمَحِیْضِ (۴:۶۵)
اور تمہاری مطلقہ عورتیں جو حیض سے ناامید ہوچکی ہوں

یَیْأَسُ (معتل ومہموز) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مایوس ہوتا ہے۔
لَا تَیْأَسُوْا (معتل ومہموز) (فعل نہی جمع مذکر حاضر) مایوس مت ہوجاؤ
وَلَا تَایْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِنَّهٗ لَا یَایْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ (۸۷:۱۲)
اور خدا کی رحمت سے ناامید نہ ہو کہ خدا کی رحمت سے بے ایمان لوگ مایوس ہوتے ہیں۔
اِسْتَیْأَسَ معتل ومہموز باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ مایوس ہوگیا۔
اِسْتَیْـئَسَ ثلاثی فعل کی طرح مایوس ہوا
اِسْتَیْأَسُوْا معتل ومہموز باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ مایوس ہوگئے۔
یَئُوْسٌ (اسم مبالغہ) سخت مایوس انسان

ی ب س ☆

یَبَسٌ / یَبَساً منصوب معتل (اسم مصدر) خشک۔
یَبِسَ یَیْبَسُ وَ یَابَسُ یُبْساً وَ یَبَساً (ح' س)
خشک ہونا۔
طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا (۷۷:۲۰)
سمندر میں خشک راستہ
یَابِسٌ معتل (اسم فاعل واحد مذکر) خشک
یَابِسَاتٌ معتل (اسم فاعل جمع مؤنث) خشک چیزیں۔

ی ت م ☆

یَتِیْمٌ / اَلْیَتِیْمُ / یَتِیْماً منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) یتیم جس کے ماں باپ یا صرف باپ مرگیا ہو۔
یَتَمَ یَیْتُمُ یُتْماً (ف) یتیم ہوجانا
یَتِیْمَیْنِ (اسم فاعل تثنیہ مذکر) دو یتیم۔
یَتَامٰی / اَلْیَتَامٰی (اسم جمع) یتیم بچے
مفرد: یَتِیْمٌ

ی د ☆☆

یَدٌ (اسم) ہاتھ
یَدَا (ن ساقط تثنی) دو ہاتھ
اضافت کے باعث تثنیہ کا ن حذف ہوگیا۔
یَدَیْ ن ساقط (تثنیہ مذکر)
لفظی ترجمہ: دو ہاتھ۔
بَیْنَ یَدَیْ آگے سامنے
وَهُوَ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ بُشْرًا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ (۵۷:۷)
اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت (یعنی مینہ) سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری (بنا کر) بھیجتا ہے۔
اَیْدِیْ / اَیْدٍ / الْاَیْدِیْ (اسم جمع) ہاتھ۔ مفرد: یَدٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ی س ر☆

یَسَّرَ معتل-باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے آسان کیا/فراہم کیا-
یَسَّرَ تَیْسِیْرًا (باب تفعیل) آسان کرنا-سہولت دینا-
یَسَّرْنَا (معتل باب تفعیل فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے آسان کیا
نُیَسِّرُ معتل باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم آسان کرتے ہیں/کریں گے-
وَنُیَسِّرُکَ لِلْیُسْرٰی (۸:۸۷)
ہم تم کو آسان طریقے کی توفیق دیں گے
تَیَسَّرَ معتل باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) آسان ہوگیا-
فَاقْرَءُوْا مَا تَیَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ (۷۳:۲۰)
تو جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا پڑھ لیا کرو-
اِسْتَیْسَرَ معتل باب استفعال بآسانی حاصل کیا
اِسْتَیْسَرَ باب استفعال-آسانی سے حاصل کرنا/حاصل ہونا-
اَلْیُسْرُ/یُسْرًا منصوب: آسان آسانی-
یَسِیْرٌ/یَسِیْرًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) قابل برداشت-ہلکا-چھوٹا-
ذٰلِکَ کَیْلٌ یَّسِیْرٌ (۱۲:۶۵)
یہ غلہ (جو ہم لائے ہیں) تھوڑا ہے-
اَلْیُسْرٰی (اسم تفضیل واحد مؤنث آسان-(بطور صفت مستعمل ہے)

مَیْسُوْرًا منصوب (اسم مفعول واحد مذکر) نرم-آسان
فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّیْسُوْرًا (۱۷:۲۸)
تو ان سے نرمی سے بات کہہ دیا کرو یعنی شریفانہ اور معقول بات-
مَیْسَرَةٌ (اسم ظرف) آسانی
وَاِنْ کَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰی مَیْسَرَةٍ (۲:۲۸۰)
اگر قرض لینے والا تنگ دست ہو تو (اسے کشائش (کے حاصل ہونے) تک مہلت (دو)
اَلْمَیْسِرُ (اسم ظرف) جُوا

ی ق ت☆

اَلْیَاقُوْتُ (اسم) یاقوت (ہیرے کی ایک قسم)

☆ ☆ ☆ ☆

یَقْطِیْنٌ (اسم) کدو

ی ق ظ☆

اَیْقَاظًا منصوب (اسم، جمع) بیدار-مفرد: یَقِظٌ

ی ق ن☆

یُوْقِنُوْنَ باب افعال-معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ یقین کرتے ہیں-
یَقِنَ یَیْقَنُ یَقْنًا (ح) معتل یقین ہونا
تُوْقِنُوْنَ باب افعال-معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم یقین کرتے ہو-
اَیْقَنَ یُوْقِنُ اِیْقَانًا (باب افعال) پختہ یقین کرنا-بے شک وشبہ سچ ماننا
اِسْتَیْقَنَتْ باب استفعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے پختہ یقین کرلیا-
اِسْتَیْقَنَ اِسْتِیْقَانًا پختہ یقین کرنا
وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَیْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ (۲۷:۱۴)
اور بے انصافی اور غرور سے ان سے انکار کیا کہ ان کے دل ان کو مان چکے تھے-
یَسْتَیْقِنَ باب استفعال معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اسے پختہ یقین ہے-
لِیَسْتَیْقِنَ تاکہ اسے یقین ہو جائے
یَقِیْنٌ پختہ اعتبار واعتماد
یَقِیْنًا منصوب یقین کے ساتھ
اَلْیَقِیْنُ پختہ اعتبار
استعارہ: موت
حَتّٰی یَاْتِیَکَ الْیَقِیْنُ (۱۵:۹۹)
یہاں تک کہ تمہاری موت کا وقت آ جائے-
(نیز دیکھئے ۴۷:۷۴)
(۲) ضمانت-
کَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْیَقِیْنِ (۱۰۲:۵)
دیکھو! اگر تم جانتے (یعنی) علم الیقین رکھتے تو غفلت نہ کرتے-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مُوْقِنُوْنَ مرفوع (اسم فاعل جمع مذکر)
مُوْقِنِیْنَ منصوب باب افعال
(اسم فاعل جمع مذکر) یقین کرنے والے
مُسْتَیْقِنِیْنَ منصوب باب استفعال
(اسم فاعل جمع مذکر) قائل لوگ۔ جنہیں یقین حاصل ہو۔

ی م م ☆

تَیَمَّمُوْا معتل باب تفعل (فعل امر جمع مذکر حاضر) لفظی ترجمہ: ارادہ کرنا۔
یَمَّمَ وَ تَیَمَّمَ باب تفعل ارادہ کرنا۔ سمت میں جانا۔ اصطلاحی معنی: تیمم کرنا۔ پاکیزگی حاصل کرنے کے لئے (وضو کے بدلے) پاک مٹی سے اس طرح تیمم کرنا کہ دونوں ہتھیلیوں کو مٹی پر مارنے کے بعد کہنیوں تک بازو اور چہرے پر اس طرح ملے جس طرح وضو میں پانی سے ہاتھ مارتے ہیں۔
لَاتَیَمَّمُوْا معتل۔ باب تفعل (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تلاش مت کرو
وَلَا تَیَمَّمُوا الْخَبِیْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ (۲:۲۶۷)
اور بری اور ناپاک چیزیں دینے کا قصد نہ کرنا۔
اَلْیَمُّ (اسم) دریا۔ سمندر

ی م ن ☆

اَلْیَمِیْنُ / یَمِیْنٌ (اسم) دایاں ہاتھ
اَیْمَانٌ (اسم جمع (۱) دائیں ہاتھ
مفرد: یَمِیْنٌ
اَوْمَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ (۴:۳)
یا لونڈی جس کے تم مالک ہو۔
(۲) حلف، قسم
وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَیْمَانِکُمْ (۲:۲۲۴)
اور خدا (کے نام) کو اپنی قسموں کا نشانہ (حیلہ) نہ بنانا۔
اَلْاَیْمَنُ (صفت) دایاں
جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَیْمَنِ (۱۹:۵۲)
پہاڑ کی دائیں طرف کی ڈھلوان
اَلْمَیْمَنَةُ دائیں طرف کے لوگ

ی ن ع ☆

یَنْعٌ معتل (اسم مصدر) پکنا
یَنَعَ یَیْنَعُ یَنْعًا وَیُنْعًا (ف)
پکنا۔ بلوغت کو پہنچنا۔

ی و م ☆

اَلْیَوْمُ	آج
یَوْمًا	ایک دن
یَوْمُکُمْ	تمہارا دن
یَوْمُهُمْ	ان کا دن
یَوْمَیْنِ	منصوب مثنی۔ دو دن
اَیَّامٌ	(اسم، جمع) دن
یَوْمَئِذٍ	مرکب لفظ
یَوْمَ:	دن + اِذْ جب / جس دن

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ	مآخذ
اَبۡتَرُ	ب ت ر
انۡبَجَسَتۡ	ب ج س
ابۡتَدَعُوۡ (ھا)	ب د ع
اَبۡدَلَهٗ	ب د ل
اسۡتِبۡدَال	" " "
اُبَرِّئُ	ب ر ا
اَبۡرَارِ	ب ر ر
الۡاَبۡرَصَ	ب ر ص
اُبۡسِلُوۡا	ب س ل
اَبَشَّرۡتُمُوۡنِيۡ	ب ش ر
اَبۡشِرُوۡا	" " "
اسۡتَبۡشِرُوۡا	" " "
الۡاَبۡصَار	ب ص ر
اَبۡصَارِهِنَّ/ اَبۡصَارِهِمۡ	" " "
اَبۡقٰى	ب ق ی
اَبۡكَار/ اِبۡكَار	ب ک ر
اَبۡكَمُ	ب ک م
اَبۡكٰى	ب ک ی
ابۡلَعِيۡ	ب ل ع
ابۡيَضَّ/ ابۡيَضَّتۡ	ب ی ض
اَبۡلَغَ/ اَبۡلَغۡتُكُمۡ	ب ل غ
اَبۡلَغُوۡا / اَبۡلِغۡهُ	" " "
ابۡتَلُوۡا/ ابۡتَلٰى	ب ل و
ابۡنَ' ابۡنِيۡ' ابۡنِهٖ	ب ن و
اَبۡنَاءُ	" " "
اَبۡوَابُ/ اَبۡوَابًا	ب و ب
اَبۡصَرَ	ب ص ر
انۡبِعَاثَهُمۡ	ب ع ث
انۡبَعَثَ	" " "
اِسۡتَبۡرَق	ب ر ق
اَبَارِيۡقَ	ب ر ق

الفاظ	مآخذ
فَابۡعَثُوۡا	ب ع ث
اَبۡغِيۡ/ ابۡتِغَاء	ب غ ی
اِبۡتَغَيۡتَ/ ابۡتِغَاءِ	" " "
ابۡنِ/ اَتَبۡنُوۡنَ	ب ن ی
ابۡتَلٰى	ب ل و
ابۡنِيَّ	ب ن و
اَتۡبِعُ	ت ب ع
اتَّبَعَتۡ	" " "
اِتِّبَاع	" " "
اتَّبِعۡ	" " "
اَتۡبَعۡنَاهُمۡ	" " "
اَتۡرَاب	ت ر ب
اَتۡرَابًا	" " "
اتۡرُکۡ	ت ر ک
اَتۡقَنَ	ت ق ن
اَتۡقَاكُمۡ	و ق ی
الۡاَتۡقٰى	و ق ی
اتۡلُ	ت ل و
اتۡلُوۡا	" " "
اَتۡمَمۡتُ	ت م م
اَتۡمَمۡنَاهَا	" " "
اَتَمَّهَا	" " "
اَتِمَّ	" " "
اَتِمُّوۡا	ت م م
فَاثۡبُتُوۡا	ث ب ت
اَثۡخَنۡتُمُوۡهُمۡ	ث خ ن
اَثۡقَلَتۡ	ث ق ل
اثَّاقَلۡتُمۡ	" " "
اَثۡقَالًا	" " "
اَثۡمَرَ	ث م ر
اثۡنَانِ	ث ن ی

الفاظ	مآخذ
اثۡنَيۡنِ	ث ن ی
اثۡنَاعَشَرَ	" " "
اثۡنَيۡ عَشَرَ	" " "
اثۡنَتَيۡنِ	" " "
اثۡنَتَا عَشۡرَةَ	" " "
اثۡنَتَيۡ عَشۡرَةَ	" " "
اَثَارُوۡا	ث و ر
اَثَرۡنَ	" " "
اجۡتَبٰكُمۡ	ج ب ی
اجۡتَبٰهُ	" " "
اجۡتَبَيۡتَهَا	" " "
اجۡتَبَيۡنَا	" " "
الۡجَوَاب	" " "
اجۡتُثَّتۡ	ج ث ث
الۡاَجۡدَاث	ج د ث
اَجۡدَرُ	ج د ر
اَتُجَادِلُوۡنَنِيۡ	ج د ل
اجۡتَرَحُوۡا	ج ر ح
اَجۡرَمۡنَا	ج ر م
اَجۡرَمُوۡا	" " "
اِجۡرَامِيۡ	" " "
اَجۡسَامُهُمۡ	ج س م
اجۡعَلۡ	ج ع ل
اجۡعَلۡنَا	" " "
اجۡعَلۡنِيۡ	" " "
اجۡعَلُوۡا	" " "
اجۡعَلۡهُ	" " "
اَجۡلِبۡ	ج ل ب
فَاجۡلِدُوۡا	ج ل د
اَجۡمِعُوۡا	ج م ع
اجۡتَمَعَتۡ	" " "

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ	مآخذ
اجْتَمَعُوْا	ج م ع
أَجْمَعُوْنَ	" " "
أَجْمَعِيْنَ	" " "
اجْنُبْنِيْ	ج ن ب
اجْتَنِبُوْا	" " "
فَاجْنَحْ	ج ن ح
أَجْنِحَةٍ	" " "
أَجِنَّةٌ	ج ن ن
اجْهَرُوْا	ج ه ر
أَجَبْتُمْ	ج و ب
أُجِيْبُ	" " "
أَجِيْبُوْا	" " "
أُجِيْبَتْ	" " "
اسْتَجَابَ	" " "
اسْتَجَابُوْا	" " "
فَاسْتَجَبْتُمْ	" " "
فَاسْتَجَبْنَا	" " "
أَسْتَجِبْ	" " "
اسْتَجِيْبُوْا	" " "
اسْتُجِيْبَ	" " "
فَأَجِرْهُ	ج و ر
اسْتَجَارَكَ	" " "
فَأَجَاءَهَا	ج ی ا
أَحَبَّ	ح ب ب
أَحْبَبْتُ	" " "
أَحِبَّاؤُهٗ	" " "
اسْتَحَبُّوْا	" " "
الْأَحْبَارُ	ح ب ر
فَاحْبِطْ	ح ب ط
أَتُحَاجُّوْنَنَا	ح ج ج
أُحْدِثُ	ح د ث

الفاظ	مآخذ
أَتُحَدِّثُوْنَهُمْ	ح د ث
أَحَادِيْثَ	" " "
احْذَرْهُمْ	ح ذ ر
احْذَرُوْا	" " "
أَحْرَصَ	ح ر ص
فَاحْتَرَقَتْ	ح ر ق
أَحَسَّ	ح س س
أَحَسُّوْا	" " "
أَحْسَنُ	ح س ن
أَحْسَنَهٗ	" " "
أَحْسَنْتُمْ	" " "
أَحْسِنُوْا	" " "
إِحْسَان	" " "
احْشُرُوْا	ح ش ر
احْصُرُوْهُمْ	ح ص ر
أُحْصِرْتُمْ	" " "
أُحْصِرُوْا	" " "
أُحْصِنَتْ	ح ص ن
أُحْصِنَّ	" " "
أَحْصَى	ح ص ی
أَحْصَاهُ	ح ص ی
أَحْصَيْنَاهُ	" " "
احْصُوْا	" " "
أُحْضِرَتْ	ح ض ر
احْفَظُوْا	ح ف ظ
اسْتُحْفِظُوْا	" " "
أَحْقَابًا	ح ق ب
بِالْأَحْقَافِ	ح ق ف
أَحَقُّ	ح ق ق
اسْتَحَقَّ	" " "
اسْتَحَقَّا	" " "

الفاظ	مآخذ
فَأَحْكُمُ	ح ک م
احْكُمْ	" " "
أُحْكِمَتْ	" " "
وَاحْلُلْ	ح ل ل
أُحَلَّ	" " "
أَحَلَّنَا	" " "
أَحَلُّوْا	" " "
أُحِلَّتْ	" " "
أَحْلَامَ	ح ل م
أَحْمَدَ	ح م د
أَحْمِلُ	ح م ل
أَحْمِلُكُمْ	" " "
احْتَمَلَ	" " "
احْتَمَلُوْا	" " "
الْأَحْمَالِ	" " "
اسْتَحْوَذَ	ح و ذ
أَحَاطَ	ح و ط
أَحَاطَتْ	" " "
أَحَطْتُ	" " "
أَحَطْنَا	" " "
أُحِيْطَ	" " "
أَحْوَى	ح و ی
أَحْيَا	ح ی ی
أَحْيَاكُمْ	" " "
أَحْيَيْتَنَا	" " "
أَحْيَيْنَا	" " "
أُحْيِيْ	" " "
أَحْيَاءٌ	" " "
اسْتَحْيُوْا	" " "
اسْتِحْيَاءٍ	" " "
أَخْبَتُوْا	خ ب ت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

الفاظ	مآخذ
أَخْبَارَكُمْ	خ ب ر
الْأُخْدُوْد	خ د د
أَخْدَان	خ د ن
أَخْرَجَ	خ ر ج
أَخْرِجُوْا	" " "
أَخْرِجْ	" " "
أَخْرِجَتْ	" " "
أُخْرِجْتُمْ	" " "
إِخْرَاجُ	" " "
إِخْرَاجِكُمْ	" " "
اسْتَخْرَجَهَا	" " "
أَخْرَقْتَهَا	خ ر ق
أَخْزَىٰ	خ ز ی
أَخْزَيْتَهٗ	" " "
اَخْسَئُوْا	خ س ا
الْأَخْسَرُوْنَ	خ س ر
الْأَخْسَرِيْنَ	" " "
أَتَخْشَوْنَهُمْ	خ ش ی
وَاخْشَوْا	" " "
وَاخْشَوْنِ	" " "
فَاخْشَوْهُمْ	" " "
اخْتَصَمُوْا	خ ص م
الْأَخْضَر	خ ض ر
أَخْطَأْتُمْ	خ ط أ
أَخْطَأْنَا	" " "
اخْفِضْ	خ ف ض
فَاسْتَخَفَّ	خ ف ف
أَخْفَى	خ ف ی
أَخْفَيْتُمْ	" " "
أُخْفِيْهَا	" " "
أَخْلَدَهٗ	خ ل د

الفاظ	مآخذ
أَخْلَدَ	خ ل د
اخْتَلَطَ	خ ل ط
فَاخْلَعْ	خ ل ع
أَخَالِفَكُمْ	خ ل ف
فَأَخْلَفْتُكُمْ	" " "
أَخْلَفْنَا	" " "
أَخْلَفُوْا	" " "
اخْتَلَفَ	" " "
اخْتَلَفْتُمْ	" " "
اخْتَلَفُوْا	" " "
اخْتِلَافَ	" " "
اسْتَخْلَفَ	" " "
اخْلُفْنِي	" " "
أَخْلُقُ	خ ل ق
اخْتِلَاق	" " "
الْأَخِلَّاءُ	خ ل ل
أَخَافُ	خ و ف
أَخْوَالِكُمْ	خ و ل
أَخُنْهُ	خ و ن
الْأَخْيَار	خ ی ر
اخْتَارَ	" " "
اخْتَرْتُكَ	" " "
اخْتَرْنَاهُمْ	" " "
أَدْبَار	د ب ر
أَدْبَارِكُمْ	" " "
أَدْبَرَ	" " "
أُدْخُلْ	د خ ل
ادْخُلَا	" " "
ادْخُلِي	" " "
ادْخُلُوْا	" " "
أَدْخَلْنَاهُمْ	" " "

الفاظ	مآخذ
أَدْخِلْ	د خ ل
أَدْخِلْنِي	" " "
فَادْرَءُوْا	د ر أ
فَادّٰرَأْتُمْ	" " "
أَدْرَكَهُ	د ر ک
ادّٰرَكَ	" " "
ادّٰرَكُوْا	" " "
أَدْرِ	د ر ی
أَدْرِي	" " "
أَدْرَاكَ	" " "
أَدْرَاكُمْ	" " "
أَدْعُوْ	د ع و
أَدْعُوْكُمْ	" " "
اُدْعُ	" " "
ادْعُهُنَّ	" " "
ادْعُوْا	" " "
أَدْعِيَائِكُمْ	" " "
أَدْعِيَائِهِمْ	" " "
ادْفَعْ	د ف ع
ادْفَعُوْا	" " "
أَدُلُّكَ	د ل ل
أَدُلُّكُمْ	" " "
أَدْلَىٰ	د ل و
أَدْنَىٰ	د ن و
أَدْهَىٰ	د ه ی
الدَّارُ	د و ر
الدَّوَائِر	" " "
أَذْبَحُكَ	ذ ب ح
الْأَذْقَان	ذ ق ن
أَذْكُرْكُمْ	ذ ک ر
أَذْكُرْ	" " "

الفاظ	مآخذ
اُذْكُرْنَ	ذ ک ر
اُذْكُرْنِي	" " "
اُذْكُرُوا	" " "
اُذْكُرْهُ	" " "
اَذِلَّةٍ	ذ ل ل
الْاَذَلَّ	" " "
الْاَذَلِّيْنَ	" " "
اِذْهَبْ	ذ ہ ب
اِذْهَبَا	" " "
اِذْهَبُوْا	" " "
فَاَذَاقَهَا	ذ و ق
اَذَقْنَا	" " "
اَذَاعُوْا	ذ ی ع
اَرَاَيْتَكَ	ر ا ی
اَرَاَيْتُمْ	" " "
اَرِىٰ	" " "
اَرَاكَ	" " "
اَرَانِيْ	" " "
فَاَرَاهُ	" " "
اَرَيْنَاكَ	" " "
اُرِيْكُمْ	" " "
اَرِنَا	" " "
اَرِنِيْ	" " "
اَرُوْنِيْ	" " "
اَرَيْنَاكَهُمْ	" " "
اَرْبَاب	ر ب ب
اَرْبَابًا	" " "
اَرْبَعَةٌ	ر ب ع
اَرْبَعُ	" " "
اَرْبَعِيْنَ	" " "
اَرْبٰى	ر ب و

الفاظ	مآخذ
اَرْجَاءِ	ر ج و
اِرْجِعْ	ر ج ع
اِرْجِعُوْا	" " "
اِرْجِعُوْنِ	" " "
اِرْجِعِيْ	" " "
اَرْجُلَ	ر ج ل
اَرْجُلِهِنَّ	" " "
اَرْجُوْا	ر ج و
اَرْجِهْ	" " "
اَرْجَاءِهَا	" " "
اِرْحَمْ	ر ح م
اِرْحَمْنَا	" " "
الْاَرْحَام	" " "
اَرْحَامُكُمْ	" " "
اَرْحَامِهِنَّ	" " "
فَارْتَدَّ	ر د د
اِرْتَدُّوْا	" " "
اَرْدَاكُمْ	ر د ی
اَرْذَلِ	ر ذ ل
الْاَرْذَلُوْنَ	" " "
اَرَاذِلُنَا	" " "
اُرْزُقْ	ر ز ق
اُرْزُقْنَا	" " "
اُرْزُقُوْهُمْ	" " "
اَرْسِلْ	ر س ل
اَرْسَلْتَ	" " "
اَرْسَلْنَا	" " "
فَاَرْسَلُوْا	" " "
اَرْسِلْهُ	" " "
فَاَرْسِلُوْنِ	" " "
اُرْسِلْتُمْ	" " "

الفاظ	مآخذ
اَرْسٰهَا	ر س و
اِرْصَادًا	ر ص د
اَرْضَعَتْ	ر ض ع
اَرْضَعْنَ	" " "
اَرْضَعْنَكُمْ	" " "
اَرْضِعِيْهِ	" " "
اِرْتَضٰى	ر ض و
اِرْعَوْا	ر ع ی
فَارْغَبْ	ر غ ب
فَارْتَقِبْ	ر ق ب
اِرْتَقِبُوْا	" " "
فَارْتَقِبْهُمْ	" " "
اِرْكَبْ	ر ک ب
اِرْكَبُوْا	" " "
اَرْكَسُوْا	ر ک س
اَرْكَسَهُمْ	" " "
اُرْكُضْ	ر ک ض
اِرْكَعُوْا	ر ک ع
اِرْكَعِيْ	" " "
فَارْهَبُوْنِ	ر ہ ب
اسْتَرْهَبُوْهُمْ	" " "
سَاُرْهِقُهٗ	ر ہ ق
اَرَادَ	ر و د
اَرَادَنِيَ	" " "
اَرَادُوْا	" " "
اَرَدْتُّ	" " "
اَرَدْنَ	" " "
اَرَدْتُّمْ	" " "
اَرَدْنَا	" " "
اُرِيْدُ	" " "
اِرْتَابَ	ر ی ب

www.kitabosunnat.com
محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

الفاظ	مآخذ
ارْتَابَتْ	ر ی ب
ارْتَابُوْا	" " "
ارْتَبْتُمْ	" " "
ازْدُجِرَ	ز ج ر
الزّاجِرَاتِ	" " "
ازکیٰ	ز ک و
أَزْلَفنَا	ز ل ف
أُزْلِفَتْ	" " "
فَأَزَلَّهُمَا	ز ل ل
اسْتَزَلَّهُمْ	" " "
الْأَزْلَامُ	ز ل م
أَزْوَاجٌ	ز و ج
أَزْوَاجنَا	" " "
أَزْوَاجهِنَّ	" " "
أَزِيْدُ	ز ی د
ازْدَادُوْا	" " "
أَزَاغَ	ز ی غ
ازَّيَّنَتْ	ز ی ن
أَسْأَلُکَ	س أ ل
اسْأَلْ	" " "
اسْأَلُوْا	" " "
فَاسْأَلُوْهُمْ	" " "
فَاسْأَلُوْهُنَّ	" " "
أَسْبَابٌ	س ب ب
الْأَسْبَاطِ	س ب ط
أَسْبَغَ	س ب غ
اسْتَبَقَا	س ب ق
فَاسْتَبِقُوْا	" " "
اسْتَبِقُوْا	" " "
اسْجُدْ	س ج د
اسْجُدُوْا	" " "

الفاظ	مآخذ
اسْجُدِیْ	س ج د
بِالْأَسْحَارِ	س ح ر
أَسْخَطَ	س خ ط
أَسْرِحْکُنَّ	س ر ح
أَسَرَّ	س ر ر
أَسَرَّتْ	" " "
أَسَرُّوْا	" " "
إِسْرَارًا	" " "
أَسْرَعُ	س ر ع
أَسْرَفَ	س ر ف
أَسْرَفُوْا	" " "
إِسْرَافًا	" " "
إِسْرَافَنَا	" " "
اسْتَرَقَ	س ر ق
أَسْرَ	س ر و
"	س ر ی
أَسْرٰی	" " "
أَسَاطِيْرُ	س ط ر
فَاسْعَوْا	س ع ی
أَسْفَرَ	س ف ر
أَسْفَارًا	" " "
أَسْفَارِنَا	" " "
أَسْفَلَ	س ف ل
الْأَسْفَلِيْنَ	" " "
فَأَسْقِطْ	س ق ط
أَسْقَيْنَاکُمْ	س ق ی
فَأَسْقَيْنَاکُمُوْهُ	" " "
اسْتَسْقٰی	" " "
اسْتَسْقَاهُ	" " "
اسْکُنْ	س ک ن
اسْکُنُوْا	" " "

الفاظ	مآخذ
أَسْکَنْتُ	س ک ن
فَأَسْکَنّٰهُ	" " "
أَسْکِنُوْهُنَّ	" " "
أَسْلِحَتِکُمْ	س ل ح
انْسَلَخَ	س ل خ
أَسْلَفَتْ	س ل ف
أَسْلَفْتُمْ	" " "
فَاسْلُکِیْ	س ل ک
اسْلُکْ	" " "
أَسْلَمَ	س ل م
أَسْلَمْتُ	" " "
أَسْلَمْنَا	" " "
أَسْلَمُوْا	" " "
الْإِسْلَامُ	" " "
إِسْلَامَکُمْ	" " "
أَسْمِعْ	س م ع
اسْمَعُوْا	" " "
فَاسْمَعُوْنِ	" " "
اسْتَمَعَ	" " "
اسْتَمِعُوْا	" " "
اسْمٌ	س م و
أَسْمَاءٌ	" " "
أَسْمَائِهٖ	" " "
أَسَاءَ	س و أ
أَسَأْتُمْ	" " "
أَسَاءُوْا	" " "
أَسْوَأَ	" " "
الْأَسْوَدُ	س و د
اسْوَدَّتْ	" " "
أَسْوِرَةٌ	س و ر
أَسَاوِرَ	" " "

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ	مآخذ
الْأَسْوَاقِ	س و ق
اسْتَوٰی	س و ی
اسْتَوَتْ	" " "
اسْتَوَيْتَ	" " "
اسْتَوَيْتُمْ	" " "
أَسَلْنَا	س ی ل
أَشْتَاتًا	ش ت ت
أَشِحَّةً	ش ح ح
أَشِدَّاءُ	ش د د
أَشِدُّ	" " "
أَشُدَّكُمْ/ہٗ	" " "
اشْدُدْ	" " "
اشْتَدَّتْ	" " "
اشْرَبُوْا	ش ر ب
اشْرَبِیْ	" " "
اشْرَحْ	ش ر ح
الْأَشْرَارَ	ش ر ر
أَشْرَاطُهَا	ش ر ط
أَشْرَقَتْ	ش ر ق
الْإِشْرَاقِ	" " "
أَشْرَكَ	ش ر ک
أَشْرَكْتُ	" " "
أَشْرَكْتُمْ	" " "
أَشْرَكْتُمُوْنِ	" " "
أَشْرَكْنَا	" " "
أَشْرَكُوْا	" " "
أَشْرِكْهُ	" " "
أَشْعَارِهَا	ش ع ر
اشْتَعَلَ	ش ع ل
أَشْفَقْنَ	ش ف ق
أَأَشْفَقْتُمْ	" " "

الفاظ	مآخذ
انْشَقَّ	ش ق ق
انْشَقَّتْ	" " "
أَشُقَّ	" " "
الْأَشْقَی	ش ق ی
أَشْقَاهَا	" " "
اشْكُرْ	ش ک ر
اشْكُرُوْا	" " "
أَشْكُوْ	ش ک و
اشْمَأَزَّتْ	ش ن أ ز
أَشْهَدُ	ش ه د
اشْهَدُوْا	" " "
الْأَشْهَادُ	" " "
أَشْهَدْتُهُمْ	" " "
اسْتَشْهِدُوْا	" " "
أَشْهُرٌ	ش ه ر
اشْتَهَتْ	ش ه و
أَشْيَاءَ	ش ی ء
أَشْيَاءُ	" " "
أَشْيَاعَكُمْ	ش ی ع
بِأَشْيَاعِهِمْ	" " "
أَصَابِعَهُمْ	ص ب ع
الْإِصْبَاحِ	ص ب ح
أَصْبَحَ	" " "
أَصْبَحَتْ	" " "
أَصْبَحْتُمْ	" " "
أَصْبَحُوْا	" " "
اصْبِرْ	ص ب ر
اصْبِرُوْا	" " "
اصْطَبِرْ	" " "
أَصْبُ	ص ب و
أَصْحَابُ	ص ح ب

الفاظ	مآخذ
فَاصْدَعْ	ص د ع
أَصَّدَّقَ	ص د ق
أَصْدَقُ	" " "
فَأَصَّدَّقَ	" " "
أَصَرُّوْا	ص ر ر
سَأَصْرِفُ	ص ر ف
اصْرِفْ	" " "
انْصَرَفُوْا	" " "
أَصْغَرُ	ص غ ر
فَاصْفَحْ	ص ف ح
اصْفَحُوْا	" " "
الْأَصْفَادِ	ص ف د
أَصْفَاكُمْ	ص ف و
اصْطَفٰی	" " "
اصْطَفَاكِ	" " "
اصْطَفَيْتُكَ	" " "
اصْطَفَيْنَا	" " "
أَصْلَابِكُمْ	ص ل ب
أَصْلَحَ	ص ل ح
أَصْلَحَا	" " "
أَصْلَحْنَا	" " "
أَصْلَحُوْا	" " "
أَصْلِحْ	" " "
إِصْلَاحٌ	" " "
إِصْلَاحًا	" " "
أَصَمَّهُمْ	ص م م
الْأَصَمِّ	" " "
اصْنَعْ	ص ن ع
اصْطَنَعْتُكَ	" " "
أَصْنَامٌ	ص ن م
أَصْنَامَكُمْ	" " "

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

الفاظ	مآخذ
أَصَابَ	ص و ب
أَصَابَتْ	" " "
أَصَابَتْهُمْ	" " "
أَصَبْتُمْ	" " "
أَصَبْنَاهُمْ	" " "
أُصِيبَ	" " "
اَلْأَصْوَاتُ	ص و ت
أَصْوَاتَهُمْ	" " "
أَصْوَافِهَا	ص و ف
اَلصَّائِمَاتِ	ص و م
اَلصَّائِمِينَ	" " "
فَاصْطَادُوْا	ص ی د
أَضْحَكَ	ض ح ک
اضْرِبْ	ض ر ب
فَاضْرِبُوْا	" " "
اضْرِبُوْهُنَّ	" " "
أَفَنَضْرِبُ	" " "
أَضْطَرُّهُ	ض ر ر
اضْطُرَّ	" " "
اضْطُرِرْتُمْ	" " "
اسْتَضْعَفُوْنِيْ	ض ع ف
اسْتُضْعِفُوْا	" " "
أَضْعَفُ	" " "
أَضْعَافًا	" " "
أَضْغَاثُ	ض غ ث
أَضْغَانَكُمْ	ض غ ن
أَضَلَّ	ض ل ل
أَضَلَّانَا	" " "
أَضْلَلْتُمْ	" " "
أَضْلَلْنَ	" " "
أَضَلَّنَا	" " "
أَضَلَّنِيْ	" " "
أَضَلُّوْا	ض ل ل
أَضَلُّوْنَا	" " "
اضْمُمْ	ض م م
أَضَاءَ	ض و أ
أَضَاءَتْ	" " "
أَضَاعُوْا	ض ی ع
أُضِيْعُ	" " "
اطْرَحُوْهُ	ط ر ح
أَطْرَافُ	ط ر ف
أَطْعَمَهُ	ط ع م
أَطْعَمَهُمْ	" " "
أَطْعِمُوْا	" " "
اسْتَطْعَمَا	" " "
إِطْعَامُ	" " "
أَطْغَى	ط غ و/ی
أَطْغَيْتُهُ	" " "
أَطْفَأَهَا	ط ف أ
اَلْأَطْفَالُ	ط ف ل
أَطَّلِعُ	ط ل ع
اطَّلَعْتَ	" " "
انْطَلَقَ	ط ل ق
فَانْطَلِقُوْا	" " "
انْطَلَقْتُمْ	" " "
اطْمِسْ	ط م س
أَطْمَعُ	ط م ع
أَفَتَطْمَعُوْنَ	" " "
اطْمَأَنَّ	ط م ن
اطْمَأْنَنْتُمْ	" " "
اطْمَأَنُّوْا	" " "
فَاطَّهَّرُوْا	ط ه ر
أَطْهَرُ	" " "
أَطْوَارًا	ط و ر
أَطَاعَ	ط و ع
أَطَاعُوْنَا	" " "
أَطَعْتُمْ	" " "
أَطَعْتُمُوْهُمْ	" " "
أَطَعْنَا	" " "
اسْتَطَاعَ	" " "
اسْتَطَاعُوْا	" " "
اسْتَطَعْتُ	" " "
اسْتَطَعْتُمْ	ط و ع
أَطِيْعُوْا	" " "
أَطِيْعُوْنِ	" " "
أَطَعْنَ	" " "
اطَّيَّرْنَا	ط ی ر
أَظْفَرَكُمْ	ظ ف ر
أَظْلَمُ	ظ ل م
أَظُنُّ	ظ ن ن
أَظْهَرُ	ظ ه ر
اعْبُدْ	ع ب د
فَاعْبُدْنِيْ	" " "
اعْبُدُوْا	" " "
فَاعْبُدُوْنِ	" " "
فَاعْتَبِرُوْا	ع ب ر
أَعْتَدَتْ	ع ت د
أَعْتَدْنَا	" " "
فَاعْتِلُوْهُ	ع ت ل
أَعْثَرْنَا	ع ث ر
أَتَعْجَبِيْنَ	ع ج ب
أَعْجَبَ	" " "
أَعْجَبَتْكُمْ	" " "
أَعَجَزْتُ	ع ج ز
أَعْجَزَتْ	ع ج ز
أَعْجَلَكَ	ع ج ل
اعجلتم	" " "
اِسْتِعْجَالَهُمْ	" " "
اِسْتَعْجَلْتُمْ	" " "

www.kitabosunnat.com
محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ	مآخذ
أَعْجَمِيٌّ	ع ج م
أَعْجَمِيًّا	" " "
الْأَعْجَمِينَ	" " "
أَعَدَّ	ع د د
أَعِدُّوْا	" " "
أُعِدَّتْ	" " "
اعْدِلُوْا	ع د ل
اعْتَدٰى	ع د و
اعْتَدَوْا	" " "
اعْتَدَيْنَا	" " "
فَاعْتَدُوْا	" " "
أَعْدَاءً	" " "
بِأَعْدَائِكُمْ	" " "
أُعَذِّبُهٗ	ع ذ ب
الْأَعْرَابُ	ع ر ب
الْأَعْرَجِ	ع ر ج
أَعْرِضْ	ع ر ض
أَعْرَضُوْا	" " "
أَعْرَضْتُمْ	" " "
إِعْرَاضًا	" " "
الْأَعْرَافِ	ع ر ف
فَاعْتَرَفْنَا	" " "
اعْتَرَفُوْا	" " "
اعْتَرٰىكَ	ع ر ی
أَعَزَّ	ع ز ز
أَعِزَّةٍ	" " "
اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ	ع ز ل
فَاعْتَزِلُوْا	" " "
فَاعْتَزِلُوْنِ	" " "
أَعْصِرُ	ع ص ر
إِعْصَارٌ	" " "
اعْتَصِمُوْا	ع ص م
اِسْتَعْصَمَ	" " "

الفاظ	مآخذ
أَعْصِيْ	ع ص ی
أَعْطٰى	ع ط و
أَعْطَيْنٰكَ	" " "
أُعْطُوْا	" " "
أَعْظَمُ	ع ظ م
اعْفُ	ع ف و
اعْفُوْا	" " "
أَعْقَابِكُمْ	ع ق ب
أَعْقَابِنَا	" " "
فَأَعْقَبَهُمْ	" " "
أَعْلَمُ	ع ل م
اعْلَمُوْا	" " "
كَالْأَعْلَامِ	" " "
أَعْلَنْتُ	ع ل ن
أَعْلَنْتُمْ	" " "
اسْتَعْلٰى	ع ل و/ی
الْأَعْلٰى	" " "
الْأَعْلَوْنَ	" " "
اسْتَعْمَرَكُمْ	ع م ر
اعْتَمَرَ	" " "
أَعْمَالُ	ع م ل
أَعْمَالُنَا	" " "
اعْمَلْ	" " "
اعْمَلُوْا	" " "
أَعْمَامِكُمْ	ع م م
أَعْمٰى	ع م ی
أَعْنَابٌ	ع ن ب
أَعْنَابًا	" " "
لَأَعْنَتَكُمْ	ع ن ت
أَعْنَاقُ	ع ن ق
أَعْنَاقِهِمْ	" " "

الفاظ	مآخذ
أَعْهَدْ	ع ه د
أَعِيْدُوْا	ع و د
أَعُوْذُ	ع و ذ
أُعِيْذُهَا	" " "
فَاسْتَعِذْ	" " "
أَعَانَهٗ	ع و ن
فَأَعِيْنُوْنِيْ	" " "
اسْتَعِيْنُوْا	" " "
أَعِيْبَهَا	ع ی ب
أَعْيُنَ	ع ی ن
أَعْيُنِنَا	" " "
أَعْيُنُهُنَّ	ع ی ن
أَفَعَيِيْنَا	ع ی ی
اغْدُوْا	غ د و/ی
اغْتَرَفَ	غ ر ف
أَغْرَقْنَا	غ ر ق
أُغْرِقُوْا	" " "
فَأَغْرَيْنَا	غ ر و
فَاغْسِلُوْا	غ س ل
اسْتَغْشَوْا	غ ش ی
فَأَغْشَيْنٰهُمْ	" " "
أُغْشِيَتْ	" " "
اغْضُضْ	غ ض ض
أَغْطَشَ	غ ط ش
اسْتِغْفَارُ	غ ف ر
اسْتَغْفِرْ	" " "
أَسْتَغْفَرْتَ	" " "
اسْتَغْفِرُوْا	" " "
اغْفِرْ	" " "
اسْتَغْفِرِيْ	" " "
أَغْفَلْنَا	غ ف ل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ	مآخذ
اَغْلُظْ	غ ل ظ
اَسْتَغْلَظَ	" " "
اَغْلَالًا	غ ل ل
اَغْنٰی	غ ن ی
اَغْنَتْ	" " "
اَغْنَاھُمْ	" " "
اَسْتَغْنٰی	" " "
اَغْنِیَاءُ	" " "
اَسْتَغَاثَ	غ و ث
اَغْوَیْتَنِیْ	غ و ی
اَغْوَیْنَا	" " "
فَاَغْوَیْنٰکُمْ	غ و ی
اَفْئِدَةٌ	ف ء د
اَفْئِدَتُھُمْ	" " "
اَفْتَحْ	ف ت ح
اَسْتَفْتَحُوْا	" " "
اَفْتَنَا	ف ت ی
اَفْتُوْنِیْ	" " "
فَاسْتَفْتِھِمْ	" " "
فَانْفَجَرَتْ	ف ج ر
اَفْتَدٰی	ف د ی
اَفْتَدَتْ	" " "
اَفْرِغْ	ف ر غ
فَافْرُقْ	ف ر ق
اَفْتَرٰی	ف ر ی
اَفْتِرَاءَ	" " "
اَفْتَرَیْتُهٗ	" " "

الفاظ	مآخذ
اَفْتَرَیْنَا	" " "
اَسْتَفْزِزْ	ف ز ز
فَافْسَحُوْا	ف س ح
اَفْسَدُوْھَا	ف س د
اَفْصَحُ	ف ص ح
اِنْفِصَامَ	ف ص م
اِنْفَضُّوْا	ف ض ض
اَفْضٰی	ف ض أ
اُقِّتَتْ	و ق ت
اِنْفَطَرَتْ	ف ط ر
اَفْعَلْ	ف ع ل
اَفْعَلُوْا	" " "
اَفْلَحَ	ف ل ح
اِنْفَلَقَ	ف ل ق
اَفْنَانٍ	ف ن ن
اَفْوَاجًا	ف و ج
فَاَفُوْزَ	ف و ز
اُفَوِّضُ	ف و ض
اَفَاقَ	ف و ق
اَفْوَاھِکُمْ	ف و ء
اَفَاءَ	ف ی ء
اَفَاضَ	ف ی ض
اَفِیْضُوْا	" " "
اَفَضْتُمْ	" " "
اَقْبَرَهٗ	ق ب ر
اَقْبَلَ	ق ب ل

الفاظ	مآخذ
اَقْبَلَتْ	" " "
اَقْبَلْنَا	" " "
اَقْبَلُوْا	" " "
اُقْتُلْ	ق ت ل
اُقْتُلُوْا	" " "
اِقْتَتَلُوْا	ق ت ل
اِقْتَحَمَ	ق ح م
اَلْاَقْدَمُوْنَ	ق د م
الْاَقْدَامَ	" " "
اَقْدَامَنَا	" " "
اِقْتَدِهْ	ق د و
اِقْذِفِیْهِ	ق ذ ف
اِقْرَاْ	ق ر أ
اِقْرَءُوْا	" " "
اِقْتَرَبَ	ق ر ب
اِقْتَرَبَتْ	" " "
اَقْرَبُ	" " "
الْاَقْرَبُوْنَ	" " "
الْاَقْرَبِیْنَ	" " "
اَقْرَرْتُمْ	ق ر ر
اَقْرَرْنَا	ق ر ر
اَسْتَقَرَّ	" " "
اِقْتَرَفْتُمُوْھَا	ق ر ف
اَقْسِطُوْا	ق س ط
اَقْسَطُ	" " "
اَقْسَمْتُمْ	ق س م

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ	مآخذ
أقسموا	" " "
أقسم	" " "
اقصد	ق ص د
فاقصص	ق ص ص
الأقصى	ق ص و
فاقض	ق ض ی
اقضوا	" " "
أقطار	ق ط ر
فاقطعوا	ق ط ع
اقعدوا	ق ع د
أقفالها	ق ف ل
انقلب	ق ل ب
انقلبوا	" " "
انقلبتم	" " "
أقلعي	ق ل ع
أقلت	ق ل ل
أقل	" " "
أقلام	ق ل م
اقنتی	ق ن ت
أقنى	ق ن ی
أقواتها	ق و ت
أقل	ق و ل
أقول	" " "
الأقاويل	" " "
أقام	ق و م
أقاموا	ق و م
أقمت	" " "

الفاظ	مآخذ
أقمتم	" " "
أقم	" " "
أقمن	" " "
أقيموا	" " "
استقاموا	" " "
استقم	" " "
استقيما	ق و م
استقيموا	" " "
أقوم	" " "
إقام	" " "
أكبرنه	ک ب ر
استكبر	" " "
استكبرت	" " "
استكبرتم	" " "
استكبروا	" " "
استكبارا	" " "
أكبر	" " "
أكابر	" " "
فسأكتبها	ک ت ب
اكتب	" " "
فاكتبنا	" " "
فاكتبوه	" " "
اكتتبها	" " "
أكثرت	ک ث ر
أكثروا	" " "
استكثرت	" " "
استكثرتم	" " "

الفاظ	مآخذ
أكثر	" " "
انكدرت	ک د ر
أكدى	ک د ی
الأكرم	ک ر م
الإكرام	" " "
أكرمي	" " "
أكرمن	" " "
أكرمه	" " "
أكرهتنا	ک ر ه
أكره	" " "
إكراه	" " "
إكراههن	" " "
اكتسب	ک س ب
اكتسبت	" " "
اكتسبن	" " "
اكتسبوا	" " "
واكسوهم	ک س و
اكشف	ک ش ف
اكفر	ک ف ر
اكفروا	" " "
أكفلنيها	ک ف ل
أكلم	ک ل م
أكملت	ک م ل
الأكمام	ک م م
الأكمه	ک م ه
أكنة	ک ن ن
أكنانا	" " "

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ	مآخذ
اَكْتُتُمْ	" " "
اَكْوَابٌ	ک و ب
اَكَادُ	ک و د
اَکُ	ک و ن
اَكُنْ	" " "
اَكُوْنَ	" " "
اَكِيْدُ	ک ی د
اكْتَالُوْا	ک ی ل
اسْتَكَانُوْا	ک ی ن
الْاَلْبَابِ	ل ب ب
بِاِلْحَادٍ	ل ح د
اِلْحَافًا	ل ح ف
اَلْحَقْتُمْ	ل ح ق
اَلْحَقْنَا	" " "
اَلْحِقْنِىْ	" " "
اَلَدُّ	ل د د
اَلْزَمْنٰهُ	ل ز م
اَلْزَمَهُمْ	" " "
اَنُلْزِمُكُمُوْهَا	" " "
الْعَنْهُمْ	ل ع ن
الْغَوْا	ل غ و
الْتَفَّتِ	ل ف ف
اَلْفَافًا	" " "
اَلْفَوْا	ل ف ی
اَلْفَيَا	ل ف ی
اَلْفَيْنَا	" " "
الْاَلْقَابِ	ل ق ب

الفاظ	مآخذ
فَالْتَقَطَهٗ	ل ق ط
الْتَقَمَهٗ	ل ق م
اَلْقِىْ	ل ق ی
اَلْقَاهُ	" " "
اَلْقَاهَا	" " "
اَلْقَتْ	" " "
اَلْقَوْا	" " "
اُلْقِيَتْ	" " "
اَلْقَيْنَا	" " "
اَلْقِهَا	" " "
اَلْقِيَا	ل ق ی
فَاَلْقِيْهِ	" " "
الْتَقَى	" " "
الْتَقَتَا	" " "
الْتَقَيْتُمْ	" " "
اَلْقِيٰهُ	" " "
الْتَمِسُوْا	ل م س
فَاَلْهَمَهَا	ل ہ م
اَلْهٰكُمْ	ل ہ و
الْاَلْوَاحَ	ل و ح
اَلْوَانُ	ل و ن
اَلْوَانُكُمْ	" " "
اَلَيْسَ	ل ی س
اَوَلَيْسَ	" " "
اَلْئٰنَ	ل ی ن
اُمَتِّعْكُنَّ	م ت ع
اسْتَمْتَعَ	" " "

الفاظ	مآخذ
اسْتَمْتَعْتُمْ	" " "
فَاسْتَمْتَعُوْا	" " "
اُمَتِّعْكُمْ	" " "
اَمْثَلُهُمْ	م ث ل
الْاَمْثَالُ	" " "
امْتَحَنَ	م ح ن
امْتَحِنُوْهُنَّ	" " "
اَمْدَدْكُمْ	م د د
اَمْدَدْنٰكُمْ	" " "
اَتُمِدُّوْنَنِ	" " "
امْرَاً	م ر أ
امْرُؤٌ	" " "
امْرِیءٍ	" " "
امْرَاَةٌ	" " "
امْرَاَتِىْ	م ر أ
امْرَاَتَانِ	" " "
امْرَاَتَيْنِ	" " "
اَمَرُّ	م ر ر
امْسَحُوْا	م س ح
اَمْسِکْ	م س ک
اَمْسَكْنَ	" " "
فَاَمْسِكُوْهُنَّ	" " "
اِمْسَاکٌ	" " "
اسْتَمْسِکْ	" " "
اَمْشَاجٍ	م ش ج
امْشُوْا	م ش ی
اَمْضِىَ	م ض ی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

الفاظ	مآخذ
امضُوا	" " "
أمطرنا	م ط ر
فأمطِر	" " "
أمطِرت	" " "
أمعاءھم	م ع ی
امکثوا	م ک ث
امتلأت	م ل أ
إملاق	م ل ق
أملِک	م ل ک
أملِی	م ل و
أملیت	" " "
فامنُن	م ن ن
أمنیّتہ	م ن ی
أمانی	" " "
أمانیکم	" " "
أمھلھم	م ہ ل
أموت	م و ت
أمات	" " "
أماتہ	م و ت
أمتّا	" " "
أمیت	" " "
أموات	" " "
الأموال	م و ل
امتازوا	م ی ز
أنبئکم	ن ب أ
أنباک	" " "
أنبئھم	" " "

الفاظ	مآخذ
أنبئونی	" " "
أنباء	" " "
أنبائکم	" " "
الأنبیاء	" " "
أنبتت	ن ب ت
أنبتنا	" " "
أنبتکم	" " "
فانبِذ	ن ب ذ
انتبذت	" " "
انتثرت	ن ث ر
أنجانا	ن ج و
أنجاکم	" " "
أنجیتنا	" " "
أنجینا	" " "
وانحر	ن ح ر
أنذادا	ن ذ ر
أنذِر	" " "
أنذرتکم	" " "
أنذرناکم	" " "
أنذِروا	" " "
أنزِل	ن ز ل
أنزلت	" " "
أنزلنا	ن ز ل
أنزِلنی	" " "
أنساب	ن س ب
أنسوکم	ن س ی
أنسانیۃ	" " "

الفاظ	مآخذ
فأنساہ	" " "
أنشأ	ن ش أ
أنشأتم	" " "
أنشأنا	" " "
أنشأناہ	" " "
أنشأناھنّ	" " "
إنشاء	" " "
أنشرنا	ن ش ر
أنشرہ	" " "
فانتشِروا	" " "
انشزوا	ن ش ز
الأنصاب	ن ص ب
أنصِتوا	ن ص ت
أنصح	ن ص ح
انصرنا	ن ص ر
انصرنی	" " "
انصروا	" " "
أنصار	" " "
أنصاری	" " "
انتصر	" " "
انتصروا	" " "
استنصرہ	" " "
فانتصِر	" " "
استنصروکم	" " "
أنطق	ن ط ق
أنطقنا	" " "
أنظر	ن ظ ر

www.kitabosunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ	مآخذ
انظُرنا	" " "
انظُرُوا	" " "
انظُرُونَا	" " "
فَانظُرِی	" " "
انتَظِر	" " "
انتَظِرُوا	" " "
أنعَمَ	ن ع م
أنعَمتَ	" " "
أنعَمنا	" " "
الأنعَام	" " "
فَانفُخ	ن ف خ
انفُخُوا	" " "
فَانفُذُوا	ن ف ذ
انفِرُوا	ن ف ر
الأنفُسِ	ن ف س
أنفُسَنَا	" " "
أنفُسَهُم	" " "
أنفَقَ	ن ف ق
أنفَقتَ	" " "
أنفَقتُم	" " "
أنفِقُوا	" " "
الإنفَاقِ	" " "
الأنفَالِ	ن ف ل
أنقَذَكُم	ن ق ذ
انقُص	ن ق ص
أنقَضَ	ن ق ض
انتَقَمنَا	ن ق م

الفاظ	مآخذ
انتِقَام	" " "
أنكَاثا	ن ک ث
فَانكِحُوا	ن ک ح
فَانكِحُوهُنَّ	ن ک ح
أنكِحَک	" " "
أنكِحُوا	" " "
أنكَر	ن ک ر
استَنكَفُوا	ن ک ف
أنكَالاً	ن ک ل
الأنَامِل	ن م ل
أنهَارا	ن ہ ر
أنهَاكُم	ن ہ ی
أنهَكُمَا	" " "
انتَهَانَا	" " "
فَانتَهٰی	" " "
انتَهُوا	ن ہ ی
أنَابَ	ن و ب
أنَابُوا	" " "
أنِيبُ	" " "
أنِيبُوا	" " "
اهبِطْ	ہ ب ط
اهبِطُوا	" " "
فَاهجُر	ہ ج ر
وَاهجُرنِی	" " "
وَاهجُرُوهُنَّ	" " "
أهدِيَک	ہ د ی

الفاظ	مآخذ
أهدِيَکَ	" " "
أهدِيَكُم	" " "
اهدِنَا	" " "
فَاهدُوهُم	" " "
اهتَدٰی	" " "
اهتَدَوا	" " "
اهتَدَيتُ	" " "
اهتَدَيتُم	ہ د ی
استَهزِءُوا	ہ ز أ
استَهزِئ	" " "
اهتَزَّت	ہ ز ز
أهُشُّ	ہ ش ش
أهلَکَ	ہ ل ک
أهلَکتُ	" " "
أهلَکنَا	" " "
أهلَکَنِی	" " "
أهلِکُوا	" " "
أهِلَّ	ہ ل ل
الأهِلَّةِ	" " "
فَانهَارَ	ہ و ر
أهوَنُ	ہ و ن
أهَانَنِ	" " "
أهوَاءَ	ہ و ی
أهوٰی	" " "
استَهوَتهُ	" " "
أوبَارِهَا	و ب ر
الأوتَادِ	و ت د

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ	مآخذ
الأَوْثَانِ	و ث ن
أَجِدُ	و ج د
أَوْجَسَ	و ج س
أَوْجَفْتُمْ	و ج ف
أَوْحِيَ	و ح ی
أَوْحَيْتُ	" " "
أَوْحَيْنَا	" " "
أَوْدِيَةٌ	و د ی
أَوْرَثْكُمْ	و ر ث
أَوْرَثْنَا	" " "
أُورِثْتُمُوهَا	" " "
أُورِثُوا	و ر ث
فَأَوْرَدَهُمْ	و ر د
فَأُوَارِيَ	و ر ی
أَوْزَارِ	و ز ر
أَوْزَارَهَا/آ	و ز ر
أَوْزِعْنِي	و ز ع
أَوْسَطِ	و س ط
اتَّسَقَ	و س ق
وَأَوْصَانِي	و ص ی
أَوَعَظْتَ	و ع ظ
أَعِظُكَ	" " "
فَأَوْعَى	و ع ی
بِأَوْعِيَتِهِمْ	" " "
أَوْفِيٰ	و ف ی
أَوْفِ	" " "
أَوْفُوا	" " "

الفاظ	مآخذ
أَوْقَدُوا	و ق د
فَأَوْقِدْ	" " "
اسْتَوْقَدَ	" " "
اتَّقَى	و ق ی
اتَّقَوْا	" " "
اتَّقَيْتُنَّ	" " "
اتَّقِ	" " "
اتَّقُونِ	" " "
اتَّقِينِ	" " "
الأَتْقَى	" " "
أَتْقَاكُمْ	" " "
أَتَوَكَّأُ	و ک أ
الأَوْلَادُ	و ل د
أَوْلَى	و ل ی
الأَوْلَيَانِ	" " "
أَوْلِيَاءُ	" " "
أَوْلِيَائُكُمْ	" " "
أَوْهَنَ	و ه ن
اسْتَيْأَسَ	ی أ س
اسْتَيْأَسُوا	" " "
أَيْدٍ	ی د ی
أَيْدِي	" " "
أَيْدِيهِمَا	" " "
أَيْدِيهِنَّ	" " "
اسْتَيْسَرَ	ی س ر
أَيْقَاظًا	ی ق ظ
وَاسْتَيْقَنَتْهَا	ی ق ن

الفاظ	مآخذ
الأَيْمَانُ	ی م ن
أَيْمَانُهُنَّ	" " "
الأَيْمَنِ	" " "
أَيَّامٍ	ی و م

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ	مآخذ
تَأبیٰ	ا ب ی
تَأتِیَ/تَأتِیَکُم	ا ت ی
تَأتِنَا/تَأتِیهِم	" " "
تَأتُوا	" " "
تُؤتُونَ	" " "
تَأتُونَ/تَأتُونَنَا	" " "
تُؤتِیَ/تَأتِهِم	" " "
تَأثِیمٌ	ا ث م
تَأثِیماً	" " "
تَأجُرَ (نِی)	ا ج ر
تُؤَاخِذ	ا خ ذ
تَأخُذُوا	" " "
تَأخُذ	" " "
تَأخُذُونَ	" " "
تَتَّخِذ	" " "
تَتَّخِذُوا	" " "
تَتَّخِذُونَ	" " "
تَستَأخِرُونَ	ا خ ر
تُؤَدُّوا	ا د ی
تُؤذُوا	ا ذ ی
تُؤذُونَنِی	" " "
تَؤُزُّ (هُم)	ا ز ز
تَاسِرُونَ	ا س ر
تَأسَوا	ا س ی
تَأسَ	" " "
تُؤفَکُونَ	ا ف ک
تَأفِکَ (نَا)	" " "
تَأکُلُونَ	ا ک ل
تَأکُلُ	" " "
تَأکُلُوا	" " "
تَألَمُونَ	ا ل م

الفاظ	مآخذ
تَأمُرُ	ا م ر
تَأمُرُونَ	" " "
تَأمُرِینَ	" " "
تُؤمَرُ	" " "
تُؤمَرُونَ	" " "
تَأمَنَّا	ا م ن
تَأمَنهُ	" " "
تُؤمِنُ	" " "
تُؤمِنُوا	" " "
تُؤمِنُونَ	" " "
تَستَأنِسُوا	ا ن س
تُؤوِی/تُؤوِیهِ	ا و ی
تَأوِیلُ	ا و ل
تَأوِیلاً	" " "
تَبتَئِس	ب ا س
تُبَاشِرُوهُنَّ	ب ش ر
تَبَتَّل/تَبتِیلاً	ب ت ل
تَبخَس/تَبخَسُوا	ب خ س
تَبخَلُوا	ب خ ل
تَبَدَّلَ	ب د ل
تَبدِیلُ	" " "
تَبدِیلاً	" " "
تَتَبَدَّلُوا	" " "
تَستَبدِلُونَ	ب د ل
تُبَذِّر	ب ذ ر
تَبذِیراً	" " "
تُبدُوا	ب د و
تُبدُونَ/هَا	" " "
تُبدِ	" " "
تُبرِئُ	ب ر ء
تَبَرَّأ/تَبَرَّأنَا	" " "

الفاظ	مآخذ
تَبَرَّأُوا	ب ر ء
تَبَارَکَ	ب ر ک
تَبسُط (هَا)	ب س ط
تُبسَلَ	ب س ل
تَبَسَّمَ	ب س م
تَبصِرَةً	ب ص ر
تَبغِی/تَبغِ	ب غ ی
تَبغُونَ	" " "
اَبتَغُوا/تَبتَغُوا	" " "
تُبقِی	ب ق ی
تُبلَی	ب ل ی
تَبنُونَ	ب ن ی
تُبَوِّئ	ب و ء
تَبَوَّؤُا	" " "
تَبَوَّءَا	ب و أ
تَبَایَعتُم	ب ی ع
تَبلُو	ب ل و
تَبَیَّنَ	ب ی ن
تَبَیَّنَت	" " "
فَتَبَیَّنُوا	" " "
تَستَبِینَ	" " "
تِبیَاناً	" " "
تَتبِیراً	ت ب ر
تَتبَعُهَا	ت ب ع
تَتَّبِع	" " "
تَتَّبِعَانِّ	" " "
تَتَّبِعَن	" " "
تَتَّبِعُوا/ن	" " "
تَتَّبِعُونَا	" " "
التَّابِعِینَ	" " "
تَبِیعاً	" " "

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

الفاظ	مآخذ
تِجارَةً	ت ج ر
تُرَابٌ	ت ر ب
التَّرَائِبِ	" " "
التَّرَاقِيَ	ت ر ق
تَتْرُكُوْا	ت ر ک
تَتْرُكُوْنَ	" " "
تَارِکٌ	" " "
تَارِكُوْآلِهَتِنَا	" " "
تَارِكِيْ	" " "
تَتْرُکُ	" " "
تَلَّهٗ	ت ل ل
تَلَاهَا	ت ل و
تَتْلُوْ	" " "
تُلِيَتْ	" " "
تُتْلٰى	" " "
تِلَاوَتِهٖ	" " "
التّٰلِيٰتِ	" " "
تَمَّتْ	ت م م
تَمَامًا	" " "
تَارَةً	ت و ر
تَثْبِيْتًا	ث ب ت
تَثْرِيْبَ	ث ر ب
تَثْقَفَنَّهُمْ	ث ق ف
تُثِيْرُ	ث و ر
تَجْأَرُوْا	ج أ ر
تَجْأَرُوْنَ	" " "
تُجَادِلُكَ	ج د ل
تُجَادِلُوْا	" " "
تُجَادِلُ	" " "
تُجْرِمُوْنَ	ج ر م
تَجْرِيْ	ج ر ی

الفاظ	مآخذ
تَجْرِيَانِ	ج ر ی
تُجْزٰی	ج ز ی
تُجْزَوْنَ	" " "
وَلَاتَجَسَّسُوْا	ج س س
تَجْعَلْ	ج ع ل
تَجْعَلُوْا	" " "
تَجْعَلُوْنَ	" " "
تَتَجَافٰى	ج ف أ
تَجَلّٰى	ج ل أ
تَجْمَعُوْا	ج م ع
تَجْتَنِبُوْا	ج ن ب
تُجَاهِدُوْنَ	ج ه د
تَجْهَرْ	ج ه ر
تَجْهَرُوْا	" " "
تَجْهَلُوْنَ	ج ه ل
تَسْتَجِيْبُوْنَ	ج و ب
تَجُوْعَ	ج و ع
تُحِبُّوْا	ح ب ب
تُحِبُّوْنَ	" " "
تُحْبَرُوْنَ	ح ب ر
تَحْبِسُوْنَهُمَا	ح ب س
تَحْبَطَ	ح ب ط
تُحَاجُّوْنَ	ح ج ج
تُحَدِّثُ	ح د ث
تَحْذَرُوْنَ	ح ذ ر
تَحْرُثُوْنَ	ح ر ث
تَحْرِيْرُ	ح ر ر
تَحْرِصْ	ح ر ص
تُحَرِّكْ	ح ر ک
تُحَرِّمْ	ح ر م
تُحَرِّمُوْا	" " "

الفاظ	مآخذ
تَحَرَّوْا	ح ر ی
تَحْزَنْ	ح ز ن
تَحْزَنُوْا	" " "
تَحْزَنُوْنَ	" " "
تَحْسَبُ	ح س ب
تَحْسَبَنَّ	" " "
تَحْسُدُوْنَنَا	ح س د
تَحُسُّوْنَهُمْ	ح س س
تُحِسُّ	" " "
فَتَحَسَّسُوْا	" " "
تُحْسِنُوْا	ح س ن
تُحْشَرُوْنَ	ح ش ر
تُحْصِنُوْنَ	ح ص ن
تَحَصُّنًا	" " "
تُحْصُوْهُ	ح ص ی
تُحْصُوْهَا	" " "
تَحَاضُّوْنَ	ح ض ض
تَحْكُمُوْا	ح ک م
تَحْكُمُوْنَ	" " "
تَحْلِقُوْا	ح ل ق
تَحِلَّ	ح ل ل
تُحِلُّوْا	" " "
تَحِلَّةَ	" " "
تَحْمِلُ	ح م ل
تَحْمِلُهٗ	" " "
تُحْمَلُوْنَ	" " "
تُحَمِّلْنَا	" " "
تَحْنَثْ	ح ن ث
تَحَاوُرَكُمَا	ح و ر
تُحِطْ	ح و ط
تُحِيْطُوْا	" " "

www.kitabosunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ	مآخذ
تَحْوِيلاً	ح و ل
تَحِيْدُ	ح ی د
تَحْيَوْنَ	ح ی ی
تُحْيِي	" " "
تَحِيَّةً	" " "
تَحِيَّتُهُمْ	" " "
فَتُخْبِتَ	خ ب ت
تَخْرُجُ	خ ر ج
تَخْرُجُوْا	" " "
تَخْرُجُوْنَ	" " "
تَسْتَخْرِجُوْا	" " "
تَسْتَخْرِجُوْنَ	" " "
تُخْرِجُوْهُنَّ	خ ر ج
تَخِرُّ	خ ر ر
تَخْرُصُوْنَ	خ ر ص
تُخْزِنَا	خ ز ی
تُخْزِنِيْ	" " "
تُخْزُوْنِ	" " "
تُخْسِرُوْا	خ س ر
تَخْسِيْرٍ	" " "
تَخْشَعَ	خ ش ع
تَخْشٰى	خ ش ی
تَخْشَاهُ	" " "
تَخْشَوْا	" " "
تَخْشَوْنَ	" " "
تَخْتَصِمُوْنَ	خ ص م
تَخْتَصِمُوْا	" " "
تَخَاصُمُ	" " "
تَخْضَعْنَ	خ ض ع
تُخَاطِبْنِيْ	خ ط ب
تَخْطَفُهُ	خ ط ط

الفاظ	مآخذ
فَتَخْطَفُهُ	خ ط ف
تُخَافِتْ	خ ف ت
تَخْفِيْفٌ	خ ف ف
تَسْتَخِفُّوْنَهَا	" " "
تُخْفِيْ	خ ف ی
تُخْفُوْا	" " "
تُخْفُوْنَ	" " "
تَخْلُدُوْنَ	خ ل د
تُخَالِطُوْهُمْ	خ ل ط
تُخْلِفُ	خ ل ف
تَخْتَلِفُوْنَ	" " "
تَخْلُقُ	خ ل ق
تَخْلُقُوْنَ	" " "
تَخَلَّتْ	خ ل و
تَخَافُ	خ و ف
تَخَافُنَّ	" " "
تَخَافُوْا	" " "
تَخَافُوْنَ	" " "
تَخَافِيْ	" " "
تَخَفْ	" " "
تَخْوِيْفًا	" " "
تَخَوُّفٍ	" " "
تَخُوْنُوْا	خ و ن
تَخْتَانُوْنَ	" " "
تَخَيَّرُوْنَ	خ ی ر
تَدْخُلُوْا	د خ ل
تُدْخِلُ	" " "
تَدْرُسُوْنَ	د ر س
تُدْرِكُ	د ر ک
تُدْرِكُهُ	" " "
تَدَارَكَهُ	" " "

الفاظ	مآخذ
تَدْرِيْ	د ر ی
تَدْرُوْنَ	" " "
تَدْعُ	د ع و
تَدْعُهُمْ	" " "
تَدْعُوْ	" " "
تَدْعُوْا	" " "
تَدْعُوْنَ	" " "
تَدْعُوْنَنَا	" " "
تَدْعُوْنَ	" " "
تُدْعٰى	" " "
تُدْعَوْنَ	" " "
تُدْلُوْا	د ل و
فَتَدَلّٰى	" " "
تُدَمِّرُ	د م ر
تَدْمِيْرًا	" " "
تَدُوْرُ	د و ر
تُدِيْرُوْنَهَا	" " "
تَدَايَنْتُمْ	د ی ن
تَذْبَحُوْا	ذ ب ح
تَدَّخِرُوْنَ	د خ ر
تَذْرُوْهُ	ذ ر و
تَذْكُرُ	ذ ک ر
تَذْكُرُوْا	" " "
فَسَتَذْكُرُوْنَ	" " "
سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ	" " "
فَتُذَكِّرَ	" " "
تَذْكِيْرِيْ	" " "
تَذْكِرَةً	" " "
تَذَكَّرُ	" " "
تَذْكُرُوْا	" " "

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ	مآخذ
تَذَكَّرُوْنَ	ذ ک ر
تَتَذَكَّرُوْنَ	" " "
تُذِلُّ	ذ ل ل
تَذْلِيْلاً	" " "
تَذْهَبُ	ذ ھ ب
تَذْهَبُوْا	" " "
تَذْهَبُوْنَ	" " "
تَذْهَلُ	ذ ھ ل
تَذُوْدَانِ	ذ و د
تَذُوْقُوْا	ذ و ق
تَرَ	ر أ ی
تَرَىٰ	" " "
تَرَانِيْ	" " "
فَتَرَاهُ	" " "
تَرَنَّ	" " "
تَرَوْا	" " "
تَرَوْنَ	" " "
تَرَيِنَّ	" " "
تُرِيَنِّيْ	" " "
تَرَاءَىٰ	" " "
تَرَاءَتْ	" " "
تَرَبَّصْتُمْ	ر ب ص
تَرَبَّصُوْنَ	" " "
تَرَبَّصُوْا	" " "
تَرَبَّصُ	" " "
تَرْتِيْلاً	ر ت ل
تَرْجِعُوْنَهَا	ر ج ع
تَرْجِعُوْهُنَّ	" " "
تُرْجِعُ	" " "
تُرْجَعُوْنَ	" " "
تَرْجُفُ	ر ج ف

الفاظ	مآخذ
تَرْجُمُوْنَ	ر ج م
تَرْجُوْ	ر ج و
تَرْجُوْنَ	" " "
تَرْجُوْهَا	" " "
تُرْجِيْ	" " "
تَرْحَمْنَا	ر ح م
تَرْحَمْنِيْ	" " "
تُرْحَمُوْنَ	" " "
تَرُدُّ	ر د د
تُرَدُّوْنَ	" " "
تَرْتَدُّوْا	" " "
تَرَدّٰى	ر د ی
تَرْزُقُ	ر ز ق
تُرْزَقَانِهٖ	" " "
تَسْتَرْضِعُوْا	ر ض ع
فَسَتُرْضِعُ	" " "
تَرْضٰى	ر ض و
تَرْضٰهُ	" " "
تَرْضَوْا	" " "
تَرْضَوْنَ	" " "
تَرَاضَوْا	" " "
تَرَاضَيْتُمْ	" " "
تَرَاضٍ	" " "
تَرْغَبُوْنَ	ر غ ب
تُرْفَعَ	ر ف ع
تَرْفَعُوْا	" " "
تَرْقُبْ	ر ق ب
التَّرَاقِيَ	ر ق و
تَرْقٰى	ر ق ی
تَرْكَبُوْنَ	ر ک ب
تَرْكُضُوْا	ر ک ض

الفاظ	مآخذ
تَرْكَنْ	ر ک ن
تَرْكَنُوْا	" " "
تَرْمِيْ	ر م ی
تَرْمِيْهِمْ	" " "
تَرْهَبُوْنَ	ر ھ ب
تَرْهَقُهَا	ر ھ ق
تُرْهِقْنِيْ	" " "
تُرِيْحُوْنَ	ر و ح
تُرِدْنَ	ر و د
تُرِيْدُ	" " "
تُرِيْدُوْنَ	" " "
تُرَاوِدُ	" " "
تَرْتَابُوْا	ر ی ب
تَزْرَعُوْنَ	ز ر ع
تَزْدَرِيْ	ز ر ی
تَزْعُمُوْنَ	ز ع م
تُزَكُّوْا	ز ک و
تُزَكِّيْهِمْ	" " "
فَتَزِلَّ	ز ل ل
تَزْهَقَ	ز ھ ق
تَزَوَّدُوْا	ز و د
تَزٰوَرُ	ز و ر
تَزُوْلَا	ز و ل
تَزِدْ	ز ی د
تَزِيْدُوْنَنِيْ	" " "
تَزْدَادُ	" " "
تُزِغْ	ز ی غ
تَزَالُ	ز ی ل
تَزَيَّلُوْا	" " "
تُسْأَلُنَّ	س أ ل
تَسْأَلْنِيْ	" " "

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ	مآخذ
تَسْأَلُوْا	س أ ل
تُسْأَلُ	" " "
تُسْأَلُوْنَ	" " "
تَسَاءَ لُوْنَ	" " "
تَسْأَمُوْا	س ء م
تَسُبُّوْا	س ب ب
تُسَبِّحُ	س ب ح
تُسَبِّحُوْنَ	" " "
تَسْبِيْحَه	" " "
تَسْبِقُ	س ب ق
تَسْتَتِرُوْنَ	س ت ر
تَسْجُدَ	س ج د
تَسْجُدُوْا	" " "
تُسْحَرُوْنَ	س ح ر
تَسْخَرُوْا	س خ ر
تَسْخَرُوْنَ	" " "
تَسْرَحُوْنَ	س ر ح
تَسْرِيْحٌ	" " "
تُسِرُّ	س ر ر
تُسِرُّوْنَ	" " "
تُسْرِفُوْا	س ر ف
تَسْعٰى	س ع ی
تَسْفِكُوْنَ	س ف ک
تَسْقُطُ	س ق ط
تُسَاقِطْ	" " "
تَسْقِيْ	س ق ی
تَسْكُنُوْنَ	س ک ن
تُسْكِنُ	" " "
تُسَلِّمُوْا	س ل م
تَسْلِيْمًا	" " "
تُسْلِمُوْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
تَسْمَعُ	س م ع
تَسْمَعُوْا	" " "
تَسْمَعُوْنَ	س م ع
تَسْتَمِعُوْنَ	" " "
تُسَمّٰى	س م و
تَسْمِيَةَ	" " "
تَسْنِيْمٍ	س ن م
تَسُؤْكُمْ	س و ء
تَسْوَدُّ	س و د
تَسَوَّرُوْا	س و ر
تُسِيْمُوْنَ	س و م
تُسَوّٰى	س و ی
تَسْتَوِیْ	" " "
تَسِيْرُ	س ی ر
تَشَابَهَ	ش ب ه
تَشَابَهَتْ	" " "
تَشْخَصُ	ش خ ص
تَشْرَبُوْنَ	ش ر ب
تُشْرِكْ	ش ر ک
تُشْرِكُوْا	" " "
تُشْرِكُوْنَ	" " "
تُشْطِطْ	ش ط ط
تَشْعُرُوْنَ	ش ع ر
تَشَقَّقُ	ش ق ق
تَشَقَّقُ	" " "
تُشَاقُّوْنَ	" " "
تَشْكُرُوْا	ش ک ر
تَشْكُرُوْنَ	" " "
تَشْتَكِیْ	ش ک و
تُشْمِتْ	ش م ت
تَشْهَدَ	ش ه د

الفاظ	مآخذ
تَشْهَدُوْنَ	ش ه د
تَشْتَهِیْ	ش ه و
تَشْتَهِيْهِ	" " "
تَشَاءُ	ش ی ء
تَشَاؤُوْنَ	" " "
تَشِيْعَ	ش ی ع
تُصْبِحُ	ص ب ح
تُصْبِحُوْنَ	" " "
فَتُصْبِحُوْا	" " "
تَصْبِرُ	ص ب ر
تَصْبِرُوْا	" " "
تَصْبِرُوْنَ	" " "
تُصَاحِبْنِیْ	ص ح ب
تَصُدُّوْنَ	ص د د
تَصُدُّوْنَا	" " "
تَصْدِيْقَ	ص د ق
تُصَدِّقُوْنَ	" " "
تَصَدَّقْ	" " "
تَصَدَّقُوْا	" " "
تَصَدّٰى	ص د ی
تَصْدِيَةً	" " "
تَصْرِفُ	ص ر ف
تُصْرَفُوْنَ	" " "
تَصْرِيْفِ	" " "
تُصْعِدُوْنَ	ص ع د
تُصَعِّرْ	ص ع ر
تَصْفَحُوْا	ص ف ح
تُصْلِحُوْا	ص ل ح
تُصَلِّ	ص ل و
تَصْنَعُوْنَ	ص ن ع
تُصِبْكَ	ص و ب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ	مآخذ
تُصِبْهُم	ص و ب
تُصِيْبَنَا	" " "
تُصِيْبَنَّ	" " "
تُصِيْبُوْا	" " "
تَصُوْمُوْا	ص و م
تَصِيْرُ	ص ی ر
تَضْحَكُوْنَ	ض ح ک
تَضْحٰى	ض ح و
تَضْرِبُوْا	ض ر ب
تَضُرُّوْنَه	ض ر ر
تُضَارَّ	" " "
تُضَارُّوْهُنَّ	" " "
تَضَرُّعًا	ض ر ع
تَضَرَّعُوْا	" " "
تَضْلِيْلٍ	ض ل ل
تَضِلَّ	" " "
تَضِلُّوْا	" " "
تَطْرُدْ	ط ر د
فَتَطْرُدَهُمْ	" " "
تُطْعِمُوْنَ	ط ع م
تَطْغَوْا	ط غ و/ی
تَطْلُعُ	ط ل ع
تَطَّلِعُ	" " "
تَطْمَئِنُّ	ط م ن
تَطْهِيْرًا	ط ه ر
تَطْهُرْنَ	" " "
تُطَهِّرُهُمْ	" " "
تَطَعْ	ط و ع
تُطِعْهُمَا	" " "
تُطِيْعُوْا	" " "
تُطِيْعُوْهُ	" " "

الفاظ	مآخذ
تَطَوَّعَ	ط و ع
تَسْتَطِيْعَ	" " "
تَسْتَطِعْ	" " "
تَسْطِعْ	" " "
تَسْتَطِيْعُوْا	" " "
تَسْتَطِيْعُوْنَ	" " "
فَتَطَاوَلَ	ط و ل
تَطَيَّرْنَا	ط ی ر
تَظْلِمْ	ظ ل م
تَظْلِمُوْنَ	" " "
تَظْلِمُوْا	" " "
تَظْمَأُ	ظ م ء
تَظُنُّ	ظ ن ن
تَظُنُّوْنَ	" " "
تَظَاهَرُوْنَ	ظ ه ر
تُظْهِرُوْنَ	" " "
تَظَاهَرَا	" " "
تَعْبَثُوْنَ	ع ب ث
تَعْبُدُ	ع ب د
تَعْبُدُوْنَ	" " "
تَعْبُدُوْا	" " "
تَعْبُرُوْنَ	ع ب ر
تَعْثَوْا	ع ث ا
تَعْجَبُ	ع ج ب
تَعْجَبُوْنَ	" " "
تُعْجِبُكَ	" " "
تَعْجَلْ	ع ج ل
تَعَجَّلَ	" " "
تَسْتَعْجِلُ	" " "
تَسْتَعْجِلُوْنَ	" " "
تَسْتَعْجِلُوْهُ	" " "

الفاظ	مآخذ
تَعُدُّوْنَ	ع د د
تَعُدُّوْا	" " "
تَعْتَدُّوْنَهَا	ع د د
تَعْدِلْ	ع د ل
تَعْدِلُوْا	" " "
تَعْدُ	ع د و
تَعْتَدُوْهَا	" " "
تَعْدُوْا	" " "
تَعْتَدُوْا	" " "
تُعَذِّبَ	ع ذ ب
تُعَذِّبْهُمْ	" " "
تَعْتَذِرُوْا	ع ذ ر
تَعْرُجُ	ع ر ج
تُعْرِضْ	ع ر ض
تُعْرِضُوْنَ	" " "
تُعْرِضَنَّ	" " "
تُعْرِضُوْا	" " "
تَعْرِفُ	ع ر ف
فَتَعْرِفُوْنَهَا	" " "
تَعْرِفُهُمْ	" " "
تُعَزِّرُوْهُ	ع ز ر
تُعِزُّ	ع ز ز
تَعْزِمُوْا	ع ز م
تَعَاسَرْتُمْ	ع س ر
تَعْضُلُوْهُنَّ	ع ض ل
فَتَعَاطٰى	ع ط و
التَّعَفُّفِ	ع ف ف
تَعْفُوْا	ع ف و
تَعْقِلُوْنَ	ع ق ل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ	مآخذ
تَعْلَمُ	ع ل م
تَعْلَمُهَا	" " "
تَعْلَمُوْنَ	" " "
فَسْتَعْلَمُوْنَ	" " "
تُعَلِّمَنِ	" " "
تُعَلِّمُوْنَهُنَّ	" " "
تُعْلِنُوْنَ	ع ل ن
تَعْلُوْا	ع ل و/ی
تَعَالَوْا	" " "
فَتَعَالَيْنَ	" " "
تَعَالٰی	" " "
تَعَمَّدَتْ	ع م د
تَعْمَلُ	ع م ل
تَعْمَلُوْنَ	" " "
تَعُوْدُوْا	ع و د
تَعُوْدُوْنَ	" " "
تَعُوْلُوْا	ع و ل
تَعَاوَنُوْا	ع و ن
التَّغَابُنِ	غ ب ن
تَغْرُبُ	غ ر ب
تَغُرَّنَّكُمْ	غ ر ر
تَغْتَسِلُوْا	غ س ل
تَغْشَاهَا	غ ش ی
تَغْشٰی	" " "
تَغْفِرْ	غ ف ر
تَغْفِرُوْا	" " "
تَسْتَغْفِرْ	" " "
تَسْتَغْفِرُوْنَ	" " "
تَغْفُلُوْنَ	غ ف ل
تَغْلِبُوْنَ	غ ل ب
سَتُغْلَبُوْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
تَغْلُوْا	غ ل و
تُغْمِضُوْا	غ م ض
تَغْنَ	غ ن ی
تُغْنِيْ	" " "
تَسْتَغِيْثُوْنَ	غ و ث
تَغِيْضُ	غ ی ض
تَغَيُّظًا	غ ی ظ
تَفْتَؤُا	ف ت ا
تُفَتَّحُ	ف ت ح
تَسْتَفْتِحُوْا	" " "
تَسْتَفْتِ	ف ت ی
تَسْتَفْتِيَانِ	" " "
تَفْجِيْرًا	" " "
تَفْجُرَ	" " "
تَفَاخُرٌ	ف خ ر
تُفَادُوْهُمْ	ف د ی
تَفْرَحْ	ف ر ح
تَفْرَحُوْا	" " "
تَفْرَحُوْنَ	" " "
تَفِرُّوْنَ	ف ر ر
تَفْرِضُوْا	ف ر ض
تَفَرَّقَ	ف ر ق
تَفَرَّقُوْا	" " "
تَتَفَرَّقُوْا	" " "
تَفْتَرُوْنَ	ف ر ی
تَفْتَرُوْا	" " "
تَفَسَّحُوْا	ف س ح
تُفْسِدُوْا	ف س د
تَفْسُقُوْنَ	ف س ق
تَفْصِيْلَ	ف ص ل
تَفْصِيْلًا	" " "

الفاظ	مآخذ
تَفْضَحُوْنَ	ف ض ح
تَفْضِيْلًا	ف ض ل
تَفْعَلْ	ف ع ل
تَفْعَلُوْا	" " "
تَفْعَلُوْنَ	" " "
تَفَقَّدَ	ف ق د
تَفْقِدُوْنَ	" " "
تَفْقَهُوْنَ	ف ق ہ
تَفَكَّرُوْا	ف ک ر
تَتَفَكَّرُوْا	" " "
تَتَفَكَّرُوْنَ	" " "
تَفَكَّهُوْنَ	ف ک ہ
تُفْلِحُوْا	ف ل ح
تُفْلِحُوْنَ	" " "
تُفَنِّدُوْنِ	ف ن د
تَفَاوُتٍ	ف و ت
تَفُوْرُ	ف و ر
تَفِيْئَ	ف ی ء
تَفِيْضُ	ف ی ض
تُفِيْضُوْنَ	" " "
تُقْبَلَ	ق ب ل
تَقْبَلُوْا	" " "
تَقْتُلِيْ	ق ت ل
تَقْتُلُوْا	" " "
تَقْتُلُوْنَ	" " "
تُقَاتِلُوْنَهُمْ	" " "
تُقَاتِلُوْا	" " "
تَقْتِيْلًا	" " "
تُقَاتِلَ	" " "
تُقَاتِلُوْنَ	" " "
تَقْدِرُوْا	ق د ر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ	مآخذ
تَقْدِيْرُ	ق د ر
تَقَدَّمُ	ق د م
تَقَدَّمُوْا	" " "
تَسْتَقْدِمُوْنَ	ق د م
تَقْرَبَا	ق ر ب
تَقْرَبُوْا	" " "
تَقْرَبُوْنَ	" " "
تَقْرَبُوْهُنَّ	" " "
تَقَرَّ	ق ر ر
تُقْسِطُوْا	ق س ط
تُقْسِمُوْا	ق س م
تَقَاسَمُوْا	" " "
تَسْتَقْسِمُوْا	" " "
تَقْشَعِرُّ	ق ش ع ر
تَقْصُرُوْا	ق ص ر
تَقْصُصْ	ق ص ص
تَقْضِيْ	ق ض ی
تَقْطَعُوْنَ	ق ط ع
تُقَطِّعُوْا	" " "
تَقَطَّعَ	" " "
تَقَطَّعَتْ	" " "
تَقْعُدْ	ق ع د
تَقْعُدُوا	" " "
تَقْفُ	ق ف و
تُقْلَبُوْنَ	ق ل ب
تَقَلُّبُ	" " "
تَتَقَلَّبُ	" " "
تَنْقَلِبُوْا	" " "
تَقْنَطُوْا	ق ن ط
تَقْهَرْ	ق ه ر
تَقُلْ	ق و ل

الفاظ	مآخذ
تَقُوْلُ	" " "
تَقُوْلَنَّ	" " "
تَقُوْلُوْا	" " "
تَقُوْلُوْنَ	ق و ل
تَقُمْ	ق و م
تَقُوْمَ	" " "
تَقُوْمُوْا	" " "
تُقِيْمُوْا	" " "
تَقْوِيْمٍ	" " "
تَكَبَّرَ	ک ب ر
تَسْتَكْبِرُوْنَ	" " "
تَكْبِيْرًا	" " "
تَكْتُبُوْهُ	ک ت ب
تَكْتُمُوْنَ	ک ت م
تَكْتُمُوْا	" " "
تَكْتُمُوْنَهٗ	" " "
تُكَذِّبُوْنَ	ک ذ ب
تُكَذِّبَانِ	" " "
تُكَذِّبُوْا	" " "
تَكْذِيْبٍ	" " "
تُكْرِمُوْنَ	ک ر م
تَكْرَهُوْا	ک ر ه
تُكْرِهُ	" " "
تَكْسِبُ	ک س ب
تَكْسِبُوْنَ	" " "
تَكْفُرُ	ک ف ر
تَكْفُرُوْا	" " "
تَكْفُرُوْنَ	" " "
تُكَلَّفُ	ک ل ف
تُكَلِّمُ	ک ل م
تُكَلِّمُنَا	" " "

الفاظ	مآخذ
تُكَلِّمَا	ک ل م
تُكَلِّمُوْنِ	" " "
تَكْنِزُ	ک ن ز
تَكُنَّ	ک ن ن
تَكُ	ک و ن
تَكُنْ	" " "
تَكُوْنُ	" " "
تَكُوْنَا	" " "
تَكُوْنَنَّ	" " "
تَكُوْنُوْا	" " "
تَكُوْنُوْنَ	" " "
تُكْوٰى	ک و ی
تَلَبَّثُوْا	ل ب ث
تَلْبَسُوْنَهَا	ل ب س
تَلْبِسُوْا	" " "
تَلَذُّ	ل ذ ذ
تَلَظّٰى	ل ظ ی
تَلْفَحُ	ل ف ح
تَلْقَفُ	ل ق ف
تَلْقَوْهُ	ل ق ی
تُلْقُوْنَ	" " "
تُلْقِيَ	" " "
فَتُلْقٰى	" " "
تَلَقَّوْنَهٗ	" " "
تَتَلَقّٰهُمُ	" " "
تِلْقَاءَ	" " "
التَّلَاقِ	" " "
تَلْمِزُوْا	ل م ز
تُلْهِكُمْ	ل ه و
تُلْهِيْهِمْ	" " "
تَلَهّٰى	" " "

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ	مآخذ
تَلُوْمُوْنِیْ	ل و م
تَلْوٗا	ل و ی
تَلْوٗنَ	" " "
تَلِیْنُ	ل ی ن
تُمَتَّعُوْنَ	م ت ع
تَمَتَّعْ	" " "
تَمَتَّعُوْا	" " "
تَمَثَّلَ	م ث ل
التَّمَاثِیْلُ	" " "
تَمْرَحُوْنَ	م ر ح
تَمُرُّ	م ر ر
تَمُرُّوْنَ	" " "
تُمَارِ	م ر ی
تُمٰرُوْنَ	" " "
تَتَمَارٰی	" " "
تَمْتَرُنَّ	" " "
تَمْتَرُوْنَ	" " "
تَمَسَّهُ	م س س
فَتَمَسَّكُمْ	" " "
تَمَسُّوْهُنَّ	" " "
تُمْسِكُوْا	م س ک
تُمْسِكُوْهُنَّ	" " "
تُمْسُوْنَ	م س ی
تَمْشِ	م ش ی
تَمْشُوْنَ	" " "
تَمْشِیْ	" " "
تَمْكُرُوْنَ	م ک ر
تَمْلِکُ	م ل ک
تَمْلِكُوْنَ	" " "
تُمْلٰی	م ل ی
تَمْنَعُهُمْ	م ن ع

الفاظ	مآخذ
تَمْنُنْ	م ن ن
تَمُنُّهَا	" " "
تَمَنَّوْا	" " "
تُمْنُوْنَ	م ن ی
تَمَنَّوُا	" " "
تُمْنٰی	" " "
تَتَمَنَّوْا	" " "
تَمَنَّوْنَ	" " "
تَمْهِیْدًا	م ہ د
تَمُتْ	م و ت
تَمُوْتُ	" " "
تَمُوْتُنَّ	" " "
تَمُوْتُوْنَ	" " "
تَمُوْرُ	م و ر
تَمِیْدَ	م ی د
تَمَیَّزُ	م ی ز
تَمِیْلُوْا	م ی ل
تُنَبِّئُوْنَهٗ	ن ب ا
تَنْبُتُ	ن ب ت
تُنَبِّئُوْا	" " "
تَنَابَزُوْا	ن ب ز
تُنْجِیْكُمْ	ن ج و
تَنَاجَیْتُمْ	" " "
تَتَنَاجَوْا	" " "
تَنَاجَوْا	" " "
تَنْحِتُوْنَ	ن ح ت
التَّنَادِ	ن د ی
فَتَنَادَوْا	" " "
تُنْذِرَ	ن ذ ر
تَنْزِعُ	ن ز ع
تَنَازَعْتُمْ	" " "

الفاظ	مآخذ
تَنَازَعُوْا	ن ز ل
تَنَزَّلَ	" " "
تَنْزِیْلَ	" " "
تَنْزِیْلًا	ن ز ل
تَنَزَّلَتْ	" " "
تَتَنَزَّلُ	" " "
تَنْسَ	ن س ی
تَنْسٰی	" " "
تَنْسَوْا	" " "
تَنْسَوْنَ	" " "
تَنْتَشِرُوْنَ	ن ش ر
تَنْصُرُوْا	ن ص ر
تَنْصُرُوْهُ	" " "
تَنْصُرُوْنَ	" " "
تَنَاصَرُوْنَ	" " "
تَنْتَصِرَانِ	" " "
تَنْطِقُوْنَ	ن ط ق
تَنْظُرُ	ن ظ ر
تُنْظِرُوْنِ	" " "
فَتَنْفُخُ	ن ف خ
تَنْفَدَ	ن ف د
تَنْفُذُوْا	ن ف ذ
تَنْفُذُوْنَ	" " "
تَنْفِرُوْا	ن ف ر
تَنَفَّسَ	ن ف س
تَنْفَعُ	ن ف ع
تَنْفَعُكُمْ	" " "
تَنْفَعُهُمْ	" " "
تُنْفِقُوْا	ن ف ق
تُنْفِقُوْنَ	" " "
تُنْقِذُ	ن ق ذ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ	مآخذ
تَنْقُصُ	ن ق ص
تَنْقُصُوْا	" " "
تَنْقُضُوْا	ن ق ض
تَنْقِمُ	ن ق م
تَنْقِمُوْنَ	" " "
تَنْكِحُ	ن ک ح
تَنْكِحُوْا	" " "
تَنْكِحُوْهُنَّ	" " "
تُنْكِرُوْنَ	ن ک ر
تَنْكِصُوْنَ	ن ک ص
تَنْكِيْلاً	ن ک ل
تَنْهَرْ	ن ہ ر
تَنْهَرْهُمَا	" " "
تَنْهٰى	ن ہ ی
تَنْهَوْنَ	" " "
تَنْتَهِ	" " "
تَنْتَهُوْا	" " "
التَّنَاوُشُ	ن و ش
تَنَالُهٗ	ن ی ل
تَنَالُوْا	" " "
فَتَهَجَّدْ	ہ ج د
تَهْجُرُوْنَ	ہ ج ر
تُهَاجِرُوْا	" " "
تَهْدُوْا	ہ د ی
تَهْدِیْ	" " "
تَهْتَدِیْ	" " "
تَهْتَدُوْنَ	" " "
تَهْتَدِیْ	" " "
تَسْتَهْزِءُوْنَ	ہ ز ا
تَهْتَزُّ	ہ ز ز
التَّهْلُكَةِ	ہ ل ک

الفاظ	مآخذ
تَهْوٰی	ہ و ی
تَتْرٰی	و ت ر
تَجِدُ	و ج د
تَجِدُوْا	و ج د
سَتَجِدُوْنَ	" " "
تَجِدُوْهُ	" " "
تَوْجَلْ	و ج ل
تَوَجَّهَ	و ج ہ
تَوَدُّ	و د د
تَوَدُّوْنَ	" " "
تَذَرُ	و ذ ر
تَذَرَنَّ	" " "
تَذَرْنِیْ	" " "
تَذَرُوْنَ	" " "
تَرِثُوْا	و ر ث
تَوَارَتْ	و ر ی
تُوْرُوْنَ	" " "
تَزِرُ	و ز ر
تُوَسْوِسُ	وس وس
تَصِفُ	و ص ف
تَصِفُوْنَ	" " "
تَصِلُ	و ص ل
تَوْصِيَةً	و ص ی
تُوْصُوْنَ	" " "
تَوَاصَوْا	" " "
تَضَعُ	و ض ع
تَضَعُوْا	" " "
تَضَعُوْنَ	" " "
تَطَئُوْهَا	و ط ا
تَطَئُوْهُمْ	" " "
تَعِدُنَا	و ع د

الفاظ	مآخذ
تُوْعِدُوْنَ	و ع د
تُوَاعِدُوْهُنَّ	" " "
تَوَاعَدْتُّمْ	" " "
تَعِيَهَا	و ع ی
تَوْفِيْقًا	و ف ق
تَوْفِيْقِیْ	" " "
تُوَفّٰی	و ف ی
تُوُفِّیَ	" " "
تُوَفَّوْنَ	" " "
تَوَفّٰهُمُ	" " "
تَوَفَّتْهُ	" " "
تَوَفَّيْتَنِیْ	" " "
تَتَوَفّٰهُمُ	" " "
تَوَفَّنَا	" " "
تَوَفَّنِیْ	" " "
تُوْقِدُوْنَ	و ق د
تُوَقِّرُوْهُ	و ق ر
تَقَعَ	و ق ع
تَقِ	و ق ی
تَقِيْكُمْ	" " "
تَتَّقُوْا	" " "
تَتَّقُوْنَ	" " "
تَقْوٰهَا	" " "
تُقٰىةً	" " "
تَقِيًّا	" " "
تَوْكِيْدِهَا	و ک د
تَوَكَّلْتُ	و ک ل
تَوَكَّلْنَا	" " "
تَوَكَّلْ	" " "
تَوَكَّلُوْا	" " "
تُوْلِجُ	و ل ج

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ	مآخذ
تُوَلُّوْا	و ل ی
تَوَلَّوْنَ	" " "
تَوَلّٰی	و ل ی
تَوَلَّاهُ	" " "
تَوَلَّوْا	" " "
تَوَلَّيْتُمْ	" " "
تَعَوَلُّوْا	" " "
تَوَلَّ	" " "
تَنِيَا	و ن ی
تَهِنُوْا	و ہ ن
تَيْأَسُوْا	ی ا س
تَيَسَّرَ	ی س ر
تُوْقِنُوْنَ	ی ق ن
تَيَمَّمُوْا	ی م م

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ	مآخذ
يَأبَ	ا ب ی
يَأتَلِ	ا و ل
يَأتِيَ	ا ت ی
يَأتِ	" " "
يَأتُونَ	" " "
يَأتِينَ	" " "
يَأتِيَانِهَا	" " "
يَأتِيَنَّكُمْ/يَأتِيَنَّكُمَا	" " "
يُؤتُوا	" " "
يُؤتِيَ	" " "
يُؤتَى	" " "
يُؤثَرُ	ا ث ر
يَأخُذُ	ا خ ذ
يُؤَاخِذُ	" " "
يَأخُذُونَ	" " "
يُؤَخِّرَ	ا خ ر
يَتَأَخَّرَ	" " "
يَسْتَأخِرُونَ	" " "
يُؤَدِّ	ا د ی
يَأذَنَ	ا ذ ن
يَسْتَأذِنُ	" " "
يَسْتَأذِنُونَ	" " "
يُؤذُونَ	ا ذ ی
يُؤذِيَ	" " "
اَفَلَا يُبَتِّكُنَّ	ب ت ک
يُؤفَكُونَ	ا ف ک
يَأكُلَ	ا ک ل
يَأكُلَانِ	" " "
يَأكُلْنَ	" " "
يَأكُلُوا	" " "
يَأكُلُونَ	" " "

الفاظ	مآخذ
يُؤَلِّفُ	ا ل ف
يَألَمُونَ	ا ل م
يَأمُرُونَ	ا م ر
يُؤمَرُونَ	" " "
يَأتَمِرُونَ	" " "
يَأمَنَ	ا م ن
يَأمَنُوا	" " "
يُؤمِنَ	" " "
يُؤمِنُوا	" " "
يُؤمِنُونَ	" " "
يَأنِ	ا ن ی
يُؤَيِّدُ	ا ی د
يَبْحَثُ	ب ح ث
يَبْخَسُ	ب خ س
يَبْخَسُونَ	" " "
يَبْخَلُ	ب خ ل
يَبْخَلُونَ	" " "
يُبَدِّلَ	ب د ل
يُبْدِ (لَنَا)	" " "
يُبْدِلَ (نَا)	" " "
يَتَبَدَّلِ	" " "
يُبْدِ(هَا)	ب د و
يُبْدُونَ	" " "
يُبْدِينَ	" " "
يَبْسُطُ	ب س ط
يَبْسُطُوا	" " "
يُبَشِّرُ	ب ش ر
يَسْتَبْشِرُونَ	" " "
يُبَصَّرُونَ (هُمْ)	ب ص ر
يُبْصِرُ	" " "
يُبْصِرُونَ	" " "

الفاظ	مآخذ
يَبْطِشُ	ب ط ش
يَبْطِشُونَ	" " "
يُبْطِلُ (سَيُبْطِلُهُ)	ب ط ل
يَبْعَثُ	ب ع ث
يُبْعَثُونَ	" " "
يَبْغُونَ	ب غ ی
يَبْغِيَانِ	" " "
يَبْتَغِ	" " "
يَبْتَغُونَ	" " "
يَنْبَغِي	" " "
يَبْقَى	ب ق ی
يَبْكُونَ	ب ک ی
يَبْلُغَا/ يبلغا	ب ل غ
يَبْلُغَنَّ	" " "
يَبْلُغُوا	" " "
يَبْلُوَ (كُمْ)	ب ل ی
يَبْلَى	" " "
يَبُوأ	ب و ا
يَبِيتُونَ	ب ی ت
يُبَيِّتُونَ	" " "
يُبَايِعُكُمْ	ب ی ع
يُبَايِعْنَ	" " "
يُبَايِعُونَ	" " "
يُبَايِعُونَكَ	" " "
يُبَيِّنُ	ب ی ن
يُبِينُ	" " "
يَتَبَيَّنُ	" " "
يُتَبِّرُوا	ت ب ر
يَتْبَعُهَا	ت ب ع
يَتَّبِعُ	" " "
يَتَّبِعُونَ	" " "

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ	مآخذ
يَتْبَعُوْنَ	ت ب ع
يَتْلُوْهُ/يَتْلُوْ	ت ل و
يُتْلٰى	" " "
يَتْلُوْنَ	" " "
يُتِمَّ	ت م م
يَتِيْهُوْنَ	ت ى ه
يُثَبِّتُ	ث ب ت
يُثْبِتُ	" " "
يُثْخِنَ	ث خ ن
يَثْقَفُوْكُمْ	ث ق ف
يَثْنُوْنَ	ث ن ى
يَسْتَثْنُوْنَ	" " "
يَجْأَرُوْنَ	ج أ ر
يُجْبٰى	ج ب ى
يَجْتَبِىْ	" " "
يَجْتَبِيْكَ	" " "
يَجْحَدُ	ج ح د
يَجْحَدُوْنَ	" " "
يُجَادِلُ	ج د ل
يُجَادِلُوْنَ	" " "
يَجُرُّهٗ	ج ر ر
يَتَجَرَّعُهٗ	ج ر ع
يَجْرِمَنَّكُمْ	ج ر م
يَجْرِىْ	ج ر ى
يَجْزِىْ	ج ز ى
يَجْزِيَهُمْ	" " "
يُجْزَ	" " "
يُجْزَاهُ	" " "
يُجْزَوْنَ	" " "
يَجْعَلُ	ج ع ل
يَجْعَلُوْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
يَجْعَلُوْهُ	ج ع ل
يُجَلِّيْهَا	ج ل ا
يَجْمَحُوْنَ	ج م ح
يَجْمَعُ	ج م ع
يَجْمَعُوْنَ	" " "
سَيُجَنَّبُهَا	ج ن ب
يَجْتَنِبُوْنَ	" " "
يَتَجَنَّبُهَا	" " "
يُجَاهِدُ	ج ه د
يُجَاهِدُوْا	" " "
يُجَاهِدُوْنَ	" " "
يَجْهَلُوْنَ	ج ه ل
يُجِبْ	ج و ب
يُجِيْبُ	" " "
يَسْتَجِيْبُوْا	" " "
يَسْتَجِيْبُ	" " "
يَسْتَجِيْبُوْنَ	" " "
يُجَاوِرُوْنَكَ	ج و ر
يُجِرْكُمْ	" " "
يُجِيْرُ	" " "
يُجَارُ	ج و ر
يُحِبُّ	ح ب ب
يُحْبِبْكُمْ	" " "
يُحِبُّوْنَ	" " "
يَسْتَحِبُّوْنَ	" " "
يُحْبَرُوْنَ	ح ب ر
يَحْبِسُهٗ	ح ب س
سَيُحْبِطُ	ح ب ط
يُحَاجُّوْنَ	ح ج ج
يُحَاجُّوْكُمْ	" " "
يَتَحَاجُّوْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
يُحْدِثُ	ح د ث
يُحَادِدْ	ح د د
يُحَادُّوْنَ	" " "
يَحْذَرُ	ح ذ ر
يَحْذَرُوْنَ	" " "
يُحَذِّرُكُمْ	" " "
يُحَارِبُوْنَ	ح ر ب
يُحَرِّفُوْنَ	ح ر ف
يُحَرِّمُ	ح ر م
يُحَرِّمُوْنَ	" " "
يَحْزُنَّ	ح ز ن
يَحْزَنُوْنَ	" " "
يَحْزُنْكَ	" " "
يَحْسَبُ	ح س ب
يَحْسَبَنَّ	" " "
يُحَاسَبُ	" " "
يَحْتَسِبُوْا	" " "
يَحْتَسِبُ	" " "
يَحْتَسِبُوْنَ	" " "
يَحْسُدُوْنَ	ح س د
يَسْتَحْسِرُوْنَ	ح س ر
يُحْسِنُوْنَ	ح س ن
يَحْشُرُهُمْ	ح ش ر
يُحْشَرُ	" " "
يُحْشَرُوْا	" " "
يُحْشَرُوْنَ	" " "
يَحْضُرُوْنَ	ح ض ر
يَحُضُّ	ح ض ض
يَحْطِمَنَّكُمْ	ح ط م
يَحْفَظْنَ	ح ف ظ
يَحْفَظُوْا	" " "

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ	مآخذ
يُحَافِظُوْنَ	ح ف ظ
فَيُحْفِكُمْ	ح ف ی
يَحِقَّ	ح ق ق
يَحْكُمُ	ح ک م
يَحْكُمَانِ	" " "
يَحْكُمُوْنَ	" " "
يُحَكِّمُوْكَ	" " "
يَتَحَاكَمُوْا	" " "
يَحْلِفُوْنَ	ح ل ف
يَحِلُّ	ح ل ل
يَحْلِلْ	" " "
يُحِلُّوْنَ	" " "
فَيُحِلُّوْا	" " "
يُحِلُّوْنَهٗ	" " "
يُحْمَدُوْا	ح م د
يَحْمِلُ	ح م ل
يَحْمِلُوْنَ	" " "
يَحْمِلْنَهَا	" " "
يَحْمِلُوْهَا	" " "
يَحْمُوْمٍ	" " "
يُحْمٰى	ح و ی
يَحُوْرَ	ح و ر
يُحَاوِرُهٗ	" " "
يُحِيْطُوْا	ح و ط
يُحِيْطُوْنَ	" " "
يُحَاطَ	" " "
يَحُوْلُ	ح و ل
يَحِضْنَ	ح ی ض
يَحِيْفَ	ح ی ف
يَحِيْقُ	ح ی ق
يَحْيٰى	ح ی ی

الفاظ	مآخذ
يُحْيِيْ	ح ی ی
يُحْيِيْكُمْ	" " "
يُحْيِيْنَ	" " "
يُحَيِّكَ	" " "
يَسْتَحْيُوْنَ	" " "
يَسْتَحْيِيْ	" " "
يَتَخَبَّطُهٗ	خ ب ط
يَخْتِمْ	خ ت م
يُخْدَعُوْكَ	خ د ع
يُخْدَعُوْنَ	" " "
يُخَادِعُوْنَ	" " "
يَخْذُلْكُمْ	خ ذ ل
يُخْرِبُوْنَ	خ ر ب
يَخْرُجْنَ	خ ر ج
يَخْرُجُوْا	" " "
يَخْرُجُوْنَ	" " "
يُخْرِجُ	" " "
يُخْرِجَاكُمْ	" " "
يُخْرِجَنَّكُمَا	" " "
يَسْتَخْرِجَا	" " "
يَخِرُّوْا	خ ر ر
يَخِرُّوْنَ	" " "
يَخْرُصُوْنَ	خ ر ص
يُخْزِهِمْ	خ ز ی
يُخْزِيْ	" " "
يُخْزِيَهٗ	" " "
يُخْزِيْهِمْ	" " "
يَخْسَرُ	خ س ر
يُخْسِرُوْنَ	" " "
يَخْسِفَ	خ س ف
يَخْشَ	خ ش ی

الفاظ	مآخذ
يَخْشٰى	خ ش ی
يَخْشٰهَا	" " "
يَخْشَوْنَ	" " "
يَخْتَصُّ	خ ص ص
يَخْصِفَانِ	خ ص ف
يَخْتَصِمُوْنَ	خ ص م
يَخِصِّمُوْنَ	" " "
يَخْطَفُ	خ ط ف
يَتَخَطَّفَكُمْ	" " "
يُتَخَطَّفُ	" " "
يَتَخَافَتُوْنَ	خ ف ت
يُخَفِّفَ	خ ف ف
يَسْتَخِفَّنَّكَ	" " "
يَخْفٰى	خ ف ی
يَخْفَوْنَ	" " "
يُخْفِيْنَ	" " "
يَسْتَخْفُوْنَ	" " "
يَخْلُدُ	خ ل د
يَخْلُفُوْنَ	خ ل ف
يُخْلِفُهٗ	" " "
يَتَخَلَّفُوْا	" " "
يَخْتَلِفُوْنَ	" " "
يَسْتَخْلِفَ	" " "
يَسْتَخْلِفَكُمْ	" " "
يَخْلُقُ	خ ل ق
يَخْلُقُوْا	" " "
يَخْلُقُوْنَ	" " "
يَخْلُ	خ ل و
يَخُوْضُوْا	خ و ض
يَخُوْضُوْنَ	" " "
يَخَافُ	خ و ف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ	مآخذ
يَخَافُهُ	خ و ف
يَخَافُوْا	" " "
يَخَافُوْنَ	" " "
يُخَوِّفُ	" " "
يُخَوِّفُوْنَكَ	" " "
يَخْتَانُوْنَ	خ و ن
يَخْتَارُ	خ ى ر
يَتَخَيَّرُوْنَ	" " "
يُخَيَّلُ	خ ى ل
يُدَبِّرُ	د ب ر
يَتَدَبَّرُوْنَ	" " "
يَدَّبَّرُوْا	" " "
يَدْخُلُوْنَ	د خ ل
يَدْخُلُنَّهَا	" " "
يُدْخِلُ	" " "
يُدْخِلْهُ	" " "
يَدْخُلُ	" " "
يَدْرَأُ	د ر ا
يَدْرَءُ وْنَ	" " "
يَدْرُسُوْنَهَا	د ر س
يُدْرِكْكُمْ	د ر ک
يُدْرِكْهُ	" " "
يُدْرِكُ	" " "
يُدْرِيْكَ	د ر ى
يَدُسُّهٗ	د س س
يَدُعُّ	د ع ع
يَدُعُّوْنَ	" " "
يَدْعُ	د ع و
يَدْعُنَا	" " "
يَدْعُوْا	" " "
يَدْعُوْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
يَدْعُوْنَنَا	د ع و
يَدْعُوْنَنِيْ	" " "
يَدْعُوْكَ	" " "
يُدْعٰى	" " "
يُدْعَوْنَ	" " "
يُدَافِعُ	د ف ع
فَيَدْمَغُهٗ	د م غ
يَدِيْنُوْنَ	د ى ن
يَذْبَحُوْنَ	ذ ب ح
يُذَبِّحُ	" " "
يَذْرَؤُكُمْ	ذ ر ا
يَذْكُرُ	ذ ک ر
يَذْكُرُهُمْ	" " "
يَذْكُرُوْا	" " "
يَذْكُرُوْنَ	" " "
يُذْكَرُ	" " "
يَتَذَكَّرُ	" " "
يَتَذَكَّرُوْنَ	" " "
يَذَّكَّرُ	" " "
يَذَّكَّرُوْنَ	" " "
يَذْهَبُ	ذ ه ب
يَذْهَبَا	" " "
يَذْهَبُوْا	" " "
يُذْهِبْنَ	" " "
يُذْهِبَنَّ	" " "
يَذُوْقُوْا	ذ و ق
يَذُوْقُوْنَ	" " "
يُذِيْقَ	" " "
يَرٰى	ر أ ى
يَرَ	" " "
يَرَاكَ	" " "

الفاظ	مآخذ
يَرَهٗ	ر أ ى
يَرَوْا	" " "
يَرَوْنَ	" " "
يُرِيْكُمْ	" " "
يُرَاءُ وْنَ	" " "
يُرِيْكُمُوْهُمْ	" " "
يَتَرَبَّصُ	ر ب ص
يَتَرَبَّصْنَ	" " "
يَتَرَبَّصُوْنَ	" " "
يَرْبُوْا	ر ب و
يُرْبِيْ	" " "
يَرْتَعْ	ر ت ع
يَرْجِعُ	ر ج ع
يَرْجِعُوْنَ	" " "
يَتَرَاجَعَا	" " "
يَرْجُمُوْكُمْ	ر ج م
يَرْجُوْ	ر ج و
يَرْجُوْنَ	" " "
يَرْحَمُ	ر ح م
يَرْحَمْكُمْ	" " "
يَرْحَمْنَا	" " "
يَرُدُّوْكُمْ	ر د د
يَرُدُّ	" " "
يَرُدُّوْنَ	" " "
يَتَرَدَّدُوْنَ	" " "
يَرْتَدُّ	" " "
يَرْتَدِدْ	" " "
يَرْزُقُ	ر ز ق
يَرْزُقُكُمْ	" " "
يَرْزُقُوْنَ	" " "
يُرْسِلُ	ر س ل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ	مآخذ
يَرْشُدُوْنَ	ر ش د
يُرْضِعْنَ	ر ض ع
يَرْضَىٰ	ر ض و
يَرْضَهُ	" " "
يَرْضَوْنَهُ	" " "
يَرْضَيْنَ	" " "
يَرْضَوْنَكُمْ	ر ض و
يَرْضَوْهُ	" " "
يَرْغَبُ	ر غ ب
يَرْغَبُوْا	" " "
يَرْفَعُ	ر ف ع
يَرْقُبُوْا	ر ق ب
يَرْقُبُوْنَ	" " "
يَتَرَقَّبُ	" " "
يَرْكَبُوْنَ	ر ک ب
يَرْكُضُوْنَ	ر ک ض
يَرْكَعُوْنَ	ر ک ع
فَيَرْكُمَهُ	ر ک م
يَرْمِ	ر م ی
يَرْمُوْنَ	" " "
يَرْهَبُوْنَ	ر ہ ب
يَرْهَقُ	ر ہ ق
يُرْهِقَهُمَا	" " "
يُرِدْ	ر و د
يُرِدْنَ	" " "
يُرِيْدُ	" " "
يُرِيْدَانِ	" " "
يُرِيْدُوْا	" " "
يُرِيْدُوْنَ	" " "
يَرْتَابُ	ر ی ب
يَرْتَابُوْا	" " "

الفاظ	مآخذ
يُزْجِيْ	ز ج و
يَزْعُمُوْنَ	ز ع م
يَزِفُّوْنَ	ز ف ف
يُزَكُّوْنَ	ز ک و
يُزَكِّيْ	" " "
يُزَكِّيْكُمْ	" " "
يَتَزَكّٰى	" " "
يَزَّكّٰى	" " "
وَلَايَزْنُوْنَ	ز ن ی
وَلَايَزْنِيْنَ	" " "
يُزَوِّجُهُمْ	ز و ج
يَزِدْكُمْ	ز ی د
يَزِدْهُ	" " "
يَزِيْدُ	" " "
يَزِيْدُوْنَ	" " "
يَزْدَادُ	" " "
يَزِغْ	ز ی غ
يَزِيْغُ	" " "
يَزَالُ	ز ی ل
يَزَالُوْنَ	" " "
يَسْاَلُ	س ا ل
يَسْاَلُكُمْ	" " "
يَسْاَلُوْنَ	" " "
يَتَسَآءَلُوْنَ	" " "
يَسْاَمُ	س ء م
يَسْاَمُوْنَ	" " "
فَيَسُبُّوْا	س ب ب
يَسْبِتُوْنَ	س ب ت
يُسَبِّحُوْ	س ب ح
يُسَبِّحُ	" " "
يُسَبِّحْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
يُسَبِّحُوْنَ	س ب ح
يَسْبِقُوْنَا	س ب ق
يَسْجُدُ	س ج د
يَسْجُدَانِ	" " "
يَسْجُدُوْا	" " "
يَسْجُدُوْنَ	" " "
يُسْجَرُوْنَ	س ج ر
يُسْجَنَ	س ج ن
يُسْحَبُوْنَ	س ح ب
فَيُسْحِتَكُمْ	س ح ت
يَسْخَرْ	س خ ر
يَسْخَرُوْنَ	" " "
يَسْتَسْخِرُوْنَ	" " "
يَسْخَطُوْنَ	س خ ط
يُسِرُّوْنَ	س ر ر
يُسَارِعُوْنَ	س ر ع
يُسْرِفُوْا	س ر ف
يُسْرِفْ	" " "
يَسْرِقْ	س ر ق
يَسْرِقْنَ	" " "
يَسْرِ	س ر و/ی
يَسْطُرُوْنَ	س ط ر
يَسْطُوْنَ	س ط و
يَسْعٰى	س ع ی
يَسْعَوْنَ	" " "
يَسْفِكُ	س ف ک
يَسْقِيْ	س ق ی
يَسْقُوْنَ	" " "
يَسْكُنَ	س ک ن
يَسْلُبْهُمُ	س ل ب
يُسَلِّطُ	س ل ط

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ	مآخذ
يَسْلُكْ	س ل ک
يَسْلُكْهُ	" " "
يَتَسَلَّلُوْنَ	س ل ل
يُسَلِّمُوْا	س ل م
يُسْلِمْ	" " "
يُسْلِمُوْنَ	" " "
يَسْمَعُ	س م ع
يَسْمَعُهَا	" " "
يَسْمَعُوْا	" " "
يَسْمَعُوْنَ	" " "
يَسْتَمِعُ	" " "
يَسْتَمِعُوْنَ	" " "
يَسَّمَّعُوْنَ	" " "
يُسْمِنُ	س م ن
يَتَسَنَّهْ	س ن ه
يُسِيْغُهُ	س و غ
يُسَاقُوْنَ	س و ق
يَسُوْمُوْنَهُمْ	س و م
يَسُوْمُوْنَكُمْ	" " "
يَسْتَوُوْنَ	س و ی
يَسْتَوِیْ	" " "
يَسْتَوِيَانِ	" " "
يَسِيْرُوْا	س ی ر
يُسَيِّرُكُمْ	" " "
يَشْرَبُ	ش ر ب
يَشْرَبُوْنَ	" " "
يَشْرَحْ	ش ر ح
يُشْرِكْ	ش ر ک
يُشْرِكُوْنَ	" " "
يُشْرِكْنَ	" " "
يَشْعُرُوْنَ	ش ع ر

الفاظ	مآخذ
يُشْعِرُكُمْ	ش ع ر
يُشْعِرَنَّ	" " "
يَشْفَعُوْنَ	ش ف ع
فَيَشْفَعُوْا	" " "
يَشْفَعُ	" " "
يَشْفِ	ش ف ی
يَشْفِيْنِ	" " "
يَشَّقَّقُ	ش ق ق
يُشَاقِّ	" " "
يُشَاقِقْ	" " "
يَشْقٰی	ش ق ی
يَشْكُرُ	ش ک ر
يَشْكُرُوْنَ	" " "
يَشْهَدُ	ش ه د
يَشْهَدُوْنَ	" " "
يَشْتَهُوْنَ	ش ه و
يَشْوِیْ	ش و ی
يَشَاءُ	ش ی ء
يَشَاءُوْنَ	" " "
يَشَا	" " "
يُصَبُّ	ص ب ب
يُصْبِحَ	ص ب ح
فَيُصْبِحُوْا	" " "
يَصْبِرْ	ص ب ر
يَصْبِرُوْا	" " "
يُصْحَبُوْنَ	ص ح ب
يَصُدُّوْنَ	ص د د
يَصُدُّنَّكَ	" " "
يَصُدَّنَّكُمْ	" " "
يَصْدُرُ	ص د ر
يَصَّدَّعُوْنَ	ص د ع

الفاظ	مآخذ
يَصْدِفُوْنَ	ص د ف
يُصَدِّقُنِیْ	ص د ق
يُصَدِّقُوْنَ	" " "
يَصَّدَّقُوْا	" " "
يَسْتَصْرِخُهُ	ص ر خ
يَصْطَرِخُوْنَ	" " "
يُصِرُّ	ص ر ر
يُصِرُّوْا	" " "
يُصِرُّوْنَ	" " "
يَصْرِفَ	ص ر ف
يَصْرِفُهٗ	" " "
يُصْرَفُوْنَ	" " "
يَصْعَدُ	ص ع د
يَصَّعَّدُ	" " "
يُصْعَقُوْنَ	ص ع ق
يَصْطَفِیْ	ص ف ا
يُصَلَّبْ	ص ل ب
يُصَلَّبُوْا	" " "
يُصْلِحُوْنَ	ص ل ح
يَصْلِحُ	" " "
يُصْلِحَا	" " "
يُصَلِّیْ	ص ل و
يُصَلُّوْا	" " "
يُصَلُّوْنَ	" " "
يَصِلُوْنَ	و ص ل
يَصْنَعُ	ص ن ع
يَصْنَعُوْنَ	" " "
يُصْهَرُ	ص ه ر
يُصِيْبُ	ص و ب
يُصِيْبُكُمْ	" " "
يُصِبْهَا	ص و ب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ	مآخذ
يُصِيبَنَا	" " "
يُصَوِّرُكُمْ	ص و ر
يَضْحَكُوْنَ	ض ح ک
يَضْرِبُ	ض ر ب
يَضْرِبْنَ	" " "
يَضْرِبُوْنَ	" " "
يَضُرُّ	ض ر ر
يَضُرُّكَ	" " "
يَضُرُّكُمْ	" " "
يَضُرُّنَا	" " "
يَضُرُّوْا	" " "
يَضُرُّوْنَ	" " "
يُضَارَّ	" " "
يَتَضَرَّعُوْنَ	ض ر ع
يَضَّرَّعُوْنَ	" " "
يَسْتَضْعِفُ	ض ع ف
يُسْتَضْعَفُوْنَ	" " "
يُضَاعِفُ	" " "
يُضَاعِفْهَا	" " "
يَضِلُّ	ض ل ل
يَضِلُّوْنَ	" " "
فَيُضِلَّكَ	" " "
يُضْلِلْ	" " "
يُضِلُّوْنَ	" " "
يُضَاهِئُوْنَ	ض ہ ی / أ
يُضِيْئُ	ض و ا
يُضِيْعَ	ض ی ع
يُضَيِّفُوْهُمَا	ض ی ف
يُضِيْقُ	ض ی ق
يَطْبَعُ	ط ب ع
يَطْعَمْهُ	ط ع م

الفاظ	مآخذ
يُطْعِمُ	ط ع م
يُطْعِمُنِي	" " "
يُطْعِمُوْنِ	" " "
يَطْغٰى	ط غ و/ی
يُطْفِئُوْا	ط ف ا
يَطْلُبُهٗ	ط ل ب
يَنْطَلِقُ	ط ل ق
يَطْمِثْهُنَّ	ط م ث
يَطْمَعُ	ط م ع
يَطْمَعُوْنَ	" " "
يَطْهُرْنَ	ط ہ ر
يُطَهِّرَ	" " "
يَتَطَهَّرُوْنَ	" " "
يَتَطَهَّرُوْا	" " "
يُطَاعُ	ط و ع
يُطِعْ	" " "
يُطِيعُوْنَ	" " "
يَسْتَطِعْ	" " "
يَسْتَطِيْعُ	" " "
يَسْتَطِيْعُوْنَ	" " "
يَطَوَّفَ	ط و ف
يَطُوْفُوْنَ	" " "
يُطَافُ	ط و ف
يَطُّوَّفَ	" " "
يُطِيْقُوْنَهٗ	ط و ق
سَيُطَوَّقُوْنَ	" " "
يَطِيْرُ	ط ی ر
يَطَّيَّرُوْا	" " "
فَيَظْلَلْنَ	ظ ل ل
يَظْلِمُ	ظ ل م
يَظْلِمُوْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
يَظْلِمُهُمْ	ظ ل م
يَظُنُّ	ظ ن ن
يَظُنُّوْنَ	" " "
يُظَاهِرُوْنَ	ظ ہ ر
يَظْهَرُوْنَ	" " "
يَظْهَرُوْا	" " "
يُظْهِرَ	" " "
يُظَاهِرُوْا	" " "
يَعْبَأُ	ع ب ء
يَعْبُدُ	ع ب د
يَعْبُدُوْنَ	" " "
يَعْبُدُوْا	" " "
يَعْبُدُوْنَنِي	" " "
يَسْتَعْتِبُوْا	ع ت ب
يُسْتَعْتَبُوْنَ	" " "
يعجِبُ	ع ج ب
يُعْجِبُكَ	" " "
يُعْجِزُوْنَ	ع ج ز
يُعَجِّلُ	ع ج ل
يَسْتَعْجِلُ	" " "
يَسْتَعْجِلُوْنَ	" " "
يَعْدِلُوْنَ	ع د ل
يَتَعَدَّ	ع د و
يَعْدُوْنَ	" " "
يَعْتَدُوْنَ	" " "
يُعَذِّبُ	ع ذ ب
يُعَذِّبَنَا	" " "
لِيُعَذِّبَهٗ	" " "
يَعْتَذِرُوْنَ	ع ذ ر
يَعْرُجُ	ع ر ج
يَعْرُجُوْنَ	" " "

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ	مآخذ
يَعْرِضَ	ع ر ض
يُعْرِضُوْنَ	" " "
يُعْرِضُوْا	" " "
يَتَعَارَفُوْنَ	ع ر ف
يَعْرِفُوْنَ	" " "
يَعْرِفُوْا	" " "
يُعْرَفْ	" " "
يُعْرَفْنَ	" " "
يَعْزُبُ	ع ز ب
يَعْتَزِلُوْكُمْ	ع ز ل
يَعْشُ	ع ش ا
يَعْصِرُوْنَ	ع ص ر
يَعْصِمُكَ	ع ص م
يَعْصِمُنِيْ	" " "
يَعْتَصِمْ	" " "
يَعْصِ	ع ص ی
يَعْصُوْنَ	" " "
يَعْصِيْنَكَ	" " "
يَعَضُّ	ع ض ض
يُعْطُوْا	ع ط و
يُعْطِيْكَ	" " "
يُعْطَوْا	" " "
يُعَظِّمْ	ع ظ م
يُعْظِمْ	" " "
يَسْتَعْفِفْنَ	ع ف ف
يَعْفُ	ع ف و
يَعْفُوْنَ	" " "
يَعْفُوْا	" " "
يُعَقِّبْ	ع ق ب
يَعْقِلُهَا	ع ق ل
يَعْقِلُوْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
يَعْكُفُوْنَ	ع ک ف
يَعْلَمْ	ع ل م
سَيَعْلَمُ	" " "
يَعْلَمُوْنَ	" " "
يَعْلَمُوْا	" " "
سَيَعْلَمُوْنَ	" " "
يُعَلِّمُكَ	" " "
يُعَلِّمَانِ	" " "
يَتَعَلَّمُوْنَ	" " "
يُعْلِنُوْنَ	ع ل ن
يَعْمُرُ	ع م ر
يَعْمُرُوْا	" " "
يَعْمَلْ	ع م ل
يَعْمَلُوْنَ	" " "
يَعْمَهُوْنَ	ع م ه
يَعُوْدُوْا	ع و د
يَعُوْدُوْنَ	" " "
يُعِيْدُ	" " "
يُعِيْدُنَا	" " "
يَعُوْذُوْنَ	ع و ذ
يَعْيَ	ع ی ی
يُغَادِرُ	غ د ر
يَغُرَّنْكَ	غ ر ر
يَغُرَّنَّكَ	" " "
فَيُغْرِقَكُمْ	غ ر ق
يَغْشَى	غ ش ی
يَغْشَاهُ	" " "
يُغَشِّيْكُمْ	" " "
يَسْتَغْشُوْنَ	" " "
يَغُضُّوْنَ	غ ض ض
يَغُضُّوْا	" " "

الفاظ	مآخذ
يَغْضُضْنَ	غ ض ض
يَغْفِرْ	غ ف ر
يَغْفِرُوْنَ	" " "
يَغْفِرُوْا	" " "
يَسْتَغْفِرْ	" " "
يَسْتَغْفِرُوْنَ	" " "
يَسْتَغْفِرُوْا	" " "
يَغْلِبْ	غ ل ب
يَغْلِبُوْا	" " "
يَغْلِبُوْنَ	" " "
سَيَغْلِبُوْنَ	" " "
يَغُلَّ	غ ل ل
يَغْلُلْ	" " "
يَغْلِيْ	غ ل ی
يَتَغَامَزُوْنَ	غ م ز
يَغْنَوْا	غ ن ی
يُغْنِيْ	" " "
يُغْنِيَا	" " "
يُغْنِيْهِ	" " "
يُغْنِ	" " "
يُغْنِيْكُمْ	" " "
يُغَاثُوْا	غ و ث
يَسْتَغِيْثَا	" " "
يَسْتَغِيْثُوْا	" " "
يَغُوْصُوْا	غ و ص
يُغْوِيَكُمْ	غ و ی
يَغْتَبْ	غ ی ب
يُغَيِّرْ	غ ی ر
يُغَيِّرُوْا	" " "
يَتَغَيَّرْ	" " "
يَغِيْظُ	غ ی ظ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ	مآخذ
يَفْتَحُ	ف ت ح
يَسْتَفْتِحُوْنَ	" " "
يَفْتُرُ	ف ت ر
يَفْتُرُوْنَ	" " "
يُفْتَنُوْنَ	ف ت ن
يَفْتِنَكُمْ	" " "
يَفْتِنَنَّكُمْ	" " "
يَفْتِنُوْنَكَ	" " "
يُفْتِيْكُمْ	ف ت ی
يَسْتَفْتُوْنَكَ	" " "
يَتَفَجَّرُ	ف ج ر
يُفَجِّرُوْنَهَا	ف ج ر
يَفْتَدِيْ	ف د ی
يَفْرَحُ	ف ر ح
يَفْرَحُوْا	" " "
يَفْرَحُوْنَ	" " "
يَفِرُّ	ف ر ر
يُفَرِّطُوْنَ	ف ر ط
يَفْرُطَ	" " "
يُفَرِّقُوْنَ	ف ر ق
يُفَرِّقَ	" " "
يُفَرِّقُوْا	" " "
يَتَفَرَّقَا	" " "
يَتَفَرَّقُوْنَ	" " "
يَفْتَرِيْ	ف ر ی
يَفْتَرُوْنَ	" " "
يَفْتَرِيْنَهٗ	" " "
يَسْتَفِزَّهُمْ	ف ز ز
يَفْسَحُ	ف س ح
يُفْسِدُ	ف س د
يُفْسِدُوْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
يَفْسُقُوْنَ	ف س ق
يَفْصِلُ	ف ص ل
يَنْفَضُّوْا	ف ض ض
يَتَفَضَّلَ	ف ض ل
يَتَفَطَّرْنَ	ف ط ر
يَفْعَلُوْا	ف ع ل
يَفْعَلُ	" " "
يَفْعَلُوْنَ	" " "
يَفْقَهُوْا	ف ق ه
يَفْقَهُوْنَ	" " "
يَتَفَكَّرُوْا	ف ک ر
يَتَفَكَّرُوْنَ	" " "
يُفْلِحُ	ف ل ح
يُفْلِحُوْنَ	" " "
يَتَفَيَّؤُا	ف ی ه
يَقْبِضُ	ق ب ض
يَقْبِضْنَ	" " "
يَقْبِضُوْنَ	" " "
يُقْبَلُ	ق ب ل
يَتَقَبَّلُ	" " "
يَقْتُرُوْا	ق ت ر
يَقْتُلَ	ق ت ل
يَقْتُلْنَ	" " "
يَقْتُلُوْا	" " "
يَقْتُلُوْنَ	" " "
يُقَاتِلُ	" " "
يُقَاتِلُوْا	" " "
يُقَاتِلُوْنَ	" " "
يَقْتَتِلَانِ	" " "
يَقْدِرُ	ق د ر
يَقْدِرُوْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
يَقْدُمُ	ق د م
يَتَقَدَّمَ	" " "
يَسْتَقْدِمُوْنَ	" " "
يَقْذِفُ	ق ذ ف
يُقْذَفُوْنَ	" " "
يَقْرَؤُوْنَ	ق ر أ
يَقْرَبُوْا	ق ر ب
يَقْتَرِفُ	ق ر ف
يَقْتَرِفُوْنَ	" " "
يَقْسِمُوْنَ	ق س م
يُقْسِمُ	" " "
يُقْسِمَانِ	" " "
يُقْصِرُوْنَ	ق ص ر
يَقُصُّ	ق ص ص
يَقُصُّوْنَ	" " "
يَنْقَضَّ	ق ض ض
يَقْضِيْ	ق ض ی
يَقْضُوْنَ	" " "
يَقْطَعُ	ق ط ع
يَقْطَعُوْنَ	" " "
يَقْلِبُ	ق ل ب
يَنْقَلِبُ	" " "
يَنْقَلِبُوْا	" " "
يَنْقَلِبُوْنَ	" " "
يُقَلِّلُكُمْ	ق ل ل
يَقْنُتْ	ق ن ت
يَقْنَطُ	ق ن ط
يَقْنَطُوْنَ	" " "
يَقُلْ	ق و ل
يَقُوْلُ	" " "
يَقُوْلَا	" " "

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ	مآخذ
يَقُوْلُوْا	ق و ل
يَقُوْمُ	ق و م
يَقُوْمَانِ	" " "
يَقُوْمُوْنَ	" " "
يُقِيْمَا	" " "
يُقِيْمُوْا	" " "
يُقِيْمُوْنَ	" " "
يَسْتَقِيْمَ	" " "
يَكْبِتَهُمْ	ک ب ت
يَكْبُرَ	ک ب ر
يَكْبُرُوْا	" " "
يَتَكَبَّرُوْنَ	" " "
يَسْتَكْبِرُوْنَ	" " "
يَسْتَكْبِرْ	" " "
يَكْتُبَ	ک ت ب
يَكْتُبُوْنَ	" " "
يَكْتُمُ	ک ت م
يَكْتُمْنَ	" " "
يَكْتُمْهَا	" " "
يُكَذِّبُوْنَ	ک ذ ب
يُكَذِّبُ	" " "
يُكَذِّبُوْكَ	" " "
يُكَذِّبُوْنَ	" " "
يَكْرَهُوْنَ	ک ر ه
يُكْرِهْهُنَّ	" " "
يَكْسِبُوْنَ	ک س ب
يَكْسِبْ	" " "
يَكْشِفُ	ک ش ف
يَكْفُرْ	ک ف ر
يَكْفُرُوْهُ	" " "
يَكْفُرُوْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
يَكُفَّ	ک ف ف
يَكُفُّوْا	" " "
يَكُفُّوْكَ	" " "
يَكْفُلُ	ک ف ل
يَكْفُلُوْنَهٗ	" " "
يَكْفِ	ک ف ی
يَكْفِيَكُمْ	" " "
يَكْلَؤُكُمْ	ک ل ا
يُكَلِّفُ	ک ل ف
يُكَلِّمُ	ک ل م
يُكَلِّمَنَا	" " "
يَتَكَلَّمُ	" " "
يَتَكَلَّمُوْنَ	" " "
يَكْنِزُوْنَ	ک ن ز
يَكَادُ	ک و د
يَكَادُوْنَ	" " "
يَكَدْ	" " "
يُكَوِّرُ	ک و ر
يَكُ	ک و ن
يَكُنْ	" " "
يَكُوْنَ	" " "
يَكُوْنَا	" " "
يَكُوْنُوْا	" " "
يَكُوْنُوْنَ	" " "
فَيَكِيْدُوْا	ک ی د
يَكِيْدُوْنَ	" " "
يَلْبَثُوْا	ل ب ث
يَلْبَثُوْنَ	" " "
يَلْبَسُوْنَ	ل ب س
يَلْبِسُوْا	" " "
يُلْحِدُوْنَ	ل ح د

الفاظ	مآخذ
يَلْحَقُوْا	ل ح ق
يَلْعَبُ	ل ع ب
يَلْعَبُوْا	" " "
يَلْعَبُوْنَ	" " "
يَلْعَنُ	ل ع ن
يَلْعَنُهُمْ	" " "
يَلْتَفِتْ	ل ف ت
يَلْفِظُ	ل ف ظ
يَلْتَقِطْهُ	ل ق ط
يَلْقَ	ل ق ی
يَلْقَوْنَ	" " "
يَلْقَاهُ	" " "
يَلْقَوْنَهٗ	" " "
يُلَقَّاهَا	" " "
يُلَقَّوْنَ	" " "
يُلٰقُوْا	" " "
يُلْقُوْا	" " "
يُلْقِيْ	ل ق ی
يَتَلَقّٰى	" " "
يَلْتَقِيَانِ	" " "
يَلْمِزُكَ	ل م ز
يَلْمِزُوْنَ	" " "
يَلْهَثْ	ل ه ث
يُلْهِهِمْ	ل ه و
يَتَلَاوَمُوْنَ	ل و م
يَلْوٗنَ	ل و ی
يَلِتْكُمْ	ل ی ت
يُمَتِّعْكُمْ	م ت ع
يُمَتَّعُوْنَ	" " "
يَتَمَتَّعُوْا	" " "
يَتَمَتَّعُوْنَ	" " "

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ	مآخذ
یُمَحِّصَ	م ح ص
یَمْحَقُ	م ح ق
یَمْحُ	م ح و
یَمْحُوا	" " "
یَمُدُّهُمْ	م د د
یَمُدُّوْنَهُمْ	" " "
یُمْدِدْکُمْ	" " "
یَمُرُّوْنَ	م ر ر
یَمْتَرُوْنَ	م ر ی
یُمَارُوْنَ	" " "
یَمْسَسْکُ	م س س
یَمْسَسْنِی	" " "
یَمَسُّنَا	" " "
یَتَمَاسَّا	" " "
یُمَسِّکُوْنَ	م س ک
یُمْسِکُ	" " "
یَمْشِی	م ش ی
یَمْشُوْنَ	" " "
یَتَمَطّٰی	م ط و
یَمْکُثُ	م ک ث
یَمْکُرُ	م ک ر
یَمْکُرُوْنَ	" " "
یَمْلِکُ	م ل ک
یَمْلِکُوْنَ	" " "
یُمِلَّ	م ل ل
یَمْنَعُوْنَ	م ن ع
یَمُنُّ	م ن ن
یَمُنُّوْنَ	" " "
یُمَنِّیهِمْ	م ن ی
یُمْنٰی	" " "
یَتَمَنَّوْنَه	" " "

الفاظ	مآخذ
یَتَمَنَّوْهُ	م ن ی
یَمْهَدُوْنَ	م ہ د
یَمُوْتُ	م و ت
یَمُوْتُوا	" " "
یَمُوْتُوْنَ	" " "
یُمِیْتُ	" " "
یُمِیْتُنِی	" " "
یَمُوْجُ	م و ج
یَمِیْزَ	م ی ز
فَیَمِیْلُوْنَ	م ی ل
یَنْأَوْنَ	ن أ ی
یُنَبِّئُکَ	ن ب أ
یُنَبِّئُکُمْ	" " "
یُنَبَّأ	" " "
یُنَبَّؤُا	" " "
یَسْتَنْبِئُوْنَکَ	" " "
یُنْبِتُ	ن ب ت
یَسْتَنْبِطُوْنَ	ن ب ط
یَنْبُوْعًا	ن ب ع
یَنَابِیْعَ	" " "
یُنَجِّی	ن ج و
یُنَجِّیْکُمْ	" " "
یُنْجِیْهِ	" " "
یَتَنَاجَوْنَ	" " "
یَنْحِتُوْنَ	ن ح ت
یُنَادُوْنَکَ	ن د ی
یُنَادِ	" " "
یُنَادِی	" " "
یُنَادِیْهِمْ	" " "
یُنَادَوْنَ	" " "
یُنْذِرُ	ن ذ ر

الفاظ	مآخذ
یُنْذَرُوْنَ	ن ذ ر
یُنْذِرُوْنَکُمْ	" " "
یَنْزَعُ	ن ز ع
یُنَازِعُنَّکَ	" " "
یَنْزَغُ	ن ز غ
یَنْزَغَنَّکَ	" " "
یُنْزَفُوْنَ	ن ز ف
یُنَزِّلُ	ن ز ل
یَتَنَزَّلُ	" " "
فَیَنْسَخُ	ن س خ
یَنْسِفُهَا	ن س ف
یَنْسِلُوْنَ	ن س ل
یَنْسٰی	ن س ی
یُنْسِیَنَّکَ	" " "
یُنْشَأُ	ن ش أ
یُنْشِیُ	" " "
یَنْشُرُ	ن ش ر
یُنْشِرُوْنَ	" " "
یَنْصُرُ	ن ص ر
یَنْصُرُکَ	" " "
یَنْصُرُنَا	" " "
یَنْصُرُنِی	" " "
یَنْصُرُوْنَ	" " "
یَنْصُرُوْنَکُمْ	" " "
یَنْتَصِرُوْنَ	" " "
یَنْصُرُوْنَهُمْ	" " "
یَنْطِقُ	ن ط ق
یَنْطِقُوْنَ	" " "
یَنْظُرُ	ن ظ ر
یَنْظُرُوا	" " "
یَنْظُرُوْنَ	" " "

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ	مآخذ
يَنْتَظِرُ	ن ظ ر
يَنْتَظِرُوْنَ	" " "
يَنْعِقُ	ن ع ق
يُنْغِضُوْنَ	ن غ ض
يُنْفَخُ	ن ف خ
يَنْفَدُ	ن ف د
يَنْفِرُوْا	ن ف ر
يَنْفَعُ	ن ف ع
يَنْفَعُكُمْ	" " "
يَنْفَعُنَا	" " "
يَنْفَعُوْنَكُمْ	" " "
يُنْفِقُ	ن ف ق
يُنْفِقُوْا	" " "
يُنْفِقُوْنَ	" " "
يُنْفَوْا	ن ف ی
يُنْقِذُوْنَ	ن ق ذ
يَسْتَنْقِذُوْنَ	" " "
يَنْقُصُ	ن ق ص
يَنْقُصُوْكُمْ	" " "
يَنْقُضُوْنَ	ن ق ض
يَنْتَقِمُ	ن ق م
يَنْكُثُ	ن ک ث
يَنْكُثُوْنَ	" " "
يَنْكِحُ	ن ک ح
يَنْكِحْنَ	" " "
يَنْكِحُهَا	" " "
يَسْتَنْكِحُهَا	" " "
يُنْكِرُ	ن ک ر
يُنْكِرُوْنَهَا	" " "
يَسْتَنْكِفُ	ن ک ف
يَنْهَى	ن ہ ی

الفاظ	مآخذ
يَنْهَاكُمْ	ن ہ ی
يَنْهَاهُمْ	" " "
يَنْهَوْنَ	" " "
يَنْتَهِ	" " "
يَنْتَهُوْا	" " "
يَنْتَهُوْنَ	" " "
يَتَنَاهَوْنَ	" " "
يُنِيْبُ	ن و ب
يَنَالُ	ن ی ل
يَنَالُهُمْ	" " "
يَنَالُوْا	" " "
يَنَالُوْنَ	" " "
يَهْبِطُ	ہ ب ط
يُهَاجِرْ	ہ ج ر
يُهَاجِرُوْا	" " "
يَهْجَعُوْنَ	ہ ج ع
يَهْدِ	ہ د ی
يَهْدِيَنِيْ	" " "
يَهْدُوْنَ	" " "
يَهْدِىْ	" " "
يَهْدِيَنِ	" " "
يَهْتَدُوْا	" " "
يَهْتَدُوْنَ	" " "
يَهْتَدِىْ	" " "
يُهْرَعُوْنَ	ہ ر ع
يَسْتَهْزِئُ	ہ ز أ
يَسْتَهْزِءُوْنَ	" " "
يُسْتَهْزَأُ	" " "
سَيُهْزَمُ	ہ ز م
يُهْلِكَ	ہ ل ک
يُهْلِكُنَا	" " "

الفاظ	مآخذ
يُهْلِكُوْنَ	ہ ل ک
يَهُنْ	ہ و ن
يُهَيِّئْ	ہ ی أ
يَهِيْجُ	ہ ی ج
يَهِيْمُوْنَ	ہ ی م
يُوْبِقْهُنَّ	و ب ق
يَتِرَكُمْ	و ت ر
يُوْثِقُ	و ث ق
يَجِدْ	و ج د
يَجِدْكَ	" " "
يَجِدُوْا	" " "
يَجِدُوْنَ	" " "
يُوَجِّهْهُ	و ج ہ
يُوْحِيْ	و ح ی
يُوْحَ	" " "
يُوْحٰى	" " "
يَوَدُّ	و د د
يَوَدُّوْا	" " "
يُوَادُّوْنَ	" " "
وَيَذَرَكَ	و ذ ر
فَيَذَرُهَا	" " "
يَذَرُوْنَ	" " "
يَرِثُ	و ر ث
يَرِثُنِيْ	" " "
يَرِثُوْنَ	" " "
يُوْرَثُ	" " "
يُوْرِثُهَا	" " "
يُوَارِيْ	و ر ی
يَتَوَارٰى	" " "
يَزِرُوْنَ	و ز ر
يُوْزَعُوْنَ	و ز ع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ	مآخذ
يُوَسْوِسُ	و س و س
يَصِفُوْنَ	و ص ف
يَصِلُ	و ص ل
يَصِلُوْا	" " "
يَصِلُوْنَ	" " "
يُوْصَلَ	" " "
يُوْصِي	و ص ى
يُوْصِيْكُمْ	" " "
يُوْصِيْنَ	" " "
يَضَعُ	و ض ع
يَضَعْنَ	" " "
يَطَئُوْنَ	و ط ا
يَعِدُ	و ع د
يَعِدُكُمْ	" " "
يُوْعَدُوْنَ	" " "
يَعِظُكُمْ	و ع ظ
يَعِظُهٗ	" " "
يُوْعَظُ	" " "
يُوْعَظُوْنَ	" " "
يُوْعُوْنَ	و ع ى
يُوْفِضُوْنَ	و ف ض
يُوَفِّقِ	و ف ق
يُوَفِّيَهُمْ	و ف ى
يُوَفَّ	" " "
يُوَفّٰى	" " "
يُوَفَّوْنَ	" " "
يَتَوَفّٰى	" " "
يَتَوَفّٰكُمْ	" " "
يَتَوَفّٰهُنَّ	" " "
يَتَوَفَّوْنَهُمْ	" " "
يُتَوَفَّوْنَ	" " "
يَسْتَوْفُوْنَ	و ف ى
يُوْقِدُوْنَ	و ق د
يُوْقَدُ	" " "
يُوْقَعُ	و ق ع
يُوْقَ	و ق ى
يَتَّقِ	" " "
يَتَّقِي	" " "
يَتَّقُوْنَ	" " "
يَتَّقْهِ	" " "
يَتَّكِئُوْنَ	و ک ا
يَتَوَكَّلْ	و ک ل
يَتَوَكَّلُوْنَ	" " "
يَلِجُ	و ل ج
يُوْلِجُ	" " "
يَلِدْ	و ل د
يَلِدُوْا	" " "
يُوْلَدْ	" " "
يَلُوْنَكُمْ	و ل ى
يُوَلِّهِمْ	" " "
يُوَلُّوْكُمْ	" " "
يُوَلُّوْنَ	" " "
يَتَوَلَّ	و ل ى
يَتَوَلّٰى	" " "
يَتَوَلَّوْا	" " "
يَتَوَلَّوْنَ	" " "
يَهَبُ	و ه ب
يَيْأَسُ	ى ا س
يَوْمَئِذٍ	ى و م

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ	مآخذ
نَاتِ	ا ت ی
نَاتِیَ	" " "
نُؤتِ	" " "
نَتَّخِذَ	ا خ ذ
نَبْلُوَکُمْ	ب ل و
نُؤَخِّرُہٗ	ا خ ر
نَاْکُلَ	ا ک ل
نُؤْمِنَ	ا م ن
نُبَدِّلَ	ب د ل
نَبْرَاَ (ھَا)	ب ر ا
نَتَبَرَّاُ	" " "
نُبَشِّرُ	ب ش ر
نَبْطِشُ	ب ط ش
نَبْغِیْ/نَبْغِ	ب غ ی
نَبْتَغِیْ	" " "
نَبْتَهِلْ	ب ه ل
نُبَوِّیٔ	ب و ء
نُبَیِّنُ	ب ی ن
نَتَّبِعُ	ت ب ع
نَتَّبِعْکُمْ	" " "
نَتَّبِعُهُمْ	" " "
نَتْرُکَ	ت ر ک
نَتْلُوْ	ت ل و
نُثَبِّتُ	ث ب ت
نَجْزِیْ	ج ز ی
نَجْزِیْهِ	" " "
نُجَازِیْ	" " "
نَجْعَلْ	ج ع ل
نَجْعَلُهُمَا	" " "
نُجِبْ	ج و ب
نَتَجَاوَزُ	ج و ز

الفاظ	مآخذ
نَحْشُرُ	ح ش ر
نَحْشُرُهُمْ	" " "
نَحْفَظُ	ح ف ظ
نَسْتَحْوِذْ	ح و ذ
نَحْیَا	ح ی ی
نُحْیِیْ	" " "
نَسْتَحْیِیْ	" " "
نَخْتِمُ	خ ت م
نُخْرِجُ	خ ر ج
نَخْرِقُ	خ ر ق
نَخْزٰی	خ ز ی
نَخْسِفْ	خ س ف
نَخْشٰی	خ ش ی
نَتَخَطَّفُ	خ ط ف
نُخْفِیْ	خ ف ی
نُخْلِفُهٗ	خ ل ف
نَخْلُقْکُمْ	خ ل ق
نَخُوْضُ	خ و ض
نَخَافُ	خ و ف
نُخَوِّفُهُمْ	" " "
نَدْخُلَهَا	د خ ل
نُدْخِلْکُمْ	" " "
نُدْخِلُهُمْ	" " "
سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	د ر ج
نَدْرِیْ	د ر ی
نَدْعُ	د ع و
سَنَدْعُ	" " "
نَدْعُوْ	" " "
نَدْعُوْهُ	" " "
نَدُلُّکُمْ	د ل ل
نُدَاوِلُهَا	د و ل

الفاظ	مآخذ
نَذْکُرَکَ	ذ ک ر
نَذِلَّ	ذ ل ل
نَذْهَبَنَّ	ذ ه ب
نُذِقْهُ	ذ و ق
نُذِیْقُهٗ	" " "
نُذِیْقَهُمْ	" " "
نَرٰی	ر ا ی
نَرَاکَ	" " "
نَرَاهُ	" " "
نُرِیْ	" " "
نُرِیَکَ	ر ا ی
نُرِیَنَّکَ	" " "
نُرِیَهُمْ	" " "
نَتَرَبَّصُ	ر ب ص
نُرَبِّکَ	ر ب و
نُرَدُّ	ر د د
نَرْزُقُکَ	ر ز ق
نَرْزُقُهُمْ	" " "
نُرْسِلُ	ر س ل
نُرِیْدُ	ر و د
سَنُرَاوِدُ	" " "
نَزِدْ	ز ی د
سَنَزِیْدُ	" " "
نَزِیْدَکُمْ	" " "
نَزْدَادُ	" " "
نَسْأَلُکَ	س أ ل
نَسْأَلَنَّ	" " "
نُسَبِّحُ	س ب ح
نُسَبِّحَکَ	" " "
نَسْتَبِقُ	س ب ق
نَسْجُدُ	س ج د

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ کے مادے (اصلی حروف

الفاظ	مآخذ
نَسْخَرُ	س خ ر
نُسَارِعُ	س ر ع
نُسْقِطُ	س ق ط
نَسْقِی	س ق ی
نُسْقِیكُمْ	" " "
نُسْقِيَهٗ	" " "
نَسْلَخُ	س ل خ
نَسْلُكُهٗ	س ل ک
نَسْمَعُ	س م ع
نَسُوْقُ	س و ق
نُسَوِّیَ	س و ی
نُسَوِّیكُمْ	" " "
نُسَيِّرُ	س ی ر
نَشْرَحْ	ش ر ح
نُشْرِکَ	ش ر ک
نَشْهَدُ	ش ہ د
نَشَاءُ	ش ی ء
نَشَا	" " "
نَصْبِرَ	ص ب ر
نُصَرِّفُ	ص ر ف
نُصِيْبُ	ص و ب
نَضْرِبُهَا	ض ر ب
نَضْطَرُّهُمْ	ض ر ر
نُضِيْعُ	ض ی ع
نَطْبَعُ	ط ب ع
نُطْعِمُ	ط ع م
نُطْعِمُكُمْ	" " "
نَطْمِسَ	ط م س
نَطْمَعُ	ط م ع
نَطْوِی	ط و ی
نَظَلُّ	ظ ل ل

الفاظ	مآخذ
نَظُنُّ	ظ ن ن
نَظُنُّكُمْ	" " "
نَعْبُدُ	ع ب د
نُعْجِزَ	ع ج ز
نَعُدُّ	ع د د
نُعَذِّبُهٗ	ع ذ ب
سَنُعَذِّبُهُمْ	" " "
نَعْفُ	ع ف و
نَعْقِلُ	ع ق ل
نَعْلَمُ	ع ل م
نُعْلِنُ	ع ل ن
نُعَمِّرْكُمْ	ع م ر
نَعْمَلُ	ع م ل
نَعُوْدَ	ع و د
نَعُدْ	" " "
نُعِيْدُكُمْ	" " "
سَنُعِيْدُهَا	" " "
نَسْتَعِيْنُ	ع و ن
نُغَادِرْ	غ د ر
نُغْرِقُهُمْ	غ ر ق
نَغْفِرْ	غ ف ر
نَفْتِنَهُمْ	ف ت ن
سَنَفْرُغُ	ف ر غ
نُفَرِّقُ	ف ر ق
نُفَصِّلُ	ف ص ل
نَفْعَلُ	ف ع ل
نَفْقِدُ	ف ق د
نَفْقَهُ	ف ہ
نَقْتَبِسْ	ق ب س
نَتَقَبَّلُ	ق ب ل
سَنُقَتِّلُ	ق ت ل

الفاظ	مآخذ
نُقَاتِلَ	ق ت ل
نَقْدِرَ	ق د ر
نُقَدِّسُ	ق د س
نَقْذِفُ	ق ذ ف
نَقْرَءُوْهُ	ق ر أ
سَنُقْرِئُكَ	" " "
نُقِرُّ	ق ر ر
نَقُصُّ	ق ص ص
نَقْصُصْ	" " "
نَقْعُدُ	ق ع د
نُقَلِّبُ	ق ل ب
نَقُوْلُ	ق و ل
نُقِيْمُ	ق و م
نُقَيِّضْ	ق ی ض
نَكْتُبُ	ک ت ب
سَنَكْتُبُ	" " "
نَكْتُمُ	ک ت م
نُكَذِّبُ	ک ذ ب
نَكْسُوْهَا	ک س و
نَكْفُرُ	ک ف ر
نُكَلِّفُ	ک ل ف
نُكَلِّمُ	ک ل م
نَتَكَلَّمُ	" " "
نَكُ	ک و ن
نَكُنْ	" " "
نَكُوْنَ	" " "
نَكْتَلْ	ک ی ل
نَلْعَبُ	ل ع ب
نَلْعَنُهُمْ	ل ع ن
سَنُلْقِیْ	ل ق ی
نُمَتِّعُهُمْ	م ت ع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
نَمُدُّ	م د د				
نُمِدُّهُمْ	" " "				
نُمْلِيْ	م ل و				
نَمْنَعْكُمْ	م ن ع				
نَمُوْتُ	م و ت				
نَمِيْرُ	م ی ر				
نُنَبِّئُهُمْ	ن ب أ				
نُهْلِکَ	ه ل ک				
نَجِدْ	و ج د				
نُوْحِيْ	و ح ی				
نُوْحِيْهِ	" " "				
نَذَرُ	و ذ ر				
نَرِثُ	و ر ث				
نُوْرِثُ	" " "				
سَنَسِمُهٗ	و س م				
نَضَعُ	و ض ع				
نَعِدُهُمْ	و ع د				
نَتَوَفَّيَنَّکَ	و ف ی				
نَتَوَکَّلُ	و ک ل				
نُوَلِّهٖ	و ل ی				
نُوَلِّيْ	" " "				
نُيَسِّرُکَ	ی س ر				
فَسَنُيَسِّرُهٗ	" " "				

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

الفاظ	مآخذ
لَآكِلُوْنَ	ا ک ل
لَلآكِلِيْنَ	" " "
لَتُؤمِنُنَّ	ا م ن
لَنُؤمِنَنَّ	" " "
لَيُؤمِنَنَّ	" " "
لَيُبَتِّكُنَّ	ب ت ک
لَيُبَدِّلَنَّهُمْ	ب د ل
لِيُبْدِىَ	ب د و
لِتُبَشِّرَ	ب ش ر
لَيُبَطِّئَنَّ	ب ط ء
لَيَبْعَثَنَّ	ب ع ث
لَتُبْعَثُنَّ	" " "
لِيَبْكُوْ	ب ک ی
لِتَبْلُغُوْا	ب ل غ
لَنَبْلُوَنَّكُمْ	ب ل و
لَيَبْلُوَنَّكُمْ	" " "
لَتُبْلَوُنَّ	" " "
لِيُبْلِىَ	" " "
لِيَبْتَلِىَ(كُمْ)	" " "
لَمُبْتَلِيْنَ	" " "
لَنُبَوِّئَنَّهُمْ	ب و ء
لَنُبَيِّتَنَّ (هٗ)	ب ی ت
لَأُبَيِّنَ	ب ی ن
لِتُبَيِّنَ	" " "
لَتُبَيِّنُنَّهٗ	" " "
لِنُبَيِّنَ	" " "
لِنُبَيِّنَهٗ	" " "
لِيُبَيِّنَ	" " "
لِيُبَيِّنَ	" " "
لَنُبَوِّئَنَّهُمْ	ب و أ
لِيُثْبِتُوْكَ	ث ب ت

الفاظ	مآخذ
لِيُجَادِلُوْكُمْ	ج د ل
لَنَجْزِيَنَّ	ج ز ی
لِيَجْزِيَكَ	" " "
لَأَجْعَلَنَّكَ	ج ع ل
لِنَجْعَلَكَ	" " "
لِنَجْعَلَهٗ	" " "
لَجَاعِلُوْنَ	" " "
لَيَجْمَعَنَّكُمْ	ج م ع
لَيَحْبَطَنَّ	ح ب ط
لَمَحْجُوْبُوْنَ	ح ج ب
لَنُحَرِّقَنَّهٗ	ح ر ق
لِيَحْزُنَ	ح ز ن
لَيَحْزُنُنِىْ	" " "
لِلْمُحْسِنَاتِ	ح س ن
لَنَحْشُرَنَّهُمْ	ح ش ر
لِتُحْصِنَكُمْ	ح ص ن
لَنُحْضِرَنَّهُمْ	ح ض ر
لِتَحْكُمَ	ح ک م
لِحُكْمِهِمْ	" " "
لَيَحْلِفُنَّ	ح ل ف
لِاُحِلَّ	ح ل ل
لِتَحْمِلَ	ح م ل
لِنَحْمِلَهُمْ	" " "
لَيَحْمِلُنَّ	" " "
لِيَحْمِلُوْا	" " "
لَأَحْتَنِكَنَّ	ح ن ک
لِنُحْيِىَ	ح ی ی
لَنُحْيِيَنَّهٗ	" " "
لِحَيَاتِىْ	" " "
لَأَخْرَجْنَا	خ ر ج
لَتُخْرِجُنَا	" " "

الفاظ	مآخذ
لِتُخْرِجُوْا	خ ر ج
لَنُخْرِجَنَّكُمْ	" " "
لِيُخْزِىَ	خ ز ی
لَخَاسِرُوْنَ	خ س ر
لِيَسْتَخْفُوْا	خ ف ی
لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ	خ ل ف
لِيُدْحِضُوْا	د ح ض
لَتَدْخُلُنَّ	د خ ل
لِيَدْخُلُوْا	" " "
لَأُدْخِلَنَّكُمْ	" " "
لَنُدْخِلَنَّهُمْ	" " "
لَمَدِيْنُوْنَ	د ی ن
لَأَذْبَحَنَّهٗ	ذ ب ح
لِيَذْكُرُوْا	ذ ک ر
لَذَائِقُوا/الْعَذَابِ	ذ و ق
لَأَذَقْنَاكَ	" " "
فَلَنُذِيْقَنَّ	" " "
لَنُذِيْقَنَّهُمْ	" " "
لِيُذِيْقَكُمْ	" " "
لِيَذُوْقَ	" " "
لَرَاَيْتَهٗ	ر أ ی
لَتَرَوُنَّ	" " "
لَتَرَاهَا	" " "
لِنُرِيَهٗ	" " "
لِيُرِيَكُمْ	" " "
لِيُرِيَهُمَا	" " "
لِيُرَوْا	" " "
رَجَمْنَاكَ	ر ج م
لَأَرْجُمَنَّكَ	" " "
لَنَرْجُمَنَّكُمْ	" " "
لَرَادُّوْكَ	ر د د

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ	مآخذ
لَمَرْدُوْدُوْنَ	ر د د
لَتُرْدِيْنِ	" " "
لَيَرْزُقَنَّهُمْ	ر ز ق
لَرَزَقْنَا	" " "
لَنُرْسِلَنَّ	ر س ل
لَمُرْسَلُوْنَ	" " "
لِيَرْضَوْهُ	ر ض و
لِيُرْضُوْكُمْ	" " "
لِرُقِيِّكَ	ر ق ی
فَلْيَرْتَقُوْا	" " "
لَتَرْكَبُنَّ	ر ک ب
لِتَرْكَبُوْا	" " "
لَيُزْلِقُوْنَكَ	ز ل ق
لِتَزُوْلَ	ز و ل
لَأَزِيْدَنَّكُمْ	ز ی د
لِيَزْدَادُوْا	" " "
لَيَزِيْدَنَّ	" " "
لَأُزَيِّنَنَّ	ز ی ن
لَتُسْأَلُنَّ	س أ ل
وَلْيَسْأَلُوْا	" " "
لَنَسْأَلَنَّ	" " "
لِيَتَسَاءَلُوْا	" " "
لِأَسْجُدَ	س ج د
لَيَسْجُنَنَّهٗ	س ج ن
لَيُسْجَنَنَّ	" " "
لِتَسْحَرَنَا	س ح ر
لَسَارِقُوْنَ	س ر ق
لَنَسْفَعًا	س ف ع
لَأَسْقَيْنَاهُمْ	س ق ی
لِتَسْكُنُوْا	س ک ن
لِيَسْكُنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
لَنُسْكِنَنَّكُمْ	س ک ن
لَسَلَّطَهُمْ	س ل ط
لِتَسْلُكُوْا	س ل ک
لِنُسْلِمَ	س ل م
لَتَسْمَعُنَّ	س م ع
لَيُسَمُّوْنَ	س م و
لِسُنَّتِنَا	س ن ن
لِيَسُوْءُوْا	س و ء
لِتَسْتَوُوْا	س و ی
لِلشَّارِبِيْنَ	ش ر ب
لَشِرْذِمَةٌ	ش ر ذ م
لِشُرَكَائِنَا	ش ر ک
لِتَشْقٰى	ش ق ی
لِيَشْهَدُوْا	ش ھ د
لَشَوْبًا	ش و ب
لِلشَّوٰى	ش و ی
لَيُصْبِحُنَّ	ص ب ح
لَنَصْبِرَنَّ	ص ب ر
لِيَصُدُّوْا	ص د د
لَيَصُدُّوْنَهُمْ	" " "
لَصَادِقُوْنَ	ص د ق
لَنَصَّدَّقَنَّ	" " "
لِنُصَرِّفَ	ص ر ف
لَيَصْرِمُنَّهَا	ص ر م
لِتَصْغٰى	ص غ ا
وَلْيَصْفَحُوْا	ص ف ح
لَأُصَلِّبَنَّكُمْ	ص ل ب
لِتُصْنَعَ	ص ن ع
فَلْيَصُمْهُ	ص و م
فَلْيَضْحَكُوْا	ض ح ک
وَلْيَضْرِبْنَ	ض ر ب

الفاظ	مآخذ
لِيُضِلَّنَا	ض ل ل
لِيُضِلُّوْا	" " "
لَأُضِلَّنَّهُمْ	" " "
لِتُضَيِّقُوْا	ض ی ق
لِيُطْلِعَكُمْ	ط ل ع
لِيَطْمَئِنَّ	ط م ن
لِيُطَهِّرَكُمْ	ط ھ ر
وَلْيَطَّوَّفُوْا	ط و ف
لِلطَّائِفِيْنَ	" " "
لَأَظُنُّكَ	ظ ن ن
لَأَظُنُّهٗ	" " "
لِيُظْهِرَهٗ	ظ ھ ر
لِيَعْبُدُوْنِ	ع ب د
لِلْعَبِيْدِ	" " "
لِأَعْدِلَ	ع د ل
لِتَعْتَدُوْا	ع د و
لَعَذَّبْنَا	ع ذ ب
لَعَذَّبَهُمْ	" " "
لَأُعَذِّبَنَّهٗ	" " "
فَلَعَرَفْتَهُمْ	ع ر ف
لِتَعَارَفُوْا	" " "
لَتَعْرِفَنَّهُمْ	" " "
لَمَعْزُوْلُوْنَ	ع ز ل
لِلْعُسْرٰى	ع س ر
فَلْيَسْتَعْفِفْ	ع ف ف
وَلْيَعْفُوْا	ع ف و
لَعَلِمَهٗ	ع ل م
لَتَعْلَمُنَّ	" " "
لَيَعْلَمَنَّ	" " "
لِيَعْلَمَ	" " "
لِنُعَلِّمَهٗ	" " "

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ	مآخذ
لَتَعْلُنَّ	ع ل و/ی
لَعَالٍ	" " "
لَعَمْرُکَ	ع م ر
لَعَادُوْا	ع و د
لَتَعُوْدُنَّ	" " "
لِنُغْرِقَ	غ ر ق
لَمُغْرَمُوْنَ	غ ر م
لَنُغْرِيَنَّکَ	غ ر و
لَأَسْتَغْفِرَ	غ ف ر
لَأَغْلِبَنَّ	غ ل ب
لَأُغْوِيَنَّهُمْ	غ و ی
فَلَيُغَيِّرُنَّ	غ ی ر
لَغَائِظُوْنَ	غ ی ظ
لِفِتْيَانِهِ	ف ت ن
لِيَفْجُرَ	ف ج ر
لَافْتَدَوْا	ف د ی
لِيَفْتَدُوْا	" " "
فَلْيَفْرَحُوْا	ف ر ح
لِتَفْتَرِيَ	ف ر ی
لَيَسْتَفِزُّوْنَکَ	ف ز ز
لَفَسَدَتَا	ف س د
لَتُفْسِدُنَّ	" " "
لِنُفْسِدَ	" " "
لِيُفْسِدُوْا	" " "
لِيَتَفَقَّهُوْا	ف ق ه
لَأَقْتُلَنَّکَ	ق ت ل
لَأَقْتُلَکَ	" " "
لِيَقْرَأَ	ق ر ا
لِيُقَرِّبُوْنَا	" " "
وَلِيَقْتَرِفُوْا	ق ر ف
فَلَنَقُصَّنَّ	ق ص ص

الفاظ	مآخذ
لِيَقْضِ	ق ض ی
لِيَقْضُوْا	" " "
لَأُقَطِّعَنَّ	ق ط ع
لَأَقْعُدَنَّ	ق ع د
لَنَقُوْلَنَّ	ق و ل
لَيَقُوْلُنَّ	" " "
لِقَوْمِكُمَا	ق و م
لِتُكَبِّرُوْا	ک ب ر
لَيَكْتُمُوْنَ	ک ت م
لَأُكَفِّرَنَّ	ک ف ر
لَنُكَفِّرَنَّ	" " "
لِتُكْمِلُوْا	ک م ل
لَكَنُوْدٌ	ک ن د
لَأَكُوْنَنَّ	ک و ن
لَنَكُوْنَنَّ	" " "
لِيَكُوْنَا	" " "
لَيَكُوْنَنْ	" " "
لِكَيْلَا	ک ی ل
لَأَكِيْدَنَّ	ک ی د
لِحْيَتِي	ل ح ی
وَلْيَتَلَطَّفْ	ل ط ف
لِتَلْفِتَنَا	ل ف ت
لَتُلَقَّى	ل ق ی
فَلْيُلْقِهِ	" " "
لَمَسَخْنَاهُمْ	م س خ
لَيَمَسَّنَّ	م س س
لَيَمَسَّنَّكُمْ	" " "
لَأَمْسَكْتُمْ	م س ک
لِيَمْكُرُوْا	م ک ر
لَأَمْلَأَنَّ	م ل ا
وَلْيُمْلِلْ	م ل ل

الفاظ	مآخذ
وَلَأُمَنِّيَنَّهُمْ	م ن ی
فَلَنُنَبِّئَنَّ	ن ب ا
لَتُنَبِّئُوْکَ	" " "
لَنُبِذَ	ن ب ذ
لَيُنْبَذَنَّ	" " "
لَتُنَجِّيَنَّهُ	ن ج و
لِيُنْذِرُوْا	ن ذ ر
لَنَنْزِعَنَّ	ن ز ع
لَنَنْسِفَنَّهُ	ن س ف
لَيَنْصُرَنَّ	ن ص ر
لَتَنْصُرُنَّ	" " "
لِيَنْظُرَ	ن ظ ر
لِأَنْعُمِهِ	ن ع م
فَلْيَتَنَافَسِ	ن ف س
لَنَاكِبُوْنَ	ن ک ب
لَتَنُوْءُ	ن و ا
لَهُدِّمَتْ	ه د م
لَنَهْدِيَنَّهُمْ	ه د ی
لِنَهْتَدِيَ	" " "
لِيَهْلِكَ	ه ل ک
لِمَهْلِكِهِمْ	" " "
لَأَجِدَنَّ	و ج د
لَتَجِدَنَّ	" " "
لَيُوْحُوْنَ	و ح ی
لِيَذَرَ	و ذ ر
لَمُوْسِعُوْنَ	و س ع
لِلْمُتَوَسِّمِيْنَ	و س م
لَأَوْضَعُوْا	و ض ع
لِيُوَاطِئُوْا	و ط ا
لَيُوَفِّيَنَّهُمْ	و ف ی
لَمُوَفُّوْهُمْ	" " "

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
وَلْيُوْفُوْا	و ف ی				
لِوَقْتِهَا	و ق ت				
لِمِيْقَاتِ	" " "				
لِوَقْعَتِهَا	و ق ع				
فَلْيَتَّقُوْا	و ق ی				
فَلَنُوَلِّيَنَّکَ	و ل ی				
لَيُوَلُّنَّ	" " "				
لِأَهَبَ	و ه ب				
لِيَسْتَيْقِنَ	ی ق ن				
لَآتِيَنَّهُمْ	أ ت ی				
وَلْتَاْتِ	" " "				
لَتَاْتُنَّنِيْ	" " "				
لَتَاْتِيَنَّكُمْ	" " "				

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ	مآخذ
مَأْتِيًا	أ ت ی
اَلْمُؤْتُوْنَ	" " "
مُؤَجَّلاً	أ ج ل
مُتَّخِذَ	أ خ ذ
مُتَّخِذِیْ	" " "
مُتَّخِذَاتِ	" " "
اَلْمُتَأَخِّرِيْنَ	أ خ ر
مُؤَذِّنٌ	أ ذ ن
مَآرِبُ	أ ر ب
مُؤْصَدَةٌ	أ-و ص د
مُؤْتَفِكَاتُ	أ ف ک
اَلْمُؤْتَفِكَةَ	" " "
مَأْكُوْلٍ	أ ک ل
اَلْمُؤَلَّفَةِ	أ ل ف
(مأمنه)	أ م ن
مَأْمُوْنٍ	" " "
اَلْمُؤْمِنُ	" " "
مُؤْمِنًا	" " "
مُؤْمِنُوْنَ	" " "
مُؤْمِنِيْنَ	" " "
مُؤْمِنَةٌ	" " "
مُؤْمِنَاتٌ	" " "
مُسْتَأْنِسِيْنَ	أ ن س
مَآبٌ/مَآبًا	أ و ی
مَأْوٰی/مَأْوَاكُمْ	أ و ب
مَأْوَاهُ/مَأْوَاهُمْ	" " "
اَلْمَبْثُوْثِ	ب ث ث
مَبْثُوْثَةٌ	" " "
مُنْبَثًّا	" " "
مُبْدِیْ(ء)	ب د و
مُبَرَّءُوْنَ	ب ر أ

الفاظ	مآخذ
مُبَارَكٌ	ب ر ک
مُبَارَكَةٌ	" " "
مَبْسُوْطَتَانِ	ب س ط
مُبَشِّرًا	ب ش ر
مُبَشِّرِيْنَ	" " "
مُسْتَبْشِرَةٌ	ب ش ر
مُبْصِرَةً	ب ص ر
مُبْصِرًا	" " "
مُبْصِرُوْنَ	" " "
مُسْتَبْصِرِيْنَ	" " "
مُبْطِلُوْنَ	ب ط ل
مَبْعُوْثُوْنَ	ب ع ث
مَبْعُوْثِيْنَ	" " "
مُبْعَدُوْنَ	ب ع د
مُبْلِسُوْنَ	ب ل س
مُبْلِسِيْنَ	" " "
مَبْلَغُ/ مَبْلَغُهُمْ	ب ل غ
مُبْتَلِيْكُمْ	ب ل و
مُبْتَلِيْنَ	" " "
مَبْنِيَّةٌ	ب ن ی
مُبَوَّأً	ب و ء
اَلْمُبِيْنُ	ب ی ن
اَلْمُسْتَبِيْنَ	" " "
مُبِيْنٌ	" " "
مُبَيِّنَةٌ	" " "
مُبَيِّنَاتٍ	" " "
مُبِيْنًا	" " "
مُتَبَّرٌ	ت ب ر
مُتَتَابِعَيْنِ	ت ب ع
مُتَّبَعُوْنَ	" " "
مَتْرَبَةٍ	ت ر ب

الفاظ	مآخذ
مُتِمُّ	ت م م
مَثْبُوْرًا	ث ب ر
مُثْقَلَةٌ	ث ق ل
مُثْقَلُوْنَ	" " "
مِثْقَالَ	" " "
مَثْنٰی	ث ن ی
مَثَانِیْ	" " "
مَجْذُوْذٍ	ج ذ ذ
اَلْمُجْرِمُ	ج ر م
مُجْرِمُوْنَ	" " "
مُجْرِمِيْنَ	" " "
مُجْرِمِيْهَا	" " "
اَلْمَجَالِسِ	ج ل س
مَجْمُوْعٌ	ج م ع
اَلْمَجْمُوْعُوْنَ	" " "
مُجْتَمِعُوْنَ	" " "
مَجْمَعَ	" " "
مُتَجَانِفٍ	ج ن ف
مَجْنُوْنٌ	ج ن ن
اَلْمُجَاهِدُوْنَ	ج ه د
اَلْمُجَاهِدِيْنَ	" " "
مُجِيْبٌ	ج و ب
اَلْمُجِيْبُوْنَ	" " "
مُتَجَاوِرَاتٌ	ج و ر
مَحَبَّةً	ح ب ب
مَحْجُوْرًا	ح ج ر
مُحْدَثٍ	ح د ث
مَحْذُوْرًا	ح ذ ر
اَلْمِحْرَابِ	ح ر ب
مَحَارِيْبَ	" " "
مُحَرَّرًا	ح ر ر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ	مآخذ
مُتَحَرِّفًا	ح ر ف
اَلْمَحْرُوْمِ	ح ر م
اَلْمَحْرُوْمُوْنَ	" " "
مُحَرَّمٌ	" " "
مَحْسُوْرًا	ح س ر
مُحْسِنٌ	ح س ن
مُحْسِنُوْنَ	" " "
مُحْسِنِيْنَ	" " "
مَحْشُوْرَةً	ح ش ر
مُحْصَنَةٍ	ح ص ن
مُحْصِنِيْنَ	" " "
مُحْصِنَاتٍ	" " "
مُحْضَرًا	ح ض ر
مُحْضَرُوْنَ	" " "
اَلْمُحْضَرِيْنَ	" " "
مُحْتَضَرٌ	ح ض ر
مَحْظُوْرًا	ح ظ ر
اَلْمُحْتَظِرِ	" " "
مَحْفُوْظٌ	ح ف ظ
مُحْكَمَةٌ	ح ک م
مُحْكَمَاتٌ	" " "
مُحَلِّقِيْنَ	ح ل ق
مُحِلِّي	ح ل ل
مَحِلَّهٗ	" " "
مَحْمُوْدًا	ح م د
مُتَحَيِّزًا	ح و ز
مُحِيْطٌ	ح و ط
مُحِيْطًا	" " "
مَحِيْصٍ	ح ی ص
اَلْمَحِيْضِ	ح ی ض
مَحْيَاهُمْ	ح ی ی

الفاظ	مآخذ
مَحْيَایَ	ع ی ی
اَلْمُخْبِتِيْنَ	خ ب ت
مَخْتُوْمٍ	خ ت م
مَخْذُوْلًا	خ ذ ل
مَخْرَجًا	خ ر ج
مُخْرَجَ	" " "
مُخْرَجُوْنَ	" " "
اَلْمُخْرَجِيْنَ	" " "
مُخْزِي الْكَافِرِيْنَ	خ ز ی
اَلْمُخْسِرِيْنَ	خ س ر
مَخْضُوْدٍ	خ ض د
مُخْضَرَّةً	خ ض ر
مُسْتَخْفٍ	خ ف ی
مُخَلَّدُوْنَ	خ ل د
مُخْلِصًا	خ ل ص
مُخْلِصُوْنَ	" " "
مُخْلِصِيْنَ	" " "
مُخْلِفَ	خ ل ف
اَلْمُخَلَّفُوْنَ	" " "
مُخْتَلِفٌ	" " "
مُخْتَلِفُوْنَ	" " "
مُخْتَلِفِيْنَ	" " "
مُسْتَخْلَفِيْنَ	" " "
مُخَلَّقَةٍ	خ ل ق
مَخْمَصَةٌ	خ م ص
اَلْمُنْخَنِقَةُ	خ ن ق
مُخْتَالٍ / مُخْتَالًا	خ ی ل
اَلْمُدَبِّرَاتِ	د ب ر
مُدْبِرًا	" " "
مُدْبِرِيْنَ	" " "
اَلْمُدَّثِّرُ	د ث ر

الفاظ	مآخذ
مَدْحُوْرًا	د ح ر
اَلْمُدْحَضِيْنَ	د ح ض
مُدْخَلَ	د خ ل
مُدْخَلًا	" " "
مِدْرَارًا	د ر ر
مُدْرَكُوْنَ	د ر ک
مُدْهَامَّتَانِ	د ھ م
مَدِيْنِيْنَ	د ی ن
مَذْؤُمًا	ذ ء م
مُذَبْذَبِيْنَ	ذ ب ذ ب
مُذْعِنِيْنَ	ذ ع ن
مَذْكُوْرًا	ذ ک ر
مُذَّكِرٌ	" " "
مُدَّكِرٍ	" " "
مَذْمُوْمًا/مًا	ذ م م
مُتَرَبِّصٌ	ر ب ص
مُتَرَبِّصُوْنَ	" " "
اَلْمُتَرَبِّصِيْنَ	" " "
مَرْجِعُكُمْ	ر ج ع
مَرْجِعُهُمْ	" " "
اَلْمُرْجِفُوْنَ	ر ج ف
اَلْمَرْجُوْمِيْنَ	ر ج م
مَرْجُوًّا	ر ج و
مُرْجَوْنَ	" " "
بِالْمَرْحَمَةِ	ر ح م
مَرَدَّ	ر د د
مَرَدًّا	" " "
مَرْدُوْدٍ	" " "
مُرْدِفِيْنَ	ر د ف
مُرْسِلٌ	ر س ل
مُرْسِلُوا (النَّاقَةِ)	" " "

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ	مآخذ
مُرْسِلِيْنَ	ر س ل
مُرْسَلَةٌ	" " "
اَلْمُرْسَلُوْنَ	" " "
اَلْمُرْسَلَاتِ	" " "
مُرْسَاهَا	ر س و
مُرْشِدًا	ر ش د
مَرْصَدٍ	ر ص د
الْمِرْصَادِ	" " "
مَرْصُوْصٌ	ر ص ص
مُرْضِعَةٍ	ر ض ع
الْمَرَاضِعَ	" " "
مَرْضَاةِ	ر ض و
مَرْضَاتِي	" " "
مَرْضِيًّا	" " "
الْمَرْعٰى	ر ع ی
مَرْعَاهَا	" " "
مُرَاغَمًا	ر غ م
الْمَرْفُوْدُ	ر ف د
الْمَرْفُوْعِ	ر ف ع
مَرْفُوْعَةٍ	" " "
مِرفَقًا	ر ف ق
الْمَرَافِقِ	" " "
مُرْتَفَقًا	" " "
مُرْتَقِبُوْنَ	ر ق ب
مَرْقَدِنَا	ر ق د
مَرْقُوْمٌ	ر ق م
مُتَرَاكِبًا	ر ک ب
مَرْكُوْمٌ	ر ک م
مُرْتَابٌ	ر ی ب
مُرِيْبٍ	" " "
مُزْدَجَرٌ	ز ج ر

الفاظ	مآخذ
مُزْجَاةٍ	ز ج و
بِمُزَحْزِحِهِ	ز ح ز ح
الْمُزَّمِّلُ	ز م ل
مَزِيْدٌ	ز ی د
مَسْئُوْلًا	س أ ل
مَسْئُوْلُوْنَ	" " "
الْمُسَبِّحُوْنَ	س ب ح
الْمُسَبِّحِيْنَ	" " "
مَسْبُوْقِيْنَ	س ب ق
مَسْتُوْرًا	س ت ر
مَسْجِدٌ	س ج د
مَسَاجِدُ	" " "
الْمَسْجُوْرِ	" " "
الْمَسْجُوْنِيْنَ	س ج ن
مَسْحُوْرًا	س ح ر
مَسْحُوْرُوْنَ	" " "
الْمُسَحَّرِيْنَ	س ح ر
الْمُسَخَّرِ	س خ ر
مُسَخَّرَاتٍ	" " "
مَسْرُوْرًا	س ر ر
مُسْرِفٌ	س ر ف
مُسْرِفُوْنَ	" " "
مُسْرِفِيْنَ	" " "
مَسْطُوْرٍ	س ط ر
مُسْتَطَرٌ	" " "
مَسْغَبَةٍ	س غ ب
مَسْفُوْحًا	س ف ح
مُسَافِحِيْنَ	" " "
مُسَافِحَاتٍ	" " "
مُسْفِرَةٌ	س ف ر
مَسْكُوْبٍ	س ک ب

الفاظ	مآخذ
مَسْكُوْنَةٍ	س ک ن
مَسْكَنِهِمْ	س ک ن
مَسَاكِنُ	" " "
الْمَسْكَنَةُ	" " "
مِسْكِيْنٌ	" " "
مَسَاكِيْنُ	" " "
مُسْلِمَةٌ	س ل م
مُسْلِمًا	" " "
مُسْلِمِيْنَ	" " "
مُسْلِمَاتٍ	" " "
مُسْتَسْلِمُوْنَ	" " "
مُسْتَمِعٌ	س م ع
مُسْتَمِعُهُمْ	" " "
مُسْتَمِعُوْنَ	" " "
مُسَمًّى	س م و
مَسْنُوْنٍ	س ن ن
الْمُسِيْءُ	س و ء
مُسْوَدًّا	س و د
مُسْوَدَّةٌ	" " "
مُسَوِّمِيْنَ	س و م
مُسَوَّمَةً	" " "
الْمَشْأَمَةِ	ش ء م
مُشْتَبِهًا	ش ب ه
مُتَشَابِهٍ	" " "
مُتَشَابِهَاتٌ	" " "
الْمَشْحُوْنِ	ش ح ن
مَشْرَبَهُمْ	ش ر ب
مَشَارِبُ	" " "
الْمَشْرِقِ	ش ر ق
الْمَشْرِقَيْنِ	" " "
مَشَارِقَ	" " "

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ	مآخذ
مُشرِقِیْنَ	" " "
مُشرِکٌ	ش ر ک
مُشرِکُونَ	" " "
مُشرِکِیْنَ	" " "
مُشرِکَةٍ	" " "
الْمُشرِکَاتِ	" " "
مُشتَرِکُونَ	" " "
الْمَشعَرِ	ش ع ر
مُشفِقُونَ	ش ف ق
مُشفِقِیْنَ	" " "
مَشکُوراً	ش ک ر
مُتَشَاکِسُونَ	ش ک س
کَمِشکَاةٍ	ش ک و
مَشهَدِ	ش ہ د
مَشهُوْدٍ	" " "
مَشِیْدٍ	ش ی د
مُشَیَّدَةٍ	" " "
مُصبِحِیْنَ	ص ب ح
مِصبَاحُ	" " "
بِمَصَابِیْحَ	" " "
مُتَصَدِّعاً	ص د ع
مُصَدِّقٌ	ص د ق
الْمُصَدِّقِیْنَ	" " "
الْمُتَصَدِّقِیْنَ	" " "
الْمُتَصَدِّقَاتِ	" " "
الْمُصَّدِّقَاتِ	" " "
بِمُصرِخِکُمْ	ص ر خ
بِمُصرِخِیَّ	" " "
مَصرِفاً	ص ر ف
مَصرُوفاً	" " "
مُصفَرّاً	ص ف ر

الفاظ	مآخذ
مَصفُوفَةٌ	ص ف ف
مُصَفًّی	ص ف و
الْمُصطَفَیْنَ	" " "
الْمُصلِحِ	ص ل ح
مُصلِحُونَ	" " "
الْمُصلِحِیْنَ	" " "
مُصَلًّی	ص ل و
الْمُصَلِّیْنَ	" " "
مَصَانِعَ	ص ن ع
مُصِیبَتُهَا	ص و ب
مُصِیبَةٍ	" " "
الْمُصَوِّرُ	ص و ر
الْمَصِیرُ	ص ی ر
مَصِیرَکُمْ	" " "
الْمَضَاجِعِ	ض ج ع
مَضَاجِعِهِمْ	" " "
الْمُضطَرَّ	ض ر ر
مُضَارٍّ	" " "
مُستَضعَفُونَ	ض ع ف
مُستَضعَفِیْنَ	" " "
مُضَاعَفَةً	" " "
الْمُضعِفُونَ	" " "
مُضِلٌّ	ض ل ل
الْمُضِلِّیْنَ	" " "
لِلْمُطَفِّفِیْنَ	ط ف ف
الْمَطلُوبُ	ط ل ب
مَطلَعِ	ط ل ع
مُطَّلِعُونَ	" " "
الْمُطَلَّقَاتُ	ط ل ق
مُطمَئِنَّةٌ	ط م ن
مُطمَئِنٌّ	" " "

الفاظ	مآخذ
مُطمَئِنِّیْنَ	ط م ن
مُطَهَّرَةٌ	ط ہ ر
الْمُطَهَّرُونَ	" " "
الْمُتَطَهِّرِیْنَ	" " "
الْمُطَّهِّرِیْنَ	" " "
مُطَاعٍ	ط و ع
الْمُطَّوِّعِیْنَ	" " "
مَطوِیَّاتٌ	ط و ی
مُستَطِیْراً	ط ی ر
مُظلِماً	ظ ل م
مُظلِمُونَ	" " "
مَظلُوماً	" " "
الْمُعتَبِیْنَ	ع ت ب
مُعَاجِزِیْنَ	ع ج ز
بِمُعجِزٍ	" " "
مُعجِزِی	" " "
مُعجِزِیْنَ	" " "
مَعدُودٍ	ع د د
مَعدُودَةٍ	" " "
مَعدُودَاتٍ	" " "
مُعتَدٍ	" " "
اَلْمُعتَدُ	" " "
اَلْمُعتَدِ	" " "
مُعَذِّبُهُمْ	ع ذ ب
مُعَذِّبُوهَا	" " "
مُعَذَّبِیْنَ	" " "
مَعذِرَةٌ	ع ذ ر
مَعَاذِیْرَهُ	" " "
الْمُعَذِّرُونَ	" " "
مَعَارِجَ	ع ر ج
مَعَرَّةٌ	ع ر ر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ	مآخذ
اَلْمُعْتَرَّ	ع ر ر
مُعْرِضُوْنَ	ع ر ض
مُعْرِضِيْنَ	" " "
مَعْرُوْف	ع ر ف
مَعْرُوْفًا	" " "
مَعْرُوْفَةٌ	" " "
مَعْزِلٍ	ع ز ل
مِعْشَارَ	ع ش ر
مَعْشَرَ	" " "
الْمُعْصِرَاتِ	ع ص ر
مَعْصِيَةِ	ع ص ی
مُعَطَّلَة	ع ط ل
مُعَقِّبَ	ع ق ب
مُعَقِّبَاتٌ	" " "
مَعْكُوْفًا	ع ک ف
كَالْمُعَلَّقَةِ	ع ل ق
مَعْلُوْمٍ	ع ل م
مَعْلُوْمَاتٌ	" " "
مُعَلَّمٌ	" " "
الْمُتَعَالِ	ع ل و/ی
مُتَعَمِّدًا	ع م د
مُعَمَّرٍ	ع م ر
الْمَعْمُوْرِ	" " "
مَهَادِ	ع ر د
مَعَاذَ	ع و ذ
الْمُعَوِّقِيْنَ	ع و ق
الْمُسْتَعَانُ	ع و ن
مَعَاشًا	ع ی ش
مَعِيْشَةً	" " "
مَعَايِشَ	" " "
مَعِيْنٍ	ع ی ن

الفاظ	مآخذ
الْمَغْرِبِ	غ ر ب
الْمَغْرِبَيْنِ	" " "
الْمَغَارِبِ	" " "
مُغْرَقُوْنَ	غ ر ق
الْمُغْرَقِيْنَ	" " "
مَغْرَمٍ	غ ر م
مُغْتَسَلٌ	غ س ل
الْمَغْشِيِّ	غ ش ی
الْمَغْضُوْبِ	غ ض ب
مُغَاضِبًا	" " "
مَغْفِرَةٍ	غ ف ر
الْمُسْتَغْفِرِيْنَ	" " "
مَغْلُوْبٌ	غ ل ب
مَغْلُوْلَةٌ	غ ل ل
مَغَانِمُ	غ ن م
مُغْنُوْنَ	غ ن ی
مَغَارَاتٍ	غ و ر
الْمُغِيْرَاتِ	" " "
مُغَيِّرًا	غ ی ر
فَالْمُغِيْرَاتِ	" " "
مُفَتَّحَةً	ف ت ح
مَفَاتِحُ	" " "
الْمَفْتُوْنُ	ف ت ن
الْمَفَرُّ	ف ر ر
مَفْرُوْضًا	ف ر ض
مُتَفَرِّقَ	ف ر ق
مُتَفَرِّقُوْنَ	" " "
مُفْتَرٍ	ف ر ی
مُفْتَرُوْنَ	" " "
مُفْتَرًى	" " "
مُفْتَرِيْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
مُفْتَرَيَاتٍ	ف ر ی
الْمُفْسِدَ	ف س د
مُفْسِدِيْنَ	" " "
مُفْسِدُوْنَ	" " "
مُفَصَّلاً	ف ص ل
مُفَصَّلاَتٍ	" " "
مُنْفَطِرٌ	ف ط ر
مَفْعُوْلاً	ف ع ل
مُنْفَكِّيْنَ	ف ک ک
الْمُفْلِحُوْنَ	ف ل ح
الْمُفْلِحِيْنَ	" " "
مَفَازًا	ف و ز
مَفَازَةٍ	" " "
الْمَقْبُوْحِيْنَ	ق ب ح
الْمَقَابِرَ	ق ب ر
مَقْبُوْضَةٌ	ر ب ض
مُتَقَابِلِيْنَ	ق پ ل
مُسْتَقْبِلَ	" " "
الْمُقْتِرِ	ق ت ر
مُقْتَحِمٌ	ق ح م
مَقْدُوْرًا	ق د ر
مِقْدَارَ	" " "
مُقْتَدِرٍ	" " "
مُقْتَدِرُوْنَ	" " "
الْمُقَدَّسِ	ق د س
الْمُقَدَّسَةَ	" " "
الْمُسْتَقْدِمِيْنَ	ق د م
مُقْتَدُوْنَ	ق د ر
مَقْرَبَةٍ	ق ر ب
الْمُقَرَّبُوْنَ	" " "
الْمُقَرَّبِيْنَ	" " "

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ	مآخذ
مُسْتَقَرٌّ	ق ر ب
مُسْتَقَرًّا	" " "
مُقْتَرِفُوْنَ	ق ر ف
مُقَرَّنِيْنَ	ق ر ن
مُقْتَرِنِيْنَ	" " "
اَلْمُقْسِطِيْنَ	ق س ط
مَقْسُوْمٌ	ق س م
فَالْمُقَسِّمَاتِ	" " "
اَلْمُقْتَسِمِيْنَ	" " "
مُقْتَصِدٌ	ق ص د
مُقْتَصِدَةٌ	" " "
مَقْصُوْرَاتٌ	ق ص ر
مُقَصِّرِيْنَ	" " "
مَقْضِيًّا	ق ض ی
اَلْمُقَنْطَرَةِ	ق ن ط ر
مَقْطُوْعٌ	ق ط ع
مَقْطُوْعَةٍ	" " "
مَقْعَدِ	ق ع د
مَقَاعِدَ	" " "
مُنْقَعِرٍ	ق ع ر
مُنْقَلَبٍ	ق ل ب
مُنْقَلِبُوْنَ	" " "
مُتَقَلَّبَكُمْ	" " "
مَقَالِيْدُ	ق ل د
مُقْمَحُوْنَ	ق م ح
مَقَامِعُ	ق م ع
مُقْنِعِيْ	ق ن ع
مُقِيْتًا	ق و ت
مَقَامٌ	ق و م
مَقَامِيْ	" " "
اَلْمُقَامَةِ	" " "

الفاظ	مآخذ
مُقِيْمٌ	ق و م
اَلْمُقِيْمِيْنَ	" " "
مُسْتَقِيْمًا	" " "
مُقْوِيْنَ	ق و ی
مَقِيْلًا	ق ی ل
مُكِبًّا	ک ب ب
مُتَكَبِّرٌ	ک ب ر
اَلْمُتَكَبِّرِيْنَ	" " "
مُسْتَكْبِرًا	" " "
مُسْتَكْبِرِيْنَ	" " "
مُسْتَكْبِرُوْنَ	" " "
مَكْتُوْبًا	ک ت ب
مَكْذُوْبٍ	ک ذ ب
اَلْمُكَذِّبُوْنَ	" " "
اَلْمُكَذِّبِيْنَ	" " "
مُكْرَمٌ	ک ر م
مُكَرَّمَةٍ	" " "
مُكْرَمُوْنَ	" " "
مُكْرَمِيْنَ	" " "
مُكْرَهًا	ک ر ه
مَكْظُوْمٌ	ک ظ م
مُكَلِّبِيْنَ	ک ل ب
اَلْمُتَكَلِّفِيْنَ	ک ل ف
مَكْنُوْنٌ	ک ن ن
مَكَانًا	ک و ن
مَكَانٍ	" " "
مَكَانَتِكُمْ	" " "
اَلْمَكِيْدُوْنَ	ک ی د
اَلْمِكْيَالَ	ک ی ل
مَلَكٌ	ل أ ک
مَلَكَيْنِ	" " "

الفاظ	مآخذ
اَلْمَلٰٓئِكَةُ	ل أ ک
مَلْجَأً	ل ج أ
مُلْتَحَدًا	ل ح د
مَلْعُوْنِيْنَ	ل ع ن
اَلْمَلْعُوْنَةَ	" " "
مُلَاقٍ	ل ق ی
مُلَاقُوْا	" " "
مُلَاقِيْكُمْ	" " "
مُلْقُوْنَ	" " "
اَلْمُلْقِيْنَ	" " "
اَلْمُلْقِيَاتِ	" " "
اَلْمُتَلَقِّيَانِ	" " "
مَأْجُوْجَ	م أ ج ج
مِائَةٌ	م أ ی
مِائَتَيْنِ	" " "
مُمِدُّكُمْ	م د د
مُمَرَّدٌ	م ر د
مُسْتَمِرٌّ	م ر ر
اَلْمُمْتَرِيْنَ	م ر ی
مُسْتَمْسِكُوْنَ	م س ک
مَنْثُوْرًا	ن ث ر
مُنَجُّوْكَ	ن ج و
مُنَجُّوْهُمْ	" " "
اَلْمُنَادِ	ن د ی
مُنْذِرٌ	ن ذ ر
مُنْذَرُوْنَ	" " "
مُنْذَرِيْنَ	" " "
مُنْزَلًا	ن ز ل
مُنْزِلُوْنَ	" " "
اَلْمُنْزِلِيْنَ	" " "
مِنْسَاَتَهٗ	ن س أ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ	مآخذ
مَنسَکًا	ن س ک
مَنَاسِکَکُمْ	" " "
نَسْیًا	ن س ی
اَلْمُنْشِئُوْنَ	ن ش أ
اَلْمُنْشَآتُ	" " "
مُنْشَرَةً	ن ش ر
بِمُنْشَرِیْنَ	" " "
مُنْتَشِرٌ	" " "
اَلْمَنْصُوْرُوْنَ	ن ص ر
مُنْتَصِرٌ	" " "
مُنْتَصِرِیْنَ	" " "
مَنْضُوْدٍ	ن ض د
مَنطِقَ	ن ط ق
مُنْظَرُوْنَ	ن ظ ر
اَلْمُنْظَرِیْنَ	" " "
مُنْتَظِرُوْنَ	" " "
اَلْمُنْتَظِرِیْنَ	" " "
مُسْتَنْفِرَةٌ	ن ف ر
اَلْمُتَنَافِسُوْنَ	ن ف س
اَلْمَنْفُوْشِ	ن ف ش
مَنَافِعُ	ن ف ع
اَلْمُنْفِقِیْنَ	ن ف ق
اَلْمُنَافِقَاتِ	" " "
اَلْمُنَافِقُوْنَ	" " "
اَلْمُنَافِقِیْنَ	" " "
مَنْقُوْصٍ	ن ق ص
مُنْتَقِمُوْنَ	ن ق م
مَنَاکِبِهَا	ن ک ب
مُنْکَرَةً	ن ک ر
اَلْمُنْکَرِ	" " "
مُنْکَرُوْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
مِنْهَاجًا	ن ہ ج
اَلْمُنْتَهٰی	ن ہ ی
مُنْتَهَاهَا	" " "
مُنْتَهُوْنَ	" " "
مُنِیْبٍ	ن ر ب
مُنِیْبِیْنَ	" "
اَلْمُنِیْرِ	ن و ر
مَنَاصٍ	ن و ص
مَنَامِ	ن و م
مَنَامِهَا	" " "
مُهَاجِرٌ	ہ ج ر
مُهَاجِرَاتٍ	" " "
اَلْمُهَاجِرِیْنَ	" " "
مُهْتَدٍ	ہ د ی
مُهْتَدُوْنَ	" " "
اَلْمُهْتَدِیْ	" " "
اَلْمُهْتَدِیْنَ	" " "
مُسْتَهْزِءُوْنَ	ہ ز أ
اَلْمُسْتَهْزِئِیْنَ	" " "
مَهْزُوْمٌ	ہ ز م
مُهْطِعِیْنَ	ہ ط ع
مُهْلِکَ	ہ ل ک
مُهْلِکُوْا	" " "
مُهْلِکِی	" " "
اَلْمُهْلِکِیْنَ	" " "
مُنْهَمِرٍ	ہ م ر
اَلْمُهَیْمِنُ	ہ م ن
مُهِیْنٌ	ہ و ن
مُهِیْنًا	" " "
مُهَانًا	" " "
مَهِیْلًا	ہ ی ل

الفاظ	مآخذ
مَوْبِقًا	و ب ق
مَوْثِقًا	و ث ق
مِیْثَاقَ	" " "
مِیْثَاقَهٗ	" " "
مَوَدَّةً	و د د
مُسْتَوْدَعٌ	و د ع
مِیْرَاثُ	و ر ث
اَلْمَوْرُوْدُ	و ر د
فَالْمُوْرِیَاتِ	و ر ی
مَوْزُوْنٍ	و ز ن
اَلْمِیْزَانَ	" " "
اَلْمَوَازِیْنَ	" " "
اَلْمُوْسِعِ	و س ع
مُؤْصَدٌ	و ص ی
مَوْضُوْعَةٌ	و ض ع
مَوَاضِعِهٖ	" " "
مَوْضُوْنَةٍ	و ض ن
مَوْطِئًا	و ط أ
مَوَاطِنَ	و ط ن
مَوْعِدٌ	و ع د
مَوْعِدًا	" " "
مَوْعِدُکُمْ	" " "
مَوْعِدُهٗ	" " "
مَوْعِدِیْ	" " "
اَلْمَوْعُوْدِ	" " "
اَلْمِیْعَادَ	" " "
مَوْعِظَةٌ	و ع ظ
مَوْفُوْرًا	و ف ر
اَلْمُوْفُوْنَ	و ف ی
مُتَوَفِّیْکَ	" " "
مَوْقُوْتًا	و ق ت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ کے مادے (اصلی، حروف)

الفاظ	مآخذ
مِيقَاتُ	و ق ت
مَوَاقِيتُ	" " "
الْمَوْقُوذَةُ	و ق د
الْمَوْقُوذَةُ	و ق ذ
مُوَاقِعُوهَا	و ق ع
بِمَوَاقِعِ	" " "
مَوْقُوفُوْنَ	و ق ف
اَلْمُتَّقُوْنَ	و ق ی
الْمُتَّقِيْنَ	" " "
مُتَّكِئُوْنَ	و ک أ
مُتَّكِئِيْنَ	" " "
مُتَّكَأً	" " "
الْمُتَوَكِّلُوْنَ	و ک ل
الْمُتَوَكِّلِيْنَ	" " "
مَوْلُوْدٍ	و ل د
الْمَوْلٰى	و ل ی
مَوْلٰكُمْ	" " "
مَوْلٰنَا	" " "
مَوْلٰهُ	" " "
مَوَالِيَ	" " "
مَوَالِيْكُمْ	" " "
مُوْهِنُ	و ہ ن
مَيْسُوْرًا	ی س ر
مَيْسَرَةٍ	" " "
اَلْمَيْسِرُ	" " "
مُوْقِنُوْنَ	ی ق ن
مُوْقِنِيْنَ	" " "
بِمُسْتَيْقِنِيْنَ	" " "
الْمَيْمَنَةِ	ی م ن

الفاظ	مآخذ

الفاظ	مآخذ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

معیاری اور ارزاں

مکتبہ دارالاشاعت کراچی کی مطبوعہ چند درسی کتب وشروحات

تسہیل الضروری مسائل القدوری عربی مجلد یکجا		حضرت مفتی محمد عاشق الٰہی برنیؒ
تعلیم الاسلام مع اضافہ جوامع الکلم کامل مجلد		حضرت مفتی کفایت اللہؒ
تاریخ اسلام مع جوامع الکلم		مولانا محمد میاں صاحب
آسان نماز مع چالیس مسنون دعائیں		مولانا مفتی محمد عاشق الٰہی
سیرت خاتم الانبیاء		حضرت مولانا مفتی محمد شفیعؒ
سیرت الرسول		حضرت شاہ ولی اللہ
رحمت عالم		مولانا سید سلیمان ندویؒ
سیرت خلفائے راشدین		مولانا عبدالشکور فاروقیؒ
مدلل بہشتی زیور مجلد اول، دوم، سوم	(کمپیوٹر کتابت)	حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانویؒ
بہشتی گوہر	(کمپیوٹر کتابت)	حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانویؒ
تعلیم الدین	(کمپیوٹر کتابت)	حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانویؒ
مسائل بہشتی زیور	(کمپیوٹر کتابت)	حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانویؒ
احسن القواعد		
ریاض الصالحین عربی مجلد مکمل		امام نوویؒ
اسوۂ صحابیات مع سیر الصحابیات		مولانا عبدالسلام انصاری
قصص النبیین اردو مکمل مجلد		حضرت مولانا ابوالحسن علی ندویؒ
شرح اربعین نووی" اردو		ترجمہ وشرح مولانا مفتی عاشق الٰہیؒ
تفہیم المنطق		ڈاکٹر عبداللہ عباس ندویؒ
مظاہر حق جدید شرح مشکوٰۃ شریف ۵ جلد اعلیٰ	(کمپیوٹر کتابت)	مولانا عبداللہ جاوید غازی پوریؒ
تنظیم الاشتات شرح مشکوٰۃ اول، دوم، سوم یکجا		
الصبح النوری شرح قدوری	(کمپیوٹر کتابت)	مولانا محمد حنیف گنگوہی
معدن الحقائق شرح کنز الدقائق		مولانا محمد حنیف گنگوہی
ظفر المحصلین مع قرۃ العیون (حالات مصنفین درس نظامی)		مولانا محمد حنیف گنگوہی
تحفۃ الادب شرح نفحۃ العرب		مولانا محمد حنیف گنگوہی
نیل الامانی شرح مختصر المعانی		مولانا محمد حنیف گنگوہی
تسہیل جدید عین الہدایہ مع عنوانات پیراگرافنگ	(کمپیوٹر کتابت)	مولانا انوار الحق قاسمی مدظلہ

www.KitaboSunnat.com

ناشر:- دارالاشاعت اردو بازار کراچی فون ۲۶۳۱۸۶۱-۲۲۱۳۷۶۸-۰۲۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

قرآن مجید ایک کامل دستورِ حیات اور انسانیت کو جینے کا ڈھنگ سکھاتا ہے، قرآن صرف انہی کے لیے منہج و دستور بن سکتا ہے جو اس کے معانی و مطالب کو سمجھ سکیں اس کے معانی سے واقفیت صرفی ونحوی اعتبار سے قرآن کے جاننے پر موقوف ہے۔ لغت عرب کے قواعد کو جانے بغیر اگر کوئی قرآن سمجھنے کی کوشش کرے گا تو بجائے ہدایت کے گمراہی اور کجروی کا شکار ہوسکتا ہے۔ ایسی لغزشوں سے بچانے کے لیے علمائے عجم نے بھی قرآن کے ترجمہ وتفسیر اور اعراب سے متعلق متعدد کتابیں لکھی ہیں۔

زیرِ نظر کتاب بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جسے ''جامعہ ام القریٰ'' مکہ مکرمہ کے انجمن تدریس کے رکن ڈاکٹر عبداللہ عباس ندوی نے انگریزی دان طبقہ کے لیے عربی سے انگلش میں تصنیف فرمائی اور افادہ عام کے لیے ریٹائرڈ پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق فاضل جامعہ ریاض نے اس کا اردو ترجمہ کیا ہے۔ مذکورہ مقصد کو پورا کرنے کے لیے اس کتاب میں قرآن مجید کے کلمات والفاظ کی صرفی تصریف اور نحوی ترکیب کے ساتھ لغوی معنی کو بیان کیا گیا ہے۔ انگریزی نسخہ میں جو انگلش حوالے تھے ترجمہ میں ان کو حذف کیا گیا ہے۔ صرفی ابواب کو ناموں سے واضح کیا گیا ہے۔ جبکہ سورتوں اور آیتوں کی نشاندہی نمبروں سے کی گئی ہے۔ ترجمہ سلیس اور عام فہم بنانے کی حتی المقدور سعی کی گئی ہے۔ انگریزی متن کے بعض مختلف فیہ مقامات پر ترجمہ میں توضیحی نوٹ بھی لکھا گیا ہے۔ قرآن کریم کو سمجھنے کے لیے ہر سطح کے طالبعلموں کے لیے نہایت کارآمد ''قاموس'' ہے۔

اللہ تعالیٰ اسے قرآن فہمی کا ذریعہ بنائے اور شرفِ قبولیت سے نوازے۔ آمین

E-mail: ishaat@pk.netsolir.com
ishaat@cyber.net.pk

قاموس الفاظ القرآن الکریم

DIU-00176